مچھلی کی روایات اور سائنسی حقائق کا تقابلی مطالعہ

(سیشن: ۱۴۳۵ھ/۲۰۱۴ء)

www.KitaboSunnat.com

یہ تحقیقی مقالہ، ایم فل علوم اسلامیہ (دو سالہ پروگرام) کی ڈگری کے حصول کے لئے پیش کیا گیا۔

مقالہ نگار

ہاجرہ شفیق قریشی

رول نمبر ۴۴۴۷

نگران مقالہ

ڈاکٹر فاہدہ شبنم

اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ علوم اسلامیہ

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

صحیحین کی روایات اور سائنسی حقائق کا تقابلی مطالعہ

(سیشن: ۱۴۳۵ھ/۲۰۱۴ء)

یہ تحقیقی مقالہ ایم ایس (دو سالہ پروگرام) کی ڈگری کے حصول کے لئے پیش کیا گیا ہے

مقالہ نگار	نگران مقالہ
باثرہ شغیف نورانی	ڈاکٹر زاہدہ شبنم
رولنمبر ۴۴۴۷	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ علوم اسلامیہ

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور

www.KitaboSunnat.com

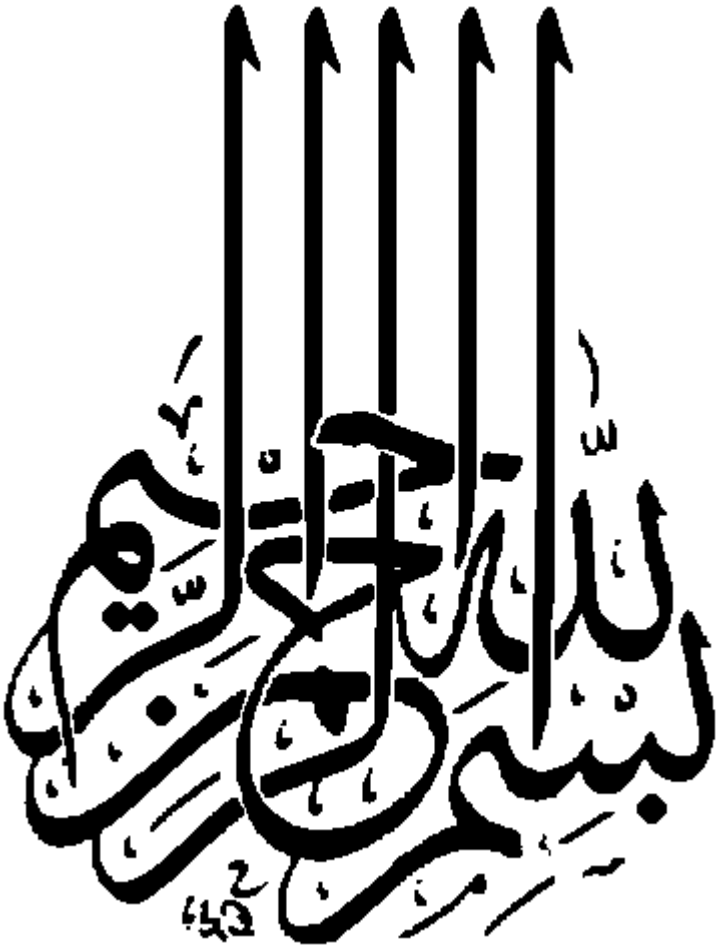

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

(سورۃ الحشر 59 : 7)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ :

”اور جو چیز رسول اللہ ﷺ نے تمہیں دی ہے اُسے لے لو اور جس سے روک دیا ہے اُس سے باز رہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

FORWARDING SHEET

The thesis entitled

TOPIC:

SAHEEHAIN KI RAWAIYAAT AUR SCIENCY HAQAIQ KA TAQABULI MUTALIAH

SUBMITTED BY:

BASIRA SHAGHEEF

in partial fulfillment of the requirements for the degree of MS in Islamic studies, has been completed under my guidance and Supervision. I am satisfied with the quality of students research work and I recommended its submission.

Signature:

DR. ZAHIDA SHABNUM
Assistant Professor
Department of Islamic studies
LCW University
Lahore.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Title of Thesis

SAHEEHAIN KI RAWAIYAAT AUR SCIENCY HAQAIQ KA TAQABULI MUTALIAH

This research thesis is submitted by **BASIRA *SHAGHEEF*** to the Department
Of **ISLAMIC *STUDIES*** Faculty of **SOCIAL *SCIENCES*,** Lahore College For Women University, Lahore, Pakistan for the partial fulfillment

of the requirement for the degree of

MS in Islamic Studies

2102-2102

Approved on _____

Internal examiner _____ Signature _____

External Examiner _____ Signature _____

Head of Department _____ Signature _____

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور

شعبہ علوم اسلامیہ

حلف نامہ (Declaration)

میں مسماۃ **باثرہ شغیف** تصدیق کرتی ہوں کہ یہ مقالہ جس عنوان "صحیحین کی روایات اور سائنسی حقائق کا تقابلی مطالعہ" ہے یہ میرا ذاتی کام ہے اس سے پہلے جزوی یا کلی طور پر کسی تعلیمی ڈگری کے لیے جمع نہیں کروایا گیا۔

دستخط طالبہ (مقالہ نگار) **دستخط (نگران مقالہ)**

تاریخ **تاریخ**

دستخط صدر شعبہ علوم اسلامیہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لیے

جس نے میری تخلیق فرمائی اور مجھے اشرف المخلوقات میں سے بنایا۔ جس کی نازل کردہ شریعت اسلامیہ نے مجھے اس قابل بنایا کہ حق و باطل میں امتیاز کر سکوں۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے

جن کی اُمتی ہونے پر مجھے سعادت کا بے پناہ احساس ہے۔ جنہوں نے ہمارے لیے رہنمائی اور کامیابی کے دروازے کھولے۔

میرے والدین شیخ محمد شفیع نورانی اور سیدہ تسنیم نورانی کے نام

جن کی دعاؤں اور تربیت کی بدولت میں آج اس مقام پر ہوں اللہ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

میرے اساتذہ کرام بالخصوص ڈاکٹر زاہدہ شبنم کے نام

جنہوں نے انتخاب موضوع سے لے کر تجزیہ و تسوید تک کے مشکل لمحات میں میری رہنمائی فرمائی اور حوصلہ افزائی کی۔

اپنے شریک حیات ڈاکٹر حبیب الحسن کے نام

جنہوں نے نہایت خلوص کے ساتھ اپنی علمی کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مجھے تحقیق میں آسانیاں فراہم کیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اظہار تشکر

رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی

" اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میری تیری اس نعمت کا شکر ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر کی۔"

میں **اللہ تعالیٰ** کی ذات کی شکر گزار ہوں جس نے مجھے دینی و دنیاوی علوم کے زیور سے آراستہ کیا ہے اور **نبی کریم ﷺ** کی خصوصی محبت واحترام نصیب فرمایا۔ اللہ کی توفیق اور حب نبوی کے جذبے سے سرشار ہو کر میں اپنی اس علمی کاوش کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکی ورنہ صحیحین پر اس منفرد انداز کا کام ایک کٹھن چیلنج سے کم نہیں۔(**ھذا من فضل ربی**)سب سے پہلے میں اپنی شعبہ علوم اسلامیہ **" مس حفصہ منیر"** کی صمیم قلب سے شکر گزار ہوں جنھوں نے تمام تکنیکی و تربیتی مراحل کی سرپرستی نہایت مدبرانہ و مشفقانہ انداز میں کی۔

میں تہہ دل سے اپنی نگران مقالہ **" ڈاکٹر زاہدہ شبنم"** کی ممنون ہوں جنہوں نے موضوع کے انتخاب سے لے کر مقالہ کی تیاری تک میری مخلصانہ راہنمائی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

وہ محققین کی راہنمائی کے لیے خصوصی شغف رکھتی ہیں جو ان کے خلوص اور علم دوستی کا طرہء امتیاز ہے ان کی شخصیت صاحبان علم و دانش کے حلقہ میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

خصوصی شکریے کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے مختلف اوقات میں میری راہنمائی فرما کر میرے علمی و تحقیقی سفر کو آسان بنایا ان میں **ڈاکٹر بشریٰ نوشین، مسز رضیہ مدنی، ڈاکٹر انس مدنی، ڈاکٹر حسن مدنی، ڈاکٹر حافظ محمود اختر (چیرمین پنجاب یونیورسٹی)** اور میرے شعبہ کے اساتذہ قابل ذکر ہیں۔

(اللہ ان کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین)

لائق صد تشکر و تحسین ہیں میرے شریک حیات **"ڈاکٹر حبیب الحسن"** جنہوں نے نہایت عرق ریزی و جانفشانی سے میڈیکل سائنس کے مستند حوالہ جات فراہم کیے اور تحقیقی ویب سائٹس کے اردو ترجمہ میں میری مدد فرمائی۔ ان کے تعاون کے بغیر میرا یہ کام ناممکن تھا۔

احسان فراموشی ہو گی اگر میں اس موقع پر اپنی اکلوتی پیاری بہن **" معظمہ شغیف"** کا ذکر نہ کروں جس نے مصروفیت کے دور میں مجھے گھریلو ذمہ داریوں میں سہولت دی اور اپنے دو بچوں ۷ ماہ کی شائم اور ۴ سالہ سبحان کے ساتھ میرے تین بچوں کی ذمہ داریاں بھی خوشدلی سے نبھائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخر میں میں اپنے بچوں ڈاکٹر **سنیعا انعم** (سال اول ، امیر الدین میڈیکل کالج)، **محمد سعد حبیب** (سال اول، جی سی یونیورسٹی) کی بہت شکر گزار ہوں کہ انہوں نے انٹرنیٹ سیکھنے میں میری مدد کی اور اس کام میں میری ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ پھر میرا سب سے چھوٹا بیٹا" **محمد شہیر حبیب**" (کلاس سوم DPS) کی شکر گزار ہوں جو اس وقت میری توجہ و محبت کا سب سے زیادہ مستحق ہے اس نے بھی میری مصروفیت پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

میں اپنے بہنوئی **شیخ توحید اقبال** کی شکر گزار ہوں جو میرے نوٹس عبد السلام بھائی (COMPOSER) تک پہنچاتے رہے اور **عبد السلام بھائی** کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے محدود وقت میں میرے ساتھ تعاون کیا۔ میری کلاس جو ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کرتی رہی اور ہر اس بندے کی شکر گزار ہوں جس نے میری کامیابی کی دعا کی

اللہ سے دعا ہے کہ وہ میری اس کوشش کو قبول فرمائے اور اسے " میرے اور میرے والدین کے لیے باعث نجات و بخشش بنائے اور میرے تمام معاونین کو ان کے درجات کے حساب سے دنیا و آخرت میں اجر عظیم نصیب فرمائے" (آمین ثم آمین)

مقالہ نگار

باثرہ شغیف نورانی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تمہید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والعاقبة للمتقین والصلوٰة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وأصحابه أجمعین ومن تبعهم باحسان إلی یوم الدینأما بعد:

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

(یہ میرے زور بازو کا کام نہیں جب تک اللہ مجھے اس کی توفیق نہ بخشتا)

نبی کریم ﷺ کے اس دنیا میں تشریف لانے کے بعد تاریخ انسانیت جدید علم و فن، فکر و فلسفہ، حکمت و دانش، جدید ثقافت اور سائنس و ٹیکنالوجی کے حوالے سے ایک نئے دور میں داخل ہو گئی۔ عالم انسانیت قیامت تک سیرت محمدی ﷺ کا احسان نہیں چکا سکتی یہ سب انہی معلم کتاب علم و حکمت کا احسان ہے کہ جن کے ذریعے علم و فکر تلاش و تحقیق کے نئے نئے دروازے کھلے۔

نبی کریم ﷺ نے اس امت کو حقائق کے تجزیہ و تعلیل کا مزاج دیا۔ کائنات کی حقیقتوں میں جستجو اور تحقیق کا ذوق دیا۔ کائنات کی تخلیق و ابتداء سے لے کر اختتام و انتہاء تک اور حضرت انسان کی تخلیق سے لے کر موت تک پھر موت سے قیامت تک کے احوال پر غور و فکر کے لیے بھی بنیادی مواد فراہم کیا۔

نبی کریم ﷺ کی بے مثل تعلیم نے ایک ایسے انقلاب کو جنم دیا جس نے تین سال کے قلیل عرصے میں جاہل عربوں کو صاحبِ سیف و قلم بنا دیا۔ وہ قرون وسطی میں ایک ایسی تہذیب کے بانی ہوئے جس کی ضوفشیانیوں نے مغرب و مشرق سے جہالت کی تاریکیوں کو دور کر دیا اور ایسے افراد کو پیدا کیا جنہوں نے قرون وسطیٰ میں مختلف علوم و فنون کی وہ شمعیں روشن کیں جو مغرب میں نشاۃ ثانیہ کا سبب بنیں اور جدید تہذیب کی درمیانی کڑی تسلیم کی گئیں۔

ہماری مغربی تعلیم یافتہ نسل کو اس بات کا بہت کم علم ہے کہ مسلمانوں کے کارناموں نے وہ زمین تیار کی جس پر جدید سائنس کی عظیم عمارت تیار ہوئی۔ وہ سائنس کی ساری جلوہ سامانیوں اور ضوفشیانیوں کو مغرب سے وابستہ کرتے ہیں راجر بیکن، نیوٹن، مارکونی، اسٹیفن، آئن سٹائن اور ہاروے وغیرہ کے کارناموں سے تو خوب واقف ہیں لیکن ان مغربی سائنسدانوں نے جن مسلم سائنسدانوں کی پیروی کی مثلاً جابر بن حیان، الخوارزمی، ابن سینا، ابن الہیثم، ابن النفیس، الکندی، البیرونی وغیرہ ان کے کارناموں سے محدود نوعیت کی واقفیت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اہل مغرب کی تنگ نظری اور بد دیانتی ہے کہ انہوں نے اس حقیقت کو تسلیم کیا اور ظاہر نہ ہونے دیا کہ ان کی ساری علمی اور سائنسی تحقیقات و ایجادات کی بنیاد اسی علمی سرمائے پر ہے جو انہیں مسلمانوں سے ملا ہے۔

اُنہیں اس بات کا علم ہے کہ امت مسلمہ ایک ایسی چنگاری ہے جسے جونہی کوئی بااعتماد قیادت میسر آئی وہ فوراً آگ پکڑ لے گی۔ عالم اسلام ان کے نزدیک مستقبل میں ایک بہت بڑی طاقت کے طور پر ابھر سکتا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کی سائنسی خدمات کو اپنے نام منسوب کیا اور مسلمانوں کو سائنسی میدان سے خارج کر دیا۔ مسلمانوں کے ذہنوں سے اعتماد ختم کرنے کے لیے مستشرقین نے ان کے ماضی کو مسخ کر دیا۔ مسلمانوں کے سائنسی کارناموں پر پردہ ڈال کر علم و فکر کی تاریخ سے ان کا نام خارج کر دیا۔ ان کے مشاہیر کے بارے میں طرح طرح کی بدگمانیاں پیدا کیں تاکہ نئی نسل اپنے ماضی سے اعتماد نہ حاصل کر سکے۔ کسی قوم کے مستقبل کو تاریک کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا ماضی سے رابطہ منقطع کر دیا جائے۔

دوسری بڑی سازش یہ ہے کہ اسلام کو سائنس کا مخالف بتا کر انہیں علم جدیدہ سے ہٹا کر مغرب سے مرعوب اور دست نگر کر دیا جائے اسی لیے دین دار طبقہ سائنسی علوم سے بے خبر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ دینی علوم سے بے بہرہ ہو گیا۔

عالم اسلام اگر دوبارہ سے اپنا گمشدہ مقام حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے اغیار کی طرف سے ماضی میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں اور سازشوں کی حقیقت سے پردہ اُٹھانا پڑے گا کہ ہمارا ماضی ایک شاندار قوم کا ماضی ہے۔

اسی سلسلے کی ایک کڑی توہین رسالت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا احترام دل سے ختم ہو (نعوذ باللہ) ان کی تعلیمات، احادیث اور سنت اعتماد ختم ہو تاکہ ہم احادیث کے علمی خزانے سے فائدہ نہ اُٹھا سکیں اور اہل مغرب ہماری احادیث و قرآن کے انکشافات پر تحقیق کر کے فائدہ اُٹھائیں۔

میرا یہ تحقیقی مقالہ اسی سلسلے کی ایک ادنیٰ کاوش ہے کہ میں اپنے نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارک کی سائنسی حقانیت ثابت کروں بلکہ یہ بھی بتاؤں کہ یورپین ممالک نے اِن پر تحقیق بھی کی ہے اسی سلسلے میں میں نے زیادہ تر غیر ملکی تحقیق کا مواد اکٹھا کیا ہے تاکہ حق بھی واضح ہو اور محقق و حقائق بھی۔ حضرت محمد ﷺ کا وجود مبارک ایک آفتاب عالم تاب ہے جس سے کائنات کی ہر شے اپنی صلاحیت و استعداد کے مطابق تابش اور نور حاصل کرتی ہے یا ان کا وجود ابر باراں ہے جس سے میدانوں، ریگستانوں میں بارانِ رحمت ہوتی ہے اور ہر ٹکڑا اپنی طاقت کے مطابق سیراب ہو رہا ہے جس سے مختلف اقسام کے درخت اور رنگارنگ پھول اور پتے اُگ رہے ہیں۔

وہ چاند کی نرم روشنی میں محبتوں کا پہلا نقیب ٹھہرا
وہ ظلمتوں کی اندھیری نگری میں حق کا پہلا سفیر ٹھہرا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

موضوع کی وسعت کے مطابق اس مقالے کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔باب اوّل میں اسلام کا سائنسی اسلوب، علم سائنس کا معنی مفہوم، تعارف و آغاز اور اسلام کی دعوت میں اس کی اہمیت، حدیث مبارک کی سائنسی اہمیت شامل ہے۔

۲۔باب دوم میں صحیحین کی روایات اور سائنسی حقائق کا تقابلی مطالعہ ہے اس میں صحیحین (بخاری و مسلم) کی کتب اور ان کے مؤلفین کا تعارف، علم طب، علم الجنین، جیسے موضوعات ہیں۔

۳۔باب سوم میں صحیحین کی روایات اور سائنسی حقائق کا تقابلی مطالعہ باقی علوم کے تحت کیا گیا ہے مثلاً علم النباتات، علم الحیوانات، علم الحشرات، علم الفلکیات کے بارے میں علمی تحقیق موجود ہے۔

۴۔باب چہارم میں حدیث مبارک اور علم سائنس کے اسلوب و منہج کا تقابل، علم سائنس پر حدیث مبارک کے علمی اثرات کے ساتھ مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات کا مختصر جائزہ ہے۔

اس طرح کے خالص علمی و فکری موضوع پر تحقیق کے لیے جس علمی استعداد کی ضرورت ہوتی ہے یقیناً میں اس سے تہی داماں ہوں۔ تاہم میں اللہ کی توفیق، حب نبوی ﷺ کے جذبے، ہمت، محدود وقت اور علمی سطح کے مطابق دستیاب وسائل میں اپنی انتہائی دَم کی کوشش سے اسے مقالے کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

جوانی میں عدم کے واسطے سامان کر غافل

مسافر شب میں اُٹھتے ہیں جو جانا دور ہوتا ہے

مقالہ "صحیحین کی روایات اور سائنسی حقائق کا تقابلی مطالعہ" میں مستند حوالہ جات، کتب، ویب سائٹس اور میڈیکل کتب سے مدد لی گئی ہے۔ اس میں موجود ہر موضوع کا دائرہ کار الگ ہے لہذا جس شعبہ سے تعلق رکھنے والا موضوع ہے اسی سے مستند حوالہ جات سے معلومات حاصل کی گئی ہیں چونکہ میرا موضوع تحقیق کے حوالے سے ہے اسی وجہ سے پوری دنیا کے مختلف علاقوں سے تحقیقی مواد نیٹ کے ذریعے، میڈیکل کالج، ہسپتالوں کی لائبریریوں اور یونیورسٹی کی لائبریریوں سے حاصل کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ میری کم علمی اور تحقیقی کام میں ناتجربہ کاری کی بنا پر جو پہلو تشنہ رہ گئے ہیں اُس پر درگزر فرمائے، کیونکہ انسانی عقل تمام پہلوؤں کا ادراک نہیں کر سکتی یا پھر جسے اللہ جو توفیق دے۔

آخر میں میں **اللہ تعالیٰ** کا خصوصی شکر بجالاتی ہوں جس نے مجھے اپنے فضل و کرم سے نوازتے ہوئے دین اسلام کی بصیرت نصیب فرمائی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں بارگاہ الٰہی میں دعا گو ہوں کہ میری اس ناتواں کوشش کو قبول فرمائے ،میری دانستہ ونادانستہ لغزشوں کو معاف فرمائے اسے باعث شفاعت نبی ﷺ بنائے ، مجھے مومن مسلمان بناتے ہوئے نزع کی تکلیف اور قبر کے عذاب سے بچائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے،اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ صحابہ اکرام اور محدثین پر اپنا سایۂ رحمت کرئے اور مجھے بھی ان دعاؤں کی برکات سے نوازے جو نبی کریم ﷺ نے احادیث مبارکہ پر کام کرنے والے خوش نصیبوں کو دیں اسے آخرت میں میرے،میرے والدین میرے اساتذہ اور میرے معاونین کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے ۔
(آمین ثم آمین)

مقالہ نگار

باثرہ شغیف نورانی

(basirahabib@gmail.com)

یہ جو اک راہ مدینہ کی طرف جاتی ہے
یہ زندگی اصل میں جینے کی طرف جاتی ہے
روشنی ڈھونڈ نے کس سمت چلا تو ناداں
ساری دنیا تو مدینے کی طرف جاتی ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تفصیلی فہرست مضامین

مقدمہ

باب اوّل: اسلام اور علم سائنس۔۔۔تعارفی بحث ۲۴۔۳۹

فصل اوّل: اسلام کا سائنسی اسلوب ۲۴۔۳۱

فصل دوم: علم سائنس کا تعارف و آغاز اور اسلام کی دعوت میں اس کی اہمیت ۳۲۔۳۷

فصل سوم: احادیث مبارکہ کی سائنسی اہمیت ۳۸۔۳۹

باب دوم: صحیحین کی روایات اور سائنسی حقائق۔۔۔ایک تقابلی مطالعہ ۴۰۔۱۵۵

فصل اوّل: صحیحین اور ان کے مؤلفین کا تعارف ۴۳۔۷۳

- صحیح بخاری شریف ۴۳
- امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ۵۰
- صحیح مسلم شریف ۶۲
- امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ۶۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: علم الطب (Medical Science) ۷۳-۱۲۸

- طاعون ۷۳
- جذام ۷۹
- حجامہ ۸۵
- ختنہ ۹۱
- مردار حرام ۹۶
- ذبیحہ حلال ۹۷
- خون حرام ۹۹
- نکاح کے فوائد ۱۰۳
- زنا کے نقصانات ۱۰۵
- پردہ ۱۰۸
- چھینک پر شکر ۱۱۱
- جمائی کی کراہت ۱۱۲
- رضاعت ۱۱۴

علم الجنین (Human Embroyology) ۱۱۷

- جنین کی نشونما کے مراحل ۱۱۷
- علقہ، مضغہ ۱۱۹-۱۲۲
- حس سماعت و حس بصارت ۱۲۴

فصل سوم: علم الانسان (Human Biology) ۱۲۸-۱۵۵

- داڑھی بڑھانا 218
- مونچھ کتروانا 212
- ناخن کاٹنا 211
- زیر جامہ بال صاف کرنا 214
- بغل کے بال صاف کرنا 215
- بھنوؤں کے بال اُتارنے کی ممانعت 215
- گودنا اور گدوانے کی ممانعت 216

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- خوبصورتی کے لیے دانتوں کا علاج 218

علم النفسیات (Psychology) ۱۳۹

- موسیقی کا اثر 211
- شراب نوشی کے نقصانات 241
- نیند کے فوائد 252
- خوابوں کے اسرار 251

بابِ سوم: صحیحین کی سائنس کے متعلقہ روایات اور سائنسی تحقیقات۔ ایک تقابل ۱۵۶۔۲۵۶

فصل اوّل: علم الصحت (Health Science) ۱۶۰-۱۸۳

- وضو کرنا (سائنسی فوائد) 260
- ہاتھ دھونا 260
- کُلی کرنا 262
- مسواک کرنا 262
- ناک میں پانی ڈالنا 262
- منہ دھونا (Washing of the face) 261
- سر کا مسح کرنا 261
- بازو کہنیوں تک دھونا 261
- پاؤں ایڑیوں تک اچھی طرح دھونا 261
- غسل کے فوائد 261
- تیمم کرنا 261
- نماز پڑھنا 264
- میڈیکل سائنس میں نماز کے فوائد 266
- اوقات نماز 267
- رکوع کرنا 267

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- رکوع کا طبی فائدہ 267
- رکوع سے اُٹھ کر قیام کرنا 267
- سجدہ کرنا 268
- تشہد 268
- سلام پھیرنا 268
- باجماعت نماز میڈیکل ریسرچ میں 261
- نماز تہجد 261
- روزہ رکھنا 270
- صحیحین میں روزے کے احکامات 272
- روزے کے فوائد میڈیکل سائنس میں 272
- ہفتہ کے دو روزے 274
- داؤدی روزے کے طبی فائدے 274
- ایام بیض کے روزے 274
- قمری تقویم کی حکمت 275
- شوال کے چھ روزے 275
- نفس کشی کے لیے روزہ 276
- صحیحین میں سونے کے آداب 277
- دائیں کروٹ سونا 277
- بائیں کروٹ سونا 278
- چِت لیٹنا 278
- اوندھا لیٹنا 278
- دائیں ہاتھ سے کھانا 271
- اُنگلیاں چاٹنا 271
- اُنگلیاں چاٹنے کی طبی تحقیق 280
- پانی بیٹھ کر پینا 282
- پانی میں سانس نہ لینا 281

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: علم الحیوانات (Zoology) ۱۸۴ - ۲۲۳

- اونٹ کے فوائد 284
- اونٹ کا گوشت 284
- اونٹنی کے دودھ میں شفاء 285
- اونٹ کا پیشاب 287
- گھوڑے کا گوشت 210
- گورخر کا گوشت 211
- ضب کا گوشت 214
- خرگوش کا گوشت 217
- گدھے کا گوشت 211
- خنزیر کا گوشت 102
- درندے حرام 105
- ناخن والے پرندے حرام 105
- چوہا 107
- چوہا گھی میں گرے (کسی بھی کھانے میں) 108

علم الحشرات (Insectology) ۲۱۰

- ٹڈی کا گوشت 120
- مکھی کے ایک پر میں شفاء 121
- شہد کی مکھی 124

علم معدنیات (Minerology) ۲۲۰

- سُرمہ 110

فصل سوم: علم النباتات (Botany) ۲۲۴ - ۲۵۶

- جَو کے فوائد 114
- تلبینہ 115

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- جو کے ستو 115
- کدو 118
- کلونجی 112
- کھجور 111

علم آب (Hyderology) ۲۳۸

- آب زم زم کا معجزہ 118

علم الفلکیات (Astro- Physics) ۲۴۲

- معجزہء شق قمر 141
- سات آسمان 146

علم ارضیات (Geo- Physics) ۲۵۰

- زمین کی سات تہیں 150

باب چہارم: حدیث و سائنس کا تجزیاتی مطالعہ۔۔۔۔ اثرات و نتائج ۲۵۸- ۲۸۴

فصل اوّل: احادیث مبارکہ اور علم سائنس / اسلوب و منہج کا تقابل ۲۵۸- ۲۶۱

فصل دوم: علم سائنس پر احادیث مبارکہ کے علمی اثرات ۲۶۲- ۲۶۵

فصل سوم: مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات کا جائزہ ۲۶۶- ۲۷۸

خلاصہء تحقیق ۲۷۹

نتیجہء تحقیق ۲۸۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سفارشات و تجاویز ۲۸۵

اشاریہ ۲۸۶ - ۲۹۳

- آیات بینات 782

- احادیث مبارکہ 782

فہرست مصادر و مراجع ۲۹۴ - ۳۰۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

باب اوّل

اسلام اور علم سائنس۔۔۔۔۔تعارفی بحث

فصل اوّل: اسلام کا سائنسی اسلوب

فصل دوم: علم سائنس کا تعارف و آغاز اور اسلام کی دعوت میں اس کی اہمیت

فصل سوم: احادیث مبارکہ کی سائنسی اہمیت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل اول: اسلام کا سائنسی اسلوب

انسان جسم وروح کا مرکب ہے جب اس نے پہلی بار کائنات رنگ وبُو میں قدم رکھا تو خود کو مادیات یعنی جمادات، نباتات اور حیوانات میں گھرا پایا. اس نے خانہء قدرت کی ہر چیز کا بغور جائزہ لیا اور ان سے آہستہ آہستہ استفادہ شروع کر دیا جسمانی ضروریات کو تو اس نے پورا کرنے کی کوشش کی لیکن ساتھ اس کے روحانی وجود نے مذہب کا تقاضا کرنا شروع کیا. انسان کی روحانی تسکین کے لیے خالق کائنات نے ہر دَور میں پیغمبر بھیجے. ہر شریعت اپنی مدت پوری کرنے کے بعد تبدیل ہوتی گئی اور انسان حق و باطل کی کشمکش میں ڈوبتا چلا گیا

۱۔ اسلام کا ظہور

قرون وسطیٰ میں جب سارا یورپ جہالت کی تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا ایک ایسے زمانے میں جب یورپ میں پادریوں کی جبر و تشدد کی وجہ سے علم و حکمت کا نام و نشان باقی نہ تھا عرب کے اُفق پر اسلام کی روشنی نمودار ہوئی اور نبی کریم ﷺ علم و حکمت کی احیاء کے لیے ندائے حق لے کر آئے.

۲۔ پہلی وحی میں حصول علم کا حکم

مذہب عالم میں اسلام وہ واحد دین ہے جس کی پہلی وحی میں تخلیق انسان کی وضاحت کے ساتھ علم کی اہمیت و افادیت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

(اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ () خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ () اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ () الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ () عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ()) [1]

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا، پڑھ! تیرا رب کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے تعلیم دی اور انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں صیغۂ امر کے ساتھ "پڑھنے" کا حکم دیا اور قلم کے ذریعے علم سکھانے کی بات کی ہے۔ قلم اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جس سے ہم تک سرچشمۂ علوم فنون، ابدی اور عالمگیر ضابطۂ حیات آخری الہامی کتاب " قرآن مجید " پہنچا اس کے علاوہ احادیث مبارک کے مجموعے اور سلف صالحین کی کاوشیں قلم ہی کے کرشمے ہیں جن سے ہم فیض یاب ہو رہے ہیں۔

بقول شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ:

بے علم نتواں خدا را شناخت (بے علم خدا کو نہیں پہچان سکتا)

[1] سورۃ العلق ۹۶: ۱-۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حضرت آدم رحمۃ اللہ علیہ کو مظاہر فطرت کا علم دیا

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم رحمۃ اللہ علیہ کو سب سے پہلے شریعت کا علم نہیں بلکہ مظاہر فطرت کا علم عنایت فرمایا تاکہ انسان کائنات کی مادیات اور ان کے خواص علم فضیلت حاصل کرے جیسا کہ ارشاد ہے۔

(وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) (۱)

"اور اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام کو تمام نام سکھا کر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو ان چیزوں کے نام بتاؤ" اسماء سے مراد اشیاء کی معرفت ایجاد و اختراع اور تمام قسم کی صنعتیں ہیں۔

۴۔ حقائق جاننے کے ذرائع

حقائق جاننے کے دو ذرائع ہیں۔

۱۔ علم وحی ۲۔ علم سائنس

حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے انہی دو چشموں سے علم عطا کیا تھا ایک طرف پیغمبر بنا کر وحی کے علم سے نوازا گیا تو دوسری طرف نیابت کا عظیم فریضہ سرانجام دینے کے لیے ان کو جملہ سائنسی علوم بھی عطا کئے گئے۔ (۲)

۵۔ حضرت آدم رحمۃ اللہ علیہ دنیا کے پہلے سائنسدان

اگر فضیلت علم کے لحاظ سے دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے بعد حضرت آدم علیہ السلام دنیا کے پہلے سائنسدان تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے سائنسی علوم عطا کئے۔

عروج آدم خاکی کے منتظر ہیں تمام
یہ کہکشاں یہ ستارے یہ نیلگوں افلاک

۶۔ قرآن پاک کا سائنسی انداز فکر

قرآن پاک بنیادی طور پر رشد و ہدایت کی کتاب ہے مگر مذہب اسلام علم و دانائی عقل و دانش اور شعور انسانی کو بیدار کرنے کی کوشش کرتا ہے یہ نہ سائنسی کتاب ہے اور نہ ہی صرف مذہبی کتاب ہے بلکہ مسلمانوں کے تمام علوم کا سرچشمہ یہی مقدس کتاب ہے۔ اسلام نے دنیا کو سوچنے کا انداز (Way of Thinking) سکھایا۔ قرآن ہمیں کائنات کی تخلیق، مظاہر قدرت کی پیدائش اور تخلیق کائنات پر بار بار غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے جس سائنسی علوم معرضِ وجود میں آئے اور انسان کائنات کے رازوں سے پردہ اُٹھاتا چلا گیا اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

---

(۱) سورۃ البقرۃ ۲: ۳۱

(۲) سعید اللہ قاضی، سائنس کی تعلیم (قرآن و حدیث کی روشنی میں) ص ۸، مکتبہ تطہیر افکار ۱۹۸۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"تاریخ فلاسفۃ الاسلام" میں قرآن کی جامعیت کا اعتراف ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

"وہ کتاب جو افصح العرب پر نازل ہوئی محض ایک مذہبی کتاب نہیں بلکہ تقریباً تین سو علوم کا منبع ہے۔ مثلاً: لغت و تاریخ، ادبیات، طبیعات، فلسفہ اور فلکیات وغیرہ ان میں سے اکثر علوم کا راست مآخذ قرآن خود ہے"۔[1]

ڈاکٹر مورس بکائیے اس حقیقت کے معترف نظر آتے ہیں: "جہاں قرآن ہمیں سائنس کو ترقی دینے کی دعوت دیتا ہے وہاں خود اس میں قدرتی حوادث سے متعلق بہت سے مشاہدات و شواہد ملتے ہیں اور اس میں ایسی تشریحی تفصیلات موجود ہیں جو سائنسی مواد سے کلی مطابقت رکھتی ہیں یہودی و عیسائی تنزیل میں اس جیسی کوئی بات نہیں۔[2]

مشاہدہ قدرت کے لیے جو پہلی آواز بلند ہوئی وہ قرآن حکیم کی آواز تھی۔

ڈاکٹر سعید اللہ قاضی کہتے ہیں:

"قرآن پاک میں پانچ قسم کے علوم ہیں ان میں سے ایک علم الاحکام ہے جس کی آیات کی تعداد ۵۰۰ کے لگ بھگ ہے جبکہ مظاہر فطرت اور سائنس سے متعلق آیات کی تعداد ۷۵۰ ہے اگر قرآن سائنس کا مخالف ہوتا تو پھر ۷۵۰ آیات کا کیا بنے گا[3]

جس طرح سائنسی علوم کی بنیاد مشاہدے، تجربے، تنظیم و اخذ نتائج پر مشتمل ہے اسی طرح مغرب کے جدید سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اقوام عالم میں مسلمان وہ پہلی قوم ہیں جنہوں نے مظاہر کائنات کے مطالعے اور مشاہدے کو اس قدر اہمیت دی اور اپنی تمام تر سائنسی فکر کی بنیاد انہی عوامل پر استوار کی۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کو دنیا کی تمام اقوام میں امتیاز حاصل ہوا۔

بقول علامہ اقبال:

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلمان
اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار

غور و فکر کے لیے مختلف الفاظ اللہ تعالیٰ نے استعمال کیئے ہیں مثلاً

"فکر" اور اس کے مشتقات	۱۸ مرتبہ
"فقہ" اور اس کے مشتقات	۲۱ مرتبہ
"دَبَّرَ" اور اس کے مشتقات	۴۴ مرتبہ
"عقل" اور اس کے مشتقات	۵۱ مرتبہ
"نظر" اور اس کے مشتقات	۱۳۰ مرتبہ
"رأیٰ" اور اس کے مشتقات	۲۹۸ مرتبہ۔[1]

(۱) ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی، مسلمانوں کے کارنامے، ص ۳۵، اسامہ پبلیکیشنز جی ۹/۳، ۱ سلام آباد، ۱۹۸۸

(۲) ڈاکٹر موریس بکائیے، بائبل، قرآن اور سائنس، (ترجمہ) ادارۃ القرآن دار لعلوم اسلامیہ کراچی نمبر (۵) ۱۹۹۳ء

(۳) سعید اللہ قاضی، اسلام اور جدید سائنس، ص ۷۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عقل

قرآن حکیم میں مشاہدہ کے ساتھ عقل کے استعمال پر زور دیا گیا ہے قرآنی دلائل کا امتیاز یہ ہے کہ وہ دل اور عقل دونوں کو مطمئن کرے۔ ڈاکٹر محمد رفیع الدین اپنی کتاب میں لکھتے ہیں:

"حواس سے کام لے کر، مظاہرہ قدرت کا مشاہدہ کرنا دل سے کام لے کر ان پر غور و فکر کرنا اور صحیح صحیح نتائج اخذ کرنا مسلمانوں پر فرض قرار دیا گیا ہے"۔[۲]

فقہ

قرآن و حدیث میں عقل کا ہم معنی لفظ "فقہ" استعمال ہوا ہے۔(عام طور پر فقہ دین کے ایک مخصوص شعبہ کا نام ہے) قرآن و حدیث میں یہ لفظ عام معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

تذکر و تدبر و تفکر

تذکر کے معنی "یاد دہانی" کے ہیں یعنی اگر انسان کسی حقیقت کو بھولا ہو تو کسی دوسری چیز کے مشاہدہ سے بھولی بسری حقیقت پر متنبہ ہو جائے تو یہ تذکر ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو متنبہ کرنے کے لیے قدم قدم پر ایسے شواہد پیدا کیئے ہیں جن سے تذکر ہو۔ قرآن پاک میں تفکر، تدبر اور تذکر کے الفاظ اس انداز میں استعمال ہوئے ہیں:

لِقوم یتفکرون۔[۳] **لِقوم یعقلون**۔[۴] **لِقوم یذکرون**۔[۵]

اسی ترتیب کے بارے میں امین احسن اصلاحی لکھتے ہیں:

"یہ اعلیٰ سے ادنیٰ کی جانب نزول ہے۔ یعنی اعلیٰ صفت یہ ہے کہ انسان کائنات میں غور کرے۔ یہ نہ ہو تو کم از کم عقل سے کام لے اور معقول بات کو سنے اور سمجھنے کی کوشش کرے اور کائنات کی اشیاء اِسے جس منزل کی جانب متوجہ کر رہی ہیں۔ ان کی یاد دہانی سے فائدہ اُٹھائے"۔[۶]

سورۃ النحل میں آیت نمبر ۶۵ سے ۶۷ میں اس موضوع سے متعلق تین الفاظ

یسمعون۔[۱] **یعقلون**۔[۲] **۔ یتفکرون**۔[۳] آئے ہیں۔

---

(۱) ڈاکٹر غلام جیلانی برق "قرآن اور سائنس" ص ۳۳۴، سیارہ ڈائجسٹ، چودہ صدیاں قرآن نمبر، جلد ۱، حمید نظامی روڈ لاہور

(۲) ڈاکٹر محمد رفیع الدین "اسلام اور سائنس" ص ۱۲۱، قبال اکیڈمی، کراچی ۱۹۶۸

(۳) سورۃ النمل ۱۶: ۱۱

(۴) سورۃ النمل ۱۶ : ۱۲

(۵) سورۃ النمل ۱۶ : ۱۳

(۶) اصلاحی، امین احسن، تدبر قرآن ۳/ ۶۴۲، فاران فاؤنڈیشن، لاہور ۲۰۰۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبرت

لفظ "عبرۃ" کے معنی کسی موقع سے سبق حاصل کرنا ہے اس میں انسان مشاہدہ سے حاصل ہونے والے علم کے ذریعے اس کے معنی تک جست لگاتا ہے۔ مثلاً ماضی کے اقوام کی بداعمالیوں کی وجہ سے بربادی کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اہل علم کے لیے ان نشانیوں میں سبق پوشیدہ ہیں جن سے وہ عبرت حاصل کریں ارشاد ربانی ہے:

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ۔ (۴)

"ان (انبیاء امم سابقین) کے قصہ میں سمجھدار لوگوں کے لیے (بڑی) عبرت ہے"

قرآن کریم جب دلائل آفاق وانفس کا ذکر کرتا ہے تو سمع وبصر اور عقل ہی کے استعمال کا تقاضا نہیں کرتا بلکہ تدبر کے علاوہ تذکر، تفقہ اور عبرت پذیری کے مطالعے کی بھی دعوت دیتا ہے کہ انسان صرف مادی فوائد حاصل نہ کرے بلکہ معرفت الٰہی کی طرف متوجہ ہو۔

قرآن پاک میں سائنسی علوم کے شواہد

قرآن میں جن سائنسی علوم کے شواہد اب تک دریافت ہو چکے ہیں:

۱۔ علم فلکیات (Astrology)

آسمان میں بہت بڑی سرگرمی موجود ہے سورج، چاند، ستارے اور آسمان کی محفوظ چھت اِن سب کا اپنا مقصد ہے پہلے سیاروں اور ستاروں کا فرق نہیں پتا تھا اب سائنسی انداز فکر کو اپنا کر قرآن کی محفوظ چھت اور سورج کے لفظ "سراج" اور چاند کے لیے "منیر" کی حقیقت کا فہم حاصل ہوا ہے۔ سورج کو روشن (گرم) اور چاند کو نورانی (ٹھنڈا) کہا گیا ہے ہر ستارے کا اپنا اپنا مقام ہے۔

۲۔ علم موسمیات (Cosmology)

زمین پر زندگی کا وجود قائم رکھنے کے لیے اہم عناصر میں سے ایک بارش ہے۔ طویل عرصہ تک یہ معمہ بنا رہا کہ بارش کی یہ شکل کیسے بنتی ہے۔ موسمی ریڈار کی ایجاد سے یہ معلوم ہو کہ بارش کن کن مراحل سے گزر کر موجودہ شکل میں ہم تک پہنچتی ہے۔ مثلاً اللہ کی بھیجی ہوئی ہوائیں پانی کے ذرات سمندر سے آسمان کی طرف جاتے ہیں ان ذرات میں شامل نمک کو ہوائیں کرہ ہوائی میں پہنچا کر جمع شدہ بخارات کو بادلوں کی شکل دیتی ہیں پھر سمندر سے ننھے قطرے خاص میکانکی عمل کے ذریعے کرہ ہوائی کی طرف اُٹھتے ہیں اس عمل

---

(۱) سورۃ النمل ۱۶: ۲۵

(۲) سورۃ النمل ۱۶: ۲۶

(۳) سورۃ النمل ۱۶: ۲۷

(۴) سورۃ یوسف: ۱۱۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو (Water Trap) کہتے ہیں۔ پھر دوسرے مرحلے میں ہوائیں بادل اُٹھا کر آسمانوں میں پھیلا دیتی ہیں بادلوں میں آبی بخارات جو نمک کے کرسٹل یا ہوا میں خاک کے ذرات کے گرد منجمد ہو جاتے ہیں۔ ان میں موجود پانی کے قطرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس لیے بادل ہوا میں معلق ہو کر آسمان پر پھیل جاتے ہیں اور مطلع ابر آلود ہو کر بارش کی خبر دیتے ہیں۔ قرآن میں بارش سے متعلق ہر مرحلے کو ترتیب وار اور تفصیل سے بیان کیا ہے۔

۳۔ علم الارض (Geography)

علم الارض کی اساس مختلف قسم کی زمینوں، چٹانوں کی مختلف الانواع اور ان کی خاصیات کا مطالعہ کرنا جدید سائنس کی ایک شاخ ہے۔ پہاڑوں کو میخوں سے مشابہت دینا اور ان کے رنگوں کے مقصد کا مطالعہ اس میں شامل ہے۔ جو کہ قرآن میں بار بار بیان ہے۔

۴۔ علم کیمیا (Chemistry)

اس میں مادے خواص، ترکیب اور اس میں ہونے والی کیمیائی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ قرآن نے اس علم کی مثال کو بیان کیا ہے۔

۵۔ علم حیوانات وحشرات الارض (Zeology)

قرآن پاک میں جانوروں کے نام پر کئی سورتیں ہیں مثلاً البقرۃ (گائے) النمل (چیونٹی) النحل (شہد کی مکھی وغیرہ) جدید سائنس نے تمام جانوروں اور حشرات الارض پر تحقیق کی ہے اور یہ دریافت کیا کہ سب کی جسمانی ساخت وعادات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔

۶۔ علم حساب (Mathematics)

قرآن پاک میں شمسی وقمری تقویم، چاند کے بارہ مہینے، دنوں اور برسوں کی گنتی، عدت وحمل کی مقدار وغیرہ الغرض جس علم کا بھی نام لیں جو کہ جدید سائنس کا موضوع ہے۔ وہ قرآن میں موجود ہے۔

۷۔ علم نباتات (Botany)

انسانی کا دارومدار نباتات پر ہے۔ نباتات سے نہ صرف غذا حاصل کرتا ہے بلکہ لباس اور دیگر مفید اشیاء بھی حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نباتات کا بہت ذکر فرمایا ہے۔ مثلاً: کھجور، انجیر، زیتون، نر اور مادہ کا پودوں میں وجود وغیرہ۔

۸۔ علم طبیعات (Physics)

مادہ کی سب سے چھوٹی اکائی ایٹم ہے اب سائنس نے دریافت کی کہ ایٹم سے چھوٹا ذرہ موجود ہے جبکہ قرآن میں چیز پہلے سے موجود ہے۔

۹۔ علم البحر (Oceanology)

قرآن پاک میں میٹھے، نمکین، ٹھنڈے، گرم، اور رنگوں کا فرق کا ذکر موجود ہے کہ آڑھ اللہ نے ان کے درمیان میں بنائی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ علم الطب (Medicine)

شہد سے علاج اور اس میں شفا کا ذکر قرآن میں موجود ہے سائنس نے دریافت کی کہ اس سے زخموں کا علاج اور بے شمار فوائد ہیں۔

۱۱۔ عالم افعال الاعضاء (Physiology)

دوران خون اور دودھ کے افعال اور اس کی خصوصیات گوبر اور خون کے درمیان سے دودھ کا نکلنا قرآن پاک میں بیان ہے۔

۱۲۔ علم الجنین (Embryology)

تخلیق حمل کے مراحل اور جنین کی تفصیل بھی موجود ہے۔

۱۳۔ جنرل سائنس (General Science)

جلد کی حِسی خصوصیات اور فنگر پرنٹس کا بھی قرآن میں ذکر ہے۔

تجرباتی تحقیق

سائنس اس بات کی گواہ ہے کہ بلاشبہ سائنس کا آغاز یونانیوں کی طرف سے ہوا مگر ان میں تجرباتی تحقیق کا فقدان تھا۔ اسلام نے علم کے لیے تجربہ کو ضروری قرار دیا تاکہ تحقیق سے حاصل شدہ نتائج میں کسی قسم کا سقم نہ رہے۔

دنیا کے پہلے سائنسدان کی تجرباتی تحقیق

اوّل البشر (آدم علیہ السلام) نے علم کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھا حالانکہ ان کے علم میں تھا کہ اللہ نے اس درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ہے لیکن شیطان کے اُکسانے پر انہوں نے تجربہ کیا اس لیے تجربہ کو مشاہدے پر فوقیت حاصل ہے اسی طرح ابراہیم علیہ السلام کے چار پرندوں کے گوشت کو ملانے کا تجربہ بھی قرآن میں موجود ہے۔

تسخیر کائنات

اسلام سائنسی مشاہدہ اور تجربہ کو لاحاصل بنا کر نہیں چھوڑتا بلکہ اس تحقیق کے اندر مقصدیت کو اہمیت دیتا ہے گویا اسلام سائنسی کاوشوں کا مقصد زمین و آسمان میں پنہاں قوتوں کو اپنے بس میں کرنا اور ان سے استفادہ کرنا ہے. تاکہ انسان الٰہیت کی روح کو جان لے. قرآن تسخیر کائنات کی دعوت دیتا ہے:.

﴿ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ﴾[1]

"آسمان اور زمین کی ہر چیز تمہارے لیے مسخر کی"

---

(۱) لقمان/ ۲۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سائنسی طریقہ کار

سائنسی طریقہ تحقیق ایسے حقائق کے مشاہدے پر مبنی ہے جو مشاہدہ کرنے والے کو اس قابل بنادے کہ وہ زیر غور حقائق پر حاوی قانون کلی دریافت کر سکیں چنانچہ سائنس دانوں کے اس علم کی بنیاد مشاہدات غور فکر' پیمائش و آزمائش اور تجربات پر مبنی رکھی ہے. وہ اپنے مخصوص طریقوں سے علم اور تحقیق کا جائزہ لیتے ہیں اور فکر کی گتھیاں سلجھاتے ہیں سائنسی طریقہ سے کی گئی کسی بھی تحقیق کا نتیجہ چند دنوں میں حاصل نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے لیے ایک طویل اور صبر آزما کاوش درکار ہے۔

قرآنی طریقہ کار اور سائنسی طریقہ کار کا تقابل

دونوں طریقہ تحقیق کے تقابل سے پتا چلتا ہے کہ سائنس کا یہ طریقہ قرآن ہی سے اخذ شدہ ہے۔

دونوں میں کوئی تضاد نہیں۔ سائنس کی تحقیقات وقت کے ساتھ بدل سکتی ہیں کیوں کہ یہ انسانی عقل ہے مگر قرآنی سائنسی تحقیقات سچے اور برحق ہیں یہ ازل سے ابد تک اٹل اور ناقابل تغیر ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: علم سائنس کا تعارف

سائنس کیا ہے؟

لفظ سائنس کا لغوی مفہوم:

انگریزی زبان کا لفظ سائنس (science) لاطینی زبان کے لفظ (scientia) سے ماخوذ ہے. جس کے لغوی معنی "علم دانش" ہیں۔[۱] علم ایک ایسی صفت ہے جس کے ذریعے کسی شے کا ادراک حاصل ہوتا ہے. اس لیے عربی وبان میں سائنس کے لیے مطلقاً " العلم " استعمال کیا گیا ہے. [۲]

سائنس کا اصطلاحی مفہوم:

انسائکلوپیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق:

"Science defined simply as knowledge of natural process is universal among makind, and it has existed since the dawn of human existence"[۳]

اصطلاح میں سائنس کا معنی محدود کر کے نظام فطرت کے ایسے علم کے ساتھ مخصوص کر دیا گیا ہے دو مشاہدہ' تجربہ اور غور فکر سے حاصل ہو۔[۴]

"A dictionary of social science" میں سائنس کا مفہوم:

"science denotes the systematic, objective study of empirical phenomena and the resultant bodies of knowledge."[۵]

"Webster's new world dictionary" میں سائنس کی تعریف ان الفاظ کے ساتھ کی گئی ہے۔

"Systematized knowledge derived from observation,study, experimentation carried on in order to determine the nature or principles of what is being studied."

علم سائنس مشاہدہ، مطالعہ، تجربہ حاصل ہونے والے متعدد حقائق کے عام قوانین سے حاصل ہونے والے علم کا نام

---

(۱) Encyclopedia Britannica vol(02),pg 513

(۲) لسان العرب جلد ۳، ص ۱۳۵

(۳) Encyclopedia Britannica 02/۳۲

(۴) "A.Dictionary of social sciences"

(۵) Gould ,J.Kolb.pg 968 ,Tavistock publications Britain 1861

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے۔(۱)

Encyclopedia of religion & Ethics کا مقالہ نگار سائنس کی تعریف ان الفاظ میں کرتا ہے۔

Science is a system of knowledge defined partly by its subject matter of more or less objective facts but maintly by the inethods by which its data are reached and by the extent to which its conclusions can experimentally tested.(۲)

سائنس وہ علم ہے جس کی تعریف جزوی طور پر حقائق واقعہ کے نفس مضمون سے، لیکن کلی طور پر ان طریقوں سے کی جاتی ہے جن سے حقائق کو حاصل کیا جاتا ہے اور اس کے ماخوذ نتائج کسی حد تک تجربے کی کسوٹی پر پرکھے جاسکتے ہیں۔

Chamber Encyclopedia کے مقالہ سائنس میں اس کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے۔

The term science is modern English usage is generally confined to the old established natural science, physical , chemical and biological , mathamtics however is not excluded.(۳)

علم سائنس کی تعریف ڈاکٹر طفیل ہاشمی کے الفاظ میں:

سائنسی علوم کی کلید کائنات کے قدرتی واقعات اور حالات کا مشاہدہ ہے سائنس دان مظاہر فطرت کے مشاہدے سے کچھ نتائج اخذ کرتا ہے پھر ان نتائج کو قابل تفہیم . تنظیم اور ترتیب کے ساتھ جمع کرتا ہے ہر درست سائنسی نتیجہ کو ہم ایک علمی حقیقت یا قانون قدرت سمجھتے ہیں۔ مشاہدے سے دریافت ہونے والے علمی حقائق کے موتی جب ایک لڑی میں پرو دیے جاتے ہیں تو وہ سائنس کہلاتے ہیں"(۴)

سیّد قاسم محمود اپنی کتاب میں سائنس کی تعریف:

"غیر جانبداری سے حقائق کا ان کی اصل شکل میں مطالعہ کرنا سائنس کہلاتا ہے۔" (۵)

محمد سعید کے مطابق:

"سائنس ہماری مادی دنیا، اس کی قوتوں پر تصرف حاصل کرنے اور ان قوتوں کی توضیع اور تشریح کا ایک منظم اور بالترتیب نام ہے۔"(۶)

---

(۱) "Webstern New world Dictionary" pg 1020

(۲) Encyclopedia of religion & Ethies" Thouson J 112030,T&T clark, New York,1851

(۳) "David ritchie'', A chamber Encyclopaedia,102092,International learning system co- operation, London ,1825

(۴) ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی" مسلمانوں کے سائنسی کارنامے، ص۱۷ اسامہ پبلیکشنز جی ۹/ ۱۳، اسلام آباد، ۱۹۸۸ء

(۵) سید قاسم محمد، " سائنس کیا ہے؟" منصور پرنٹنگ پریس لاہور ۱۹۸۵ء

(۶) محمد سعید، "سائنس کا ارتقاء" ص ۲۱، قومی کتب خانہ، لاہور، ۱۹۵۶ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رضی الدین صدیقی' محمد سعید کی کتاب کے پیش لفظ میں سائنس کی تعریف کا مکمل احاطہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"سائنس تجربات' نظریات' مشاہدات اور ضبط اشیاء پر مشتمل ہے یہ صرف تجربے اور تعقل و تفکر کا نتیجہ نہیں' بلکہ یہ سب آمیزش ہے (۱)"

سائنس کوئی جامد علم نہیں ہے بلکہ پیہم مشاہدات سے اخذ نتائج کا نام ہے یہ متحرک علم ہے اگر یہ علم ارتقاء اور حرکت مسلسل کو ترک کر دیتا ہے تو جلد ہی اپنی حثیت کھو دیتا ہے۔(science is not a tradition , but the essence of progressive thought.)

علم سائنس کا آغاز

در حقیقت سائنس کی ابتداء اسی روز ہو گئی تھی جب تخلیق انسان کا آغاز ہوا اور وجود پا کر وہ اس کرہ ارض پر اتارا گیا۔

سائنس کی تاریخ کو ہم تین ادوار میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ قدیم اور یونانی دور (ابتدائی سے ۶۰۰ء تک)

۲۔ مسلمانوں کا دور یا قرون وسطی (۶۵۰ سے ۱۳۵۰ تک)

۳۔ جدید سائنس کا دور۔

۱۔ قدیم اور یونانی دور (ابتداء سے ۶۰۰ء تک)

انسان شروع میں اپنی عقل اور بساط کے مطابق اپنے ارد گرد کی جاندار اور بے جان چیزوں کو اپنے استعمال میں لاتا رہا ہے بس یہی سائنس کی ابتداء ہے۔ ابتدائی انسان تہذیب کے ارتقائی مراحل کے دوران ہی چند عام دھاتوں مثلاً سونا، چاندی اور تانبا اپنے استعمال میں لانے لگا بلکہ لوہے، پارے اور قلعی کی تلخیص کے طریقے بھی دریافت ہو گئے۔ اسی دور میں شیشہ بنانا جانے لگا۔ نباتات سے رنگ، تیل اور ادویات کا حصول بھی ممکن ہے۔

۲۔ مسلمانوں کا دوری قرون وسطی (۶۵۰ستہ ۱۳۵۰ء تک):

(muslim period or middle ages)

اصل میں یہی وہ دور ہے جس میں جدید سائنس کی بنیاد رکھی گئی ان کی عمومی ضروریات ہی ایجادات کا باعث بنی مثلاً قبلہ کے تعین کے لیے قطب نما، علاج و معالجہ کے لیے جڑی بوٹیوں کا مطالعہ ہسپتال، درس گاہیں کھولیں اس طرح بغداد، قرطبہ، اندلس، اصفہان، مشہد اور سسلی تعلیم کے مراکز بن گئے۔ جہاں طب، ریاضی، سائنس، منطق، فلکیات، علم دین، قرآن و سنت، فقہ، تفسیر حتی کے تمام مضامین کی تعلیم مہیا تھی اور یہی مراکز یورپ کے لیے بھی تعلیم کا دروازہ ثابت ہوئے۔ یورپ کے نوجوان ان درسگاہوں میں آتے

(۱) رابرٹ بریفالٹ "تشکیل انسانیت، ص ۱۹۷، اسلامک بک فاونڈیشن لاہور، ۱۹۸۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور مسلمان سائنسدانوں اور علماء کے سامنے دوزانو ں ہو کر علم حاصل کرتے تھے۔ واپس جا کر اپنے ہم وطنوں کو حسد اور تعصب کی بھٹی میں گرم کر کے اس علم کے روشنی ان تک پہنچاتے تھے اور یوں رابرٹ بریفالٹ لکھتا ہے:

" سائنس کی ابتداء عرب تہذیب سے ہوئی اور اس سے پہلے دنیا سائنس سے نا آشنا تھی۔ یونانیوں نے علم کو مرتب کیا۔ نظریات پیش کیے لیکن سائنسی طریقہ کار، تجربات تحقیق اور دقیق مشاہدہ سے وہ بالکل واقف نہ تھے۔ یورپ میں سائنس نے جو ترقی کی اس کی بنیادیں یونانیوں نے نہیں بلکہ عربوں نے مہیا کیں۔ یورپی تاریخ کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس پر مسلمانوں کی کوششوں کے اثرات نہ ہوں لیکن سائنس اور سائنسی طریقہ کار جو کہ یورپی تہذیب کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے ذمہ دار ہیں مسلمانوں کا ہی دیا ہوا خزینہ ہے۔"(۱)

۳۔ جدید سائنس کا دور (۱۴۰۰ سے ۲۱۰۰ء تک):

مسلمانوں کے عروج میں یورپ جہالت کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا لندن، پیرس جیسے شہروں میں لکڑی کے مکان اور گھاس پھوس کی چھتیں تھیں، بھینس کے سینگ میں شراب پیتے، کوئی صفائی کا انتظام نہ تھا، اہل یورپ کے قریب نہانا بہت بڑا گناہ تھا کہ پاپائے روم نے سسلی اور جرمنی کے بادشاہ فرنڈرکر ثانی پر کفر کا فتوی لگایا سر فہرست الزام یہ تھا کہ وہ ہر روز مسلمانوں کے طرح غسل کرتا ہے۔

سپین میں مسلمانوں کے علمی مراکز میں موجود کتابوں کو صلیبی جنگوں کے درمیان جلایا گیا اور آبادیوں کو لوٹ لیا گیا ڈاکٹر ڈریپر کہتے ہیں:

"طرابلس میں اس دور کی مشہور لاہبریری تھی جس میں ۳ لاکھ کتابیں تھیں جسے میلسی درندوں نے راکھ کا ڈھیر بنادیا اور مسلمانوں کی ۶۰۰ سالہ محنت برباد کر دی۔"

عیساہیوں نے ہزار برس تک علوم وفنون کو کچلا اور کتابوں کو نظر آتش کیا اسے (dark age) کہا جاتا ہے۔

بیسویں صدی میں منصف مزاج مغربی سکالرز جارج سارٹن، رابرٹ بریفالٹ، ولیم ڈریپر وغیرہ نے کتب میں مسلمانوں کی شاندار خدمات کا ذکر کیا ہے رابرٹ بریفالٹ کے مطابق

" راجر بیکن کو اہل مغرب سائنس کا موجب کہتے ہیں اس کو تجرباتی اصول پر موجد ہونے کا حق نہیں پہنچتا۔ لیکن بیکن کی خدمات صر ف اتنی ہیں کہ اس نے صرف اسلامی سائنس اور اس کے طریقوں سے یورپ کو روشناس کرایا۔"(۱)

یوں مسلمانوں کی بے شمار ایجادات یورپ کے ہاتھوں گئیں جدید سائنسی دور میں اب مسلمانوں میں یہ جذبہ بیدار ہو رہا ہے کہ سائنسی علوم پر تحقیق اور اپنے اسلاف کی ایجادات وخدمات سے فائدہ اٹھانا شروع کیا ہے اللہ انہیں کامیابی نصیب فرمائے آمین۔

(۱) رابرٹ بریفالٹ تشکیل انسانیت ص ۱۹۱، ۱۹۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی دعوت میں سائنس کی اہمیت

ہمارا عہد سائنس کا عہد ہے زندگی کے ہر شعبے پر سائنس کی حکمرانی ہے پوری انسانیت علم کی برکتوں سے فیض یاب ہو رہی ہے۔ زمان و مکان کے فاصلے روز بروز سمٹ رہے ہیں۔ سائنس کی ترقی میں انسان جس طرح مسلسل آگے بڑھ رہا ہے ماضی میں اسکا تصور بھی مشکل تھا سائنس نے انسان کو خلا کی وسعتوں تک پہنچا دیا وہ طوفانی سمندروں کا سینہ چیر کر اسرار کے انکشافات میں مصروف ہو گیا۔ ہوا کے دوش پر اڑ کر پوری دنیا کا چکر لگایا ۔ سائنس نے زندگی بہت حد تک آسان کر دی ہے کوئی گھر ایسا نہیں جہاں سائنسی ایجادات کے کرشمے موجود نہ ہوں کیونکہ انسان کی خاندانی اور ملکی ترقی میں اس کا اہم حصہ ہے۔

سائنس نے ان شاندار ایجادات کے علاوہ ایک اور کمال کیا کہ انسان کے سائنسی شعور بیدار کر دیا ہے وہ انہی قدرتی مظاہر کائنات سے فرسودہ توہمات کی وجہ سے خائف تھا اور ان قدرتی آفات، وباؤں اور بیماریوں کو دیوتاؤں کی ناراضگی سمجھتا تھا۔ سائنسی علوم کی برق رفتار ترقی نے انسان کو اپنے خالق و مالک سے بیگانہ کر دیا ہے لوگوں کی اکثریت اس علمی چکاچوند سے دہریت کی طرف گامزن ہے۔

سائنسدانوں کی اکثریت مادیت پرستی کی قائل ہے وہ اسلام سے لاتعلقی، لاعلمی اور نفرت کا جذبہ رکھتے ہیں کیونکہ وہ مغربی سائنسی ترقی، انتہا پسندانہ فکر اور مادی نظریہ سے مرعوب ہیں۔

سمجھ رہے ہیں وہ یورپ کو ہم جوار اپنا
ستارے جن کے نشیمن کے زیادہ قریب تھے

اہل مغرب مسلمانوں کے زوال پذیر ہونے کی وجہ سے قافلہ سائنس کی سربراہی اور سرمایہ علم و تفکر چھین کر لے گئے تھے۔ جب تک ان علوم کی باگ دوڑ مسلمانوں کے ہاتھوں میں رہی تو ان کے روح عقیدہ توحید سے سرشار تھی مگر مغرب میں جا کر ملحدانہ فلسفہ حلول کر گیا اور سائنسی ترقی بھی اس مادہ پرستانہ اور ملحدانہ مزاج کا شکار ہو کر بنی نوع انسان کے مسائل کو بڑھانے کا سبب بن گئی۔

سائنس کے تسلیم شدہ حقائق ایسے ستون نہیں جو ایمان کی سچائیوں کو برقرار رکھیں یا سہارا دیں۔ ایمان کا شعور اللہ تعالی کی بابرکت ذات ہمارے دلوں میں ڈالتی ہے یہ سائنس کے بس کی بات نہیں۔ سائنس کو مذہب کے نظریے سے اس لیے دعوت کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے کیونکہ مذہب بیزار اور مادہ پرست لوگوں نے شاید یہ معصم ارادہ کر رکھا ہے کہ وہ سائنسی حقائق کے سوا کسی چیز کو قبول نہیں کریں گے۔۔ ان لوگوں نے اپنی فکر کی پرچار کے لیے سائنس کو ہتھیار بنا کر رکھا ہے اور اس کے ذریعے سے وہ لوگوں کو مذہب سے متنفر کر رہے ہیں خصوصاً ہمارے نوجوان ذہنوں کو گندہ کر دیا ہے جس سے ہماری نئی نسل احساس کمتری کا شکار ہے اور مغرب سے مرعوب رہنے کی وجہ سے ان کی تقلید کرتی ہے اور مذہب سے دور بھاگتی ہے بقول علامہ اقبال:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سائنس کی تاریخ اور حقائق کو دعوت اسلام کی اشاعت کے لیے استعمال میں لانا اشد ضروری ہے تاکہ نوجوان نسل کو اپنے دین کی ہمہ گیریت کا احساس ہو کہ سائنس کی بنیاد تو ہمارے اسلاف نے ہی رکھی اور اس میں شاندار کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ سائنس کا کوئی بھی شعبہ ہو ہمارے اسلاف اس میں سرفہرست نظر آتے ہیں۔

لہذا یہ ثابت شدہ بات ہے کہ اسلام اور سائنس میں کوئی رکاوٹ نہیں اور دینی عقائد صرف مدعیانہ نہیں بلکہ علم سائنس کے ذریعے ان کا برحق ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ بلکہ سائنس تو اسلام کی مرہون منت ہے اگر اسلام معرض وجود میں نہ آتا تو سائنسی تحقیق پردہ خفا میں رہتی اور انسان سائنسی سپرٹ (جذبہ) اور تحقیقی ظرف سے متعارف نہ ہوتا۔ حقیقت میں یہی سائنس ترقی روز محشر آیات اللہ کی گواہ بن کر ملحدین کو جھٹلانے کا سبب بنیں گی۔

علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے اگر نفع بخش ہو تو عبادت کہلاتی ہے وحی کی بنا پر حاصل والا علم یہ مشرق اور مغرب کے مابین باعث اختلاف ہے وہ اس تخیل وواہمہ قرار دیتے ہیں۔

جو علم سائنس کو عبادت سمجھ کر اپنائے گا وہی مسلمان سائنسدان کہلانے کا حقدار ہے۔ سائنس سے غفلت بے دینی ہے اور سائنس سے محبت خاموش عبادت ہے۔

ہمارے اسلاف میں سائنس پیشہ یا ہنر مندی نہیں بلکہ جذباتی ولولہ تھا جبکہ آج کل جذباتی ولولہ اور نصب العین سے خالی کیفیت ہے۔

الحمد اللہ اب مسلمان دوبارہ سے سائنسی میدان میں اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور انہوں نے تحقیق کے ذریعے قرآنی سائنسی حقائق کی سچائی اہل مغرب پر ثابت کر دی ہے۔ بلکہ انہوں نے ہماری اسلامی سائنسی تعلیمات پر خود تحقیق کر کے اس سے بھی خاموش فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے اور اس پر لیبل اپنا لگا دیتے ہیں لیکن پھر بھی بعض منصف سائنسدان اس چیز کا اقرار کرتے ہیں کہ یہ راز ہم نے اسلام کی تعلیمات کے علم سے حاصل کیا۔ (الحمد اللہ)

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل سوم: احادیث مبارکہ کی سائنسی اہمیت

حصول علم افضل ترین اور فریضہ جنت کا راستہ ہے عالم و جاہل کبھی برابر نہیں ہو سکتے جس طرح زندہ مردہ برابر نہیں ہو سکتے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿یرفع اللہ الذین امنو امنکم والذین اوتو العلم درجٰت﴾ (1)

" تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور علم دیے گئے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے گا۔

علم سے مقصود ہے پاکی عقل و خرد
فقر کا مقصود ہے عفت قلب و نگاہ

علم انبیاء کی میراث اور صدقہ جاریہ ہے اسلام کی بنیاد قرآن و حدیث پر ہے یہ دونوں علم کا منبع ہیں۔ حدیث شرح قرآن ہے اس کے بغیر فہم قرآن ناممکن ہے۔ یہ دونوں مل کر آسمانی ماخذ شریعت کی تکمیل کرتے ہیں اطاعت نبوی کے بغیر انسان مومن نہیں ہو سکتا اور احادیث مبارکہ کے بغیر اطاعت ممکن نہیں۔

علم حدیث انتہائی منفرد فن اور بے مثل علمی کارنامہ ہے۔ تاریخ انسان ایسی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے کہ کسی شخص کی ذات سے منسلک ہر چیز کو محفوظ کر کے اس طرح شک و شبہ سے پاک کرنا کہ پڑھنے والوں کا اس پر طلوع آفتاب کی مانند یقین قائم ہو۔ یقیناً احادیث مبارک کا محفوظ انتقال آپ کا زندہ و جاوید معجزہ ہے۔

علم حدیث کا سب سے بڑا اعجاز یہ کہ ساڑھے چودہ سو سال سے گلستان محمدی ﷺ سے ایک جم غفیر اس کی خدمت کے لیے دل و جان سے کوشاں ہے۔ علم حدیث سے تمام علم و فنون ملتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ دیگر علمی شعبہ جات سے متعلقہ اہم معلومات کے علاوہ علم سائنس کے حیرت انگیز انکشافات موجود ہیں۔

علم سائنس مظاہر قدرت کے اٹل قوانین اور اللہ کی تخلیقات کے خصائص کو جاننے اور ان کو اپنے کام میں لانے کی جستجو کا نام ہے تو حید سائنسی علوم کا ایک قدرتی جزو لاینفک ہے۔

حدیث اور سائنس کا تعلق حیرت انگیز معلوم ہوتا ہے جبکہ اس میں موافقت اور ہم آہنگی بھی ہو کیونکہ علم سائنس کو صرف مغربی حوالہ سے جانا جاتا ہے لیکن اسلام نے دنیا کو سائنسی انداز فکر کر دیا۔ قرآن پاک میں سائنسی انکشافات سے بھرپور آیات کی تشریح و توضیح کے لیے سائنسی حقائق والی احادیث ہیں۔

---

(1) سورۃ المجادلہ 11: 39

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدیث شریف علم العلاج ماہیت امراض اور سائنسی حقائق کے بارے مین ایک روشن راہ ہے۔
حدیث مبارکہ کے مستند ترین مجموعے صحیح بخاری اور صحیح مسلم ہیں۔

Sahih bukhari and sahih muslim the two most authentic books of ahadith[1]

ڈاکٹر سپرینگر نے جب علم حدیث پر کام کیا تو دنگ رہ گیا کہ ایک شخصیت کے احوال واقوال کو یقینی و محفوظ رکھنے کے لیے چھ لاکھ انسانوں کے حالات زندگی علم الاسماء الرجال کی صورت میں جمع کیے گے یہ مسلمانون کا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کی نظیر نہیں۔

رخ مصطفی ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ کسی کی بزم خیال میں نہ دوکان آئینہ ساز میں۔

مسلمانوں نے قرآن اور سائنس پر کارہائے نمایاں سے انجام دے کر قرآن کی حقانیت کو مغرب اقوام پر ثابت کر دیا ہے اور اس وقت اسلام دنیا کا سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسی انداز میں احادیث مبارکہ پر کام کر کے دنیا کو یہ باور کرایا جائے کہ احادیث مبارکہ بھی قرآن پاک کی طرح کسی سائنسی انسائیکلوپیڈیا سے کم نہیں۔احادیث مبارکہ کی سائنسی اہمیت کو چند جملوں میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

"یہ معانی کا ایک سمندر ہے جس میں ہر غوطہ زن اپنی ہمت کے مطابق موتی چنتا ہے۔ حتی کے جو کنارے پر کھڑا ہوتا ہے وہ بھی اس کی برکات کی پھوار سے شرابور ہو جاتا ہے۔ قیامت تک آنے والا ہر انسان اپنے ظرف کے مطابق یہاں سے علم حکمت (سائنسی علوم) اور ہدایت کے پیالے بھرتا رہے گا۔اگر وہ ساری عمر بھی غوطے لگاتا رہے تو بھی اسکی عمر سیر نہیں ہو گی۔"

یہ سائنسی تحقیق کی راہیں کھولتی ہے۔جب سائنسدان ہزاروں سال سچائی کی تلاش میں سفر کی انتہا کو پہنچے گا تو اس کی خوش گوار حیرت کی انتہا نہ ہو گی کہ جو کچھ اس نے ہزاروں سال کی تحقیق سے دریافت کیا ہے وہ سب کچھ احادیث مبارک میں موجود ہے۔

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

(1) Dr Springer, (German Researcher) Hubpages ,"Lesson From Haditch" June 6l0211,

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل اوّل: صحیحین اور ان کے مؤلفین کا تعارف

صحیح بخاری شریف

۱۔تعارف صحیح بخاری

اسلام دین فطرت اور مکمل ضابطۂ حیات ہے شریعت اسلامیہ کے بنیادی مصادر قرآن وسنت ایک دوسرے کے ساتھ لازم ملزوم ہیں۔علم حدیث امت مسلمہ کا منفرد افتخار ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ذات سے منسلک اقوال وافعال اور شمائل وعادات کو کمال عقیدت واحتیاط کے ساتھ محفوظ کیا ہے۔مایۂ ناز کتاب صحیح بخاری قرآن مجید کے بعد سب سے مستند کتاب ہے۔جسے تمام جلیل القدر اماموں نے بالاتفاق تلقی بالقبول کرتے ہوئے ''أصح الكتب بعد كتاب الله '' (یعنی قرآن مجید کے بعد سب سے صحیح کتاب قرار دیا ہے)[1]

۲۔نام صحیح بخاری

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا نام ((الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول الله ﷺ و سننه وايامه)) لکھا ہے۔[2]

حافظ ابن عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا نام "الجامع الصحيح من حديث رسول الله ﷺ و سننه وايامه" تحریر کی ہے[3]

" الجامع" اُمور ثمانیہ کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

" المسند" احادیث مرفوعہ متصلہ مذکور ہیں۔

" الصحيح" صحت کی پانچ شرائط کا التزام کیا گیا ہے۔

" المختصر" چھ ہزار احادیث مبارکہ میں سے مکررات ومعلقات کی مجموعی تعداد نو ہزار اناسی (۹۰۷۹) ہے۔

" من امور رسول الله ﷺ" یا" من حديث رسول الله ﷺ" سے مراد آپ ﷺ کے اقوال وافعال اور

---

[1] مقدمہ الصحیح البخاری ۱/۵۸

(۲) تہذیب الاسماء واللغات، ۱/۷۳، مقدمہ لامع الدراری ص:۸۳

(۳) ہدی الساری ص:۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تقریرات ہیں۔

"سننه " ضابطہ زندگی سے متعلق فقہی احکام جو رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔

" أيامه" اس میں رسول اللہ ﷺ کو پیش آنے والے شب و روز کے حوادث و واقعات ہیں۔

۳۔سبب تالیف صحیح بخاری

اس کتاب کی تالیف کے دو اسباب بیان کیے جاتے ہیں۔

۱۔استاذ امام اسحاق بن راہویہ کی خواہش

ایک مرتبہ استاذ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی علمی مجلس میں اس بات کی خواہش ظاہر کی،

''لو جمعتم كتاباً مختصراً لصحيح سنة رسول الله ﷺ''

ایک ایسا مجموعہ ہونا چاہیے جو نہ صرف قابل عمل ہو بلکہ واجب العمل ہو۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ بات میرے دل میں اتر گئی اور میں نے اس خواہش کی تکمیل کے لئے اللہ سے دعا مانگی۔(۱)

۲۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا خواب

محمد بن اسماعیل بن فارس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے سنا کہ'' میں خواب میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا پنکھے کے ذریعے ان کی مکھیاں اڑا رہا ہوں۔

تعبیر پوچھنے پر بتایا گیا" انت تذب عنه الكذب" '' آپ رسول اللہ ﷺ کی احادیث سے کذب دور کریں گے۔''

اس خواب نے میرے شوق اور ہمت کو بلند کر دیا اور میں صحیح بخاری کی تالیف میں مشغول ہو گیا۔(۲) چنانچہ صحیح بخاری کی تالیف آپ کے استاذ محترم کی خواہش اور آپ کے خواب کی تعبیر ہے۔

۴۔مقام تالیف

عمر بن محمد بن بجیر االبجیری کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے اس کتاب کو بیت اللہ (مسجد حرام) میں تالیف کیا ہر حدیث کو لکھنے سے پہلے دو رکعت پڑھ کر استخارہ کرتا۔جب مجھے ہر طرح سے اس کی صحت کا یقین ہو جاتا تو اسے الجامع الصحیح میں داخل کرتا۔(۳)

---

(۱) تہذیب الاسماء واللغات ۱/ ۷۴، سیر اعلام النبلاء ۱/ ۴۰۲، ہدی الساری قدیم ص:۷، طبقات السبکی ۲/ ۷

(۲) ہدی الساری قدیم ص:۷، تہذیب الاسماء واللغات ۱/ ۷۴

(۳) ہدی الساری قدیم ص:۴۸۹، جدید ص ۶۸۳، عمدۃ القاری ۱/ ۷۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبد القدوس بن ہمام کا بیان ہے کہ میں نے بہت سے مشائخ سے سنا ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری کے تراجم ریاض الجنۃ میں منبر مبارک اور روضۂ اطہر کے درمیان لکھے ہیں۔اور وہ ہر ترجمہ کے لئے دو رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔(۱)

ان باتوں میں تضاد نہیں، ممکن ہے مسودہ مسجد حرام میں لکھا ہو تبیض ریاض الجنۃ میں فرمائی ہو یا تراجم ریاض الجنۃ میں لکھے ہوں اور ہر ترجمۃ الباب لکھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کی ہو اور احادیث لکھنے کی ابتداء مسجد حرام سے کی ہو۔(۲)

۵۔مدت تالیف

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ہمیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے مختلف طرق سے یہ خبر پہنچی کہ میں نے سولہ سال میں صحیح بخاری تالیف کی ہے اور چھ لاکھ احادیث میں سے انتخاب کیا اور میں نے اس کتاب کو اپنی ذات اور اللہ تعالیٰ کے درمیان اپنی نجات کے لئے حجت بنایا ہے۔"(۳)

" امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف مکہ، بصرہ، مدینہ اور متعدد مقامات اور شہروں میں یہ سلسلہ جاری رکھا کیونکہ اس کتاب کی تکمیل سولہ سالوں میں ہوئی اور آپ نے اتنی طویل مدت ایک جگہ قیام نہیں فرمایا۔"(۴)

۶۔سن تالیف

مختلف اوقات سے اخذ کرنے کے بعد شیخ الحدیث زکریا مدنی صاحب نے فرمایا:

"اسکی ابتداء ۲۱۷ھ اور اختتام ۲۳۳ھ میں ہوا۔"(۵)

۷۔بنیادی مقاصد تالیف بخاری

تالیف بخاری کے عمومی طور پر چار مقاصد بیان کئے جاتے ہیں۔

۱۔احادیث صحیحہ مرفوعہ کو بیان کیا جائے جن میں کوئی سقم یا ضعف نہ ہو، معلق روایات اور آثار مرقوفہ نہ ہوں۔

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے یا اُن کے وقت کے محدثین کا ان پر اتفاق ہو چکا ہو۔اسی وجہ سے اُنہوں نے صحیح کا نام

---

(۱) سیر اعلام النبلاء ۱۲/ ۴۰۴، تہذیب الاسماء واللغات ۱/ ۷۴

(۲) ارشاد الساری ۱/ ۲۰

(۳) وفیات الاعیان ۴/ ۱۹۰، تہذیب الکمال ۲۴/ ۴۴۸، ۴۴۲

(۴) ہدی الساری قدیم ص:۴۸۹

(۵) ہدی الساری قدیم ص:۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲" الجامع الصحیح (المسند) من احادیث رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ" رکھا۔[۱]

صحیح احادیث سے احکام و مسائل کو نکالا جائے چنانچہ،اس میں بے شمار فقہی احکام و بدیع فوائد بیان ہوئے ہیں جنہیں دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

۳۔استنباط مسائل کی تعلیم دینے کیلئے فقہی احکام و فوائد کی تمام طرق و استخراج کا اس میں عملی نمونہ پیش کیا گیا ہے یہ طریقہ پہلے کسی مصنف نے استعمال نہیں کیا اُنہوں نے ایک ایک حدیث سے بہت سے مسائل مستنبط کیے۔[۲]

۴۔حدیث و فقہ کو جمع کر کے اس میں کتاب و سنت پر مبنی فقہ بھی بیان ہے جسے فقہ الحدیث کہا جاتا ہے۔[۳]

۸۔شرائط بخاری

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اخذ شدہ روایات کی شرائط کا کہیں ذکر نہیں کیا بلکہ ان کے بعد آنے والے علماء نے تحقیق کے بعد ان شرائط کا ذکر کیا۔

۱۔سند متصل ہو،سب ناقلین ورواۃ صحابی تک ثقہ ہوں اور ان کی ثقاہت پر اتفاق ہو یعنی رواۃ مسلم،صادق،غیر مدلس،غیر مختلط ،منصف بصفات عدالت،ضابط متحفظ۔[۴]

۲۔اور یہ صفات اعلیٰ درجہ کی ہوں سلیم الذہن،قلیل الوہم اور سلیم الاعتقاد ہوں۔[۵]

۳۔اگر معنعن روایت ہو تو راوی کا اپنے شیخ سے لقاء ضرور ثابت ہو۔[۶]

۴۔حدیث کی صحت و مقبولیت پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے محدثین اور معاصرین کا اتفاق ہو۔

۵۔علّت و شذوذ سے خالی ہو۔

یہ چند شروط ہیں اس کے علاوہ مزید بھی فتح الباری اور ھدی الساری میں موجود ہیں۔

۹۔تراجم صحیح بخاری

کسی چیز کے آغاز اور ابتدائی حصّہ یعنی،"عنوان" کو ترجمہ کہا جاتا ہے۔تراجم بخاری سے مراد "صحیح بخاری کے عنوانات" ہیں ان تراجم میں بہت سے علمی،فقہی اصولی اور لغوی حقائق بیان کئے گئے ہیں۔یہ تراجم حقائق و دقائق پر مشتمل ہیں۔اس سے

---

(۱) ہدی الساری ص:۸ جدید ص:۱۰

(۲) رسالہ شرح تراجم ابواب صحیح بخاری ص:۱۳ بحوالہ محدیثین عظام ص:۵۴

(۳) صحیح بخاری ۱/۴۲

(۴) ہدی الساری قدیم ص:۹

(۵) فتح الباری مقدمہ ص:۹ حافظ ابن حجر نے حازمی سے ملخص شروط الائمۃ ۵۶،۵۱

(۶) مقدمہ فتح الملہم قدیم ص:۲۷۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اُن کے حدیث، تفسیر، لغت، اور علم کلام پر مکمل عبور حاصل ہونے کا پتا چلتا ہے۔

مولانا انور شاہ کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

" امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے کسی نے اس قسم کے تراجم قائم نہیں کیے اور نہ ہی اس قسم کے تراجم بعد میں وجود میں آئے گویا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ خود ہی ان کے بعد اس دروازے کو کھولنے والے تھے اور خود ہی اس دروازے کو بند کر دینے والے ہیں۔"(۱)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا تراجم منعقد کرنے میں اپنا مخصوص انداز ہے وہ مختلف طریقوں سے ترجمہ قائم کرتے ہیں۔

۱۔ بعض اوقات حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ترجمہ بناتے اور اس کی حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کی صراحت بھی کرتے۔ جیسے کتاب الایمان کا پہلا ترجمہ «باب قول النبي: بُني الاسلام علىٰ خمس»

۲۔ کبھی حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو ترجمہ بناتے لیکن حدیث ہونے کا ذکر نہیں کرتے جیسے «باب من يرد الله به خيراً يفقهه في الدين»

۳۔ کبھی حدیث کی تشریح کے مقصد سے ترجمہ میں تھوڑا سا تصرف اور تبدیلی کر دیتے جیسے

«باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يتخولهم بالموعظة والعلم كي لاينفروا» (۲)

۴۔ بعض اوقات باب بلا ترجمہ میں ایسی روایت لاتے ہیں جو من وجہ مستقل بھی ہوتی ہے اور سابق باب کے لئے فصل کی طرح ہوتی ہے۔(۳)

۵۔ کئی بار استخراج مسائل اور استنباط کی صلاحیت پیدا کرنے کیلئے ترجمہ نہیں کرتے تاکہ قاری خود ایسا ترجمہ کرے جو بخاری کی شان کے مطابق بھی ہو اور تکرار بھی لازم نہ آئے اس طرح ذہن تیز ہوتا ہے۔(۴)

۶۔ کبھی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سابق باب سے پیدا شدہ اشکال کو رفع کرنے کیلئے باب بلا ترجمہ لاتے ہیں۔(۵)

۷۔ تراجم ظاہرہ میں ترجمہ الباب اور حدیث باب میں مطابقت آسان ہوتی ہے کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔

تراجم خفیہ میں تطبیق مشکل سے ہوتی ہے اس صورت میں کبھی وہ ترجمہ قائم کر کے روایت نقل کرتے ہیں لیکن ترجمہ کا ثبوت کسی دوسرے مقام کی روایت میں مذکور ہوتا ہے۔

---

(۱) مقدمہ فیض الباری ص:۴۰

(۲) مقدمہ لامع ص:۳۰۴،۳۰۳، کشف الباری ۱/۱۶۹

(۳) فتح الباری ۱/۶۴، عمدۃ القاری ۱/۱۵۲، ارشاد الساری ۱/۹۹

(۴) مقدمہ لامع ص:۳۲۷،۳۲۸ الاصل الخامس والعشرون

(۵) تقریر بخاری ۱/۲۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جیسے ،((فتحدث رسول اللہ ﷺ مع اھلہ ساعۃ))[1] کا ترجمہ کتاب العلم میں ہے اور ثبوت کتاب التفسیر ہو رہا ہے۔[2]

۱۰۔خصائص صحیح بخاری

۱۔سب سے اہم خصوصیت تراجم ہیں، ایسے ان سے پہلے کسی نے قائم کیے نہ بعد میں کسی نے قائم کیے۔

۲۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اکثر اثبات حکم کے لئے ترجم میں آیات قرآنیہ کو ذکر کرتے ہیں۔[3]

۳۔صحابہ اکرام و تابعین کے آثار سے مسائل مختلف فیہا کی وضاحت کرتے ہیں۔

۴۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بدء الحکم کا ذکر بھی کرتے ہیں۔جیسے بدء الوحی بدء الخلق وغیرہ۔

۵۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فترت کے بعد تالیف ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' سے شروع کرتے ہیں۔[4]

۶۔بخاری شریف کی ثلاثیات ہیں۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بائیس ثلاثیات اپنی جامع میں ذکر کی ہیں۔یہ بائیس روایات سند کے لحاظ سے ہیں[5] لیکن بلحاظ متن سترہ ہیں۔

۱۱۔تعداد روایات بخاری

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق بخاری شریف میں مکررات سمیت سات ہزار تین سو ستانوے ۷۳۹۷ حدیثیں ہیں۔[6]

روایات مرفوعہ موصولہ مع مکررات:	۷۳۹۷
روایات معلقہ مخرجۃ المتون فی الصحیح:	۱۱۳۴
متبعات:	۳۴۴
میزان:	۹۰۷۲
روایات مرفوعۃ موصولۃ بدون تکرار:	۲۶۰۲
روایات معلقۃ غیر مخرجۃ المتون فی الصحیح:	۱۵۹

---

(۱) صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ آل عمران، باب (ان فی خلق السمٰوات والأرض: رقم ۲۵۶۹)

(۲) فتح الباری ۱/ ۲۱۳ ۸ کتاب العلم، باب السمر فی العلم

(۳) مقدمہ لامع ص:۱۰۲

(۴) مقدمہ لامع ص:۱۰۸

(۵) مقدمہ لامع ص:۹۶، ولامع الدراری ص:۱۰۸

(۶) مقدمہ لامع الدراری ۱/ ۶۳، ۶۴، ۱۰۲، ۱۸۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میزان کل احادیث بدون تکرار: ۲۷۶۱

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور مفتی رشید نے بھی اسی تعداد کو صحیح قرار دیا ہے۔[۱]

۱۲۔شروحات بخاری

للامع الدراری کے مقدمہ میں ایک سو سے زائد شروح وحواشی ومتعلقات بخاری کا تذکرہ ہے۔لیکن میں سب سے زیادہ شہریت فتح الباری از ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (م ۸۵۲ھ) اور عمدۃ القاری از بدر الدین العینی رحمۃ اللہ علیہ (م ۸۵۵ھ) کو حاصل ہوئی۔

"اتحاف القاري بمعرفة جهود و اعمال العلماء علي صحيح البخاري "از استاذ محمد عصام عرار حسيني نے اپنی اس کتاب میں ۳۷۵ کتب کا ذکر کیا ہے جو صحیح بخاری کے متعلق لکھی گئی ہیں۔[۲]

۱۳۔مقام بخاری شریف

صحیح بخاری کے متعلق ابوزید مروزی فرماتے ہیں:

"میں حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان سویا ہوا تھا،اس دوران میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا"ابوزید!کب تک شافعی کی کتاب کا درس دوگے،اور آخر میری کتاب کا درس کب دینا ہوگا"؟ میں نے عرض کیا:"حضور ﷺ! آپ کی کتاب کونسی ہے؟" ارشاد فرمایا:"محمد بن اسماعیل کی کتاب الجامع الصحیح۔"[۳]

شیخ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "بستان المحدیثین" میں لکھا ہے کہ میں نے بخاری شریف کو مشکلات،امراض،دشمن کے خوف اور ہر مصیبت میں تریاق پایا۔[۴]

یہی وجہ ہے کہ علماء محدیثین کے یہاں بخاری شریف کے ختم کا رواج ساتویں صدی سے چلتا آرہا ہے ممکن ہے کہ یہ پہلے سے بھی ہو۔[۵]

۱۴۔حاصل کلام

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی الجامع الصحیح کو جس اخلاص،حسن نیت،محنت اور جانفشانی سے تالیف کیا اللہ تعالیٰ نے اسے شرف قبولیت سے نوازا ہے اس عالم رنگ وبو میں کوئی بھی اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

---

(۱)مقدمہ ارشاد الساری ص:۲۸،ارشاد القاری ص:۲۵ بحوالہ مقدمہ کشف الباری ص:۱۵۹

(۲)سیرۃ البخاری،ایڈیشن:۱۳۲۹-۱۴۲۹ھ ص:۳۰۸

(۳)ہدی الساری قدیم ص:۴۸۹،جدید ص:۶۸۳

(۴)مقدمہ لامع الدراری ص:۸۴

(۵)مقدمہ کشف الباری ص:۱۸۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ تعارف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ قرآن پاک کے بعد حدیث کی سب سے مایہ ناز اور مستند کتاب بخاری شریف کے مؤلف ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم سعادت ان کے مقدر میں لکھی ہے جو آج تک کسی کو حاصل نہیں اور نہ ابد تک کسی اور کو نصیب ہو سکتی ہے۔

۲۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا نام و نسب

امیر المؤمنین فی الحدیث، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی و حسب و نسب "محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرہ بن البردزبہ بن بذذبہ الجعفی، البخاری۔" ہے۔(۱)

آخر کے دو ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ عجمی النسل تھے، بردزبہ کے معنی محدثین نے کسان بتائے ہیں، بردزبہ کے والد کا نام صرف علامہ تاج الدین سُبکی نے طبقات الکبریٰ میں بذذبہ لکھا ہے۔(۲)

مذہباً مجوسی تھے اور قوم بھی آتش پرست تھی۔(۳)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے دادا فارسی تھے یعنی آپ فارسی النسل تھے۔(۴)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے دادا "مغیرہ" نے بخارا کے حاکم "یمان بن اخنس جعفی" کے ہاتھوں مشرف بہ اسلام ہوئے اسی وجہ سے جعفی کا نام ساتھ لگا، اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو بھی اسی لیے جعفی کہا جاتا ہے۔(۵)

اس وقت رواج تھا کہ جو جس کے ہاتھ پہ اسلام قبول کرتا اسی کے قبیلہ سے منسوب ہو جاتا.

ان کے والد اسماعیل ثقہ محدثین میں سے ہیں چنانچہ امام ابن حبان نے اپنی کتاب " الثقات " میں ان کا تذکرہ کیا ہے.(۶)

علامہ شمس الدین محمد ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

(۱) ہدی الساری جدید ص:۶۶۹

(۲) طبقات کبریٰ للسبکی ۲/ ۲۱۲، تہذیب الاسماء واللغات ۱/ ۱۷۱

(۳) ہدی الساری جدید ص:۶۶۹

(۴) مقدمہ فتح الباری ص:۴۷۷

(۵) عمدۃ القاری جدید ص:۱۲۴

(۶) الثقات لابن حبان ۸/ ۳۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كان ابو البخاري من العلماء الورعين.

"امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے والد اسماعیل علماء اتقیاء میں سے تھے"(۱)

موصوف کے تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ انتقال کے وقت کثیر مال ترکہ میں چھوڑا۔ لیکن فرماتے کہ اس مال میں ایک درہم بھی حرام یا مشتبہ نہیں ہے۔(۲) اور یہی حلال طیب مال امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی پرورش میں استعمال ہوا.

۳۔ولادت باسعادت

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۸۵۲ھ لکھتے ہیں:

ابو عبدالله محمد بن اسماعيل الجعفي ولد يوم الجمعة بعد الصلاة لثلاث عشرة ليلة خلت من شوال سنة اربع وتسعين و مائة ببخاري.

"ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی کی ولادت بروز جمعۃ المبارک ۱۳ شوّال المکرم ۱۹۴ھ / ۲۱ جولائی ۸۱۰ء کو بعد از نماز جمعہ بخارا میں ہوئی۔"(۳)

امام النووی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ قسطلانی، علامہ ابن کثیر، صاحب "نیل الامانی" سب کا یہی قول ہے اور سب کا علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بتائی ہوئی تاریخ پر اتفاق ہے.(۴)

بخارا روس کے علاقہ ازبکستان میں ماوراء النہر کے بڑے شہروں میں سے ایک شہر ہے جو چین ایران اور افغانستان کی سرحدوں کی شاہراہ پر ہے.

۴۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ بڑی عابدہ اور صاحب کرامات خاتون تھیں خدا سے دعا کرنا، رونا، عاجزی کرنا ان کا معمول تھا وہ مستجاب الدعوات تھیں.

علامہ عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ومات اسماعيل ،محمد صغير ،فنشا في حجر امّه(۵)

"امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے والد اسماعیل اُن کے بچپن میں فوت ہو گئے پھر اُنہوں نے اپنی والدہ کی گود میں

---

(۱) مقدمہ شرح القسطلانی:۱/۹۸، مقدمہ لامع الدراری ص:۲۶

(۲) ہدی الساری ص:۶۶۹

(۳) ہدی الساری ص:۶۶۹

(۴) مقدمہ لامع الدراری ص:۲۸،۲۷

(۵) ہدی الساری ص ۶۶۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تربیت وپرورش پائی۔"

بچپن میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی بینائی زائل ہو گئی۔ اطباء علاج سے عاجز آ گئے. امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ الحاح وزاری سے اللہ کے حضور دعائیں کرتی رہیں، ایک دن اُنہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھا وہ فرمارہے تھے:

"اے خاتون! اللہ تعالٰے سے تمہارے رونے اور دعا کرنے سے تمہارے بیٹے کی آنکھیں درست کر دی ہیں۔"(۱)

وہ کہتی ہیں کہ میں نے رات کو خواب میں دیکھا اور اسی صبح کو میرے بیٹے کی آنکھیں درست ہو گئیں اور وہ بینا ہو گئے (الحمدللہ)

۵۔حلیہ مبارک

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نحیف الجسم تھے۔ نہ زیادہ لمبے تھے اور نہ زیادہ پست قد۔ رنگ گندمی تھا۔(۲)

۶۔ تعلیم وتربیت اور علمی اسفار (رحلہ)

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:

الهمت حفظ الحديث وانا في الكتاب(۳)

"جب میں مکتب میں قرآن مجید کی تلاوت کر رہا تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے حدیث یاد کرنے کا شوق پیدا فرمایا۔"

شروع میں ہی ان کی والدہ نے ان کی غیر معمولی صلاحیتیں دیکھ کر انہیں قرآن مجید حفظ کرنے بٹھا دیا تھا.

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے بچپن ہی سے مکتبی زندگی کے دوران حفظ حدیث کا شوق پیدا ہوا، جب کہ عمر ابھی دس سال سے زیادہ نہ تھی. مکتب سے نکلنے کے بعد محدث داخلی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے علاوہ دوسرے محدثین کے حلقہ ہائے درس میں شرکت شروع کر دی تھی۔"(۴)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے کتب متداولہ اور مشائخ بخارا کی کتابوں کو زبانی حفظ کیا. علامہ عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

فلما طعنت في ست عشرة حفظت كتب ابن المبارك و وكيع، وعرفت كلام هولاء يعني اصحاب الرأي (۱)

---

(۱) سیر اعلام النبلاء ج ۱۲ ص ۳۹۲ تحفۃ الاخباری ص ۱۷۹

(۲) تذکرۃ الحفاظ اردو ۱/۴۰۱

(۳) ہدی الساری ص: ۶۶۹ مقدمہ لامع الدراری ص ۳۱

(۴) ہدی الساری ص: ۶۶۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ابھی میری عمر ۱۶ برس کی تھی کہ میں نے عبداللہ بن مبارک اور وکیع کی کتابیں حفظ کرلی تھی عبداللہ بن جب عمر ۱۸ برس ہوئی تو اُنہوں نے مدینہ منورہ کا سفر اختیار فرمایا۔''

وہاں کے جلیل القدر محدیثین عبدالعزیز بن اویسی، ایوب بن سلیمان بن بلال اور اسماعیل بن ابی اویس رحمۃ اللہ علیہ سے استفادہ کیا انہوں نے اس نوجوانی کی عمر میں ''قضایا الصحابة والتابعين''تصنیف کی اور مدینہ منورہ میں قبر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلو میں چاندنی راتوں میں التاریخ الکبیر لکھی. (۲)

امام صاحب حجاز میں چھ سال مقیم رہے۔بصرہ کا سفر چار مرتبہ کیا لیکن بغداد اور کوفہ میں کتنی بار تشریف لے گئے وہ فرماتے ہیں.

"ولا احصي كم دخلت الي كوفه وبغداد مع المحديثين "(۳)

''اور کوفہ اور بغداد تو میں اتنی مرتبہ گیا کہ مجھے شمار یاد نہیں۔''

الغرض امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تقریباً تمام ممالک اسلامیہ کا سفر کیا اور فرماتے ہیں.

كتبت عن الف وثمانين نفساً ،ليس فيهم الا صاحب حديث (۴)

''میں نے ایک ہزار اسّی محدیثین سے علم حدیث حاصل کیا

اور بقول وکیع کمال حاصل کرنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ آدمی اس وقت تک کامل محدث نہیں بن سکتا جب تک اپنے سے بڑے اور اپنے جیسے بلکہ خود سے کم تر و کم عمر لوگوں سے بھی اس علم کو حاصل نہ کرلے. (۵)

۷۔بے مثال حافظہ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے انتہائی اعلیٰ قوت حافظہ عطاء فرمائی تھی، اس وقت ان کی قوت حافظہ ضرب المثل تھی۔

حاشد میں اسماعیل بیان کرتے ہیں:

''ہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بصرہ کے مشائخ کی خدمت میں حاضر ہوتے جب استاد حدیث پڑھاتے تو سب طلباء لکھتے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نہیں لکھتے تھے رفقاء نے بطور طعن ان سے کہا کہ اگر لکھتے نہیں تو خواہ مخواہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں، امام صاحب نے کہا کہ اب تک تم نے کتنی احادیث لکھی ہیں وہ لے آؤ یہ تعداد میں پندرہ ہزار تھیں امام صاحب نے ایک ایک سنانی

---

(۱)ہدی الساری جدید ص:۶۶۹ قدیم ص۴۷۸

(۲)ہدی الساری جدید ص:۶۷۰ سیر اعلام النبلاء:۲/۳۹۵

(۳)سیر اعلام النبلاء ج۱۲ص۳۹۴ ہدی الساری جدید ۶۷۰

(۴)ہدی الساری جدید:۶۷۰

(۵)ہدی الساری جدید ص:۶۷۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شروع کر دیں جس سے تمام رفقاء ورطۂ حیرت میں پڑ گئے کیونکہ اُنہوں نے پندرہ ہزار احادیث زبانی سنا دیں. اس کے بعد سب اپنے نوشتوں کی تصحیح کے لیے ان کے حافظہ پر اعتماد تھا۔ ''(۱)

اللہ تعالیٰ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو قوی حافظہ دیا تھا اس لیے آپ نے لاکھوں احادیث یاد کر رکھی تھیں، آپ کا اپنا بیان ہے:

''مجھے ایک لاکھ صحیح اور دو لاکھ غیر صحیح احادیث یاد ہیں۔''(۲)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے علمی اسفار کا تذکرہ محدیثین کرام نے ''رحلۃ'' کے الفاظ کیساتھ کیا ہے. محدیثین کی اصطلاح میں ''رحلۃ'' اس سفر کو کہتے ہیں جو طلب حدیث کے لئے کیا جائے۔

۸۔ تنگدستی اور فاقہ کشی

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے امام یحییٰ بن کثیر کے سنہری قول کو زیر نظر رکھا۔

"لا یستطاع العلم بر احة الجسم"(۳)

''جسم کو ناز و نعمت اور راحت و آسائش میں ڈال کر علم میں کمال حاصل نہیں ہو سکتا۔''

طلب علم کے زمانے میں انہیں فاقے اور تنگی کا سامنا بھی کرنا پڑا درختوں کے پتے اور گھاس تک کھانے کی نوبت آجاتی تھی بعض اوقات اپنا لباس بھی فروخت کرنا پڑتا۔

وراق امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ محمد بن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''میں جب آدم بن یاس کی خدمت میں طلب حدیث کی غرض سے حاضر ہوا تو نان و نفقہ ختم تھا میں گھاس اور پتے کھا کر گزارہ کرتا اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوتی پھر اللہ تعالیٰ نے غیبی مدد کے ذریعے تیسرے دن ایک اجنبی شخص کے ہاتھوں اشرفیوں کی ایک تھیلی ان کے سپرد کر دی۔(۴)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی خوراک انتہائی قلیل تھی ایک وقت روٹی بغیر سالن کے اور تین چار بادام اور بس۔ یہ راز بھی اس وقت منکشف ہوا جب آپ کسی شدید مرض میں مبتلا ہو گئے معالج نے مرض کی تشخیص کے لیے پیشاب اور پاخانہ کا معائنہ کیا تو کہا۔

''یہ قارورہ کسی ایسے پادری کا ہے جو سالن استعمال نہیں کرتا۔''

اس پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''میں نے چالیس سال سے سالن استعمال نہیں کیا۔''

---

(۱) ہدی الساری جدید ص: ۴۷۸

(۲) صحیح بخاری شریف ج ۱ ص، فتح الباری ص ۶

(۳) صحیح بخاری شریف ج ۱ ص ۲۲۳، کتاب الصلوۃ، باب اوقات الصلوٰۃ الخمس

(۴) سیر اعلام النبلاء ج ۱۲ ص ۴۴۸، ہدی الساری جدید ص ۶۷۲، قدیم ص ۴۸۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اطباء نے مرض کی تشخیص کر کے بتایا کہ اس کا علاج صرف سالن کا استعمال ہے۔ لیکن امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نہ مانے جب علماء و مشائخ نے بہت اصرار کیا تو روٹی شکر کے ساتھ کھانے پر رضامند ہو گئے۔(۱)

۹۔شان استغنائی

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی کا جب انتقال ہوا تو وراثت میں ان کے حصّے میں پچیس ہزار درہم کی خطیر رقم آئی انہوں نے علمی مشاغل کی وجہ سے مضاربت کے لئے ایک شخص کو مساوی منافع کی شرط پر دے دی۔ وہ شخص ساری رقم لے کر بیٹھ گیا نہ رقم دی اور نہ منافع۔ کسی شخص نے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو تجویز دی اس شخص کا تعلق جس شہر سے ہے اس شہر کا حاکم آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے آپ اس سے رابطہ کریں وہ آپ کو اس شخص سے رقم واپس دلا دے گا۔ لیکن انہوں نے کہا میں اپنا دین دنیا کے بدلے برباد نہیں کر سکتا اگر آج میں جائز کام کیلئے اس کا احسان لوں گا تو ہو سکتا ہے وہ کل کلاں مجھ سے ناجائز فائدہ اٹھانے کیلئے مجھ پر دباؤ ڈالے لہذا میں یہ احسان لینے کیلئے تیار نہیں۔

آخر وہ شخص دس درہم ماہانہ قسط دینے پر راضی ہوا۔ کہاں پچیس ہزار کہاں دس درہم۔ لیکن امام صاحب اس پر بھی راضی ہو گئے۔(۲)

۱۰۔انفاق فی سبیل اللہ

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی آمدنی پانچ سو درہم ماہوار تھی یہ خطیر رقم فقراء و مساکین اور طلبا و محدیثین پر خرچ کر دیتے تھے اور جو کئی کئی روز کے فاقہ سے ہوتے اور دو یا تین بادام کھا کر گزارا کر لیتے تھے۔(۳)

۱۱۔مسلک امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مشہور قول یہ ہے اور اس پر متعدد محدیثین و علماء کا اتفاق ہے۔

"وہ مجتہد مطلق تھے کسی کے مقلد نہ تھے۔"(۴)

۱۲۔تقویٰ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے معاصی و منکرات سے بچنے کا خصوصی اہتمام فرمایا کیونکہ گناہوں سے حافظہ خراب ہو جاتا ہے بقول امام الشافعی رحمۃ اللہ علیہ:

---

(۱) تہذیب الاسماء ج ۱ ص ۶۸، ہدی الساری قدیم ص ۴۸۱، جدید ص ۶۷۳

(۲) لامع الدراری مقدمہ ص ۴۱، درس بخاری مولانا تقی عثمانی ص ۶۱

(۳) مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح ج ۱ ص ۱۵

(۴) مقدمہ لامع الدراری ص ۶۹، ماتمس الیہ الحاجۃ ص ۵۸، توجیہ النظر ص ۶۸۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"میں نے وکیع سے عرض کیا کہ میرا حافظہ کمزور ہے، تو انہوں نے مجھے گناہ ترک کرنے کی وصیت فرمائی کیونکہ علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نور ہے اور اللہ تعالیٰ کا نور گنہگار کو نہیں ملتا۔"

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ غیبت سے اجتناب کرتے تھے ان کا کہنا تھا:

"ما اغتبت احداً قط علمت ان الغيبة حرام"(۱)

جب سے مجھے پتا چلا کہ غیبت حرام ہے تو اس وقت سے الحمدللہ میں نے کبھی کسی کی غیبت نہیں کی۔

۱۳۔ علمی وقار کی حفاظت

ایک مرتبہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ دریائی سفر کر رہے تھے ان کے پاس ایک ہزار اشرفیاں تھیں ایک شخص کے علم میں آیا تو اس اس نے چیخنا چلانا شروع کر دیا کہ میری ایک ہزار کی اشرفی کی تھیلی غائب ہے چنانچہ جہاز والوں کی تلاشی شروع ہوئی تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے وہ تھیلی دریا میں ڈال دی۔ جب کسی سے تھیلی نہ ملی تو سب نے اس شخص کو ملامت کیا۔ سفر کے اختتام پر اس شخص کے پوچھنے پر امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ وہ میں نے دریا میں ڈال دی تو اس نے حیران ہو کر کہا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اتنی بڑی رقم ضائع کر دی؟ فرمایا میری زندگی کی اصل کمائی ثقاہت کی دولت ہے چند اشرفیوں کے عوض میں اُسے کیسے تباہ کر سکتا تھا۔(۲)

۱۴۔ عبادات

علمی اشتغال کے باوجود آپ کو عبادت کا ذوق بھی تھا۔(۳) رمضان المبارک میں پورا مہینہ تراویح پڑھاتے قرآن پاک مکمل فرماتے۔(۴) نماز تہجد میں نصف یا تہائی قرآن پڑھتے اور ہر تین راتوں میں قرآن مکمل کرتے۔ دن بھر تلاوت کرتے اور روزانہ افطار کے وقت ایک قرآن کریم مکمل فرماتے۔ آپ فرماتے تھے ہر ختم قرآن پر ایک دعا قبول ہوتی ہے۔

گویا قبولیت دعا کی خاطر زیادہ سے زیادہ قرآن مکمل کرتے تاکہ زیادہ دعائیں قبول ہوں۔(۵)

اُنہوں نے اپنی زندگی میں بہت سی آزمائشیں و مشقتیں صبر و وقار و توکل کے ساتھ اُٹھائیں۔

۱۵۔ وفات

---

(۱) ہدی الساری جدید ص ۶۷۲، قدیم ص ۴۸۰

(۲) کشف الباری مقدمہ ص ۱۳۲، مذکورہ واقعہ امداد الباری ج ۱ ص ۴۶۱

(۳) درس بخاری شریف ص ۶۴

(۴) ہدی الساری قدیم ص ۴۸۱، جدید ص ۶۷۳

(۵) ہدی الساری قدیم ص ۴۸۱، جدید ص ۶۷۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جب بخارا میں قدم رنجہ فرمایا تو اُن کے زبردست استقبال کیلئے سارا شہر امڈ آیا لوگوں نے فرط مسرت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ پر درہم و دینار کی بارش شروع کر دی آپ رحمۃ اللہ علیہ ایک عرصہ تک بخارا میں درس حدیث کی مقدس خدمت انجام دیتے رہے۔ اسی دوران حاکم بخارا خالد بن احمد الذہلی نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست کی کہ آپ دربار شاہی میں تشریف لا کر مجھے صحیح بخاری اور تاریخ کبیر کا درس دیں۔ امام صاحب نے کہلا بھیجا:

"اني لا اذن العلم ولا احمله الي ابواب السلاطين"[1]

"میں علم کی تذلیل نہیں کر سکتا اور نہ ہی اسے بادشاہوں کے دربار میں لے جاؤں گا۔"

اگر آپ کو ضرورت ہو تو میری مسجد یا میرے گھر میں حاضر ہو کر درس میں شرکت کر سکتے ہیں۔

یہ واقعہ حاکم بخارا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان اختلاف کا سبب بنا۔[2]

محمد سالم قاسمی ابن علامہ انور شاہ کاشمیری نے وضاحت کی

خالد بن احمد ذہلی نے اپنے لڑکوں کو کتاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر تصانیف پڑھانے کو کہا تو انہوں نے کہا کہ میرے گھر یا مسجد میں آ کر پڑھیں۔ حاکم وقت کیلئے یہ تازیانہ سے کم نہ تھا وہ پھر بھی راضی ہو گیا لیکن شرط لگائی کہ جب میرے بیٹے پڑھیں تو کوئی دوسرا نہ آئے تاکہ میرے لڑکے کم حیثیت لوگوں کے برابر نہ بیٹھیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ شرط ماننے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ یہ علم پیغمبر کی میراث ہے اس میں پوری امت برابر کی شریک ہے اس کو حاصل کرنے میں کسی کو برتری نہیں۔

حاکم بخارا نے اس مشتعل ہو کر اس خود سر عالم کو مزہ چکھانے کا سوچا لہذا جن علماء نے دولت و جاہ و شہرت، ذاتی فائدہ اور نفسانی اعراض کی خاطر اپنی جبین علم کو حکومت کی دولت کی جھنکار کے آگے بیچ دیا حاکم بخارا نے ان کے ساتھ مل کر الزامات کی فہرست تیار کر کے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو شہر بدر کر دیا۔ جاتے وقت ان کی زبان پر یہ جملہ تھا۔

خداوند! میں یہ معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔"

ایک ماہ بھی نہیں گزرا تھا کہ خلیفہ وقت کے ہاتھوں معزول ہو کر گدھے پر سوار کر کے سارے شہر میں گھمایا گیا۔ ایک عالم جو اس سازش میں زیادہ شریک تھا اس پر قہر نے بشکل آفت و بلا اسکو اپنی گرفت میں لے لیا اور اس کے سب بچے مر گئے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بخارا سے نکل کر نیشاپور پہنچے آپ کی خوداری اور استغناء نے نیشاپور کے حاکم کو بھی ناراض کر دیا۔ اس طرح آپ نیشاپور چھوڑ کر سمرقند سے چھ میل کے فاصلے پر ایک گاؤں "خرتنگ" میں اقامت اختیار کی۔ اسی جگہ آپ کا پیمانۂ حیات لبریز ہو گیا اور رمضان کی آخری تاریخ عید کی رات ۲۵۶ھ / ۸۷۰ء میں ۶۲ سال کی عمر میں وفات پائی۔[3]

---

(۱) مقدمہ ہدی الساری جدید ص ۶۸۷

(۲) مقدمہ ہدی الساری جدید ص ۶۸۷

(۳) مقدمہ مظاہر حق ص: ۵۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غالب بن جبریل جو امام صاحب کے میزبان تھے انہوں نے کہا کہ میں نے رات کے وقت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو تہجد کے وقت یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

"اللهم قد ضاقت علي الأرض بما رحبت فاقبضني اليك"

"اے اللہ! مجھ پر زمین اپنی وسعتوں کے باوجود تنگ ہو گئی ہے اے اللہ! مجھے اپنے پاس بلا لے۔"

چند دنوں کے بعد امام صاحب نے سواری طلب کی دو آدمیوں کے سہارے چند قدم چلے تھے کہ ضعف بہت بڑھتا گیا وہب دعا کی شب عید الفطر ۲۵۶ھ میں ۶۲ سال کی عمر میں حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آفتاب عالم تاب غروب ہو گیا۔[1]

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۶۔بشارت

عبد الواحد بن آدم طواویسی فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ساتھ کھڑے ہیں میں نے سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہم محمد بن اسماعیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ چند دنوں کے بعد امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر پہنچی تو یہ بعینہٖ وہی وقت تھا جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔[2]

تدفین

تدفین کی جگہ میں اختلاف ہوا مگر اسی جگہ دفنانے پر اتفاق ہو جہاں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے وصیت فرمائی تھی کہ مجھے سنت کے مطابق تین کپڑوں میں دفنانا ان میں کرتا عمامہ نہ ہو۔[3]

جب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو تدفین کیلئے قبر میں اتارا گیا تو عنبر اور مشک سے تیز خوشبو آنے لگی خوشبو کی اتنی شہرت سن کر لوگ دور دراز سے اس خبر کی تصدیق کیلئے آتے اور مٹی لے جاتے۔ پھر مجبور ہو کر قبر کو محفوظ کرنے کی غرض سے اس پر لکڑی کا جنگلہ لگا دیا گیا۔[4]

اس طرح خادمِ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ، امت مسلمہ کا محسن، حامل علوم نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم خاک میں چھپ گیا اور دنیا میں تاریکی چھا گئی۔

---

(۱) تاریخ بغداد ج ۲ ص ۳۴، سیر اعلام النبلاء ج ۱۲ ص ۴۶۶، ہدی الساری قدیم ص ۴۹۴

(۲) سیر اعلام النبلاء ج ۱۲ ص ۴۶۸، ہدی الساری قدیم ص ۴۹۳، مقدمہ فتح الباری ص ۶۸۸

(۳) مقدمہ فتح الباری ص ۴۹۳، تہذیب التہذیب ج ۵ ص ۳۵۴، التاریخ الاوسط ج ۲ ص ۳۱۵، طبقات السبکی ج ۲ ص ۲۳۳

(۴) تاریخ الاسلام ص ۲۷۳، سیر اعلام النبلاء ج ۱۲ ص ۴۶۷، طبقات السبکی ج ۲ ص ۲۳۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شاعر نے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سن ولادت، وفات اور عمر اشعار میں یوں بیان کی ہے:

كان البخاري حافظا و محدثا جمع الصحيح مكمل التحرير۔۔۔۔۔۔

ميلاده ١٦٤ھ "صدق" ومدة عمره ٦٢ فيها "حميد" وانقضي في ٢٥٦ھ "نور"

۱۸۔اولاد بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مؤرخین کا یہ قاعدہ نہیں کہ وہ نکاح کے بارے لکھیں سینکڑوں ایسے نام ہیں جن کے نکاح کا ذکر نہیں۔ پھر ایسے ضعیف احتمالات کی وجہ سے ایک سنت مؤکدہ پر امام کیوں عمل نہ کرتے جب تک صحیح سند سے ترک ثابت نہ ہوا ہو۔[۱]

اس کے بارے میں مختلف روایات ملتی ہیں:

۱۔علامہ عجلونی نے ابو عبد اللہ کنیت کے بارے میں فرمایا کہ کنیت کیلئے اولاد کا ہونا شرط نہیں۔ عرب کے قدیم دستور کے مطابق صغر سنی میں ہی کنیت والے نام رکھے جاتے تھے۔امام صاحب عجمی النسل ہونے کے باوجود عرب کا اثر اہل علم ہونے کی وجہ سے تھا۔[۲]

۲۔علامہ ولی الدین خطیب مؤلف مشکوۃ المصابیح[۳] نے اکمال میں اور ملاّ علی قاری نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ[۴] میں لکھا ہے۔ "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کوئی اولاد نہیں چھوڑی"

۳۔صاحب اکمال نے لکھا ہے کہ "ان کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔"[۵]

۴۔امام حاکم نے علوم الحدیث میں اور النوع السابع عشر میں لکھا ہے:

"امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیچھے کوئی بیٹا نہ چھوڑ سکے۔"[۶]

۵۔صرف ایک ذریعے سے پتہ چلتا ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی بیوی اور بیٹیاں تھیں کہ واقعہ میں ہے کہ امام صاحب نے مساعدت کرنا چاہی اور اُس شخص سے کہا میرا نفع میری بیوی اور بیٹیوں کے لئے ہے۔[۷]

مختصر یہ کہ اگر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے دنیا میں کوئی صلبی اولاد نہیں بھی چھوڑی تو بھی دنیا بھر میں اربوں امام صاحب کی روحانی اولاد موجود ہے جو بخاری شریف سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

---

(۱)تاریخ الاسلام للذہبی ص ۲۶۵، سیر اعلام النبلاء ج ۱۲

(۲)مشکوٰۃ المصابیح ۳/ ۱۷۷۲

(۳)مرقاۃ المفاتیح لمشکوٰۃ المصابیح، معجم المؤلفین ۷/ ۱۰۰

(۴)المرقاۃ ۱/ ۱۵

(۵)اکمال ۱۴۹

(۶)الحطۃ ۴۴۴، النوع السابع عشر ۵۲

(۷)تاریخ الاسلام للذہبی ص ۲۶۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ شیوخ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

امام صاحب فرماتے ہیں:

"میں نے ایک ہزار اسّی شیوخ سے احادیث لکھیں اور وہ سب کے سب محدث تھے۔"(۱)

۱۔ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ عسقلانی نے ان کے شیوخ کی پانچ طبقات میں تقسیم کی ہے۔ (۲)

وہ طبقہ جنہوں نے آپ کو تابعین کے واسطہ سے احادیث سنائی مثلاً محمد بن عبد اللہ انصاری، مکی بن ابراہیم، ابو نعیم فضل بن دکین وغیرہ۔ یہ مشائخ بخاری کا اعلیٰ طبقہ ہے۔

۲۔دوسرا طبقہ میں وہ شیوخ ہیں جو طبقہ اولیٰ کے ہم عصر تو ہیں لیکن ثقات تابعین سے ان کا سماع ثابت نہیں مثلاً آدم بن ایاس، ایوب بن سلیمان وغیرہ۔

۳۔تیسرے طبقہ میں وہ شیوخ جن کی کسی تابعی سے ملاقات ثابت نہیں مثلاً سلیمان بن حرب، قتیبہ بن سعید، امام احمد بن حنبل، امام اسحاق بن راہویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ۔

۴۔چوتھا طبقہ میں وہ مشائخ شامل ہیں جو طلب حدیث میں امام صاحب کے ساتھی تھے۔ مثلاً محمد بن یحییٰ ذہلی، ابو حاتم رازی، عبد بن حمید، احمد بن نصر وغیرہ۔ اس طبقہ میں وہ اساتذہ شامل ہیں جو عمر اسناد کے اعتبار سے امام صاحب کے شاگردوں میں سے ہیں مثلاً عبد اللہ بن حماد، حسین بن محمد قبانی وغیرہ۔

۲۰۔ تلامیذِ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

جن خوش نصیب افراد کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے امام فربری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اُن کی تعداد ۹۰ ہزار ہے۔

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح بخاری کا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے سماع کرنے والے ۹۰ ہزار سے زائد ہیں۔ (۳)

تلامذہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو دو طبقات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے طبقہ میں میں وہ مشائخ جن سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کسب فیض کیا۔ مثلاً عبد اللہ بن محمد مسندی، محمد بن خلف بن قتیبہ وغیرہ۔ یہ طبقہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر مشائخ پر مشتمل ہے جو آپ سے احادیث بیان کرتے تھے اسکے چند مشہور تلامذہ ابوزرعہ رازی، ابو حاتم رازی، ابرہیم حربی، محمد بن قتیبہ بخاری وغیرہ۔

---

(۱) مقدمہ فتح الباری ص ۶۷۰

(۲) مقدمہ فتح الباری ص ۶۷۰، ۶۷۱

(۳) مقدمہ فتح الباری ص ۶۸۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دوسرے طبقہ میں وہ تلامذہ ہیں جن کا شمار بڑے بڑے حفاظ میں ہوتا ہے۔ مثلاً ابوالحسن مسلم بن حجاج قشیری، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، ابوالفضل احمد بن مسلم، ابوبکر بن اسحاق بن خزیمہ وغیرہ[1]۔ یہ وہ تلامذہ ہیں جنہوں نے براہ راست علم حاصل کیا بلاواسطہ تلامذہ کی تعداد میں قیامت تک اضافہ ہوتا رہے گا۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ۹۰ ہزار شاگردوں میں سے صرف امام فربری رحمۃ اللہ علیہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اسوقت جو پوری دنیا میں صحیح بخاری کا نسخہ پھیلا ہوا ہے وہ امام فربری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔[2]

۲۱۔ تصانیف

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے علمی ترکہ کی صورت میں متعدد تصانیف امت محمدیہ کے حوالے کیں ان تصانیف کی دو اقسام ہیں۔

۱. جو آج دستیاب ہیں
۲. جن کا ذکر صرف مؤرخین نے کیا ہے۔

۱۔ موجودہ کتب

قضایا الصحابۃ والتابعین، یہ کتاب اُنہوں نے اٹھارہ سال کی عمر میں لکھی۔

تاریخ کبیر، اسے امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے چاندنی راتوں میں لکھا

الادب المفرد، کتاب الضعفاء، جزء القراءۃ، التاریخ الصغیر، جزء رفع الیدین، کتاب خلق افعال العباد، التاریخ الاوسط وغیرہ۔

۲۔ جن کا ذکر مؤرخین نے کیا ہے۔

الجامع الکبیر، المسند الکبیر، التفسیر الکبیر، کتاب الھبۃ، کتاب الاشربۃ، کتاب الوحدان، کتاب اسامی الصحابۃ، کتاب المبسوط، کتاب العلل، کتاب الکنیٰ، کتاب الفوائد۔[3]

۲۲۔ مقام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق فارس سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"لوکان الدین عند الثریاء لیذھب به رجل من فارس ، او قال من ابناء فارس حتي یناوله"[4]

" اگر دین ثریا پر بھی ہوتا تو پھر بھی فارس کا ایک آدمی اسے لے جاتا، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فارس کی اولاد میں سے کوئی آدمی

---

(۱) مقدمہ فتح الباری ص:۶۸۷

(۲) درس بخاری ص:۱۲۶

(۳) مقدمہ فتح الباری ص:۶۸۶، ہدی الساری قدیم ص:۴۷۸، تار = یخ بغداد ۲/۷

(۴) صحیح مسلم ۲/۳۱۲، کتاب الفضائل، باب فضل فارس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسے لے جاتا۔"

۲۔وراق امام ابی حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے جارہے ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ آپ ﷺ کے پیچھے ہیں:

"فكلما رفع النبي ﷺ قدمه وضع ابو عبد الله قدمه في ذالك الموضع"(۱)

"جہاں رسول اللہ ﷺ کے قدم مبارک پڑتے تھے وہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے قدم پڑرہے تھے۔"

۳۔فربری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا رسول اللہ ﷺ فرمارہے ہیں "کہاں کا ارداہ ہے" میں نے عرض کیا:" محمد بن اسماعیل کی خدمت کررہاہوں۔"حضور ﷺ نے فرمایا" میری طرف سے انہیں سلام پیش کردینا۔"

۴۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے سر کا بوسہ لیا اور فرمایا:

"لا يبغضك الا حاسد و أشهد أن ليس في الدنيا مثلك"(۲)

" آپ سے صرف حسد کرنے والا شخص ہی بغض رکھتاہے اور میں گواہی دیتاہوں کہ دنیامیں آپ جیسا کوئی نہیں۔"

۵۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ولم أرا احداً بالعراق ولا بخراسان في معني العلل والتاريخ ومعرفة الاسانيد كبير أحد أعلم من محمد بن اسماعيل رحمه الله۔"

میں نے علم علل، تاریخ اور معرفت اسانید میں محمد بن اسماعیل (بخاری رحمۃ اللہ علیہ) سے بڑا کوئی عالم نہ عراق میں دیکھا اور نہ خراسان میں۔

الصحیح المسلم

ا۔تعارف صحیح مسلم

أصح الكتب بعد القرآن العزيز الصحيحان، البخاري ومسلم

صحاح ستہ کی کتب بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ محدثین نے ان کتب کے درجات ترتیب دیے ہیں۔ مسلم شریف، بخاری شریف کے بعد دوسرے درجہ کی کتاب تسلیم کی جاتی ہے۔ بلاتفاق علماء یہ کتاب صحیح بخاری کے ہم پلہ ہے اسی وجہ سے ان دونوں کتابوں کو صحیحین کہتے ہیں۔

---

(۱)ہدی الساری قدیم ص:۴۸۹، جدید ص:۶۸۳، تاریخ بغداد ۲/ ۱۰

(۲)الارشاد للخلیلی ۳/ ۹۶۱ وسندہ صحیح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۔ سبب تالیف

سب سے پہلے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ذخیرہ احادیث سے صحیح مرفوع احادیث کے مجموعہ سے بخاری کی تکمیل کی۔ انہیں دیکھ کر امام مسلم کو رحمۃ اللہ علیہ اسی عنوان سے مگر دوسرے انداز سے صحیح احادیث کی تالیف کا شوق پیدا ہوا اور اس ارادے کو ان کے شاگردوں کی درخواست سے مزید تقویت ملی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف کے ساتھ فقہ و تفسیر اور سیرت کا استنباط بھی کیا تھا لیکن امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے استنباط مسائل سے تعرض کیے بغیر صحیح احادیث کو مختلف طرق سمیت حسن ترتیب سے ایک ہی جگہ بیان کیا۔(۱)

۳۔ اہتمام تالیف

۱۔ صحیح مسلم کی تالیف و تدوین میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ذاتی رائے و تحقیق پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ ائمہ کے اجماع کو مد نظر رکھا ہے۔(۲)

۲۔ انہوں نے صرف وہی روایات ذکر کیں جن میں صحت کی تمام شرائط موجود ہوں۔

۳۔ جن احادیث کے متن و سند کی ثقات پر اختلاف ہوا انہوں نے وہ اپنی صحیح میں روایت نہیں کی۔(۳)

۴۔ علامہ شبیر احمد عثمانی (م ۱۳۶۹ھ) فرماتے ہیں:

"یہاں اجماع سے اجماع عام مراد نہیں، بلکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے چار شیوخ احمد بن حنبل، ابن معین، عثمان بن ابی شیبہ اور سعید بن منصور خراسانی رحمۃ اللہ علیہم کا اجماع ہے۔"(۴)

۵۔ بعض مقامات پر شیوخ کے دو اور نام ابو زرعہ الرازی و ابو حاتم الرازی کا ذکر ہے۔ ان میں تعارض نہیں بلکہ دونوں اقوال جمع کر کے چھ اکابر کا اجماع مراد ہو سکتا ہے۔(۵)

مدت تالیف

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: صحیح مسلم کی تدوین سولہ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔"(۶)

---

(۱) حاشیہ شروط الائمۃ، ص:۵۵ بحوالہ شرح مقدمہ مسلم: ص۴۹

(۲) صحیح مسلم: ج۱ ص۱۷۴، کتاب الصلوٰۃ باب التشہد

(۳) مقدمہ امام نووی شرح مسلم: ص۱۳

(۴) مقدمہ نووی شرح مسلم: ص۴

(۵) فتح الملہم: ج۲ قدیم ص۴۴، جدید ۳ ص۴۲۹

(۶) مقدمہ نووی: ص۱۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

احمد بن مسلمہ کا ارشاد ہے:

"كنت مع مسلم في تاليف "صحيحه" خمس عشرة سنة" (۱)

"پندرہ سال تک میں صحیح مسلم کی ترتیب و تالیف میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ شریک رہا۔"

تعداد روایات

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے:

"صنفت هذا "المسند الصحيح" من ثلث مائة ألف حديث مسموعة" (۲)

"میں نے تین لاکھ احادیث سے اس مسند صحیح کا انتخاب کیا ہے۔"

احمد بن سلمہ جو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ترتیب میں شامل تھے۔ وہ مسلم شریف میں احادیث کی تعداد بارہ ہزار بتاتے ہیں۔"(۳)

شرح مسلم فتح الملہم کی کمپیوٹرائزڈ طبع کے بعد احادیث مع مکررات سات ہزار پانچ سو تیرہ (۷۵۱۳) ہیں۔

شیخ طاہر جزائری، علامہ جلال الدین سیوطی، علامہ محی الدین نووی، شیخ ابن صلاح کے نزدیک مکررات کے علاوہ بنیادی احادیث چار ہزار ہیں۔(۴)

مصری عالم محمد فواد عبد الباقی کے نزدیک بغیر مکررات ۳۵۳۳ مرقوم ہے۔(۵)

تراجم مسلم شریف

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے 'صحیح مسلم' کے لیے تراجم وابواب قائم نہیں فرمائے۔ شاید حجم بڑھ جانے کے اندیشے یا کسی اور وجہ سے تراجم مقرر نہیں کیے۔

علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

"مصنف کے شایان شان تراجم اب تک قائم نہیں کیے جا سکے۔ شاید اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو توفیق دے کر یہ کام لے

---

(۱) تذکرۃ الحفاظ اردو: ج ۲ ص ۴۲۱

(۲) البدایۃ والنہایۃ: ج ۱۱ ص ۳۳؛ مقدمہ نووی: ص ۱۳

(۳) سیر اعلام النبلاء: ج ۱۲ ص ۵۶۶؛ تذکرۃ الحفاظ اردو: ج ۲ ص ۴۲۱

(۴) مقدمہ فتح الملہم جدید: ص ۲۷۷؛ مقدمہ نووی: ص ۱۵

(۵) فتح الملہم: ج ۲ قدیم ص ۴۴، جدید ۳ ص ۴۲۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لے۔"[1]

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو ابواب کی ترتیب پر مرتب کیا ہے لیکن تراجم نہیں بنائے۔

۷۔شرائط مسلم

صحیح مسلم کا دامن ناقابل اعتماد روایات سے پاک ہے انہوں نے نہایت اہتمام کے ساتھ اسے تالیف کیا ان کی شرائط درج ذیل ہیں:

1. حدیث متصل الاسناد ہو اول سے آخر تک، ایک ثقہ دوسرے ثقہ سے نقل کرتا ہو اس میں کسی قسم کا شذوذ یا علت نہ ہو یعنی ان کے رواۃ متقن باضابطہ اور ثقہ تسلیم کیے گئے ہوں۔
4. وہ احادیث جن کے رواۃ باعتبار ثقاہت اور حفظ اتقان پہلی قسم کے راویوں سے کم درجہ کے ہوں۔[2]
3. عموماً طبقہ اول کی روایات کو اصالۃً ذکر کرتے ہیں اور پھر توضیح و تشریح کے لیے طبقہ دوم کی احادیث لاتے ہیں۔[3]

ضبط اور ملازمۃ الشیخ کے اعتبار سے رواۃ کے پہلے دو طبقوں:

ا۔کامل الضبط، کثیر الملازمۃ ۲۔کامل الضبط، قلیل الملازمۃ کو استیعاذ کر کرتے ہیں جبکہ تیسرے طبقہ، ناقص الضبط، کثیر الملازمۃ کو کبھی کبھی استشہاداً لاتے ہیں۔

۸۔خصائص مسلم شریف

مسلم شریف کے کچھ ایسے خصائص ہیں جس کی وجہ سے صحیح مسلم کو صحیح بخاری اور پورے ذخیرہ احادیث پر امتیاز ہے۔

1. امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ہر ایک حدیث مبارکہ کے لیے ایک خاص مقام جو مناسب تھا مقرر کیا ہے اور وہیں اس حدیث کے تمام طریقوں کو جمع کر دیا ہے اور اس کے مختلف الفاظ کو ایک ہی مقام پر بیان فرمایا ہے کہ ناظر کو آسانی ہو اور وہ تمام طریقوں سے فائدہ اٹھائے۔یہ بات صحیح بخاری میں نہیں ہے۔[4]
4. **امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حدثنا اور اخبرنا میں فرق رکھا ہے۔** اگر استاد شاگرد کو احادیث پڑھائے تو (حدثنا) استعمال ہو گا اور اگر استاد شاگرد سے احادیث سنے تو (اخبرنا) آئے گا۔دونوں کا ایک دوسرے پر اطلاق جائز نہ ہو گا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

---

(۱) فتح الملہم:ص۲۷۸

(۲) شرح مقدمہ مسلم:ص۵۵

(۳) شروط الائمہ:ص۵۳ بحوالہ شرح مقدمہ مسلم:ص۵۸؛فتح ملہم:

(۴) مقدمہ صحیح مسلم:ج۱ص۲۵؛مقدمہ نووی:ص۱۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے ہاں یہ فرق نہیں ہے۔[1]

3. **ضبط اسماء:** امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے اہل شام کی روایات میں کبھی تسامح ہو جاتا ہے اور ایک ہی راوی کے نام اور کنیت کو دو آدمی سمجھ لیتے ہیں کیونکہ انہیں یہ روایات بطریق مناولہ ملی ہیں جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایات ان محدثین سے خود سنی ہیں لہٰذا انہیں یہ مغالطہ نہیں ہوتا۔[2]

2. **روایت باللفظ:** امام مسلم نے اپنے شہر میں کتاب تصنیف فرمائی۔ اس وقت ان کے بہت سے شیوخ زندہ تھے اس لیے وہ روایت بالمعنی کی بجائے باللفظ لاتے ہیں جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بعض اوقات استاد کے الفاظ چھوٹ جاتے ہیں۔[3]

5. **قلت و آثار و تعلیقات:** مسلم شریف میں آثار موقوفہ اور تعلیقات بہت کم ملتے ہیں کیونکہ امام مسلم استنباط مسائل سے تعرض نہیں کرتے۔[4]

6. اس میں ثلاثیات نہیں بلکہ اعلیٰ سے اعلیٰ سند امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک ۴ واسطوں سے ہے۔

۹۔ شروحات مسلم شریف

مسلم شریف کی اہمیت کی وجہ سے اس پر مختلف انداز سے کام ہوا ہے جیسے مستخرجات، شروحات، رجال مسلم، تلخیصات وغیرہ سب سے جامع فہرست ایک دمشقی محقق علامہ بدیع السید اللحام کی ہے اس میں انہوں نے ۸۴ کتابوں کا ذکر کیا ہے۔[5]

الاکمال المعلم فی شرح مسلم، تکملة فتح الملهم ، اکمال المعلم وغیرہ۔

۱۰۔ مقام مسلم شریف

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں سے کون زیادہ معتبر ہے اس میں علماء کی مختلف آراء ہیں۔

حافظ عبد الرحمٰن بن علی الربیع یمنی شافعی کہتے ہیں کہ

تنازع قوم في البخاري ومسلم لدى وقالوا آي زين يقدم

فقلت لقد فاق البخاري صحه كما فاق في حسن الصناعة مسلم [6]

---

(۱) تذکرۃ الحفاظ اردو: ج ۲ ص ۴۲۵

(۲) تاریخ بغداد: ج ۲ ص ۱۱؛ النکت علی کتاب ابن الصلاح: ج ۱ ص ۲۸۳

(۳) تاریخ بغداد: ج ۲ ص ۱۱

(۴) تاریخ بغداد: ج ۲ ص ۱۱؛ النکت علی کتاب ابن الصلاح: ج ۱ ص ۲۸۳

(۵) مقدمہ الدیباج علی صحیح مسلم بن حجاج: ص

(۶) مقدمہ مسلم شریف: ج ۱ ص ۱۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"لوگوں نے میرے سامنے بخاری و مسلم کی ترجیح وفضیلت کی بات کی۔ میں نے کہا کہ صحت میں بخاری اور تربیت میں مسلم قابل ترجیح ہے۔"

امام مسلم بن الحجاج رحمۃ اللہ علیہ

۱۔تعارف

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ان کا درجہ محدثین کرام میں اس قدر بلند ہے کہ اس درجہ پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے سوا کوئی دوسرا محدث نہیں پہنچا۔ان کی کتاب صحیح مسلم بلند پایہ ہونے میں صحیح بخاری کے ہم پلہ ہے۔

۲۔نام(کنیت ولقب)

آپ کا نام 'مسلم بن حجاج بن مسلم بن ورد بن کرشان قشیری نیشاپوری' تھا۔ آپ کی کنیت 'ابو الحسن' اور لقب 'حجۃ الاسلام' تھا۔[1]

۳۔ولادت

آپ کی ولادت کے سن میں کئی اقوال ہیں۔

۱۔علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۷۷۴ھ رقمطراز ہیں:

(("وكان مولده في السنة التي مات فيها الشافعي ، وهي سنة أربع ومائتين))"[2]

"امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کا سن وہی ہے جس میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا یعنی ۲۰۴ھ ہے۔"

۲۔علامہ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۸۵۲ھ نے بھی سن ولادت ۲۰۴ھ تحریر فرمایا۔[3]

۳۔علامہ ابن اثیر جزری رحمۃ اللہ علیہ نے 'مقدمہ جامع الاصول' اور علامہ ابن خلکان نے 'وفیات الاعیان' میں سن ولادت ۲۰۶ھ

---

(۱) تذکرۃ الحفاظ اردو:ج۲ص۴۲۰

(۲) البدایۃ والنہایۃ:ج۱۱ص۳۴

(۳) تہذیب التہذیب جدید:ج۱ص۱۵۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی تصریح فرمائی ہے۔[1]

۴۔ مقام ولادت

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت خراسان کے مشہور شہر 'نیشاپور' میں ہوئی تھی۔[2]

عرب جغرافیہ نگاروں کے مطابق یہ ایک گنجان آباد شہر تھا۔ یہ بیالیس علوم میں منقسم تھا۔ اس میں قلعہ، شہر اور بیرونی آبادی شامل تھی۔ جس میں عمرو صفاری کی تعمیر کردہ جامع مسجد بھی تھی۔ موجودہ نیشاپور کے جنوب مشرق میں اس شہر کے دو شہرہ آفاق فرزندوں یعنی عمر خیام اور فریداں عطار کے مقبرے ہیں۔[3]

امیر المؤمنین خلیفہ ثانی سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ ذوالنورین کے دور خلافت میں لشکر اسلام کے مجاہدین اہل نیشاپور سے صلح کر کے اس شہر میں داخل ہوئے تھے۔

۶۱۵ھ میں جب چنگیز خان کے لشکر نے نیشاپور کا محاصرہ کیا تو شہر والوں کے تیر سے اس کا داماد قتل ہو گیا اس کے بعد چنگیز خان نے خود اس شہر پر یلغار کر کے کسی انسان کو زندہ نہ چھوڑا اور شہر کو ویران کر دیا۔ اس کے بعد نیشاپور کو وہ مقام دوبارہ نہ مل سکا اس وقت نیشاپور کی آبادی دس لاکھ تھی جبکہ اب اس کی آبادی پچاس ہزار سے زیادہ نہیں۔[4]

نہ ہی اب اس میں وہ دینی، مذہبی اور علمی رونقیں اور بہاریں ہیں جس کی وجہ سے شہر نیشاپور کا نام آج بھی تاریخ میں محفوظ ہے۔ مختلف قسم کی معدنیات کی دولت سے مالا مال اس مشہور شہر کے باشندے خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے۔[5]

۵۔ شخصیت و کردار

امام صاحب سرخ و سفید رنگ، بلند قامت وجیہ شخصیت کے مالک تھے۔ سر اور داڑھی کے بال سفید تھے سر پر عمامہ اور کندھوں کے درمیان شملہ لٹکاتے تھے۔

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں:

"امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے عجائبات میں سے ہے کہ انہوں نے عمر بھر کسی کی غیبت نہیں کی، نہ کسی کو مارا اور نہ ہی کسی کے ساتھ

---

(۱) وفیات الاعیان: ج۵ ص۱۹۵؛ جامع الاصول: ج۱ ص۱۸۷

(۲) محدثین عظام: ص۷۶

(۳) اسلامی انسائیکلوپیڈیا: ص۱۵۶۲

(۴) لغت نامہ دھخدا: ج۴۸ ص۱۰۰۸

(۵) معجم البلدان: ج۵ ص۳۳۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترش روی سے پیش آئے۔" (۱)

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نہایت بلند کردار و اخلاق کے مالک تھے اپنے مشائخ کا احترام کرتے اگر کسی مسئلہ پر اختلاف ہوتا تو چھپاتے نہیں تھے بلکہ احسن طریقے سے اس کا برملا اظہار کرتے۔

۶۔ذریعہ معاش

انہوں نے علم کو کبھی ذریعہ معاش نہیں بنایا بلکہ وہ کپڑے کی تجارت سے ضروریات زندگی پوری کرتے تھے۔ (۲)

۷۔مسلک امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ

امام صاحب کے مسلک کے تعین میں محدثین اور علماے کرام کو دشواری اور مشکل کا سامنا رہا ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نہ مجتہد ہیں اور نہ ہی مقلد بلکہ وہ اہل حدیث کے مذہب پر ہیں۔" (۳)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۱۱۷۶ھ اور نواب صدیق حسن خان رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۱۳۰۷ھ کی رائے میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ شافعی مسلک سے ہیں۔ (۴)

۸۔تعلیم و تحصیل

ابتدائی تعلیم آپ نے نیشاپور میں حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی ذکاوت وذہانت اور قوت حافظہ عطا فرمائی تھی۔ تھوڑے ہی عرصے میں آپ نے رسمی علوم وفنون کو حاصل کر لیا اور پھر احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تحصیل کی طرف توجہ دی۔ (۵)

مفتی نظام الدین شامزئی شہید لکھتے ہیں:

"خراسان و نیشاپور میں اسحاق بن راہویہ اور امام ذہلی جیسے امام فن موجود تھے امام صاحب نے ان کے علاوہ مختلف جگہ سے بھی محدثین سے سماع حدیث کیا۔" (۶)

---

(۱) تہذیب التہذیب: ج۸ ص۱۵۱

(۲) بستان المحدثین، بحوالہ مقدم فتح الملہم: ص۲۸۵

(۳) ما تمس الیہ الحاجۃ: ص۲۵

(۴) ما تمس الیہ الحجاۃ: ص۲۶

(۵) مسلم شریف: ج۱ ص۱۵

(۶) شرح مقدمہ صحیح مسلم: ص۴۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علامہ شمس الدین محمد ذہبی متوفیٰ ۷۴۸ھ فرماتے ہیں:

"امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۲ سال میں ۲۱۸ھ میں سماع حدیث کی ابتداء امام یحییٰ بن یحییٰ التمیمی سے کی تھی۔" (۱)

امام مسلم نے ۲۲۰ھ میں حج کی سعادت حاصل کی اور وہاں امام قعنبی رحمۃ اللہ علیہ سے سماع حدیث کیا۔ امام قعنبی آپ کے سب سے بڑے استاد تھے۔

نیشاپور میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بہت استفادہ کیا۔ احمد بن مسلم کی رفاقت میں بلخ اور بصرہ کے سفر کیے۔ بغداد میں آپ کا بار بار جانا ہوا وہاں آپ نے درس بھی دیا۔ بغداد کا آخری سفر اپنے انتقال سے دو سال پہلے ۲۵۹ھ میں کیا۔ (۲)

۹۔ انتقال پر ملال

امام صاحب کے انتقال کا واقعہ نہایت حیرت انگیز ہے ایک مجلس درس میں ان سے ایک حدیث کے متعلق دریافت کیا گیا جو سوء اتفاق انہیں یاد نہ آئی۔

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ کے بارے میں لکھتے ہیں:

"و قال حاکم سمعت أبا الفضل محمد بن إبراهيم سمعت أحمد بن سلمة يقول عقد لمسلم مجلس المذاكرة، فذكر له حديث، فلم يعرفه، فانعرف إلى منزله، وقدمت له سلة فيها تمر، فكان يطلب الحديث ويأخذ تمرة تمرة، فاصبح، وقد فني التمر، وجد الحديث زاد غيره، فكان ذلك سبب موته" (۳)

"امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو الفضل محمد بن ابراہیم سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے احمد بن سلمہ سے سنا کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مجلس مذاکرہ میں ایک حدیث کے متعلق سوال کیا گیا، جو آپ کو یاد نہ آئی، آپ واپس آئے تو گھر والوں نے کھجوروں کی ٹوکری پیش کی۔ آپ حدیث تلاش کر رہے تھے اور کھجور پہ کھجور کھاتے رہے یہاں تک کہ کھجوریں ختم ہو گئیں اور حدیث بھی مل گئی۔ یہی واقعہ آپ کے وصال کا سبب بنا۔"

ابن الصلاح کہتے ہیں:

"وكانت وفاته بسبب غريب نشأ من غمة فكرة عليه" (۴)

علامہ ابن خلکان لکھتے ہیں:

---

(۱) سیر اعلام النبلاء: ج ۱۲ ص ۵۵۸

(۲) تہذیب الکمال: ج ۸ ص ۴۹۹ بحوالہ محدثین عظام: ص ۸۰؛ سیر اعلام النبلاء: ج ۱۲ ص ۵۶۱

(۳) تہذیب التہذیب: ج ۱۰ ص ۱۵۰؛ مقدمہ نووی: ص ۲۸۰

(۴) مقدمہ نووی: ص ۲۸۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"امام مسلم کی وفات ۲۶۱ھ بروز یک شنبہ ہوئی اور بروز دوشنبہ نیشاپور کے باہر نصیر آباد میں تدفین ہوئی۔" (۱)

علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"آپ کا وصال ۲۵ رجب ۲۶۱ھ جبکہ ولادت ۲۰۴ھ میں ہوئی اور یہی سن ولادت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے، آپ کی عمر مبارک ۵۷ سال تھی۔" (۲)

۱۰۔ شیوخ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ

امام صاحب کے شیوخ کی تعداد بہت زیادہ ہے ان میں سے کئی سے آپ نے احادیث مبارک روایت نہیں کیں۔ لیکن جن سے احادیث مبارک روایت کی ہیں ان کی تعداد ۲۱۵ سے زیادہ ہے۔ (۳)

۱۱۔ تلامذہ

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے بے شمار لوگوں نے سماع حدیث کیا ان کا شمار مشکل ہے البتہ چند درج ہیں:

ابو الفضل احمد بن سلمہ، ابراہیم بن ابی طالب، حسین بن جنید ابن خزیمہ، ابن صاعد، ابو محمد بن ابی حاتم الرازی، ابراہیم بن محمد بن حمزہ، ابو عوانہ الاسفرائی وغیرہ جیسے ائمہ فن شامل ہیں۔ (۴)

امام ابو عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ بھی آپ کے تلامذہ میں شامل ہیں انہوں نے ایک حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے۔ (۵)

۱۲۔ تصانیف

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۸۵۲ھ رقمطراز ہیں:

(("وله من التصنيف غير الجامع، كتاب الانتفاع بجلود السباع والطبقات، والكنى كذلك، ومسند حديث مالك")) (۶)

"امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں جامع صحیح مسلم کے علاوہ، کتاب الانتفاع بجلود السباع، کتاب الطبقات، الاسماء والکنیٰ مسند حدیث مالک بھی ہیں۔"

---

(۱) وفیات الاعیان: ج ۲ ص ۱۳۶

(۲) البدایۃ والنہایۃ: ج ۱۰ ص ۳۴

(۳) تہذیب الکمال: ج ۲۷ ص ۴۹۹

(۴) تہذیب التہذیب: ج ۸ ص ۱۵۰

(۵) تہذیب التہذیب: ج ۸ ص ۱۵۰

(۶) تہذیب التہذیب: ج ۸ ص ۱۵۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ ۲ عدد کتب کا ذکر کرتے ہیں۔(۱)

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس لسٹ میں ایک کتاب 'کتاب رواۃ الاعتبار' کا ذکر نہیں کیا۔(۲)

اس کے علاوہ مقدمہ مسلم مطبوعہ احیاء التراث العربی ص ۴۸ میں مطبوعہ تصانیف ۱۵ عدد اور جو نایاب ہو گئی ہیں وہ ۲۲ عدد ہیں سب کی لسٹ دی ہوئی ہے۔

۱۳۔ مقام امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ

اکابر امت نے ہمیشہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے علم و فضل کا اعتراف کیا ہے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((فنظر إسحاق بن منصور أبي مسلم، فقال لن نعدم الخير ما ابقاك الله للمسلمين))" (۳)

"امام اسحاق بن منصور رحمۃ اللہ علیہ نے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف دیکھ کر فرمایا ہم اس وقت تک کبھی خیر سے محروم نہ ہوں گے جب تک ہمارے درمیان مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ موجود ہیں۔"

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے ہمعصر ابن اخرم فرماتے ہیں:

"ہمارے شہر نیشاپور نے تین نامی گرامی محدث پیدا کیے ہیں۔"

محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن ابی طالب اور مسلم بن حجاج۔" (۴)

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو خواب میں دیکھا اور احوال پوچھے تو فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت میرے لیے مباح کر دی ہے میں جہاں چاہتا ہوں پھرتا ہوں۔"(۵)

اللہ تعالیٰ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سمیت تمام محدثین کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے جن کی محنت کی بدولت آج ہم اس دولت سے مالا مال ہو رہے ہیں اور ہمیں بھی اس کتاب کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

---

(۱) مقدمہ فتح الملہم جدید: ص ۲۸۷؛ قدیم ص ۱۰۰؛ تدریب الراوی

(۲) تذکرۃ المحدثین: ج ۲ ص ۴۲۱

(۳) تہذیب التہذیب: ج ۸ ص ۱۵؛ البدایۃ والنہایۃ: ج ۱۱ ص ۳۳

(۴) تہذیب التہذیب: ج ۸ ص ۱۵۱

(۵) مقدمہ نووی: ص ۲۸۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: علم الطب (Medical Science)

طاعون

۱۔ تعارف

طاعون ایک خطرناک متعدی اور مہلک بیماری ہے جو انسانوں کے لیے پیغام اجل لاتی ہے۔ اطباء کے نزدیک یہ ایک ردی جان لیوا ورم ہے جس کے ساتھ سخت قسم کی سوزش اور غیر معمولی درد و بے چینی ہوتی ہے۔ ورم کے ارد گرد کا حصّہ اکثر سیاہ سبز مٹیالا ہو جاتا ہے اور اس میں بڑی جلدی زخم ہو جاتا ہے۔[۱]

۲۔ میڈیکل سائنس میں طاعون

میڈیکل سائنس کی اصطلاح میں اِسے پلیگ (Plague) کہتے ہیں۔

Plague is caused by " Yersinia pastis" ,that is spread between rodents by their fleas, If domestic rats become infected,fleas may bite humans.[۲]

"طاعون"" پرسینیا پیٹس" کی وجہ سے ہوتا ہے جو بلوں میں رہنے والے چوہوں کے پسوؤں کی وجہ سے پھیلتا ہے جب گھریلو چوہوں میں انفیکشن ہوتی ہے تو ان کے پِسو انسانوں کو کاٹنے لگتے ہیں۔

۳۔ اسباب و محرکات

طاعون بنیادی طور پر چوہوں کی بیماری ہے جب بیماری چوہوں پر حملہ کر دے تو یہ ایک چوہے سے دوسرے چوہے تک منتقل ہو جاتی ہے پسو طاعون زدہ چوہے سے اُڑ کر آتے ہیں ان کے جسم اور دانتوں سے جراثیم چپک جاتے ہیں اور انسانوں کو کاٹنے سے وہ اس کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ کاٹنے والی جگہ پر دانا نمودار ہوتا ہے۔ جراثیم وہاں سے خون اور لمف کی نالیوں کے ذریعے جسم کی غدودوں میں چلے جاتے ہیں۔ ٹانگ کی صورت میں ران پر گلٹی، ہاتھ کی صورت میں بغل اور گردن میں گلٹیاں نمودار ہو جاتی ہیں اور پھر انسان کا سارا جسم متعدی ہو جاتا ہے۔[۳]

---

(۱) الطب النبوی، ۵۷

(۲) Davidson, main topic " Bacterial infection" pg ۳۳۲

(۳) ڈاکٹر خالد غزنوی سائنس کی بیماریاں اور علاج نبوی ص ۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۴۔ صحیحین میں طاعون کی احادیث

حدثنا حفص بن عمر۔۔۔۔۔۔ عن النبیؐ انہُ قال : ((اذا سمعتم باالطاعون بارض فلا تدخلو ھا واذا وقع بارض وانتم بھا فلا تخرجوا منھا)) : انت سمعتہُ یحدث سعدً وہُ ینکرہُ ؟ قال: نعم [1]

"ہم سے حفص بن عمر۔۔۔۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ "جب تم سن لو کہ کسی جگہ طاعون پھیل رہی ہے تو وہاں مت جاؤ۔ لیکن جب کسی جگہ یہ وبا پھوٹ پڑے اور تم وہیں موجود ہو تو اس جگہ سے مت نکلو۔ کہا: تم نے خود یہ حدیث اسامہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے کہ اُنہوں نے سعد سے بیان کیا اور اُنہوں نے اس کا انکار نہیں کیا اور فرمایا "ہاں"۔

۔عامر بن سعد بن ابی وقاص ۔۔۔۔۔ قال رسول اللہ ؐ ((الطاعون رجز (او عذاب) اُرسل علی بنی اسرائیل ، او علی من کان قبلکم ، فاذا سمعتم بہ بارض ، فلاتقدموا علیہ ، واذا وقع بارض وانتم بھا ، فلا تخرجوا افرار منہُ)) وقال ابو النضر ((لا یخر جکم الا فرار منہُ)) [2]

عامر بن سعد بن ابی وقاص۔۔۔۔ طاعون عذاب ہے جسے بنی اسرائیل اور اُس سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجا گیا پس جب تم کسی جگہ طاعون پھیلا سنو تو وہاں نہ جاؤ۔

۵۔ پسو

پِسو بنیادی طور پر ایک طفیلی کیڑا (Parasite) ہے۔ بیمار چوہے کا خون اس کے لیے لذیذ نہیں رہتا اس لیے وہ دوسری اسامی تلاش کرتا ہے کیونکہ یہ ہمیشہ دوسرے سے چپک کر اپنی خوراک کا انتظام کرتا ہے اپنا مقصد پورا نہ ہونے کی صورت میں یہ دوسری طرف چل پڑتا ہے یہ گلہری، انسان اور نیولا کو اپنا شکار بناتا ہے اس کے علاوہ یہ دوسرے جانوروں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے کارکنوں نے بھارت کے شہر سوت میں طاعون سے ہلاک ہونے والے کتے بھی دیکھے۔ شہنشاہ جہانگیر نے طاعون سے مرتی بلی بھی دیکھی۔ [3]

پِسو اپنے جسم کی لمبائی سے دو سو گنا زیادہ کود سکتا ہے اگر آدمی اتنا کود سکتا تو گیارہ سو فٹ تک ہوا میں اونچا جاتا۔ [4]

اس بیماری کے اتنی جلدی پھیلنے کی وجہ یہی پِسو کی حیرت انگیز اُڑان ہے یہ بیماری جوؤں اور کھٹمل کے ذریعے بھی پھیلتی ہے۔

۶۔ طاعون کی اقسام

---

(۱) الصحیح البخاری، ۵۷۲۸، ۳۴۷۳ وغیرہ

(۲) مسلم شریف، ۵۷۷۲

(۳) ڈاکٹر خالد غزنوی، سانس کی بیماریاں اور علاج نبویؐ، ص ۳۵۷

(۴) ڈاکٹر غلام جیلانی برق، دو قرآن، ص ۱۴۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میڈیکل سائنس کی رو سے طاعون کی تین اقسام ہیں۔

(گلٹیوں والی پلیگ)Bubonic Plague

In this, the most common form of disease, onset is usually sudden, with a rigor, high fever, dry skin and severe headache. Soon, aching and swelling at the site of affected lymph nodes begin, the majority of patients toxemia quickly increases, with a rapid pulse, hypotension and mental confusion. The spleen is usually palpable.(۱)

"اس میں اچانک سردی، بخار، زیادہ جلد خشک اور سخت سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ جلد کی غدود کی جگہ پر سورش اور درد شروع ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر مریضوں میں طاعون کا زہر بہت تیزی سے بڑھ جاتا اُس سے نبض کی رفتار تیز، بلڈ پریشر کم اور ذہنی تناؤ بڑھ جاتا ہے اس کے ساتھ تلی کا سائز بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔"

مریض کی آنکھیں سُرخ، چال میں لڑکھڑاہٹ، پیشاب میں رکاوٹ، متلی اور قے، دل کا بڑھنا، زہر باد، جریان خون، دماغ کی جھلیوں پر اثرات جگر کے افعال میں رکاوٹ اور غذائی کمی کی وجہ سے ۵-۳دِنوں کے اندر موت واقع ہو سکتی ہے۔ خوش قسمت مریضوں کی گلٹیاں آہستہ آہستہ سکڑنے لگتی ہیں، بخار کم اور پسینے زیادہ آتے ہیں اور دس دن کے اندر بیماری ختم ہو سکتی ہے۔ (۲)

Septicamic plague (زہر باد)

The patient is toxic and may have gastrointestinal symptoms such as nausea , vomiting, abdominal pain and diarrhea. Dic may occur, manifested by bleeding from various orifices or puncture sites, along with ecchymosis. Hypotension, shock, renal failure and ARDS may lead to further deterioration. Meningitis, Pneumonia and expectoration of blood stained sputum.(۲)

"اس مرض میں مریض کی ظاہری علامات میں زہریلا پن زیادہ ہونے کی وجہ سے نظام ہضم (انہضام) زیادہ متاثر ہوتا ہے جس سے متلی، الٹی، پیٹ درد، اسہال وغیرہ کا سامنا پڑتا ہے۔ جسم میں اخراج کے راستوں سے خون کا بہاؤ شروع ہو جاتا ہے۔ مریض کی حالت بلڈ پریشر کم ہونے شاک میں جانے اور گردہ فیل ہونے کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے۔

---

(۱) Davidson, main topic "bacterial infection" pg ۳۳۳

(۲) ڈاکٹر خالد غزنوی، امراض سانس اور علاج نبوی، ص ۳۶۳، ۳۶۲

(۳) Davidson, main topic "bacterial infection" pg ۳۳۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سرسام نمونیہ، خون آلود تھوک کی زیادتی اس قسم میں واضح ہوتی ہیں بعض اوقات یہ علامات پہلی قسم میں ظاہر ہو جاتی ہیں "طاعون کی تمام اقسام میں سے یہ سب سے زیادہ خطرناک اور جان لیوا ہے۔ بعض اوقات پِسو کے کاٹنے سے اسی جگہ پھوڑ بن کر پیپ پڑ جاتی ہے اور وہ جگہ گل کر ختم ہو جاتی ہے اس لیے اسے (Carbuncular plague) بھی کہتے ہیں۔ یہ مریض کی زندگی کو بالکل مختصر کر دیتی ہے۔

نمونیائی پلیگ Pheumonic plague

Infection in the lungs, the onset of disease is very sudden, with cough and dysponoea.

"اس میں کھانسی اور سانس خراب ہونے سے اچانک بیماری کا آغاز ہوتا ہے۔ جلد ہی مریض کے منہ سے اخراج خون اور جھاگ والی تھوک کی زیادتی اور انفیکشن اکٹھی ہو جاتی ہے مریض کی رنگت (آکسیجن کی کمی کی وجہ سے) نیلی ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔"

مریض کے قریب سانس لینے یا زہد باد کے بعد بیماری پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ جراثیم کی آمد کے ۴-۲ دِن بعد سردی لگ کر بخار ہوتا ہے سخت متلی، شدید کھانسی، چھاتی میں درد اور سانس کی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑوں میں زخم، پھوڑے اور ان میں پیپ اس بیماری کا خاصہ ہے۔[1]

اس بیماری کی اقسام پڑھ کر اس کے خطرناک ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ متعدی مرض مریض کے تھوک اور سانس سے پھیلتا ہے۔

۷۔ احتیاطی تدابیر حدیث کی رو سے

حضور ﷺ نے اسی وجہ سے طاعون زدہ علاقہ میں جانے یا وہاں سے باہر آنے سے منع کیا ہے تاکہ مرض مزید نہ پھیلے۔

((سمعت من رسول الله ﷺ يقول اذا كان بأرض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه واذا سمعتم به بأرض فلا تقدموا عليه)) ۔[2]

"میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب کسی علاقے میں طاعون پھیل رہا ہو اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو اور اگر سنو کہ وباء پھیل رہی ہے اور تم کسی اور مقام پر ہو تو پھر اس علاقے میں نہ جاؤ" یہ اللہ تعالیٰ کی انسانوں پر رحمت ہے کہ نبی آخر الزماں کے ذریعے بیماری اور اُس کے علاج و بچاؤ کے طریقے بتائے جہاں وباء پھیلی ہو وہاں پر موجود لوگوں کو باہر نکلنے سے منع فرمایا تاکہ دوسرے لوگ متاثر نہ ہوں۔ اس حکم پر قائم رہنا، اللہ پر بھروسہ کرنا اور تقدیر پر راضی رہنا ایک مومن کا کام

(۱) ڈاکٹر خالد غزنوی، امراض سانس اور علاج نبوی، ص ۳۶۳

(۲) امام بخاری، صحیح بخاری ۵۷۲۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے جس کے اجر میں اللہ نے شہادت لکھ دی ہے۔

۸۔ توکل کا اجر

صحیحین کی روایت میں ہے کہ حفصہ بنت سیرین نے حضرت انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

((" الطاعون شهادة لكل مسلم))"۔[1]

"طاعون سے مرنا ہر مسلمان کے لیے اللہ کی راہ میں جان دینا ہے" دوسری طرف ایسے علاقوں سے دور رہنے کا حکم ہے جہاں یہ بیماری پھیل رہی ہو وہاں جانا عقل وہوش اور شرح ودیانت کے خلاف ہے اور خودکشی کے مترادف ہے وہاں نہ جانا احتیاط اور پرہیز میں شامل ہے۔

سنن ابوداؤد میں مرفوعاً روایت ہے۔

((" ان من القرف التلف"۔))

"وبا میں گھسنا ہلاکت ہے۔"

Epidemics of plague, called as the " Black death" have been occurring since ancient times. Plague spread by droplets from mouth and by breathing in humans.

"طاعون کی وبا جسے کالی موت کہا جاتا ہے پہلے وقتوں سے چلی آرہی ہے۔ انسانوں میں طاعون منہ سے نکلنے والے قطروں اور سانس کے ذریعے پھیلتا ہے۔ قبل از مسیح مصر میں اس وباء سے ۱۵۰،۰۰۰ افراد ہلاک ہوئے۔ ۱۸۹۴ء میں ہانگ کانگ میں طاعون کی وباء پھیلی مصروف بندرگاہ ہونے کی وجہ سے یہ دنیا میں پھیل گئی اس وباء میں ۱۰،۰۰۰،۰۰۰ افراد ہلاک ہوئے جن میں زیادہ ہندوستانی تھے۔[2]

۹۔ ہانگ کانگ میں پھیلی طاعون کی بیماری کے سبب کی تلاش

جب وباء ارد گرد کے علاقوں میں پھیل گئی تو چین کے شہر کینٹین میں ایک سرکاری ادارے کے ڈاکٹر ایلنسی نے ۳۵۰۰۰ چوہے جمع کر کے ان کے پوسٹ مارٹم کیئے تو پتا چلا کہ نصف کے پھیپھڑوں میں خون جما ہوا تھا اور دوران خون معطل تھا ۹۰٪ کے جسم پر گلٹیاں پائی گئیں جس سے پتا چلتا ہے کہ چوہے خود متاثر ہونے کے بعد یہ ہلاکت انسانوں کو منتقل کر دیتے ہیں۔[3]

۱۰۔ احتیاط میڈیکل سائنس میں (Prevention)

---

(۱) امام بخاری، صحیح بخاری، ۵۷۳۲

(۲) ڈاکٹر خالد غزنوی، امراض سانس اور علاج نبوی، ص ۳۵۰

(۳) ڈاکٹر خالد غزنوی، امراض سانس اور علاج نبوی، ص ۳۵۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چوہے پسوؤں کو کنٹرول کیا جائے وبائی علاقوں میں لوگوں کو جنگلی جانوروں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے.
مریض کو ۴۸ گھنٹے کے لیے الگ کمرے میں رکھنا چاہیئے جب تک اُس میں صحت مندی کی علامات ظاہر نہ ہو جائیں اس دوران ماسک، گاؤن اور دستانوں کا استعمال کرنا چاہیے۔[۱]

۱۱۔علاج

مسنون دعاؤں کے اذکار سے انسان طاعون سے محفوظ رہ سکتا ہے سورۃ تغابن کی ہر روز تلاوت سے انسان طاعون سے محفوظ رہتا ہے۔[۲]

طاعون کے علاج میں **داغنہ** بھی مفید ہے جہاں دانہ نمودار ہو تو اس میں فوراً داغ دیں تاکہ بیماری کی جڑ وہیں پر ختم ہو جائے۔
داغنہ آخری علاج ہے جہاں جان کا خطرہ ہو وہاں جان کو بچانے کے لیے داغنہ چاہیے۔[۳]
طب نبوی کے علاج اور میڈیکل سائنس کے علاج کو اپنانا چاہیے۔

۱۲۔اہم نکات

۱۔ایک جان لیوا متعدی مرض ہے۔
۲۔حدیث کی رو سے جہاں یہ وبا پھیلی ہو نہ اُس علاقے سے باہر آنا چاہیے اور نہ اندر جانا چاہیے۔
۳۔یہ بیماری گھریلو چوہوں کی جلد سے چپکے پسوؤں سے پھیلتی ہے۔
۴۔پسوؤں کے کاٹنے سے یہ بیماری خون کے اندر تک چلی جاتی ہے اور یہ قریبی جگہ پر گلٹیاں بن جاتی ہیں۔
۵۔یہ بیماری کھٹمل اور جوؤں کے ذریعے بھی پھیل سکتی ہے۔
۶۔طاعون کی مختلف قسمیں ہیں مثلاً: گلٹیوں والی طاعون، نمونیائی طاعون، زہر باد، وغیرہ۔
۷۔میڈیکل سائنس نے جو برسوں کی عرق ریزی اور تحقیقات کے بعد احتیاطی تدابیر تلاش کی ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی زبان سے ہمیں پہلے ہی بتا دیا ہے۔
۸۔چوہے اور پسوؤں سے پرہیز کریں جس علاقے میں طاعون کی وباء ہو وہاں کے جنگلی جانوروں سے بھی بچنا چاہیے۔
۹۔ماسک، گاؤن اور دستانوں کا استعمال کرنا چاہیے۔
۱۰۔داغنہ سے بھی طاعون کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

---

(۱) Davidson, main topic "bacterial infection .....pg ۳۳۳
(۲) ابو داود راز، صحیح بخاری، باب الطب، ص ۷/ ۲۹۴
(۳) ابو داود راز، صحیح بخاری، باب الطب، ص ۷/ ۲۹۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ مسنون علاج، طب نبوی، میڈیکل سائنس کے علاج اور اللہ پر توکل کرنا چاہیے۔
۱۲۔ موت اٹل اور برحق ہے اگر زندگی کے ختم ہونے کا وقت آ ہی گیا ہو تو توکل کے اجر میں شہادت نصیب ہو گی۔ لہذا توہمات سے بچنا چاہیے۔

۱۳۔ ماحصل

رسول اللہ ﷺ کے ارشادات ہمارے لیے قیمتی نوادرات ہیں ہمیں زندگی کے ہر معاملے کو اس کے حساب سے حل کرنا چاہیے۔ طاعون زدہ علاقے سے پرہیز کرنا چاہیے جہاں ہم موجود ہوں اگر وہاں پر طاعون پھیل جائے تو اللہ پر توکل کر کے وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے کیونکہ موت برحق ہے وہ ایک لمحہ اپنے مقررہ وقت سے پہلے نہیں آسکتی اور نہ مؤخر ہو سکتی ہے۔ لہذا اگر موت مقدر ہوئی تو اللہ پر توکل اور رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا ثواب بھی ملے گا اور اجر میں شہادت کا درجہ بھی۔ اسکے علاوہ مسنون دعا و علاج کے ساتھ جدید میڈیکل کے علاج سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔

جذام (Leprosy)

(کوڑھ یا Hansen disease)

۱۔ تعارف

جذام کو "کوڑھ" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے یہ وہ منفرد متعدی بیماری ہے جو پچھلے چھ ہزار سالوں سے انسان کیلئے اذیت اور دہشت کا باعث ہے اور یہ ایک تندرست انسان کے جسم کے اندر اس طرح خاموشی سے اثر کرتی ہے کہ اُسے احساس ہی نہیں ہوتا اور جب یہ ظاہر ہوتی ہے تو اس پر قابو پانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

"Leprosy incidence peaks at ۱۰-۱۴ years and is more common in males and in those with close household exposure to leprosy cases-„

"جذام ۱۰ سے چودہ سال کی عمر میں اور مردوں میں زیادہ ہوتی ہے یا وہ لوگ جو جزام کے مریضوں کے قریب ہوتے ہیں۔"(۱)

۲۔ سبب جذام

ناروے کے ڈاکٹر Hansen نے ۱۸۷۳ء میں معلوم کیا کہ جذام کا باعث (Mycobacterium Leprae) نامی جرثومہ ہے۔

---

(۱) Davidsons pg۳۴۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یہ جرثومہ بہت آہستہ پرورش پاتا ہے اس کو جسم سے باہر نشوونما نہیں دی جاسکتی اس بیماری کا براہ راست تعلق ناک کے ساتھ ہوتا ہے۔

میڈیکل سائنس کے مطابق یہ جراثیم ناک کے ذریعے اندر داخل ہو کر جلد اور اعصاب کو متاثر کرتے ہیں۔

"Infection occurs through the nose, followed by heamatogenous spread to skin and nerve -"

"یہ جراثیم ناک کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہو کر جلد اور اعصاب میں پوری طرح سرایت کر جاتے ہیں"(۱)

۳۔حدیث مبارک کا سائنسی اسلوب

طب جدید میں جذام سے واقفیت ۱۸۷۳ء کے بعد ہوئی جبکہ طبیب اعظم ﷺ نے آج سے تقریباً ۱۴۳۱ سال قبل مدینہ منورہ میں ارشاد فرمایا:

((''ان كان شئي من الداء بعدي ،فهو هذا ،يعني جذام''))

"بیماریوں میں اگر کوئی چھوت سے لگتی ہے تو وہ یہی ہے، یعنی جذام"(۲)

حضو ﷺ نے اس بیماری کے پھیلاؤ کے اسلوب کے بارے میں ایک اہم انکشاف بھی فرمایا جسے عبد اللہ بن ابی اوفیؓ یوں روایت کرتے ہیں:

((''كلم المجذوم و بينك و بينه قدر رمح او رمحين''))(۲)

"جب تم کسی کوڑھی سے بات کرو تو اپنے اور اسکے درمیان ایک سے دو تیروں کے برابر فاصلہ رکھا کرو"

۴۔حدیث مبارکہ سے احتیاطی تدابیر کا حصول

رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد (کہ کوڑھی سے فاصلہ رکھو) امراض کی روک تھام اور وباؤں کی روک تھام کے سلسلے میں بہت اہم تدبیر ہے۔انفلوئنزا، زکام اور کن پیڑوں کا پھیلاؤ مریض کی سانس کے ساتھ خارج ہونے والے جراثیم کی وجہ سے ہوتا ہے ۔مریض کے منہ سے نکلنے والی سانس کے راستے لاکھوں جراثیم مخاطب کے سانس لینے سے اندر چلے جاتے ہیں اور اسے بیمار کر

---

(۱) Davidson, main topic "bacterial infection pg۳۴۱

(۲) ترمذی، النسائی، ابن ماجہ

(۳) ابن السنی۔ابو نعیم

(۳) ڈاکٹر خالد غزنوی، امراض جلد، ص۱۹۸

(۴) صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۷۰۷، ص۷/ ۲۸۴-۲۸۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیتے ہیں طب میں اسے (Droplet infection) کہتے ہیں (۳)

صحیحین میں جذام کے بارے میں احادیث

احادیث کی اصح کتب میں جذام کے بارے میں کئی ایک احادیث بیان کی گئی ہیں مثلاً:

قال عفان: حدثنا سليم بن حيان قال: حدثنا سعيد بن ميناء سمعت ابا هريرة يقول: قال رسول الله ﷺ ((لا عدوي ولا طيرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم كما تفر من الاسد)) (۴)

"عفان بن مسلم (شیخ امام بخاری) نے کہا (ان کو ابو نعیم نے وصل کیا) کہ ہم سے سلیم بن حیان نے بیان کیا، ان سے سعید بن میناء نے بیان کیا، کہا میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" چھوت لگنا، بد شگونی لینا، اُلو کا منحوس ہونا اور صفر کا منحوس ہونا یہ سب لغو خیالات ہیں، البتہ جذامی شخص سے ایسے بھاگتا رہ جیسا کہ شیر سے بھاگتا ہے۔"

میڈیکل سائنس میں جذام کے اثرات

جذام جسم کے مختلف حصّوں پر اثر ڈالتی ہے جن کی بناء پر حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر سے بھاگنے جیسا بچاؤ کا طریقہ بتایا ہے۔

Clinical Features.

- Skin(جلد)

The most common skin lesion are macules or plaques .Tuberculoid patients have few ,hypopigmented lesions.

(جلد میں گلٹیاں بن جاتی ہیں اور بعض مریضوں کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے)

- **Anaesthesia**

In skin lesions the small dermal sensory and autonomic nerve fibres are damaged , causing local sensory loss and loss of sweating with in that area.

"اسمیں اعصابی نظام مکمل تباہ ہو جاتا ہے جس حصّے میں نظام کی تباہی ہوتی ہے وہاں پسینہ نہیں آتا اور جلد سن ہو جاتی ہے."

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- **Nerve damage**

Peripheral nerve trunks are affected at "sites of predilection."

Damage of peripheral nerve trunks produces characteristic sign with regional sensory loss and muscle dysfunction.

"جسم کے دور دراز حصّوں میں اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے جن میں کلائی، گھٹنے اور ٹخنے متاثر ہوتے ہیں اور پٹھوں کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے."

- **Eye Involvement.**

Blindness is a devastating complication for a patient with anaesthetic hands and feet.

مریض میں اندھاپن اور ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں اعصاب کو نقصان کی وجہ سے آنکھ کے اندرونی حصے سن ہو جاتے ہیں اور وہاں پر السر بننا شروع ہو جاتا ہے۔

- **Other features .**

Diffuse infiltration of the testes causes atrophy and the acute orchitis. The result is ozospermia and hypogonadism.(۱)

("جذام سے بہت سے اعضاء متاثر ہوتے ہیں ناک کے سامنے والی بڑی ہڈی جراثیم کی بھرمار کی وجہ سے دب جاتی ہے.
مردوں کے خصیے بہت سے جراثیموں کے حملوں کی بدولت اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں اس وجہ سے ان میں سوزش ہونے کی وجہ سے مرد کے جرثومے ختم ہو جاتے ہیں اور اعضائے مخصوصہ چھوٹے رہ جاتے ہیں۔")

طب کی کتب سے تفصیل سے پتا چلتا ہے کہ یہ کس قدر بھیانک بیماری ہے جس سے انسان کا ناک، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں جھڑ جاتی ہیں یہاں تک کہ یہی حال کانوں کی لو، بھنوؤں کے ساتھ ہوتا ہے۔

جذامی کے بچوں کو اس بیماری کے ہونے کا امکان دوسرے لوگوں سے ۱۵٪-۱۰ گنا زیادہ ہوتا ہے حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کے جیون ساتھی کو جذام کا خطرہ صرف ۵٪ ہوتا ہے جبکہ ایک بستر میں سونے والوں کو ۳۰٪ خطرہ ہے.

---

(۱) Davidson, main topic "bacterial infection pg: ۳۴۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جذامی عورتوں کے دودھ میں جذام کے جراثیم ہوتے ہیں جو کہ بچے کے پیٹ میں چلے جاتے ہیں مگر پیٹ میں جانے سے یہ بیماری نہیں ہوتی بلکہ کسی خراش آلودہ سرنج یا سوئی کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں. سانس کی نالیوں اور ناک کے اندر یہ جراثیم ہمیشہ رہتے ہیں. مریض کے ناک کی آلائش لے کر اس مرض کا سراغ لگایا جاسکتا ہے. ناک صاف کرنے کی جگہ پر یہ جراثیم سات دنوں تک زندہ رہ سکتے ہیں حضور ﷺ کے ارشادات انکے نبی برحق ہونے کا ثبوت ہے اُنہوں نے فرمایا کہ ''کھانے اور چھینک مارتے وقت منہ کے آگے کپڑا رکھو''

اللہ تعالیٰ نے اُنہیں تمام علوم وفنون اور حکمتیں سکھادیں تاکہ دنیا اُن سے فیض یاب ہو۔(الحمدللہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا

((''نبات الشعر في الانف امان من الجذام''

(ناک کے اندر کے بال کوڑھ سے محفوظ رکھتے ہیں۔) (۱)

نبی پاک ﷺ کا یہ ارشاد جدید تحقیقات کے عین مطابق ہے ہمیں احادیث مبارکہ سے جذام سے بچنے کی مسنون دعاؤں کو صبح شام پڑھنا چاہیئے حضور ﷺ نے بھی اپنے ذاتی تحفظ کیلئے مریض کے قریب جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی۔

بسم الله ثقة بالله ' وتوكلاً عليه (الحاکم۔ابویعلیٰ۔بیہقی)

(میں اللہ کا نام لے کر اسکی حفاظت پر بھروسہ کرتے ہوئے خود کو اسکی تحویل میں دیتا ہوں۔)(۲)

یہ دعا صرف جذام ہی نہیں بلکہ تمام بیماریوں (متعدی) سے حفاظت کا باعث ہے۔۱۹۷۵ء میں عالمی ادارۂ صحت کی معلومات کے مطابق تقریباً ۲ کروڑ مریض اس دنیا میں موجود ہیں (۳)

اس مرض کے شکار لوگوں کی تعداد میں ہر سال سات لاکھ ۵۰ ہزار کا اضافہ ہوتا ہے ان میں سے ۷۰٪ مریض انڈیا میں ہیں وبائی صورتوں میں برازیل، انڈونیشیا، تنزانیہ، نیپال وغیرہ میں بھی یہ بیماری نظر آتی ہے۔(۴)

حفاظتی تدابیر کی تربیت دینی چاہیئے

(۱)مسند ابویعلی۔طیالسی ص:۲۰۰

(۲) مسند ابویعلی، الحاکم، بیہقی ص:۲۱۹

(۳)) ڈاکٹر خالد غزنوی امراض جلد ۱۹۰

(۴) Davidson Davidson, main topic "bacterial infection pg: ۳۴۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جذام کے مریضوں کی جانچ کرنی چاہیئے۔ ادویات سے انفیکشن کو روکنا اور مریض کی معاشرتی اور نفسیاتی طور پر ڈھارس بندھانی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے مسنون دعائیں پڑھیں اور ہدایات نبی کریم ﷺ پر عمل کرنا چاہیئے۔

خلاصۂ کلام:(اہم نکات)

۱۔ جذام ایک خطرناک متعدی بیماری ہے.

۲۔ اس بیماری کے جراثیم ناک کے ذریعے سے جسم میں داخل ہو کر خاموشی سے اندر تباہی مچاتے ہیں.

۳۔ ناک کے اندر کے بال انسان کو کوڑھ سے محفوظ رکھتے ہیں.

۴۔ حضور ﷺ نے ہمیں جذامی شخص سے اس طرح حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کو کہا ہے جیسے شیر سے حفاظت کی جاتی ہے.

۵۔ مریض سے کچھ فاصلے سے بات کرنی چاہیئے.

۶۔ یہ مرض ۱۰۔۱۴ سال کی عمر میں اور مردوں میں زیادہ ہوتا ہے.

۷۔ جذام کے مریض کے قریب اگر احتیاطی تدابیر کے ساتھ نہ رہا جائے تو ہو جاتا ہے.

۸۔ جلد میں گلٹیاں، رنگت زرد، اعصابی نظام تباہ، جسم کے سن حصوّں پر پسینہ نہ آنا، کلائی، گھٹنے، ٹخنے اور پٹھے اس سے متاثر ہوتے ہیں.

۹۔ مریض میں اندھاپن، آنکھوں کے اندرونی حصوّں پر السر کا بننا، ناک کا جھڑ جانا، نامردی وغیرہ اس بیماری کے نقصانات ہیں.

۱۰۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں، کانوں کی لو اور بھنوؤں کا جھڑنا بھی اس میں شامل ہے۔

۱۱۔ جذامی عورتوں کے دودھ سے یہ جراثیم بچے کے پیٹ میں جاتے ہیں.

۱۲۔ جذامیوں کے بچوں کیلئے اس بیماری کے امکانات دوسرے لوگوں سے ۱۵-۱۰ گُنا زیادہ ہوتے ہیں.

۱۳۔ جیون ساتھی کو ۵٪ خطرہ جبکہ ایک بستر پر سونے والوں کو ۳۰٪ خطرہ رہتا ہے.

۱۴۔ ۱۹۷۵ء کے مطابق ۲ کروڑ جذامی دنیا میں موجود ہیں ہر سال سات لاکھ ۵۰ ہزار کا اضافہ ہوتا ہے.

۱۵۔ انڈیا، برازیل، انڈونیشیا وغیرہ میں یہ بیماری زیادہ ہے.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ ہمیں اپنے نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے اُصولوں پر چلنا چاہئیے کھانستے ہوئے یا چھنک مارتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھنا چاہئے.

۱۷۔ مسنون دعا و اذکار کا ورد رکھنا چاہئے اور اپنے رب پر توکل کر کے توہمات سے بچنا چاہئے. (الحمد للہ)

حجامہ (Cupping Therapy)

۱۔ تعارف

حجامہ عربی زبان کے لفظ "حجم" سے نکلا ہے اس کے لغوی معنی "کھینچنا، چوسنا" کے ہیں۔

اصطلاح میں " جسم کے مختلف مقامات کی جلد سے خون نکالا جاتا ہے جس سے فاسد خون کے ساتھ بیماریاں بھی نکل جاتی ہیں۔"

یہ ایک قدیم طریقۂ علاج ہے جسے پچھنے لگانا، سینگی لگانا اور cupping therapy بھی کہا جاتا ہے۔

میڈیکل سائنس میں پولی ستھیمیا ایسا مرض ہے جس کا واحد علاج جسم مے مختلف مقامات سے خون کا اخراج ہے۔

۲۔ میڈیکل سائنس میں

Polycythemia ,An increase in the red cell mass of blood ; see absolute P and relative P .

Absolute P; a increase in red cell mass occur as a compensatory physiologic response to tissue hypoxia (see secondary P) or as the principal of manifestation of Polycythemia vera cf.relative p. (۱)

پولیتھیمیا ایک ایسا مرض ہے جس میں سرخ جرثوموں کی کمیت میں اضافہ ہو جاتا ہے کلی پولیتھیمیا مین ہڈیوں کے گودے کے erythroid مادے کا ضرورت سے زیادہ کام کرنا سرخ جرثوموں کی کمیت میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے ٹشو میں آکسیجن کی کمی کو پورا کرنے کے لئے erythroid مادہ ضرورت سے زیادہ سرخ جرثومے بناتا ہے تاکہ جسم کے افعال کو بحال رکھ سکے۔"

۳۔ علاج نبوی ﷺ

(۱) Davidsons principlis & practice of medicine

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میڈیکل سائنس کے اس مرض کی تشخیص کچھ صدیاں پہلے ہوئی۔ حجامہ حضور ﷺ نے اسے خود بھی اختیار فرمایا اور امت کو بھی ترغیب دی کہ یہ علاج ان سب علاجوں سے بہتر ہے جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔

((قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ العَبْدُ الحَجَّامُ، يُذْهِبُ الدَّمَ، وَيُخِفُّ الصُّلْبَ، وَيَجْلُو عَنِ البَصَرِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عُرِجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلاَّ قَالُوا: عَلَيْكَ بِالحِجَامَةِ)):[1]

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجامہ سے علاج کرنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے یہ (فاسد) خون نکالتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی کریم ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت سے ہوا انہوں نے آپؐ سے کہا کہ آپ ﷺ حجامہ کو لازم پکڑیں۔"

۴۔ صحیحین میں حجامہ کی احادیث

حدثني الحسين، حدثنا أحمد بن منيع، حدثنا مروان بن شجاع، حدثنا سالم الأفطس، عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس رضي الله عنهما، قال: "الشفاء في ثلاثة: شربة عسل، وشرطة محجم، وكية نار، وأنهى أمتي عن الكي" رفع الحديث ورواه القمي، عن ليث، عن مجاهد، عن ابن عباس، عن النبي صلى الله عليه وسلم: "في العسل والحجم"[2]

مجھ سے حسین نے بیان کیا، کہا ہم سے احمد بن منیع نے بیان کیا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے۔ شہد کے شربت میں، پچھنا لگوانے میں اور آگ سے داغنے میں لیکن میں اپنی امت کو آگ سے داغ کر علاج کرنے سے منع کرتا ہوں۔۔۔ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ نے شہد اور پچھنا لگوانے کے بارے میں بیان کیا۔

۵۔ میڈیکل سائنس میں اخراج خون سے علاج

Secondary p, any absolute increase in the total red cell mass other than polycythemia vera, occurring as a physiologic response to tissue hypoxia. It may be compensatory and appropriate, adjusting general tissue hypoxia, such as that occurring in association with pulmonary disease, alveolar hypoventilation, cardiovascular disease and prolonged exposure to high

(۱)الترمذی وقال: حسن غریب، رقم ۲۰۵۳

(۲) بخاری شریف ۵۶۸۰، مسلم شریف ۵۷۴۲، ۵۷۴۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

altitude or occurring as a result of defective hemoglobin exposure or it may be inappropriate, reflecting excessive erythropoietin production due to renal or extrarenal disorders called also erythrocytosis. (۱)

ثانوی پولیتھمیا

''ٹشو میں آکسیجن کی کمی چند امراض قلب، پھیپھڑوں کی بیماریاں بلند مقامات (پہاڑی علاقے) پر جانے سے (سانس کی تکلیف)، ہیموگلوبن کی خرابی اور ادویات کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ثانوی پولیستھیمیا میں erythropoietin کا نامناسب اخراج گردوں اور اس سے ملحقہ اعضاء کی بیماریوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اس کی تمام تفصیل کا مقصد یہ بتانا ہے کہ کس طرح خون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو کہ مختلف انسانی اعضاء میں تکالیف کا باعث ہوتی ہے اور عمومی طور پر ان میں زہریلے اثرات بھی موجود ہوتے ہیں۔ جسم کے مختلف مقامات سے خون کے اخراج سے بیماریوں کو سکون ملتا ہے۔

۶۔ حجامہ میں شفاء

حجامہ اس تکلیف کا مسنون علاج ہے۔ حضور ﷺ نے ہمیں نہ صرف حجامہ کروانے کا حکم دیا بلکہ اس کی تاریخیں اور دن تک بتا دیں تاکہ لوگ اس سے شفاء یاب ہوں اور ہر قسم کے مضر اثرات سے بچ سکیں کم سے کم تکلیف سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکیں۔

ترمذی شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الأَخْدَعَيْنِ وَالكَاهِلِ، وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ. (2)

'' حضور ﷺ اپنی گردن کے پہلوی حصّے میں اور کاندھے کے پچھلے حصّے میں سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو حجامہ کرواتے۔''

سنن ابی داؤد میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا درج ہے۔

''مَنْ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ، كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ''(3)

''جو حجامہ کے لئے سترہ، انیس یا اکیس تاریخ اختیار کرے گا اسے ہر بیماری سے نجات وشفا ہو جائے گی۔''

---

(۱) Davidsons principals & practice of medicin,

(۲) ترمذی حدیث نمبر ۲۰۵۱، رجالہ ثقہ، سند حدیث حسن صحیح

(۳) ابوداؤد حدیث نمبر ۳۸۶۱، سند حدیث حسن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اطباء اس بارے میں کہتے ہیں کہ گرم علاقہ میں حجامہ سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مہینے کے ابتدائی دنوں میں خون ہیجان اور جوش میں ہوتا ہے لہذا حجامہ ابتدائی مہینہ میں لگوانا باعث شفاء کی بجائے باعث نقصان ہوتا ہے۔ جبکہ آخری ایام مین خون سکون میں ہوتا ہے۔

ابن سینا نے القانون فی الطب میں لکھا ہے کہ حجامہ وسط ماہ میں ہونا چاہیے، جبکہ اخلاط پوری طرح پر شور ہوتے ہیں کیونکہ چاند کی روشنی بڑھتی جاتی ہے۔[1]

امام دار قطنی نے کتاب الافراد میں حدیث نافع کو یوں ذکر کیا ہے۔

فانی سمعت رسول الله يقول الحجامت تزيد الحافظاً والعاقل عقلاً فاحتجموا علي اسم الله تعاليٰ ولا تحتجموا الخميس والجمعة والسبت والاحدو احتجموا الاثنين . وماكان من جزام والابرص الا نزل يوما الاربعاء

" حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ حجامہ سے یاد کرنے والے کی یاداشت اور عقل والے کی زیرکی میں اضافہ ہو جاتا ہے اللہ کا نام لے کر پچھنا لگواؤ اور نہ بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے روز حجامہ کروانے سے پرہیز کرو، بلکہ دوشنبہ کو پچھنے لگواؤ، اور برص و جزام جیسے جلدی امراض آسمان سے زمین کی جانب بدھ کو اترتے ہیں۔"[2]

میڈیکل سائنس نے اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے کہ اگر مختلف بیماریوں میں اخراج خون نہ ہو تو مرض کی پیچیدگیاں بڑھ جاتی ہیں اگر بیماریوں کی بروقت تشخیص نہ ہو اور اخراج خون نہ کروایا جائے۔

۷۔علامات

Polycythemia rubra vera (PRV)

PRV occurs mainly in patients over the age of ۴۰ years and presents either as an inside finding of a high hemoglobin, or with symptoms of hyper viscosity such as lassitude, loss of concentration, headaches, dizziness, blackouts, pruritus and epistaxis. Some patients present with manifestations of peripheral arterial disease or a cerebrovascular accident. Venous thromboembolism may also occur. Peptic

(۱) ابن القیم الجوزیہ، طب نبوی ص:۷۸

(۲) ابن ماجہ، حدیث نمبر ۳۴۸۷، ۳۴۸۸ حدیث، ضعیف، ابن القیم الجوزیہ، طب نبوی ص:۸۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ulceration is common, sometimes complicated by bleeding. Patients are often plethoric and the majority have a palpable spleen at diagnosis.(۱)

یہ پولیسیتھیمیا زیادہ تر ۴۰ سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں ہوتا ہے۔ اسکی تشخیص حادثاتی طور پر ہیموگلوبن کی زیادتی یا خون کی کثافت سے ہوتی ہے اسکی علامات تھکاوٹ، یاداشت کی کمی، سر درد، چکر آنا، آنکھوں کے آگے اندھیرا، خارش اور نکسیر وغیرہ ہیں بعض اوقات اس بیماری کا اظہار دماغی بیماریوں، خون کی نالیوں کی بیماریوں، خون کا پھٹکیوں کی صورت میں شریانون میں جمنا، پیٹ کا السر، خون کا اضافہ، خون کا اخراج اور تلی کے اپنے سائز سے بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔"

میڈیکل کی کتب سے ان بیماریوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ تقریباً وہی بیماریاں ہیں جن میں ہمیں حضور ﷺ نے حجامہ کروانے کا حکم دیا یعنی جو چیز سائنس اب بتا رہی ہے کہ ان بیماریوں میں اخراج خون کی ضرورت ہے وہ طبیب اعظم ﷺ نے ساڑھے چودہ سو سال پہلے بیان کی ہیں اب میڈیکل ہی کی کتاب سے اس کا علاج معلوم کرتے ہیں تاکہ حدیث مبارک کی حقانیت کا اظہار ہو۔

۸۔ میڈیکل میں علاج

Management and prognosis.

"Aspirin reduces the risk of thrombosis. Venesection gives prompt relief of hyper viscosity symptoms Between ۴۰۰ml to ۵۰۰ml of blood (less if the patient is elderly) are removed and the venesection is repeated every ۵-۷days until the hematocrit is reduced to Below ۴۵٪ less frequent but regular venesection will maintain this level until the hemoglobin remains reduced because of iron deficiency.(۲)

(نالیوں میں منجمد خون اسپرین کے استعمال سے پتلا کیا جاسکتا ہے لیکن خون کی کثافت کو دور کرنے کیلئے شریانوں کو کاٹ کر خون نکالا جاتا ہے جس سے مریض کو فوری آرام مل جاتا ہے خون ml ۴۰۰ سے ml ۵۰۰ تک کی مقدار میں نکالا جاتا ہے جس سے خون میں آئرن کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور ہیموگلوبن اپنی مقدار میں واپس آجاتا ہے") خون کے اس طرح نکالنے سے صحت مند زندگی گزارنے کے امکانات ۱۰ سے ۲۰ سال تک بڑھ جاتے ہیں یعنی یہ ثابت ہوا کہ اخراج خون ہی ان بیماریوں سے فوری آرام کا ذریعہ ہے۔ اب خون کے اخراج کے اس آسان طریقہ "حجامہ" کی طرف میڈیکل سائنس کا بہت رجحان ہے اور بے

(۱) Davidsons principals & practice of medicin, ۲۱st edition by Niki R.college

(۲) Davidson's principle & practice Medicine.....

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شمار ڈاکٹر زیاماہرین حجامہ اس طریقہ علاج کو اپنائے ہوئے ہیں ان کے تجربات کے مطابق بے شمار بیماریاں ایسی ہیں جن کا اس حجامہ سے کامیاب علاج کیا جارہا ہے۔

حجامہ سے شفایاب ہونے والی بیماریاں

۱۔خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز(Medulla) کو فعال بناتا ہے۔

۲۔دمہ، پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لیے مفید ہے۔

۳۔سر درد، سر اور چہرے کے پھوڑوں، درد شقیقہ اور دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔

۴۔آنکھوں کی بیماریاں اور(conjunctivitis) میں مفید ہے۔

۵۔رحم کی بیماریوں اور ماہواری کے بند ہو جانے کی تکالیف اور ترتیب سے آنے کیلئے شفا ہے۔

۶۔گنٹھیا، عرق النساء اور نقرس کے ردروں میں مفید ہے۔

۷۔فشار خون میں آرام اور شریانوں پر اچھا اثر ڈالتا ہے۔

۸۔کندھوں، سینہ، کمر کے درد اور پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرتا ہے۔

۹۔کاہلی، سستی اور زیادہ نیند کو ختم کرتا ہے۔

۱۰۔ناسور(ulcers)، دنبل(furuncles)، مہاسوں(pimples) میں مفید ہے۔

۱۱۔دل کے غلاف کے ورم (pericarditis) اور ورم گردہ مہاسوں(nephritis) میں مفید ہے۔

۱۲۔وہر خورانی، مواد بھرے زخموں، الرجی اور کسی بھی درد والے حصّہ میں کروایا جاسکتا ہے۔

۱۳۔نفسیاتی امراض، ڈپریشن، سر چکرانا اور ایڑھی کا درد۔

۱۴۔برص(جذام)، جادو کا علاج، کان کے اندر سے آوازیں آنا۔ [1]

ان تمام بیماریوں میں اللہ کے حکم سے حجامہ سے شفا ہے۔

خلاصۂ کلام

۱۔بعض اوقات خون کی مقدار جسم میں زیادہ ہوتی ہے اسے میڈیکل کی زبان میں پولستھیمیا کہتے ہیں۔

۲۔اس کا علاج جسم سے زائد خون کا اخراج ہے۔

۳۔جسم سے زائد خون نکالنے سے صحت مند زندگی گزارنے کے امکان ۱۰ سے ۲۰ سال تک بڑھ جاتے ہیں۔

۴۔اس کا سنت علاج حجامہ ہے یہ رسول اللہ ﷺ اور ملائکہ کا تجویز کردہ علاج ہے۔

---

(۱) الحجامۃ، ڈاکٹر امجد احسن علی، ص۵۷،۵۶، گابا سنٹر، کراچی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۵۔ صحیحین میں اس کے بارے میں احادیث موجود ہیں۔

۶۔ حضور ﷺ نے اسے خود بھی کروایا اور امت کو بھی کروانے کی تاکید فرمائی ہے۔

۷۔ حجامہ کروانے کے لئے سنت تاریخیں ۱۷، ۱۹، ۲۱ چاند کے حساب سے ہیں۔ اس تاریخ کو حجامہ کروانے میں شفاء ہے۔

۸۔ بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے لئے روز حجامہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔

۹۔ جذام جیسے موذی امراض بدھ کو ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۰۔ حجامہ میں بے شمار بیماریوں کا علاج ہے مثلاً سر درد، دمہ، پھیپڑوں کے امراض اور انجائنا کے لئے مفید ہے۔

۱۱۔ آنکھوں، رحم کی بیماریاں، عرق النساء، فشار خون کا زیادہ ہونا، گردہ، مواد بھرے زخم، الرجی، ڈپریشن، سر چکرانا، ایڑھی کا درد نفسیاتی امراض، جادو کے علاج بھی اس سے ممکن ہے۔

۱۲۔ جذام جیسا موذی مرض بھی حجامہ سے شفاء پا سکتا ہے۔

۱۳۔ احادیث اور میڈیکل سائنس کے مطالعے سے جو حقائق سامنے آئے ہیں اس سے حدیث کا من جانب اللہ ہونے کا واضح ثبوت ملتا ہے۔ ہم مسلمانوں کو تو یقین ہے مگر باطل مذاہب کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے "سائنس کا علم حدیث مبارک میں موجود ہے" کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

حجامہ کروانا نہ صرف باذن اللہ بیمار کو شفاء دیتا ہے بلکہ بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفید ہے۔ حجامہ جسم سے زہریلے مادہ کے اخراج (Detoxins) کا بہترین ذریعہ ہے، جس سے جسم چاک و چوبند رہتا ہے۔

یہ کم خرچ، محفوظ اور فوری نتائج کا حامل علاج ہے۔ ایسی بیماریاں مہنگی ترین علاج سے ختم نہیں ہوتیں وہ حجامہ سے کچھ عرصہ میں ایسے ختم ہو جائیں گی جیسے کہ تھیں ہی نہیں۔ یقیناً حضور ﷺ رحمت اللعالمین ہیں۔ ان کے ارشادات کل عالم کیلئے باعث رحمت و سکون ہیں۔

ختنہ (circumcision)

۱۔ تعارف: (Introduction)

Dorland میڈیکل ڈکشنری کے مطابق :

Circumcision { L.circumcision a cutting around }.The removal of all or part of the prepuce, or foreskin.Female c,incision of the fold of the skin over the glans clitoridis ; is called also clitoridotomy.

ختنہ اعضاء تناسل کے آگے والی جلد کو بذریعہ سرجری کاٹ کے اتارتا ہے۔ اور عورتوں میں فرج کے اوپر والی بڑھی ہو جلد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو بذریعہ سرجری کاٹتا ہے۔[1]

جدید طب میں ختنہ بہت سی بیماریوں مثلاً آلہ ءتناسل کے سرے کے سوزش جلد یا پیشاب کی نالی کی شورش، کینسر وغیرہ یہ ان بیماریوں میں بہت مفید ہے اور ان کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

جن علاقوں میں ایڈز کی وبا اپنے عروج پر ہوتی ہے وہاں WHO نے اسے لازمی قرار دیا ہے مثلاً افریقہ وغیرہ ایڈز کی بیماری کے علاج کے مقابلے میں اس کا خرچہ بہت کم ہے اسی طرح HSV-۲ کی بیماری ختنے سے ۲۸ فی صد کم ہو جاتی ہے۔

۲۔ عنق رحم میں کینسر

" آلہ تناسل کے آگے بڑھے چمڑے کے اندر ہر وقت ایک قسم کی رطوبت نکلتی رہتی ہے جس کو اسمیگما کہا جاتا ہے یہ آلہ تناسل کے بہت سے امراض کا باعث ہے اسی لیے دیکھا گیا ہے کہ جس عورت کا شوہر غیر مختون ہو تو اس عورت کے رحم کے منہ میں کینسر (Carcinoma of the ceruix) ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے"[2]

غیر مختون مرد کے آلا تناسل میں نشو و نما پاتے بیکٹیریا عورت کے رحم میں منتقل ہو کر رحم کے گردن کا کینسر اور دوسری جنسی بیماریوں کے باعث ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مسلمان عورتوں کے رحم کے منہ میں کینسر بہت ہی کم ہوتا ہے۔

کلکتہ میڈیکل کالج کے پروفیسر کیلی پاڈا داس اپنی کتاب Clinical Methods in surgery کی پہلی فصل میں رقمطراز ہیں کہ:" ایام طفولیت میں ختنہ کروانا چونکہ مسلمانوں کا مذہبی طریقہ ہے اسلیے وہ لوگ فیموسس، پیرافیموس اور سب پروشیل انفیکشن وغیرہ کے امراض کا شکار نہیں ہوئے اور ان کے آلا تناسل میں شاذونادر ہی کینسر نظر آتا ہے"[3]۔

۳۔ اسلام میں ختنہ کا حکم

﴿واللہ یحب المتطھرین﴾

" اور اللہ تعالی پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے"

ختنہ سے طہارت حاصل ہوتی ہے طہارت نماز کی شرائط میں سے مقدم ہے۔ قلفہ باقی رہنے کی صورت میں حشفہ کے

---

(۱) Dorland's Illustrated Medical Dictionary pg ۲۷۳

(۲) اردو سائنس ماہنامہ دہلی، فروری ۲۰۰۷ء ص:۲۰

(۳) ماہنامہ اہلحدیث، کلکتہ، بنگلہ دسمبر ۱۹۸۵ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوراخ سے نکلنے والا پیشاب قلفہ میں باقی رہ جاتا ہے۔ اور وہ جلن یا سوزش کا سبب بنتا ہے اور حرکت کی صورت میں پیشاب خارج ہو کر نجاست کا سبب بنتا ہے۔

طہارت سے محبت الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے اسی لیے مسلم و غیر مسلم میں امتیاز ہوتا ہے۔ مسلمان اپنے شہداء کو ختنہ سے ہی پہنچاتے ہیں۔ دہشت گردی یا خودکش دھماکوں میں جن حملہ آوروں کے سر ملتے ہیں اور ان کے چہرے پر داڑھی سجا کر انہیں دیندار ظاہر کیا جاتا ہے وہی عموماً غیر مختون ہوتے ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ وہ مسلمان نہیں بلکہ ظاہر کیے جاتے ہیں۔

" ختنہ مردوں کے لیے واجب ہے لیکن عورتوں کے حق میں باعث تکریم ہے واجب نہیں۔"(۱)

اس بارے میں علماء کا قول ہے کہ مرد اشد ہے اور عورت نرم لہذا یہ مردوں کے لیے واجب ہے اور عورتوں کے لیے طلب کمال ہے عورتوں کے لیے یہ ایسی چیز نہیں ہے جس کے نہ کرنے سے نقصان ہو۔

۴۔ ختنہ کی شرعی حکمت

امام فخر الدین راوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

" الحکمة فی الختان ان الخشفة قوته الحسن فما دامت مستورة بالقبا لقلفة تقوىٰ اللذة عند المبا شرة فاذا قطعت القفلة قصیت الحشفة فضعفت اللذة وهو اللائق بشر تعیناً تقلیلا للذة لا قطعا له کما تفعل لما نویة فذلک افراط وابقا القلفة تفریط فالعدا لختان۔(۲)

" جب تک آلا تناسل پر جلد بحال رہے تو جوش موجزن رہتا ہے جس سے انسان زنا یا غیر فطری عمل مثلاً لواطت، مشت زنی کے ارتکاب کے خطرے سے دوچار رہتا ہے۔ ختنہ سے شہوانی جذبات ہونے کے ساتھ ساتھ آلا تناسل کے تناؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے جو نسوانی حقوق کی ادائیگی میں ممدود معاون ہے"

شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نصب العین اعتدال ہے اس لیے انسانی فلاح کے پیش نظر ختنہ کا حکم دیا گیا ہے تاکہ ایک طرف مدد کے شہوانی جذبات کا زور ٹوٹے اور دوسری طرف عورت کی ادائیگی حقوق میں فائدہ ہو۔

۵۔ صحیحین میں ختنہ کا حکم

مسلم شریف میں باب خصال الفطرۃ میں مروی ہے:

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ((الفطرۃ خمس او خمس من الفطرۃ الختان والدستحداد

---

(۱) المغنی، ابن قدامہ، ج ا ص ۷۰، رواہ احمد والبیہقی

(۲) تفسیر کبیر، از مواہب لدینہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وتقليم الاظفار ونتف الابط وقص الشارب)[1]

" ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فطرت پانچ ہیں یا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں ختنہ کرنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور ناخن کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا اور مونچھ کترانا۔"

یہاں پر ختنہ کرانا فطرت میں شامل کیا گیا ہے اس سے اس کی اہمیت کا اظہار ہو رہا ہے کہ ختنہ جتنی جلدی کروایا جائے اتنی ہی تکلیف میں کمی ہوتی ہے ساتویں دن تک ختنہ کروانا مستحب ہے۔ بخاری میں یہ حدیث باب الختان بعد الکبر ونتف الابط کے تحت بیان ہوئی ہے۔ یہ جملہ امور سنن ابراہیمی ہے اس کی پابندی کرنا فرزندان ملت ابراہیمی کے لیے ضروری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدائشی ختنہ کو سنت فرمایا ہے او عمر کی کوئی قید نہیں لگائی یعنی بڑی عمر میں بھی ختنہ ہے حضرت ابراہیمؑ نے ۸۰ سال کی عمر میں ختنہ کیا:

حدثنا ابو اليمان ، قال : اخبرنا شيعب ابن ابی حمزه ، قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہريرة ان رسو ل الله صلی اللہ علیہ وسلم قال : ((اختتن ابراہيم بعد ثمانين سنة واختتن با القدوم)) مخففة حدثنا قتيبة ، قال : حدثنا المغيرة عن ابی الزناد وقال : بالقدوم وہو مو ضع۔[2]

" ہم سے ابو یمان نے بیان کیا ہے.....ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:" حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۸۰ سال کی عمر میں ختنہ کیا اور آپ نے قدوم (تخفیف کے ساتھ) (کلہاڑے) سے ختنہ کیا'.....

اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میرا ختنہ ہو چکا تھا یعنی نوجوانی کی عمر میں وہ مختون تھے۔

وقال ابن ادريس عن ابيه عن ابی اسحاق عن سعيد بن جبير عن ابن عبا س قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا ختتن [3]

" ہم سے عبد اللہ بن ادریس.....ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میرا ختنہ ہو چکا تھا۔

اسی طرح ہرقل کو خواب آیا تھا کہ ختنہ کروانے والوں کے بادشاہ کا ظہور ہو چکا ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اسے پتہ چلا تو اس نے کہا کہ یہی وہ بادشاہ ہیں۔

۶۔ میڈیکل سائنس میں ختنہ کی دلیل

---

(۱) مسلم شریف، ج ۱، حدیث نمبر ۵۹۸، ۵۹۷ بخاری شریف، کتاب اللباس، ۲۲۹۷، ۵۸۹۱، ۵۸۹۰، ۵۸۸۹

(۲) بخاری شریف، ج ۷، حدیث نمبر ۶۲۹۸، ج ۴، حدیث نمبر ۳۳۵۶

(۳) صحیح بخاری شریف ۷/ ۶۳۰۰، ۷/ ۶۲۹۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Circumcision (Indication)

(a) In infants and young boys, because of request by the parents religious and personal) ;because of recurrent balanities with inability to retract the prepuce and rarelly ; because of a very long prepuce.

(b) In adult, because of inability to retract for intercourse, a tight frenum, balanitisn and sometimes prior to radiotherapy for carcinoma a dorsal slit may suffice.

۱۔ شیر خوار بچوں اور چھوٹے لڑکوں کے ختنہ والدین کی درخواست (مذہبی اور ذاتی) پر کیے جاتے ہیں۔ اس کی دو وجوہات ہیں بار بار سوزش ہونا یا بعض اوقات وہ جلد ضرورت سے زیادہ ہوتی ہے۔

۲۔ بڑوں کے لیے: آگے بڑھی جلد تعلق کے دوران کافی مسائل پیدا کرتی ہے سرے کی سوزش میں یہ اتارا جاتا ہے بعض اوقات جب کینسر کی صورت میں شعاعوں سے علاج کیا جاتا ہے تو اسے اتار دیا جاتا ہے۔

برطانیہ میں شائع شدہ مضمون کے مطابق:

" آلاتناسل کا کینسر دنیا کے بیشتر ممالک کے لیے پریشانی کا سبب بنا ہوا ہے خاص طور پر چین، یوگنڈا وغیرہ میں ۱۲ فی صد سے ۲۲ فی صد تک مردوں کو یہ بیماری لاحق ہے اسلامی ممالک میں جہاں ختنہ کروایا جاتا ہے وہاں یہ کینسر بہت ہی کم ہوتا ہے۔"(۱)

اہم نکات

۱۔ ختنہ کا لغوی معنی " قلفہ " (prepuce)یعنی عضو تناسل کے اگلے حصے کی جلد " حشفہ " کے نچلے حصے میں سے سمٹی ہوئی ہے کاٹ کر جسم سے جدا کیا جاتا ہے۔

۲۔ یہ معمولی عمل جراحی ہے جس میں کسی آلہ سے حشفہ کے اوپر والی تمام جلد کو سمیٹ کر استرے سے کاٹ دیا جاتا ہے پھر خون روکنے اور جلد کا زخم بھرنے کے لیے کوئی دوا مرہم لگا کر پٹی کی جاتی ہے۔

۳۔ ختنہ کروانے میں عظیم دینی حکمت کے ساتھ صحت و تندرستی کے بے شمار فوائد بھی شامل ہیں۔

۴۔ دینی اعتبار سے ختنہ کروانا سنت ابراہیمی، خصائل فطرت، شعار اسلام اور عنوان شریعت ہے۔

---

(۱) Bailey &love's short practice of surgery" page ۱۲۴۵," circumcision and cancer "

BMJ medical megzene England ۱۹۷۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ختنہ کروانا، اللہ تعالی کی اعلیٰ حاکمیت کا اقرار واعتراف اسکے اوامر واحکام کا بالعمل نفاذ اور اسکی رضا جوئی کی بہترین مثال ہے۔

۶۔ اگر اولاد نرینہ ہو تو اس کا ختنہ کروانا نومولود کے حقوق میں شامل ہے۔

۷۔ مسلم اور کافر کا فرق ختنہ کروانے سے ہوتا ہے۔

۸۔ جو مسلمان اس حکم پر عمل نہ کرے وہ گہنگار، معصیت کا مرتکب اور حالت ناپاکی میں ہو گا۔

۹۔ ختنہ کروانے سے انسان کینسر، سوزش اور بہت سی بیماریوں سے بچتا ہے۔

۱۰۔ غیر مختون مرد نہ صرف خود امراض کا شکار ہوتے ہیں بلکہ ان کی بیویاں بھی عنق رحم کے کینسر کی مریضہ بن جاتی ہیں۔

۱۱۔ مسلمان عورتوں میں رحم کے کینسر شاذونادر ہی نظر آتے ہیں کیونکہ مسلمان مرد مختون ہوتے ہیں۔

۱۲۔ یہ مردوں کے لیے واجب ہے عورتوں کے لیے توقیر ہے۔

۱۳۔ میڈیکل سائنس جن بیماریوں کے پیش نظر ختنہ کرنے کو کہتی ہے وہ نبی ﷺ نے پہلے ہی صحیحن میں ارشاد فرما دیا ہے۔

۸۔ ماحصل

کیا اسلام کی حقانیت کے لیے یہی کافی نہیں جس خطرہ کی طرف میڈیکل سائنس اور ماہرین آج اشارہ کر رہے ہیں اور اس کی ضرورت کو ثابت کر رہے ہیں مذہب اسلام نے روز اول ہی سے اس کا سدباب کر دیا تھا۔ احادیث مبارک میں رسول اللہ ﷺ نے اسے خصائل فطرت میں شامل فرمایا۔ اور اس کے کرنے کو واجب قرار دیا۔ لہذا ہمیں دینی و دنیاوی خوشحالی و صحت مند زندگی گزارنے کے لیے نبی ﷺ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مردوں کے ختنہ کروانے چاہیے۔

مردار حرام

۱۔ تعارف

اسلام نے مردار اور خون کو حرام قرار دیا ہے۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہمارا اس پر کامل ایمان ہے کہ مردہ جانور ناپاک ہے اگر ایسے حلال طریقے سے ذبح کیا جائے تو انسانی صحت و ایمان کے لیے فائدہ مند ہے۔

۲۔ قرآن کی رو سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾ (۱)

"اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی بندگی کرتے ہو۔"

پاک چیزیں کھانے، شکر ادا کرنے اور عبادت کی ہدایت کے بعد اللہ نے فرمایا:

﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ﴾ (۲)

"حرام کیا گیا تم پر مردار، خون اور خنزیر کا گوشت.....

۳۔ازروئے بخاری و مسلم شریف

بخاری شریف میں کتاب الذبائح والصید میں ذبح کے بارے میں کئی احادیث ہیں۔

حدثنا قبيصة * قال : حدثنا سفيان عن ابيه عن عباية بن رفاعة عن رافع بن خديج قال : قال رسول الله ﷺ : ((كل يعني –ما أنهر)) (3)

((الدم الاّ السن والظفر))

" ہم سے قبیصہ..... نبی ﷺ نے فرمایا: کھاؤ یعنی (ایسے جانور کو جسے ایسی دھار دار چیز سے ذبح کیا گیا ہو) جو خوں بہا دے۔ سوائے دانت اور ناخن کے (یعنی ان سے ذبح کرنا درست نہیں ہے)۔"

اس حدیث میں خون بہانے کا واضح ذکر موجود ہے. آگے باب النحر والذبح میں ذبح اور نحر کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے (۴)۔

ذبیحہ حلال

صحیح مسلم باب الامر باحسان الذبح والقتل و تحدید الشفرۃ میں درج ہے۔

عن شداد بن اوس قال ثنتان حفظتهما عن رسول الله ﷺ قال ان الله كتب الاحسان على كل شيئ ((فاذا قتلتم فاحسنو القتلة واذاذبحتم فاحسنوا الذبح وليحدا أحدكم شفرته

(۱) سورۃ البقرۃ(۲:۱۷۲)

(۲) سورۃ المائدۃ (۵:۳)

(۳) بخاری شریف ۷/۵۵۰۶، ۲۴۸۸

(۴) بخاری شریف مراجع ۷/۵۵۰۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فلیرح ذبیحته[1]

" شداد بن اوس سے روایت ہے دو باتیں میں نے یاد رکھیں رسول اللہ سے آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے ہر کام میں بھلائی فرض کی ہے۔جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور چاہیے کہ تم چھری تیز کر لو اور اپنے جانور کو آرام دو۔"

آرام دینے سے مراد ایک دوسرے کے سامنے ذبح نہ کرو اور نہ کھینچ کر ذبح کرنے کے لیے لے کر جاؤ اور پہلے اسے آرام سے کھانا اور پانی پلاؤ۔

چھری اگر تیز نہ ہو تو جانور کو تکلیف ہوتی ہے اور اسلام نے انسانوں کے ساتھ جانوروں کا بھی خیال رکھا ہے۔

میڈیکل سائنس میں ذبیحہ

It is scientifically proved that when an animal's Veins which are found in the front part of the neck is cuts he will faint immediately, because it is difficult for the blood to reach the brain therefore he loses sensation and faint out.

" میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب کسی جانور کی شہ رگ کاٹی جاتی ہے تو وہ فوراً بے ہوش ہو جاتا ہے کیونکہ اس کا خون دماغ تک نہیں پہنچ سکتا اور وہ اپنے ہوش کھو دیتا ہے"[2]

ذبح کرنا کیوں ضروری ہے؟

میڈیکل سائنس کے مطابق ذبح کرنا کیوں ضروری ہے:

When the veis are cut without breaking the bones of the slaughtered animals neck, which is exactly the case of Islamic way of slaughtering brain does not receive blood while the cerebrum os still alive and the neurological system that is at the back part of the neck is still linked to the all system of the body. Thus,the neurological system send single ,massage to the heart, muscles ,the intestine and all the cells of the body to cerebrum.This makes spasmodic movements to push the blood to the heart which send the blood to the

(۱) صحیح مسلم ۵/۵۰۵۵، ۵۰۵۶

(۲)Islamweb ,21/10/2010, France

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

brain.However , the blood leaves the animals body instead of going to the brain because the veins of the neck are already cut. The neuro system continues to send signals and blood leaves the body until all the blood flow out. "

" جب ذبیحہ کی گردن کی رگیں کاٹی جاتی ہیں اور ہڈیاں جڑی رہتی ہیں۔ جو کہ اسلامی طریقہ ہے اس طرح خون دماغ تک نہیں پہنچتا اور دماغ زندہ ہوتا ہے کیونکہ نروس سسٹم کام کرتا ہے جو کہ پچھلی ہڈیوں میں ہوتا ہے یہ نظام دل، پٹھوں اور تمام جسم کو پیغام بھیجتا ہے کہ دماغ کو خون مہیا کرے یہ تمام نظام جلد حرکت میں آکر خون دماغ کی طرف بھیجتا ہے جو کہ شہ رگ کے راستے باہر نکل جاتا ہے۔ عصابی نظام پیغام بھیجتا رہتا ہے اور اسی طرح سارا خون جسم سے باہر نکل جاتا ہے۔"(۱)

خون حرام

خون کیوں حرام ہے؟

Blood is one the most fertile environments where germs grow and it also carries substance "The Halal Slaughter controversy" by That are harmful for the human body.so, if the blood remains in the meat directly after death of the animal, it will be a fertile environment for germs , inaddition to ther harmful substances that are present in it.

خون ایک ایسا سیال ہے جس میں جراثیم تیزی سے نشوونما پاتے ہیں اور یہ مضر اثرات کو تمام جسم میں پھیلا دیتا ہے۔ اگر مرنے کے بعد فوراً جسم سے نہ نکلے تو جراثیم کی پرورش تیزی سے ہوتی ہے اور مزید خطرناک اجزاء پیدا ہو جاتے ہیں۔"(۲)

مردار کے حرام ہونے کی وجہ خون ہے

Sahib Mustaqim bleher. Uk. [" The Miracle of slaughtering in islam ." Islam web ۲۱/۱۰/۲۰۱۰، (۱)France]

(۲) Islamic and western method of slaughtering. Hanover university research , german

.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ان تمام تحقیقات سے پتا چلتا ہے کہ اسلام میں مردار اس لیے حرام ہے کہ خون اس کے جسم کے اندر ہی رہتا ہے اور وہ سخت مضر صحت ہے۔ جب اسلامی طریقہ سے ذبح کیا جاتا ہے تو خون جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ مغربی ممالک میں جھٹکا یا دوسرے طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے تو جراثیم اندر ہی رہ جاتے ہیں خون کے ذریعے سے۔

When animal dies slowly or luyhitting method the large intestines to lose its abilty to retain and the bacteria penetrates the body of animal.

The safe way of eating meat that is free from blood and bacteria.

" جب آہستہ آہستہ مرتا ہے یا اسے ضرب سے مارا جاتا ہے تو اس کی بڑی آنت کام کرنا چھوڑ دیتی ہے اور اس میں موجود بیکٹریا جانور کے جسم کے اندر گھس جاتے ہیں۔ صحت مند محفوظ گوشت وہ ہے جو خون اور بیکٹریا سے پاک ہو۔"(۱)

جانور کے لیے اذیت ناک طریقہ اسلامی یا غیر اسلامی

ہانوور یونیورسٹی جرمنی کے غیر مسلم ڈاکٹر Dr.schulze اور مسلمان مصری ڈاکٹر حازم (Dr. Hazim) نے تجربات سے ثابت کیا ہے کہ اسلامی طریقہ محفوظ اور سب سے کم تکلیف دہ ہے۔

They used electroencephalograph (EEG) and electrocardiogram (ECG) and proved through an experiment , that Islamic slaughter is the most humane method of slaughter and captive bolt stunning that is commonly, practiced western method, causes severe pain to the animal.

انہوں نے EEG(۲) اور ECG(۳) سے تجربات کے ذریعے ثابت کیا کہ اسلامی ذبیحہ ہی انسانی طریقہ ہے۔ دماغی الیکٹرک شاک جو کہ عموماً مغرب میں رائج ہے بہت اذیت ناک طریقہ ہے۔

مختلف جانوروں کے سر پر electrodes لگا کر انکی دماغی حالت کو کئی دنوں تک زیر نگرانی رکھا گیا پھر کچھ کو اسلامی طریقہ سے ذبح کیا گیا اور کچھ کو captive bolt pistol کے ذریعے بے ہوش کر کے مارا گیا اس دوران انہوں نے EEG اور ECG کو ریکارڈ کیا تو مندرجہ ذیل رزلٹ سامنے آئے۔

---

(۱) Schulze W, Hazaem AS,Gross R. " Experiments for the objectification of pain and consciousness during)

(4) یہ دماغی حرکت کو ریکارڈ کر کے اس کی حالت بتاتا ہے۔

(3) یہ دل کی دھڑکن کو نوٹ کر کے اس کی حالت بتاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حلال طریقہ (Halal Method)

The first three seconds after Islamic slaughter EEG did not show any change. This indicates that the animal did not feel any pain during or immediately after the incision.

اسلامی ذبح کر طریقے میں پہلے تین سیکنڈ دماغی حرکت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی جو یہ ظاہر کرتی ے کہ فوری طور پر اسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

In the following ۳ seconds, the EEG recorded a condition of deep sleep or unconsciousness, due to a large quantity of blood gushing out of the body.

اگلے ۳ سیکنڈ میں EEG گہری نیند یا بے ہوشی ظاہر کرتی ہے کیونکہ خون جسم سے باہر نکل جاتا ہے۔

After the above mentioned ٦ seconds , EEG recorded zero level showing no feeling of pain at all on mental death, the heart was still pounding and the body was convulsing vigorously driving the maximum amount of blood from body: resulting in hygienic meat for the consumer.

ان ٦ سیکنڈ کے بعد EFG زیرو ہو کر دماغی موت کی تصدیق کرتا ہے دل ابھی ڈوبتا ظاہر ہوتا ہے اور جسم پھڑ پھڑاتا ہے جس سے تمام خون جسم سے باہر نکل جاتا ہے اور گوشت حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کھانے والوں کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

Western method performed by C.B.P stunning .

الیکٹرک شاک سے ہلاک کرنے کا مغربی طریقہ

The animal uess apparently unconscious soon after being stunned. EEG showed severe pain Immediately after stunning.The heart of the animal stopped beating earlier compared to the animals slaughtered according to the halal method resulting in the retention of more blood in the meat this in turn is unhygienic for the consumer .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جو جانور الیکٹرک شاک سے بے ہوش کیا جاتا ہے وہ فوراً بے ہوش ہو جاتا ہے EEG شدید تکلیف ظاہر کرتا ہے اور دل فوراً بند ہو جاتا ہے اس جانور کے مقابلے میں جو حلال طریقہ سے ذبح کیا جاتا ہے اور خون گوشت میں جم جاتا ہے جو کہ کھانے والے کے لیے نقصان کا باعث ہے۔[1]

اہم نکات

۱۔اسلام نے مردہ جانور اور بہتے ہوئے خون کو حرام قرار دیا ہے

۲۔قرآن پاک اور بخاری و مسلم شریف میں مردار کی حرمت کا ذکر ہے۔

۳۔احادیث مبارک سے ہمیں ذبح کا طریقہ پتا چلتا ہے کہ چھری تیز ہو اور گلے کی اگلی رگیں کاٹی جائیں جبکہ گردن کی ہڈی جڑی ہو اور اللہ کا نام پکارا جائے۔

۴۔میڈیکل سائنس میں ہے کہ جب شہ رگ کاٹی جاتی ہے تو جانور فوراً بے ہوش ہو جاتا ہے کیونکہ خون دماغ تک نہیں پہنچتا۔

۵۔عصابی نظام حرام مغز کے سلامت ہونے کی وجہ سے کام کرتا ہے اور جسم کو خون دماغ تک بھیجنے کا پیغام بھیجتا ہے جو جلدی نکل کر دل تک پہنچنے کی کوشش میں کئی رگوں سے باہر چلا جاتا ہے۔

۶۔خون میں جراثیم تیزی سے پرورش پاتے ہیں مرنے کے بعد اگر خون فوراً نہ نکلے تو خون میں پرورش پاتے ہیں اسی لیے بہتا خون حرام ہے۔مردار اسی لیے حرام ہے کیونکہ خون اس کے اندر ہی رہتا ہے۔

۷۔جب جانور کسی اور طریقے سے مرتا ہے تو اس کی بڑی آنت کے کام چھوڑنے کی وجہ سے بیکٹیریا جسم کے اندر گھس جاتے ہیں۔

۸۔اسلامی اور غیر اسلامی طریقے سے جانور ہلاک کر کے ان پر EEG اور ECG کے ذریعے تجربات کیے گئے۔

۹۔ان سے پتا چلا کہ اسلامی طریق سب سے زیادہ مؤثر اور جانور کو تکلیف سے محفوظ رکھنے والا ہے۔

۱۰۔حلال طریقے سے پہلے ۳ سیکنڈ دماغی حرکت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اور اگلے ۳ سیکنڈز میں دماغی موت ہو جاتی ہے (خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے) تمام خون جسم سے نکل جانے کی وجہ سے گوشت مضر صحت اجزاء سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۱۔C.B.P طریقے سے دماغ کو بجلی کے جھٹکوں سے بے ہوش کیا جاتا ہے جس سے شدید دماغی تکلیف کے ساتھ دل کی

---

(۱) Research by Wilhelm Schulze, university of veterinary medicine Hanover, Germeny.(1966-68,1978-80 and 1980 -81)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حرکت بند ہو کر جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے اور بیکٹیریا خون جسم کے اندر ہی رہ جانے کی وجہ سے گوشت میں داخل ہو کر اسے مضر صحت بنا دیتے ہیں۔

ماحصل

جیسے جیسے ہم تحقیق کے میدان میں آگے بڑھتے جاتے ہیں اللہ کی قدرت کے سربستہ راز اور رسول اللہ کی حقانیت پر یقین کے ساتھ ساتھ محبت بڑھتی جاتی ہے مومن کو ان تحقیقات کی ضرورت نہیں مگر غیر مسلموں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر احادیث مبارک کی سائنسی اہمیت کو اجاگر کرنا بھی اشد ضرورت ہے۔

نکاح کے فوائد

ا۔ تعارف

نکاح اسلامی معاشرتی نظام کا ایک اہم رکن ہے جو زوجین حلال و باعزت طریقے سے ازدواجی رشتے میں باہم منسلک کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے شادی کا بندھن اصول وضوابط سے آزاد تھا جس میں عورت کی عزت وعصمت اور عفت وتکریم کا کوئی تصور نہ تھا نکاح کے جو مروّجہ طریقے تھے وہ بھی خاصے شرمناک تھے اسلام نے جہاں دوسرے معاشرتی عوامل کو فطرت سے ہم آہنگ کیا وہاں نکاح کا مہذب انداز کا طریقہ رائج کیا۔

۲۔ صحیحین میں نکاح کا حکم

نکاح کی اہمیت کے پیش نظر صحیحین میں کتاب النکاح کے نام سے پورا باب ہے۔

"عن انس رضی اللہ عنہ ان نفرا من اصحاب النبی ﷺ سالوا ازواج النبی ﷺ عن عمله فی السر فقال بعضهم لا اتزوج النساء وقال بعضهم لا اکل اللهم وقال بعضهم لا انام علی فراش محمد الله واثنی علیه فقال "مابال اقوام قالو کذا و کذا لکنی اصلی و انام و اصوم و افطر اتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی"۔[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ نے نبی ﷺ کی بیویوں سے آپ کی خفیہ عبادات کا حال پوچھا یعنی جو عبادت آپ ﷺ گھر میں کرتے تھے اور پھر ان میں سے ایک نے کہا میں کبھی عورتوں سے نکاح نہیں کروں گا۔ کسی نے کہا کبھی گوشت نہ کھاؤں گا اور کسی نے کہا کہ میں بچھونے پر نہ سوؤں گا سو حضور ﷺ نے اللہ کی تعریف اور ثنا میں خطبہ پڑھا اور

(۱) بخاری شریف ۶/ ۵۰۶۳، ۵۲۵۰ باب النکاح، مسلم شریف ۶/ ۳۴۵۳، ۳۳۹۸، ۳۴۵۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فرمایالوگوں کا کیاحال ہے میرا تو یہ حال ہے۔ کہ میں نماز پڑھتاہوں اور سوتا بھی ہوں اور روزہ رکھتاہوں اور چھوڑتا بھی ہوں اور نکاح بھی کرتاہوں پس جس نے میری سنت سے اعراض کیاوہ ہم میں سے نہیں۔"

میڈیکل سائنس میں نکاح کے فوائد

A good marriage is both men's and women's best bet for living a long and healthy life.(۱)

UCLA Pr. Robert coombs found, " virtually every study of mortality and marital status shows the unmarried of both sexes have higher death rates, whether by (۲) accident, disease or self-inflicted wounds, and this is found in every country.

"اچھی شادی میں مرداور عورت دونوں لمبی اور صحت مند زندگی گزارتے ہیں پروفیسر رابرٹ کے مطابق غیر شادی شدہ افراد کی شرح اموات زیادہ ہوتی ہیں چاہے اس کی وجہ کوئی حادثہ ہو یا بیماری یاخود ساختہ زخم، ہر ملک میں یہی تحقیق موجود ہے"۔

The protective influence of marriage applies not only to more minor illnesses like, cold, flu and migraine headaches but also to serious health issue like cancer, heart disease and heart attacks as well as need for any kind of surgery. They live longer (۳) because they enjoy better physical health".

It helps to reduce stress, improve blood pressure build your immunity, make you look younger, healthy heart, pain relief, less chances of cancer stronger muscles, protection (۴) of muscles, regular periods, live healthy and relax life.

شادی نہ صرف چھوٹی بیماریوں نزلہ، زکام، سر درد، درد شقیقہ سے محفوظ رکھتی ہے بلکہ خطرناک بیماریاں مثلاً: کینسر، دل کے

---

(۱) Lind J . white and maggie Gallagher." The case of Marriage why married people are happier، healthier and Better off finan cially. New york: Doubleday،۲۰۰۰)،۶۴

(۲) Jona than Gardner and new Oswald " Marriage and stress" Journal of health economics ۲۳ (۲۰۰۴): ۱۱۸۱-۱۲۰۷

(۳) Janice K.Kiecolt –G laser and Tamara L. Newton، " Marriage and health" his and hers، Psychological Bulletin ۱۲۷(۲۰۰۱): ۴۷۲-۵۰۳،

(۴) Neuroscience researchers، Public library of science journal، Jan ۲،۲۰۱۳، True activist

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

امراض، دل کے دورے، اور خطرناک سرجری سے محفوظ رکھتی ہے۔ یہ لوگ لمبی صحت مند زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ ڈپریشن کو کم کرتی ہے، بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ مدافعتی نظام کو بہتر اور انسان کو جوان رکھتی ہے صحت مند دل ودماغ درد سے محفوظ، کینسر کے خطرات کو کم کرنے کے ساتھ پٹھوں کو مضبوط بناتی ہے اور انسان کو پر سکون صحت مند زندگی گزارنے میں مدد دیتی ہے۔

اہم نکات

۱۔ شادی اسلام کا اہم معاشرتی رکن اور خاندانی نظام کی بقا ہے۔

۲۔ یہ رسول ﷺ کی سنت ہے انہوں نے نکاح کی اہمیت پر زور دے کر کہا کہ جو میری اس سنت پر عمل نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۔ میڈیکل کی تحقیق کے مطابق صحت مند، خوشگوار اور لمبی زندگی گزارنے کے لیے نکاح کرنا ضروری ہے۔

۴۔ نکاح ہمیں چھوٹی بیماریوں مثلاً سر درد، نزلہ، زکام، درد شقیقہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵۔ بڑی بیماریاں کینسر، دل کے امراض، بلڈ پریشر وغیرہ سے بھی محفوظ رکھ کر تادیر جوان رکھتا ہے۔

ماحصل

رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارک کی روشنی میں نکاح ایسی سنت ہے جس کے نہ کرنے والے کو اُنہوں نے اپنے ساتھ شامل نہیں کیا۔ معاشرے میں نکاح نہ کرنا یا لیٹ کرنا ہی بگاڑ کا باعث ہے جس معاشرے میں نکاح کو مشکل بنا دیا جاتا ہے وہاں زنا آسان ہو جاتا ہے۔

زنا کے نقصانات

۱۔ تعارف

اسلام ایک دین فطرت ہے جو انسان کو غیر فطری کاموں سے روکتا ہے اور اعتدال کا راستہ اختیار کراتا ہے۔ خاندانی نظام کی بقاء کے لیے نکاح کو لازمی قرار دیا گیا یہ بندھن اُتنا ہی قدیم ہے جتنی انسانی تاریخ، دنیا کا سب سے پہلا انسان بھی اس بندھن سے سرشار تھا، تکمیل انسانیت کے لیے نکاح کی ضرورت ہر قوم اور ہر زمانہ میں اہم رہی ہے۔

زنا نکاح کی ضد ہے۔ زنا اور نکاح میں فرق یہ ہے کہ زنا میں غیر شرعی تعلق قائم کیا جاتا ہے جبکہ نکاح میں سنت طریقہ سے عورت کی مکمل ذمہ داری اُٹھانی پڑتی ہے مہر اور وراثت کی حقدار ہونے کے ساتھ ساتھ وہ معاشرے میں باعزت زندگی گزارتی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے اور افزائش کا جائز ذریعہ ہے۔ مغرب معاشرے کی تباہی کا سبب نکاح سے دوری ہے اُن کے معاشرے میں زنا عام ہے اور اُسے معیوب نہیں سمجھا جاتا۔

ابوریحان البیرونی لکھتے ہیں۔

"زنا ایک شرمناک عمل ہے جو انسان کو جانوروں کی سطح سے بھی نیچے گرا دیتا ہے حالانکہ حیوانات کا درجہ انسان سے بہت نیچے ہے"۔(۱)

۲۔ قرآن پاک میں حکم

﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا﴾ (۲)

"زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ بے حیائی اور بُرا راستہ ہے"

﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ (۳)

"زانیہ اور زانی اِن میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو"

۳۔ صحیحین کی روشنی میں

حدثنا قتادة عن انس : حدثنا هشام ، قال: حدثنا قتادة عن انس قال: سمعت من رسول الله ﷺ حديثا لا يحدثكم به غيري قال((من اشراط الساعة ان يظهر الجهل ويقل العلم و يظهر الزنا وتشرب الخمر وتقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امراة قيمهن رجل واحد)) (۴)

"ہم سے مسلم بن ابراہیم نے، اُن سے ہشام دستوائی نے، اُن سے قتادہ، ان سے حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جو تم سے اب میرے سوا کوئی اور بیان نہیں کرے گا (کیونکہ اب میرے سوا کوئی صحابی زندہ موجود نہیں رہا) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہالت غائب ہو جائے گی اور علم کم ہو جائے گا، زناکاری بڑھ جائے گی، شراب کثرت سے پی جانے لگے گی، عورتیں بہت ہو جائیں گی، یہاں تک کہ پچاس پچاس عورتوں کی نگرانی کرنے والا صرف ایک ہی مرد رہ جائے گا"۔

مسلم شریف میں کتاب الحدود میں زنا کی سزا کے متعلق بیان ہے۔

---

(۱) تاریخ ہندوستان، ابوریحان البیرونی، ص نمبر ۲۰۳

(۲) (۴:۲۴)

(۳) (۳۲:۱۷)

(۴) بخاری شریف ۷/۵۵۷۷، ۱/۸۰، ۷/۵۵۹۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عن عبادة بن الصامت ۔۔۔۔((خذوا عني فقد جعل الله لهن سبيلا الثيب بالثيب والبكر بالبكر الثب جلد مائة ثم رجم بالحجارة والبكر جلد مائة ثم نفي سنة)) (۱)

حدیث مبارکہ سے ہمیں زنا کی حرمت اسکی سنگینی کا اندازہ ہوتا ہے کہ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ زنا ہے اور قتل کے بعد سب سے سخت حد زنا پر لگی ہے یہ اکبر کبائر ہیں جن کی اگر توبہ یا اصلاح نہ کی جائے تو ہمیشگی کا خلود فی النار ہے۔

میڈیکل میں زنا کے نقصانات

Sexually transmitted diseases (STDs) are infections that can get from having sex with someone who has the infections; its causes are bacteriap, parasites and viruses. There are more than Twenty (۲۰) types of (STDs), e.g. chlamydia, Gonorrhea, Genital herpes, HIV/AIDS Syphilis, Trichomoniasis..... These health problems can be caused by having sex with other women (Prostitutes) women.Heterosexual transmission of HBV is well documented and commercial sex workers are at particual risk. Hepatitis D (HDV) may also be sexually transmitted. (۲)

جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں ایک دوسرے کو لگ جاتی ہیں یہ بیکٹیریا وائرس اور پیراسائٹس کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں ۲۰ کے قریب ہیں مثلاً: ایڈز، سوزاک، آتشک، وغیرہ وغیرہ۔

یہ بیماریاں بہت زیادہ عورتوں سے تعلق قائم کی صورت میں ہوتا ہے۔

۱۹۷۵ میں برطانیہ کے ہسپتالوں میں جنسی مریضوں کی تعداد ۴ لاکھ ۳۰ ہزار نوٹ کی گئی ان میں سے ایک لاکھ ۴۰ ہزار عورتیں اور ۲ لاکھ ۷۰ ہزار مرد تھے۔ (۳)

ہم جنس پرستی وزنا کی وجہ سے امراض خبیثہ (سوزاک، ایڈز، آتشک) کی کثرت نے پورے امریکہ اور مغرب کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ ڈنمارک میں ہونے والی میڈیکل کانفرنس کے مطابق دنیا میں ہر سال سولہ کروڑ تیس لاکھ افراد ان امراض میں مبتلا ہوتے ہیں اور ترقی یافتہ ممالک میں عورتوں کی اموات کی دوسری وجہ یہی بیماریاں ہیں۔ (۴)

تسخیر کائنات کے جنون میں مبتلا، لیکن رب کائنات کی باغی اقوام کو رب العالمین نے زندگی کی سب سے بڑی دولت "سکون"

---

(۱) مسلم شریف ۶/۴۴۱۴، ۶/۴۴۵۱

(۲) Davidson's principles & practice of Medicines.

(۳) الامراض الخبیثیہ، ڈاکٹر سیف الدین شاہین، صفحہ نمبر ۴۳

(۴) نوائے وقت، ۷ اگست ۱۹۹۷ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے محروم رکھا ہے۔ عیش پرست، شراب اور زنا میں غرق، حسب نسب سے محروم اقوام مغرب کی نئی نسلیں جرائم پیشہ، مایوس اور ڈپریشن کا شکار ہو کر خودکشی میں اپنی نجات تلاش کرتی ہیں۔[1]

اہم نکات

۱۔ نکاح شرعی اور زنا غیر شرعی فعل ہے نکاح سے معاشرتی نظام قائم اور زنا سے برباد ہوتا ہے۔

۲۔ صحیحین اور قرآن پاک میں بھی زنا پر حدود جاری کی۔

۳۔ زناکاری قیامت کی نشانیوں میں شامل ہے۔

۴۔ زناکاری سے ایڈز، سوزاک، آتشک وغیرہ جیسی جان لیوا بیماریاں لگتی ہیں۔ یہ وہ ۲۰ سے زائد بیماریاں ہیں جو کہ جنسی طور پر منتقل ہوتی ہیں۔

۵۔ مغرب سمیت وہ لوگ جو اس بری عادت میں مبتلا ہیں وہ سکون کی دولت سے محروم ہیں یہ سب اللہ کی حدود توڑنے کا نتیجہ ہے جو کہ عذاب کی صورت میں اُن پر نازل ہے وہ چاہے بیماریاں ہوں یا خودکشی کی اموات۔ دنیا کے ساتھ آخرت بھی تباہ ہو جاتی ہے۔

ماحصل

جو بھی قانون فطرت کے خلاف جاتا ہے وہ ذلیل وخوار ہو کر دوزخ کی آگ میں جا گرتا ہے فحاشی، بدکاری نکاح کی ضد ہیں یہ اسلام میں حرام ہیں۔

پردہ

۱۔ تعارف

"حیا" اسلام کا بنیادی وصف اور مسلمانوں کی شناخت ہے عورت جیسی حسین مخلوق کی وجہ سے کائنات میں رنگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی صفتِ تخلیق سے نواز کر اپنی طرح حجاب کا پابند بنایا تاکہ وہ اس کی بہتر پرورش و حفاظت کر سکے۔

قوموں کی زندگی میں عورت کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے اُن کو دنیا میں سربلندی و سرفرازی کا مقام دینے کا سہرا مضبوط اور اعلیٰ اخلاق کی حامل عورت کے سر ہی ہوتا ہے اور اگر عورت سے حیا کی صفت ختم ہو جائے تو معاشرہ حیوانیت کا شکار بن کر نسلوں میں بگاڑ اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے مغربی معاشرہ اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

---

(۱) نکاح کے مسائل، محمد اقبال کیلانی، ص:۲۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۔ چہرے کا پردہ: صحیحین کی روشنی میں

((عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤمِنٰاتِ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْفَجْرِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ اِلٰى بُيُوْتِهِنَّ حِيْنَ يَقْضِيْنَ الصَّلَاةَ لَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ))۔[۱]

"حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ مسلمان عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز میں شریک ہوتیں اس حال میں کہ انہوں نے اپنے جسم کو چادروں میں لپیٹا ہوتا، پھر وہ نماز ادا کرنے کے بعد گھروں کو واپس چلی جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے ان کو کوئی پہچان بھی نہ پاتا تھا"۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جب کسی مرد کا کسی عورت سے شادی کا ارادہ ہو تو اس کی طرف دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔[۲]

قرانی دلائل۔[۳] سے خمر اور جلباب کی مدد سے تمام جسم کو ڈھانپا چاہیے اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے کیونکہ یہ نص قرآنی ہے

اختلاف صرف چہرہ کے پردے کے بارے میں ہے ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"فاختمرن ای غطین وجوھن"۔[۴]

"فاختمرن" سے مراد ہے کہ انہوں نے چہرے کو ڈھانپ لیا۔

امام ابنِ خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح میں لکھتے ہیں:

"خمار" اس کپڑے کو کہتے ہیں جس سے عورت اپنے چہرے کو چھپاتی ہے۔[۵]

میڈیکل سائنس میں چہرہ کا پردہ

"انسانی چہرہ اللہ تعالیٰ کی ایک حیران کن تخلیق ہے جو ۴۴ مختلف عضلات (muscles) پر مشتمل ہوتا ہے ان میں سے صرف ۴ پٹھے چبانے میں مدد دیتے ہیں بقیہ ۴۰ پٹھے انسان چہرے پر تاثرات کا اظہار کرتے ہیں پٹھوں کا ایک گروپ خوشی کے اظہار کے وقت متحرک ہوتا ہے اور دوسرا گروپ خفگی یا اداسی کے اظہار کے وقت کام کرتا ہے ہمارے چہرے کے پٹھے ہماری مرضی کے بغیر ہی کسی قسم کے احساسات کے اظہار کے وقت کام شروع کر دیتے ہیں"[۶]

---

(۱) صحیح بخاری۔

(۲) سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب النظر الی المراۃ اذا اراد ان یتزوجھا علامہ البانی نے اِسے صحیح قرار دیا۔

(۳) سورۃ الاحزاب:۹۵، سورۃ النور:۳۱

(۴) فتح الباری، ج۸، ص۴۹۰، المکتبۃ السلفیۃ

(۵) المستدرک علی الصحیحین، ج۲، ص۳۹۷، مکتب المطبوعات الاسلامیہ بیروت

(۶) Heart Math LLC (۲۰۰۲). The Inside story, understanding the power of feelings. Boulder Creek, California

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آج کل ڈاکٹر حضرات سائنس کی بیماریوں مثلاً نزلہ، زکام، سوائن فلو وغیرہ سے بچنے کے لیے چہرے کا ماسک استعمال کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

"انسانی سانس ہزاروں جراثیم مخاطب کے سانس میں شامل ہو کر اسے بیمار کر دیتے ہیں اسے (droplet infection) کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ماسک پہلے ہوا کو صاف کرتا ہے باہر کے گرد و غبار اور سڑکوں پر گاڑیوں کے دھوئیں سے محفوظ رکھتا ہے، سوائن فلو (Swineflu) کی مہلک بیماری کا خطرہ پوری دنیا کے سر پر منڈلا رہا ہے۔ امریکہ کے (CDc)،، نے H,N وائرس سے بچاؤ کے لیے چہرے کے ماسک کے استعمال پر زور دیا ہے۔"[1]

امریکن ریسرچ کے مطابق

"We now have provided that evidence. Masks play an important role in reducing transmission if they are worn properly. There is no effective treatment for the go or so common cold viruses that make families sick each winter , but masks could provide simple and effective protection .„ [2]

ہم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ صحیح طریقہ سے ماسک پہننے سے بیماریوں کا پھیلاو کم ہو جاتا ہے ۹۰ سے زائد نزلہ وغیرہ کے وائرس سے حفاظت کا اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں جو موسم سرما میں بیمار کرتا ہے ماسک نے ہمیں سادہ اور مؤثر طریقہ حفاظت دیا ہے،،

جلد پر عمر رسیدگی کا عمل "Skin Aging"

"لیزر تحقیق سے پتا چلا ہے کہ انسانی جلد میں دو پروٹین (Collagen) اور ایلڈ سٹن (elastin) سورج کی شعاوں کے زیر اثر تباہ ہو جاتی ہیں جس سے جلد کی ملائمٹ ختم ہو کر جُھریوں کا شکار ہو جاتی ہے۔ خواتین کی جلد نازک ہوتی ہے اسی لیے مردوں سے جُھریوں کی وجہ سے کئی سال بڑی نظر آتی ہیں"۔[3]

---

(۱) Centers of Disease control and prevention (۲۰۰۹) " Interim recommendations for facemask and respirator use to reduce ۲۰۰۹ influenza A (H,N) Virus transmmition" Atlanta Georgia.

(۲) Maclntre, co (february۲۰۰۹) " Face Mask use and control of Respiratory virus transmission in Households". Emerging Infectious Diseases.

(۳) Goudarzi, Sara (۳oct ۲۰۰۶), " A women's skin ages faster," Health Section: WWW. Livesciense.com /health/ ۰۶۱۰۰۳-women- skin. Html.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اہم نکات

۱۔اسلام نے عورت کو اپنا ستر اور چہرہ چھپانے کا حکم دیا ہے قرآن وحدیث سے یہ حکم ثابت ہے۔

۲۔میڈیکل سائنس میں ۹۰ سے زائد اقسام کے نزلہ،زکام وغیرہ کے وائرس سے روک تھام کے لیے میڈیکل ماسک کو تجویز کیا ہے۔

۳۔سوائن فلو خطرناک ترین وائرس جس کا خطرہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اس کی روک تھام ماسک سے ہو سکتی ہے۔

۴۔جلد کو تادیر تازہ دم رکھنے اور بڑھاپے کے اثرات سے بچنے کا بہترین اور سستا طریقہ چہرہ کا پردہ ہے۔

۵۔مردوں کے مقابلے میں عورتوں کی جلد حساس ہوتی ہے جلد بڑھاپے کا شکار ہو جاتی ہے۔

ماحصل

احادیث مبارک اور میڈیکل تحقیق میں چہرے کے پردے کے بارے میں موافقت پائی جاتی ہے ہمارے پیارے نبی نے چودہ سو سال پہلے بغیر تحقیق کے یہ حکم اپنی امت کی بیٹیوں کو دیا ہے۔

چھینک پر شکر

تعارف

چھینک مارنا ایک غیر اختیاری فعل ہے اس کو زبردستی لانا یا روکنا انسانی استطاعت میں نہیں ہے اسلام ہمیں دین ودنیا دونوں کے آداب سکھاتا ہے اپنے خالق کا شکر ادا کرنا انسان کا فرض ہے اور باعث رحمت وبرکت ہے جب بھی اللہ تعالی کوئی انعام کرئے تو بندے کو شکر کا حکم ہے۔چھینک مارنے پر شکر کرنے کا حکم ہے بلکہ شکر کرنے والے کی آواز سن کر جوابی دعا کا بھی حکم ہے اگر کوئی دوسرا فرد پاس موجود ہے۔

صحیحین میں چھینک مارنے پر شکر کا حکم

بخاری مسلم میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

عن ابی ہریرۃ عن النبی ﷺ اذا عطس احدکم فلیقل : الحمداللہ ولیقل لہ اخوہ او صاحبہ : یرحمک اللہ فاذا قال لہ : یرحمک اللہ فلیقل : یھدیکم اللہ ویصلح بالکم))[1]

(۱) صحیح بخاری:۷/۶۲۲۴، صحیح مسلم:۶/۷۴۸۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی چھینک مارے تو الحمد اللہ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی یرحمک اللہ کہے جب ساتھی یرحمک اللہ کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا یھدیکم اللہ ویصلح بالکم کہے اللہ تمہیں سیدھے راستے پر رکھے ار تمہارے حالات درست کرے۔

بخاری مسلم میں ہے کہ اگر چھینک مارنے والا شکر نہ کرے تو اس کا جواب نہ دیا جائے۔

Benefits of sneezing

Sneezing is the process of expulsion of harmful particles through the nose and mouth accompanied by mucus and air.sneezing is also the body's defense system to remove viruses germs bacteria and more nerve endings in the nose stimulate you sneeze to get rid of those particles. Other causes that brought this about was the cold or the flu.[1]

چھینک مارنے سے ناک اور منہ میں سے ان مضر صحت جراثیم کا اخراج ہوتا ہے جو ہوا اور بلغم کے ہمراہ اندر داخل ہوتے ہیں یہ جسم کا مدافعتی نظام ہے جو وائرس، بیکٹریا اور بہت سے نقصان دہ ذرات کو ختم کرتا ہے ناک کے پیچھے موجود نالیاں چھینک مارتے وقت ان ذرات کو باہر نکال پھینکتی ہیں اس کے علاوہ چھینک نزلہ اور زکام سے بھی ہو جاتی ہے۔ اس پھٹے پر سکون، خون اور ناک کی نالیاں تازہ دم ہو جاتی ہیں چھینک مارے وقت دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے جو کہ دوبارہ اپنی اصلی حالت میں واپس آجاتی ہے چھینک کی تیز رفتاری کی وجہ سے انسانی آنکھیں بند ہو جاتی ہیں کیونکہ چھینک کی رفتار ۲۵۰km/jam ہوتی ہے اور کم از کم ۴۰ ہزار پانی کی ذرات کو الگ کرتی ہے چھینک مارتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھنا چاہیے تاکہ جراثیم دوسرے لوگوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔

جمائی کی کراہت

تعارف

جمائی لینا بھی غیر ارادی عمل ہے لیکن اس کو کسی حد تک روکا جاسکتا ہے کہ منہ پورا کھول کر لمبی لمبی جمائیاں لی جاہیں بلکہ حتی الامکان اس کو روکنے کی کوشش کی جائے اور اگر نہ روکے تو منہ بند کر کے یا آگے ہاتھ رکھ کر اسے روکنے کی کوشش کی جائے اسلام میں اسک کی کراہیت بیان کی گئی ہے۔

---

(۱) LAINNA DARI SNEEZING FOR HEALTH BENEFITS

IYM HEALTH،SEP ۷،۲۰۱۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صحیحین میں جمائی لینے کی کراہیت

بخاری مسلم میں مرکوز ہے:

((عن االنبی ﷺ قال : ان اللہ یحب العطاس ویکر ہ التثاوب فا ذا عطس فحمداللہ فحق علی کل مسلم سمعہ ان یشمتہ واما التثاوب فانما ہو من الشیطان فلیردہ ما استطاع فاذا قال : ھا ضحک منہ الشیطان)) (۱)

نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ چھینکے کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور الحمد اللہ کہے تو ہر مسلمان جو سنے وہ یرحمک اللہ سے جواب دے لیکن جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اس لیے جہاں تک ہمت ہو اسے روکے کیونکہ وہ جب منہ کھول کر ہاہا کرتا ہے تو وہ شیطان اس رہنستا ہے۔

((اذا التثاوب احدکم فی الصلا ۃ فلیکظم ما استطاع فان الشیطان یدخل)) (۲)

جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئی تو اس کو روکے جہاں تک ممکن ہو اس لیے کے شیطان اندر گھستا ہے (دل میں وسوسے ڈالنے کے لیے اور نماز بھلانے کے لیے۔

بخاری شریف میں شیطان کے ہنسنے کا بیان ہے اور مسلم شریف میں مزید اضافے کے ساتھ درج ہے کہ شیطان اندر گھس کر سستی وسوسے اور توجہ ہٹا دیتا ہے

Yawning may be a sign of diseases it is the sign of slack ness boredom but what that might be has puzzled scientists through out the ages it due to sleep disorder

جمائی کسی بیماری کی علامت بھی ہو سکتی ہے یہ سستی اور بوریت کی وجہ سے بھی آسکتی ہے دراصل سائنسدان ابھی اس کے راز سے پردہ اٹھانے میں پوری طرح کامیاب نہیں ہوئے یہ نیند کی خرابیوں کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے کہ نیند پر سکون انداز میں پوری کی جائے اس سے گردن، پٹھوں، دماغ پر کھنچاؤ پڑتا ہے۔

اہم نکات

ا۔ چھینکنے پر اللہ کا شکر ادا کرنے کا حکم ہے کیونکہ مضر جراثیم کا اخراج ہوتا ہے پٹھے پر سکون اور خون کی نالیاں تازہ دم ہو جاتی ہیں اور دل کے افعال بھی بہتر ہو جاتے ہیں۔

---

(۱) صحیح بخاری ۷/ ۶۲۲۳

(۲) صحیح مسلم: ۶/ ۷۴۹۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماحصل

نبی ﷺ نے چھینکنے پر اللہ کا شکر ادا کرنے کو کہا کیونکہ مضر جراثیم کا اخراج ہوتا ہے اور جمائی کو روکنے یا منہ کھول کر لینے کی کراہیت ظاہر کی ان کا مقصد امت محمدیہ کی فلاح و بہبود اور خالق کا احسان مند تھا۔

رضاعت

تعارف

اسلام نے معاشرتی زندگی کی ذمہ داری مردوں پر ڈالی ہے جبکہ مستقبل کی زندگی کی ذمہ داری خواتین پر۔ قدرت نے آنے والی نسلوں کی پرورش کو چار مراحل میں تقسیم کیا ہے: حمل، وضع حمل، رضاعت اور تعلیم و تربیت۔ یہ چاروں مراحل نہایت ہی اہم ہیں ان سے غفلت بچے اور والدین دونوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔ ”غفلت سے مراد والدہ کا وضع حمل کے بعد دو سال اپنا دودھ پلانا ہے۔“

قرآن پاک میں رضاعت کا حکم

حمل، وضع حمل اور رضاعت کی وجہ سے اسلام نے ماں کو تین درجہ باپ سے زیادہ دیئے ہیں۔ سورۃ لقمان میں ارشاد ہے:

﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ﴾[1]

ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں وصیت کی ہے کہ اس کی ماں نے دکھ اٹھا کے اس حمل میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑوانا دو برس میں ہے۔ تو میری اور اپنے والدین کی شکر گزاری کر۔“

ماں کے درجات کی بلندی کی وجہ حمل کا وہ بوجھ ہے جو رحم مادر میں وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا جاتا ہے جس سے عورت کمزور ہوتی جاتی ہے پھر وضع حمل کی مشقت اور رضاعت کی مدت ۲ سال ہے اسے سے زیادہ نہیں ہے۔

ماں کے دودھ کے ایک قطرے میں دس لاکھ سفید خلیات (جسم کی دفاعی فوج) ہوتے ہیں جو کہ بچے کے جسم میں بیکٹریا اور وائرس کا مقابلہ کرتے ہیں میڈیکل کی تحقیقات کے مطابق:

” بوتل کا دودھ پینے والے بچے، ماں کا دودھ پینے والے بچوں سے چار گنا زیادہ سانس کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اکیس گنا زیادہ Asthma ستائیس گنا زیادہ hay fever کا شکار ہوتے ہیں ماں کا دودھ پینے کی وجہ سے بچوں کے پھیپھڑے اتنے مضبوط ہو جاتے ہیں کہ وہ پھیپھڑوں اور سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔[2]

---

(۱) سورۃ لقمان: ۱۴

(۲) Montagu Ashley (۱۹۷۲) Touching: The Human significance of skin، ner york، columbia

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

امریکن ڈاکٹر جیک نیومین (JACK NEWMAN M. D) نے SCIENTIFIC AMERICAN کے دسمبر ۱۹۹۵ء کے شمار میں ماں کے دودھ کی اہمیت کے بارے میں بتایا ہے کہ:

"صنعتی معاشروں میں بچوں کو پاؤڈر کا دودھ پلایا جاتا ہے لیکن UNI CEF اور WHO دونوں نے تاکید کی ہے کہ بچے کو دو سال یا اس سے زیادہ مدت تک ماں کا دودھ پلایا جائے کیونکہ پانچ سال تک اس کا دماغی نظام مضبوط نہیں ہوتا۔"(۱)

صحیحین میں رضاعت کا حکم:

"الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة۔"(2)

"جیسے خون ملنے سے حرمت ہوتی ہے ویسے ہے دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہوتی ہے۔"

قرآن پاک میں دو سال کی رضاعت کا حکم موجود ہے۔ امام مسلم نے کتاب الرضاع کے نام سے پورا باب بیان کیا ہے۔ دودھ پلانے کی اہمیت اتنی زیادہ ہے کہ اگر باہر سے بھی کسی سے پلوایا جائے تو وہ رضاعی ماں ہو گی۔

Mother milk in medical research

American research are now realizing that the benefits of breast milk for babies are numerous lower rates of childhood obesity , decreased incidence of asthma and better brain development.It strengthens the immune system , eczema and allergies are significantly rarer in bread-fed babies.(۳)

امریکن محققین اب محسوس کر رہے ہین کہ ماں کے دودھ کے بچے کو بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً بچپن کی شرح اموات میں کمی، دمہ سے حفاظت اور بہترین دماغی نشو و نما وغیرہ۔ یہ مدافعتی نظام کو مضبوط پیٹ اور کان کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ ماں کے دودھ پر پلے ہوئے بچے الرجی اور ایگزیما کی مختلف اقسام سے بچے رہتے ہیں۔

Benefits to the child later in life

"یہ بچے بڑے ہو کر دانتوں کی مختلف اقسام کی بیماریوں کا شکار کم ہوتے ہیں۔ بچپن میں کینسر کے امراض،

---

(۱) New man Jack (۱۹۹۵).How Breast Milk protects.

(۲) Newborns، scientific Americans dec ۱۹۹۵ and bhukhari sharif ۶/۵۰۹۹

(۳) scientific American how breast feeding benfits mother's health (۲۰۱۴) a division of nature America.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذیابیطس بلڈ پریشر دل کے امراض، نفسیاتی مسائل اور دماغی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔[1]

رضاعت کے فوائد ماں کی صحت پر

تقریباً نصف صدی پہلے جدیدیت کے سیلاب نے امریکہ اور یورپ کی ماؤں کو اپنا دودھ پلانے کی بجائے بوتل کا دودھ پلانا شروع کر دیا کیونکہ انہوں نے اپنا دودھ کو دقیانوسیت سمجھا۔ جس کی قیمت وہ آج کل بریسٹ کینسر کی صورت میں ادا کر رہی ہے۔ سائنسی تحقیقات کے مطابق ماں کے دودھ کی متبادل کوئی غذا نہیں۔

American scientists realizing the skipping the lactation phase would be problematic for mother's health.It seems to put woman at higher risk for breast and ovarian cancer diabetes,cardiovascular disease and many other serious health conditions .[2]

" امریکی سائنسدانوں نے محسوس کیا ہے کہ نومولود کو دودھ نہ پلانے سے مائیں صحت کے بہت سے مسائل کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس سے عورتین میں بریسٹ کینسر بچہ دانی کے کینسر، ذیابیطس امراض قلب اور دوسری بہت سی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہیں۔"

ماں کا دودھ پینے کے دوران بچے کی پانچوں حسیات (five sence) بیک وقت متحرک ہوتی ہیں اور نومولود صرف دودھ ہی ہضم نہیں کرتا ہے بلکہ دودھ کی دیگر برکات مثلاً بہاؤ، موزونیت اور طاقت لسانی حاصل کرتا ہے وہ ماں کے دل کی آواز سنتا ہے ماں صرف دودھ ہی نہیں بلکہ علم، بولنے کی طاقت انسانیت، نیک سیرت کے اثرات بھی منتقل کرتی ہے اور ماں کی گود گرمی بچے کو پر اعتماد اور پر سکون بناتی ہے۔

اہم نکات

۱۔ماں کا دودھ قدرت کا انمول عطیہ ہے اس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ یہ بچے کا حق ہے اسے اپنے حق سے محروم نہیں کرنا چاہیے۔

۲۔ماں کا دودھ بچے کو ذہین اور پر اعتماد بناتا ہے۔

۳۔یہ بچے کو سانس کی امراض، الرجی، دمہ، کان کے امراض وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

---

(۱) Natural Resource defense council (NRDC) Health ۴۰ west ۲۰ th street، New york. http://www.Nrdc.org.com

(۲) scientific American How breast feeding benefits mother's health www.scientificamerican.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۴۔بچے کا مدافعتی نظام مضبوط ہو جاتا ہے۔بڑے ہونے کے بعد بھی ماں کے دودھ پر پلا بچہ بے شمار بیماریوں مثلاً کینسر، بلڈ پریشر، ذیابیطس، نفسیاتی و دماغی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵۔دودھ پلانے سے ماں بھی کینسر کی مختلف اقسام مثلاً بریسٹ کینسر بچہ دانی کا کینسر، ذیابیطس، امراض قلب اور دوسری بہت سے بیماریوں سے محفوظ رہتی ہے۔

۶۔بچہ ماں سے جسمانی فوائد کے ساتھ روحانی فوائد بھی حاصل کرتا ہے۔

ماحصل

انسان قدرت کے قوانین فطرت اور نبی ﷺ کے پر حکمت ارشادات کے طبی فوائد پڑھ کے انگشت بدنداں رہ جاتا ہے اور بے اختیار یہ کہنے کو دل کرتا ہے کہ اے اللہ! تیرا شکر کہ تو نے ہمیں مسلمان اور نبی ﷺ برحق کا امتی بنایا۔رضاعت ایک بہترین باعث ثواب صحت مند زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے ہمیں قدرت کی اس نعمت کا شکر ادا کریں اسکی قدر کریں۔

علم الجنین (Human embryology)

جنین کی نشوونما کے مراحل

Human Embryonic Development

جنینیات (Embryology) سائنس کی وہ شاخ ہے جس کے تحت رحم مادر میں جنین کی نشوونما کا مطالعہ کیا جاتا ہے چند سال پہلے ماہرین جنینیات کا خیال تھا کہ رحم مادر میں ہڈیاں اور گوشت (بافتیں) بننے کا عمل ایک ساتھ ہوتا ہے مگر قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ سائنس سے متصادم ہے آج کے خوردبینی مشاہدات یہ ثابت کرتے ہیں کہ رحم مادر میں بچے کی جسمانی تشکیل بالکل اسی انداز میں ہوتی ہے جیسے قرآن وحدیث میں بیان کیا گیا ہے پہلے جنین کی کرکری نسوں (Cartilage) سے ہڈی بنتی ہے پھر کچھ اور مخصوص خلیات ایک دوسرے سے جڑ کر ان ہڈیوں کے گرد غلاف سا بنا لیتے ہیں۔

قرآن مجید اور انسانی جنین کی نشوونما

قرآن پاک میں انسانی جنین کی ترقی کے مراحل کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ﴾۔[1]

"اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ (جوہر) سے بنایا پھر ہم ہی نے اس کو حفاظت کی جگہ (رحم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا پھر ہم نے اس قطرہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر ہم ہی نے اس لوتھڑے کے گوشت کی بوئی بنائی پھر ہم ہی نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ان ہڈیوں پر ہم نے گوشت چڑھایا پھر ہم ہی نے اس کو ایک نئی صورت میں (انسان بنا کر) اُٹھا کھڑا کیا تو اللہ بڑا ہی برکت والا ہے جو سب سے بہترین بنانے والا ہے"۔

قرآن پاک میں نہایت واضح اور خوبصورت انداز میں تخلیقی مراحل کا ذکر کیا گیا یہ قرآن پاک کے الہامی ہونے کی واضح دلیل ہے کیونکہ آج چودہ سو سال پہلے سائنسی بنیاد پر یہ معلومات ناگزیر تھیں۔

صحیحین میں تخلیقی مراحل کا بیان

بخاری شریف میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قال: حدثنا رسول اللہ ؐ وھو الصادق المصدوق : ((ان احدکم یجمع فی بطن اُمه اربعین یوماً ثم علقه مثل ذلک ثم یکون مضغة مثل ذلک ثم یبعث اللہ ملکا فیو مر باربع برزقه واجله وشقی او سعید۔۔۔))۔[2]

"کہا ہم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا اور آپ سچوں کے سچے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کی زبردست گواہی دی گئی۔ فرمایا: "تم میں سے ہر شخص پہلے اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ ہی رکھا جاتا ہے، پھر اتنی ہی مدت میں علقہ یعنی خون کی پھٹکی بنتا ہے، پھر اتنے ہی عرصہ میں مضغہ (گوشت کا لوتھڑا) پھر چار ماہ بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے اس کے بارے میں (ماں کے پیٹ ہی میں) چار باتوں کے لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے اس کی روزی کا، اس کی موت کا، اس کا کہ وہ بدبخت ہے یا نیک بخت"

اسی طرح مسلم شریف میں حدیث ہے کہ

عن حذیفة بن اسید الغفاری ۔۔۔۔۔انی سمعت رسول اللہ ؐ یقول ((اذا مَرَّ بالنطفة ثنتان واربعون لیلة بعث اللہ الیھا ملکا قصورھا و خلق سمعھا و بصرھا و جلدھا و لحمھا و عظامھا ثم قال یا ربّ اشذ کر ام انثی فیقضیٰ ربک ما شاء و یکتب الملک ثم یقول یا ربّ اجعله فیقول ربّک ما شاء و یکتب الملک ثم یخرج الملک بالصحیفة فی یدہ فلا یزید علی ما امر و ولا ینقص))[3]

---

(۱) القرآن: سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۲، ۱۳، ۱۴

(۲) صحیح بخاری ۶۵۹۴/ ۸،

(۳) صحیح مسلم: ۶۷۲۶/ ۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"حزیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرمارہے تھے جب نطفے پر بیالیس راتیں گزر جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو اس کی صورت اور کان آنکھ کھال گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے، پھر عرض کرتا ہے اے پروردگار یہ مرد ہے یا عورت پھر جو مرضی الٰہی ہوتی ہے وہ فرماتا ہے۔"

پہلی حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نطفہ، علقہ اور مضغہ کے مراحل کا تذکرہ فرمایا ہے جب کہ اس سے بعد والی حدیث ہوا ہے کہ نطفہ بننے کے بعد بیالیس راتیں گزرنے پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتہ آتا ہے اور وہ اس کی صورت سازی اور تخلیق کا کام انجام دیتا ہے یہ مدت بالکل وہی ہے جس کے بارے میں علم جنین سے متعلق جدید تحقیقات بتاتی ہیں کہ اس مدت میں گوشت کے ٹکڑے میں موجود جسمانی حصّے ہڈیوں اور پٹھوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں پھر ہڈیوں پر گوشت اور پٹھے چڑھتے ہیں اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جنین کی نشوونما کے مراحل احادیث مبارکہ میں مذکور مراحل اور علم جنین کے سلسلے کی جدید تحقیقات کے نتائج بالکل یکساں ہیں۔

جنین میں روح پھونکے جانے سے وہ ایک دوسری مخلوق ہو جاتا ہے کیونکہ وہ حرکت کرنے اور آوازوں کو سننے پر قادر ہو جاتا ہے اور اس کا دل برابر دھڑکنے لگتا ہے قرآن پاک کے الفاظ ہیں۔

﴿ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ﴾۔[1]

"پھر ہم نے اس کو دوسری مخلوق بنایا، لہٰذا اللہ تعالیٰ ہی سب سے اچھا پیدا کرنے والا بابرکت ہے"۔

ابن عباس والی حدیث کے مطابق پانچویں اور چھٹے ہفتے میں ہڈیاں پر پٹھے چڑھا دیئے جاتے ہیں، تیسرے مہینے کے آخر اور چوتھے مہینے میں جنین میں قوت سامعہ کی نشوونما مکمل ہو جاتی اور اسی وقت سے جنین باہر کی آوازیں اور اپنی ماں کی آوازیں سننا شروع کر دیتا ہے اور بصارت کی قوت بعد مکمل ہوتی ہے۔

لیکن جب اللہ تعالیٰ کسی جنین کی عدم تخلیق کا فیصلہ فرماتے ہیں تو گوشت کا لوتھڑا غیر مخلقہ حالت میں رہ جاتا ہے، یعنی اس میں اعضاء ظاہر نہیں ہوتے اور نقص حمل کی صورت میں رحم مادر اِسے باہر پھینک دیتا ہے۔[2]

Human embryo in Medical Science

Literally, the Arabic word alaqah has three meanings:

۱.(علقہ) "Alaqah"

(۱) Leech جونک

---

(۱) القرآن: سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۴

(۲) جامع العلوم والحکم ابن قیم الجوزی ص ۲۰۹، ۲۱۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) Suspended thing (معلق چیز) علقہ

(۳) Blood Clot (خون کا منجمد قطرہ)

(۱) جونک[۱]

اگر ہم جونک کا جنین تک علقہ کے مرحلہ میں موازنہ کریں تو معلوم ہو گا کہ دونوں کے درمیان بہت مماثلت ہے جس طرح جنین ماں کے خون سے خوراک حاصل کرتی ہے۔(fig I)[۲]

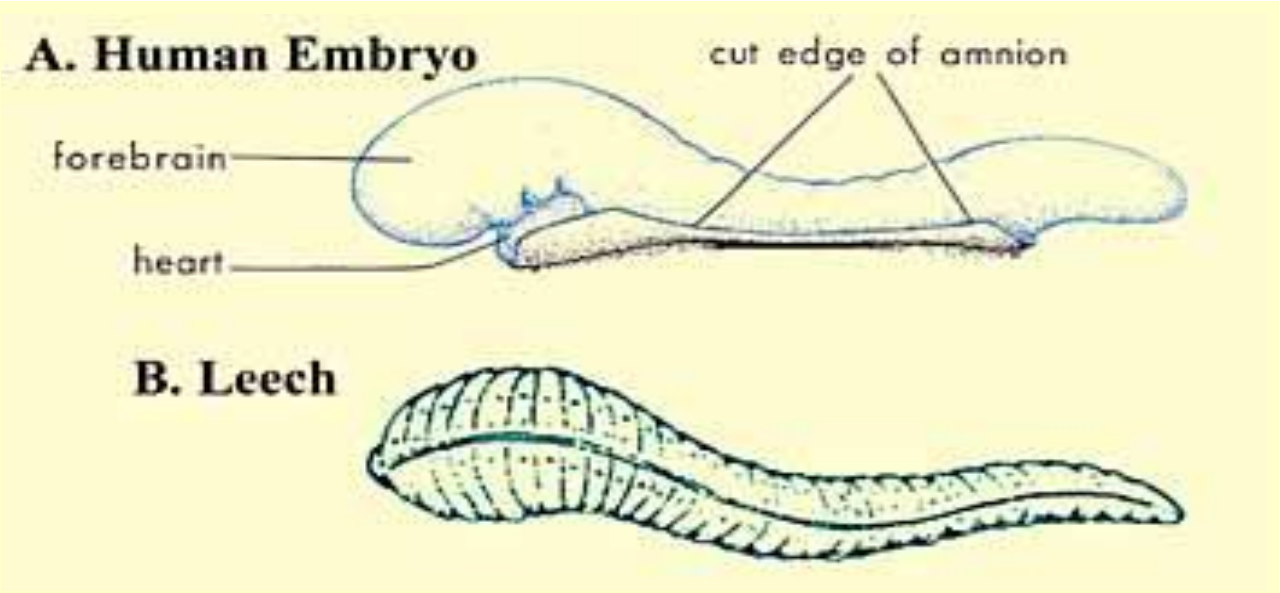

Figure ۱: Drawings illustrating the similarities in appearance between a leech and a human embryo at the alaqah stage. (Leech drawing from Human Development as Described in the Quran and Sunnah, Moore and others, p. ۳۷, modified from Integrated Principles of Zoology, Hickman and others. Embryo drawing from The Developing Human, Moore and Persaud, ۵th ed., p. ۷۳.)

(۱) The Developing Human, Moore and persaud ۵ thed P:۵

(۲) Human Devlopment as described in the Quran and Sunnah, moore and other, P:۳۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) معلق چیز (علقہ)

جنین جب جونک کی سی حالت میں ہوتا ہے تو رحم کی دیوار سے چپک کر لٹکا رہتا ہے (fig 2) مائکو گرافی میں ہم جنین کی لٹکی شکل دیکھ سکتے ہیں یہ پندرہ دِن کا جنین ہے اس کا سائز (۰٫۶۶mm) ہے (حرف B سے متعلق حصّہ) (fig 3)

Figure 2: We can see in this diagram the suspension of an embryo during the*alaqah* stage in the womb (uterus) of the mother. (*The Developing Human*, Moore and Persaud, 5th ed., p. 66.) (Click on the image to enlarge it.)

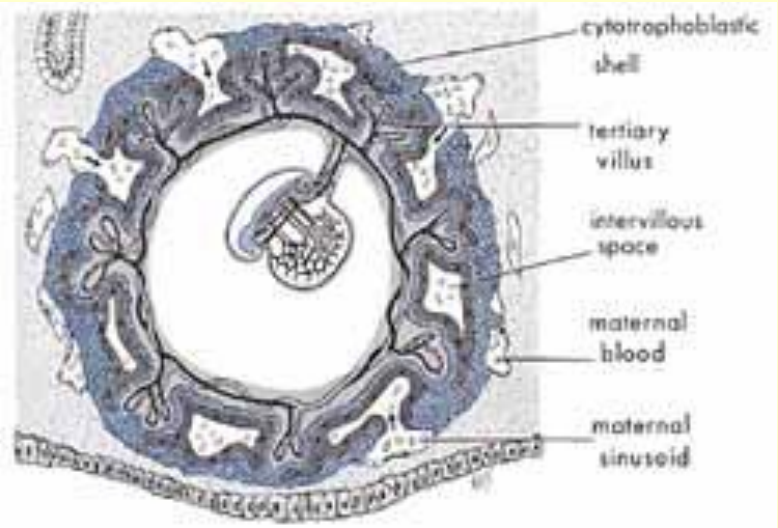

Figure 3: In this photomicrograph, we can see the suspension of an embryo (marked B) during the *alaqah*stage (about 15 days old) in the womb of the mother. The actual sizeof the embryo is about 6.6 mm. (*The Developing Human*, Moore, 3rd ed., p. 66, from *Histology*, Leeson and Leeson.)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳)خون کا منجمد قطرہ

جب جنین جونک کی شکل میں ہوتا ہے تو اس کا نظام خون اس شکل کے مثل ہوتا ہے۔اس وقت جنین کی ظاہری شکل اور اس کے غدود خون کی ایک پھٹک کے مشابہ ہوتی ہے کیونکہ اس وقت اِن میں تناسب سے زیادہ خون ہوتا ہے(fig ۴)اس مرحلہ کے دوران جنین میں موجود خون تیسرے ہفتہ کے اختتام تک گردش نہیں کرتا۔ جنین اس مرحلہ میں منجمد خون کے قطرہ کی طرح ہوتا ہے۔اس طرح لفظ علقہ کے تینوں معنی جنین کے علقہ کے مرحلہ کے مطابق اس کی صحیح تعریف میں آگئے۔[۱]

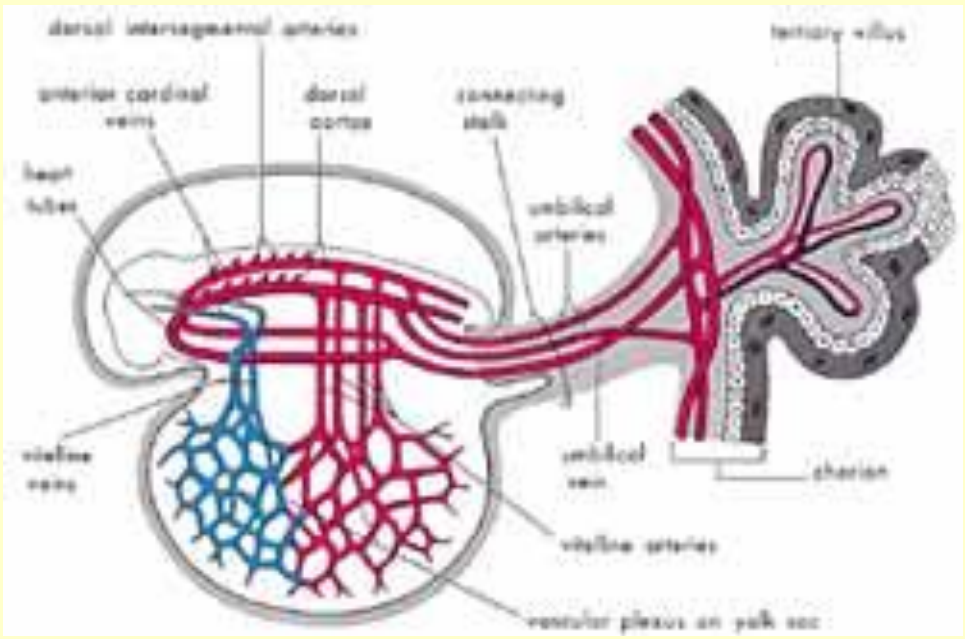

Figure 4: Diagram of the primitivecardiovascular systemin an embryo during the*alaqah* stage. The external appearance of the embryo and its sacs is similar to that of a blood clot, due to the presence of relatively large amounts of blood present in the embryo. (*The Developing Human*, Moore, 5th ed., p. 65.) (Click on the image to enlarge it.)

۲۔مضغہ

عربی زبان کے لفظ "مضغۃ"کا معنی "دانتوں سے چبایا ہوا مادہ"(Chewed- Substance)ہے اگر کوئی چیونگم لے کر اپنے منہ میں رکھے اور اس کو چبائے اور پھر جنین کے "مضغہ" کے مرحلہ سے اس کا موازنہ کرے تو اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ جنین نے مضغہ کے مرحلہ کی استعداد حاصل کرلی ہے کیونکہ اس کی ظاہری شکل وصورت اور جنین کی پشت پر دانتوں سے چبائے ہوئے مادہ کی طرح کے نشانات سے مشابہت رکھتے ہیں۔(fig ۵،۶)[۲]

---

(۱) The Developing Human, Moore and persaud ۵ thed P:۶۵

(۲) The Developing Human, Moore and persaud ۵ thed P:۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

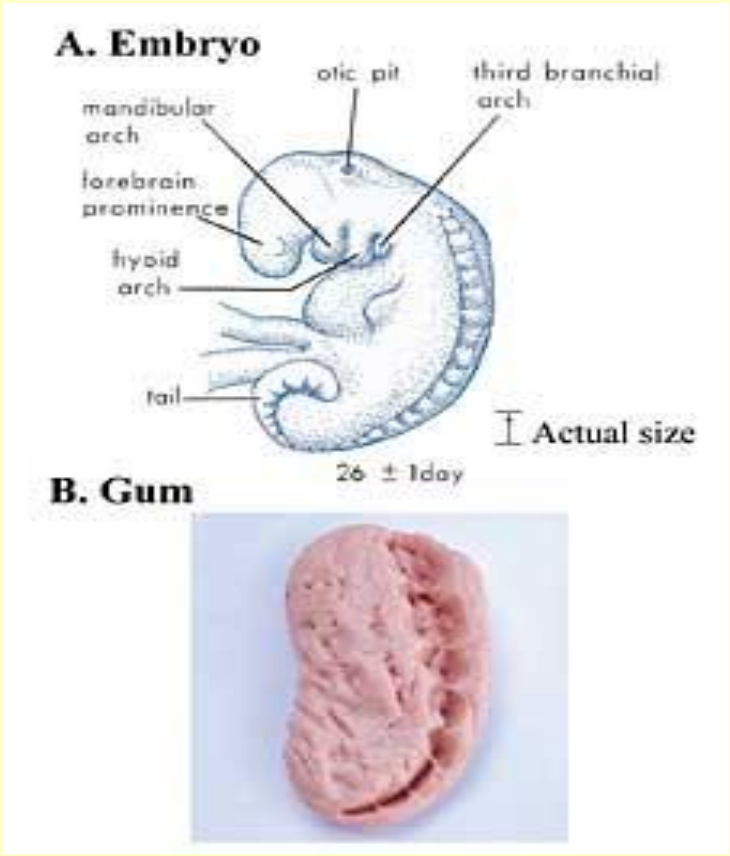

Figure 6: When comparing the appearance of an embryo at the *mudghah*stage with a piece of gum that has been chewed, we find similarity between the two.
A) Drawing of an embryo at the *mudghah*stage. We can see here the somites at the back of the embryo that look like teeth marks. (*The Developing Human*, Moore and Persaud, 5th ed., p. 97.)
B) Photograph of a piece of gum that has been chewed.
(Click on the image to enlarge it.)

مضغہ کی بیرونی موجودگی جو کہ جنین کی خمیدہ بناوٹ کو ظاہر کرتی ہے اور مشاہدہ پذیر سوجن اور دانتوں کے نشانات جیسی نظر آتی ہے یہ جنین کو امتیازی خدوخال دیتی ہے یہ بعد میں ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں تبدیل ہو جاتی ہے جنین اس مرحلہ پر صرف ایک سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے۔

اگر ہم جنین میں شگاف ڈالیں اور اس کے اندرونی حصّوں کی چیر پھاڑ کریں تو ہمیں اندرونی حصّے کچھ تشکیل شدہ نظر آتے ہیں یہ تخلیق کچھ مکمل ہوتی ہے اور باقی نشوونما پانے پر مکمل نظر آنے لگتی ہے۔(۱)

اس مرحلے کو قرآن یوں بیان کرتا ہے:

﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ﴾۔(۲)

"اے لوگو! اگر تم کو دھوکہ ہے جی اُٹھنے میں تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا پھر قطرہ سے پھر جمے خون سے پھر گوشت کی بوٹی نقشہ بنی

(۱) The Quran and modern Science by Dr. Maurice Bucaille, P: ۱۴,

(۲) القرآن: سورۃ الحج (۲۲) آیت ۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوئی سے اور بدون نقشہ بنی ہوئی سے تاکہ ہم تم کو کھول کو سنا دیں"۔

چوتھے ہفتے کے آخر تک کوئی عضو دوسرے عضو سے ممیّز نہیں ہوتا، اس مرحلے کو "مضغۃ غیر مخلقۃ" یعنی ایسا گوشت کا لوتھڑا جس میں انسان ی اعضاء ظاہر نہ ہوتے ہوں پھر پانچویں ہفتے کے آغاز ہی میں اعضاء کے باہم ممتاز ہونے کا عمل شروع ہوتا ہے اور تیسرے ماہ کے آخر میں اعضاء کی تخلیق کا عمل مکمل ہو جاتا ہے اس مرحلے کو مضغہ مخلقہ کا نام دیا جاتا ہے۔[1]

حس سماعت و حس بصارت

پھر اس کا دل دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے اور حس سماعت چوتھے ماہ کے آخر تک شروع ہوتی ہے بیرونی آوازوں کو محسوس کرتا اور ماں کی آواز سننا شروع ہو جاتا ہے اسی طرح انسانی چہرہ آہستہ آہستہ تخلیق کے مراحل سے گزرتا ہوا مکمل ہو جاتا ہے ماہرین کے جنین کی حرکات کی تصاویر لی ہیں جن میں وہ مسکراتا ہے انگوٹھا منہ کے قریب لے جاتا ہے وغیرہ۔

اسی طرح نشوونما کے مراحل مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے دنیا میں آنے کا راستہ باوجود تنگ ہونے ایک چھ سات کے پاونڈ کے بچے کا صحیح سالم نکل آنا اللہ کے قادر ہونے کا ثبوت ہے اس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے ماں کے جسم میں ایک ہارمون (Relaxin) پیدا فرمایا جو کولھے کی ہڈیوں کے جوڑوں کو ڈھیلا کر دیتا ہے دوسرا ہارمون (Oxytocin) جو اخراجِ جنین میں مدد دیتا ہے یہ سوئی کے ناکے سے اُنٹ گزارنے کے مصداق ہے یہ قدرت کی بہت بڑی نشانی ہے۔

(۱) مع الطب فی القرآن الکریم، عبدالحمید دباب، احمد قرقور، ص ۱۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

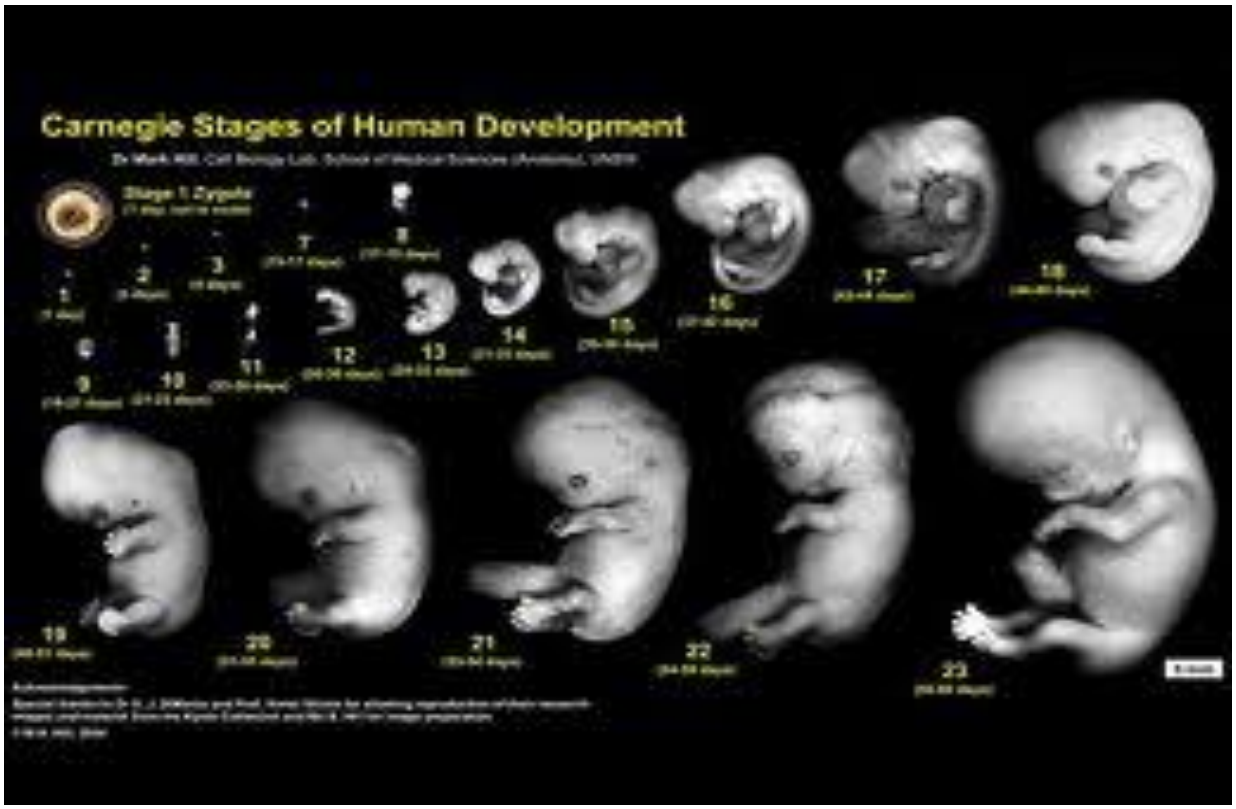

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہام(Hamm)اور لیوئن ہک(Leeuwenhoek)پہلے سائنس دان تھے جنہوں نے مرد انہ انسانی خلیے (human sperm cell) (Spermatozoa)کا ایک جدید ترقی یافتہ اور طاقتور خرد بین(Microscope)سے ۱۹۷۷ء میں مشاہدہ کیا۔

نبی کریم ﷺ کے ایک ہزار (۱۰۰۰) سال بعد سائنسدانوں نے یہ تمام معلومات حال ہی میں جدید آلات اور طاقتور خرد بینوں کے ذریعہ حاصل کیں جبکہ ہمارے پیارے نبیؐ نے تمام باتیں چودہ سو سال پہلے بتادیں حالانکہ وہ سائنسی دور نہ تھا کہ سائنسی معلومات حاصل کی جاسکیں۔

ڈاکٹر کیتھ ایل مور کا اعتراف

پروفیسر کیتھ ایل مور(Keith L. Moore)جو جنینیات(Embryology)اور تشریح الاعضاء(Anatomy)کے شعبہ میں دنیا کے نامور سائنسدانوں میں سے ایک ہیں وہ شہرہ آفاق کتاب (Developing human) کے مصنف ہیں جو کہ دنیا کی آٹھ بڑی زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہے یہ سائنسی تحقیقات کا شہ پارہ ہے اِسے کتاب کو بہترین کتاب (Best Book anthored by one person) قرار دیا جاچکا ہے یہ یونیورسٹی آف ٹورنٹو کینیڈا کے پروفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ بے شمار عہدہ پر فائز ہوتے چلے آرہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ:

"یہ میرے لیے نہایت خوشی کا موقع ہے کہ انسانی نشوونما کے متعلق قرآن مجید بیانات کو واضح کرنے میں مدد کروں یہ بات مجھ پر عیاں ہو چکی ہے کہ یہ بیانات محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل ہوئے کیونکہ یہ تمام معلومات پہلے منکشف نہیں ہوئی تھیں اس سے مجھ پر یہ ثابت ہوا کہ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں انکی احادیث مبارکہ میں جنین کے ارتقاء کے مراحل کی معلومات پر ماہرین جنینیات متعجب ہیں"۔[1]

اس موقع پر اُنہوں نے تاریخ ساز الفاظ کہے:

I find no difficulty in accepting this".[2]

"میں اِسے قبول کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہیں کرتا"

حضرت محمد ﷺ نے جس جگہ سے یہ تمام اطلاعات بہم پہنچائی ہیں۔

اس میں ابطال واسترداد کی کوئی شہادت نہیں۔اِس تصور کو قائم کرنے میں کوئی تصادم نہیں کہ انہوں نے جو کچھ لکھا وحی الٰہی تھا جو بنی نوح انسان اور سائنسدانوں کے لیے مثال ہے۔

---

(۱)ڈاکٹر کیتھ ایل مور، ساتویں سائنس کانفرنس، دمام ۱۹۸۱ء

(۲) The reference for thin saying " This is the truth" " This is the truth" (Video tape)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اہم نکات

۱۔رحم مادر میں بچے کی جسمانی تشکیل بالکل اسی انداز میں ہوتی ہے جیسے قرآن وحدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

۲۔"علقہ" کے عربی زبان میں تین معنی ہیں جونک، معلق چیز اور خون کا منجمد قطرہ۔

۳۔خوردبینی مشاہدات سے ڈاکٹر کیتھ مور نے یہ ثابت کیا ہے کہ جنین رحم مادر میں جونک کی حالت میں رحم کی دیوار سے چپکا رہتا ہے۔

۴۔تیسرے ہفتے کے اختتام تک یہ خون کا منجمد قطرہ ہوتا ہے جس میں خون گردش نہیں کرتا۔

۵۔"علقہ" چوتھے ہفتے کے آخر تک "مضغہ" کے مرحلہ پر پہنچ کر دانتوں سے چبائے ہوئے مادہ کی طرح ہوتا ہے۔

۶۔پانچویں ہفتہ کے شروع میں اعضاء بننا شروع ہو جاتے ہیں اور تیسرے ماہ کے آخر تک یہ مکمل ہو جاتے ہیں۔

۷۔چوتھے ماہ کے شروع میں حرکت قلب شروع ہو جاتی ہے یعنی روح پھونک دی جاتی ہے۔

۸۔پھر قوت سامعہ کے بعد قوت باصرہ شروع ہو جاتی ہے۔

۹۔پھر انسانی جنین نشوونما کے مراحل طے کرتا ہے۔

۱۰۔انسانی چہرے کی نشوونما اٹھائیسویں ہفتہ سے لے کر اڑتالیس دِنوں تک مکمل ہو۔

۱۱۔ڈاکٹر مور نے اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ نبی کریمؐ پر نازل شدہ قرآن وحدیث برحق ہیں۔

۱۲۔یہ الہامی ذریعہ علم ہے کیونکہ مراحل نشوونما جنین قرآن وحدیث کے عین مطابق ہیں۔

۱۳۔نبی کریم ﷺ کی بتائی ہوئی تفصیل نہایت قابل فہم، عملی اور اعلیٰ سائنسی صراحت کے ساتھ ہے۔

ماحصل

اس شاندار حقیقت کا معتبر ااختتام یہ ہے کہ یہ تفصیلات ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پر اللہ کی طرف سے نازل ہوئیں آپ ﷺ یہ تمام تفصیلات خود نہیں جانتے تھے کیونکہ آپ ﷺ اُمّی تھے اور آپ ﷺ نے کوئی سائنسی تربیت بھی حاصل نہ کی تھی اور نہ ہی وہ سائنسی دور تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل سوم: علم الانسان (Human Biology)

داڑھی رکھنا(Beard)

۱۔تعارف

تھوڑی اور گالوں پر اُگنے والے بال جو بلوغت کی علامت ہوتے ہیں داڑھی کہلاتے ہیں یہ اہل اسلام کے مذہبی شعار میں داخل ہے۔یہودی اور رومن کیتھولک عیسائیوں میں بھی اسے عزت کی نشانی سمجھا جاتا ہے سکندر اعظم نے اپنی فوج میں داڑھی رکھنا ممنوع قرار دے دیا۔مسلم دنیامیں صرف طالبان ایسی حکومت گزری ہے جس نے افغانستان میں داڑھی منڈوانا جرم قرار دیااور داڑھی نہ رکھنے والوں کو باقاعدہ سزادی جاتی تھی انگلینڈ کے تمام بادشاہ داڑھی والے تھے ایڈورڈ ہشتم نے اس رسم کو خیر باد کہہ دیااور اس کے جانشینوں نے اس کی تقلید کی۔داڑھی کی بحث اِن ممالک میں نہیں ہوتی جن کے باشندے قدرتی طور پر اس سے محروم ہیں۔مثلاً جاپان، کوریا، چین، تبت، نیپال اوروہ تمام علاقہ جس میں منگول نسل کے لوگ رہتے ہیں۔

۲۔صحیحین میں داڑھی رکھنے کا حکم

اسلام میں داڑھی رکھنا مردوں کے لیے واجب ہے یہ اسلامی شعار اور تمام انبیاء کی متفقہ سنت اور شرافت وبزرگی کی علامت ہے۔یہ نبی کریم ﷺ کا دائمی عمل ہے اسی سے مردانہ وجاہت کی تکمیل ہوتی ہے احادیث مبارک میں یہ خصال فطرت میں شامل ہے۔

حدثنا محمد بن منهال ،قال: حدثنا يزيد بن زريع ، حدثنا عمر بن محمد بن يزيد عن نافع عن ابن عمر النبی ؐ قال:((خالفوا المشركين وَوَفروا اللحى واحفوا الشوارب)) (۱)

"ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مشرکین کی مخالفت کرو داڑھی بڑھاؤاور مونچھیں کترواؤ"۔

مسلم شریف میں بھی اس حکم کے بارے میں احادیث موجود ہیں حدیث مبارکہ میں اللہ نے جو چیز خصال فطرۃ میں بیان کی اس کی اہمیت ناگزیر ہے۔

۳۔داڑھی کے فوائد میڈیکل سائنس میں

۱.A beard protects the face from harmful chemicals and pollution in the air, which will

(۱) بخاری شریف ۱/ ۸۴۳، ۸۴۴، ۷/ ۵۸۹۲، ۵۸۹۳، مسلم شریف ۱/ ۴۰۰، ۴۰۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

cause cell damage and increase wrinkle, So keeping a beard protects your skin and reduce wrinkles, ageing and bad skin.

داڑھی نقصان دہ کیمیائی اجزاء اور فضائی آلودگی سے بچاتی ہے یہ اجزاء خلیات کو تباہ کر کے جھریوں کا باعث بنتے ہیں اس لیے داڑھی جھریوں، بڑھاپے کے اثرات اور بُری جلد سے محفوظ رکھتی ہے۔

۲. It protects the sebaceous gland from being infected by acne vulgaris bacteria, thus preventing acne/spots /pimples.

۳. It prevents diseases of throat and gums and respiratory problems and it increases "Sexual magnetism" and attract tivenen.(۱)

یہ گلے میں موجود گلینڈز کی حفاظت کرتے ہوئے پھنسیوں، داغ دھبوں، گلے کی بیماریوں اور سانس کی بیماریوں سے حفاظت کرتی ہے اور اس سے جنسی کشش میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴. Beards block up to ۹۵٪ of the sun's uv rays.(۲)

۵.It's weather proof for biological reasons, having a beard is brilliant for all types of weather and seasons. In hot season it prevents from bad effect of the season, In cold it helps heat your face.

۶. It symbolizes maturity and great physical health and graceful personality. It saves your money (which you will spend for shave) time and skin (from bad effects of razors).(۳)

یہ موسم کے حیاتیاتی اثرات سے محفوظ رکھتی ہے گرم موسم کے بُرے اثرات سے بچاتی ہے اور سردی کے موسم میں چہرے کو گرم رکھتی ہے۔ یہ سمجھدار، صحت منداور پرکشش شخصیت کی علامت ہے یہ آپ کے پیسے، وقت، اور جلد کو محفوظ رکھتی ہے۔

۴۔پوری زندگی کا شیو کے لیے ضائع شدہ وقت

---

(۱) Dr.Daniel G. Freeman."The reproductive value of male beardedness ".university of Chicago. USA

(۲) Beyond merely macho:" ۵ lesser known benefits of beards Thu ۱۳ June، ۲۰۱۳ university of Southern Queenland،

(۳) Aneegma hubpages.com " personality quiz on face book" USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر ہربرٹ میسکون کی تحقیق کے مطابق "اگر ایک جوان ۱۵ سال کی عمر سے شیو کرئے اور ۵۵ سال کی عمر تک شیو کرتا رہے تو وہ اندازً ۳۳۵۰ (تین ہزار تین سو پچاس) گھنٹے جو کہ ۱۳۹ دِنوں کے برابر ہوتے ہیں اپنی پوری زندگی میں اس کام پر صرف کرتا ہے جو کہ پیسے اور وقت کا ضیاع ہے اور اگر ہم کسی اچھی کتاب کا مطالع کریں اور ہماری ۱۰ گھنٹے فی کتاب رفتار ہو تو ہم ۳۳۵ کتب کا مطالعہ کر سکتے ہیں"۔[1]

اہم نکات

۱۔ داڑھی اسلام کا شعار ہے یہ تمام انبیاء کی متفقہ سنت ہے۔

۲۔ صحیحین میں رسول اللہ ﷺ نے داڑھی رکھنے کا حکم دیا ہے۔

۳۔ میڈیکل سائنس میں داڑھی کے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

۴۔ داڑھی مردوں کو ماحولیاتی آلودگی کے اثرات سے بچاتی ہے۔

۵۔ یہ بڑھاپے، جھریوں اور سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں سے بچاتی ہے۔

۶۔ یہ گلے اور سانس کی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ اور سردی اور گرمی کے اثرات سے بچاتی ہے اور جنسی کشش میں اضافہ کا باعث ہے۔

۷۔ یہ صحت مند، پرکشش زندگی گزارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۸۔ ڈاکٹر کی رپورٹ کے مطابق اگر کوئی ۱۵ سال کی عمر سے شیو کرنا شروع کرے اور ۵۵ سال تک کرتا رہے تو وہ اپنی زندگی کے ۳۳۵۰ گھنٹے جو کہ ۱۳۹ دِن بنتے ہیں اس عمل کے لیے وقف کرتا ہے جو پیسے اور وقت کا ضیاع ہے اگر اس وقت کو وہ مطالعہ کتب میں صرف کرے تو ۱۰ گھنٹے فی کتاب کے حساب سے وہ ۳۳۵ کتب کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

ماحصل

صحیحین کی روایات اور میڈیکل سائنس کے تقابل سے پتا چلتا ہے داڑھی رکھنا صحت مند اور بردبار شخصیت کی علامت ہے آدمی پر وقار لگتا ہے سروے کے مطابق عورتیں داڑھی رکھنے والے مردوں کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ لہذا ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ایک اور پُر حکمت بات کی تصدیق سائنس نے کر دی ہے۔

---

(۱) Dr. Herbert Mescon "Scientific benefits for hawing Beard " research from Boston university and Medical college of Dermatology.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مونچھیں کتروانا

۱۔ تعارف

مردوں کے ہونٹوں کے اوپر والے بال مونچھ کہلاتے ہیں داڑھی مونڈھنا اور مونچھیں بڑھانا مشرکین کا طریقہ ہے لہذا مونچھیں بڑھانا غیر اسلامی اور خلاف سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جسم پر بال بغیر کسی وجہ کے نہیں بنائے یہ ہمارے انٹینا ہیں جو سگنل موصول کرتے ہیں جسم کے مختلف حصّوں کے بالوں کی ضرورت اور کام مختلف ہیں یہ عورتوں اور مردوں میں ہارمونز کی تبدیلی کا اظہار ہیں یہ ہمارے اعصابی نظام پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ دن کے وقت یہ شمسی توانائی کو جذب کر کے ہمارے ذہن کو طاقتور بناتے ہیں اور رات کے وقت چاند سے توانائی حاصل کر کے ہمارے لیے فائدہ مند ہیں۔ توانائی مردوں کو ان بالوں سے حاصل ہوتی ہے یہ سورج سے وٹامن ڈی اور فاسفورس حاصل کرتے ہیں۔ (۱)

۲۔ صحیحین میں مونچھ کتروانے کا حکم

بخاری شریف کی حدیث میں روایت ہے:

حدثنا المکی بن ابراھیم ،عن حنظلة، عن نافع قال اصحابنا عن المکی عن ابن عمر عن النبی ﷺ قالهُ: (مِنَ الفطرة قصُّ الشارب)) (۲)

ہم سے مکی بن ابراہیم نے بیان کیا، ان سے حنظلہ بن ابی ہانی نے، ان سے نافع نے کہا (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے) اس حدیث کو ہمارے اصحاب نے مکی سے روایت کیا، انہوں نے عمرؓ کا حوالہ دیا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: "مونچھ کے بال کتروانا پیدائشی سنت ہے"۔ مسلم شریف میں بھی مختلف اسناد کے ساتھ سات سے زائد احادیث شامل ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مونچھیں کتروانے کا حکم صفائی کی وجہ سے دیا ہے کیونکہ یہ ناک اور مُنہ کے درمیان کا حصّہ ہے اگر مناسب صفائی نہ رکھی جائے تو مسائل پیدا ہو سکتے ہیں اور یہ اسی صورت ممکن ہے کہ جب ہم مونچھیں کتروائیں۔

۳۔ میڈیکل ریسرچ میں مونچھیں کتروانا

Without proper maintenance and carefully trimmed moustache can be detriment to man's health. It can easily trap bacteria and food particles the increased risk of

---

(۱) " Hair: Function of science and senses " ۲۰ May،۲۰۱۳. NAP (The national Academy of physics). Kathmandu Nepal.

(۲) صحیح بخاری ۷/ ۵۸۸۹، ۵۸۸۸، ۵۸۹۰- ۵۸۹۳، ۶۲۹۷، مسلم ۱/ ۵۹۷، ۴۰۰- ۴۰۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

hyeience, and also leads inflammation of the hair follicles.(۱)

"مونچھوں کی مناسب دیکھ بھال اور پُر احتیاط تراش خراش نہ ہونے کی وجہ سے انسان کی صحت خراب ہو سکتی ہے۔اس میں بیکٹیریا آسانی سے پرورش پاسکتے ہیں اور خوراک کے ذرات یا کسی بھی وجہ سے صحت کا خطرہ ہو سکتا ہے اس کے علاوہ سوزش اور بالوں کے گرد نشان پڑ سکتے ہیں۔

میڈیکل ریسرچ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کی تائید کی ہے کہ مونچھیں کتروانا حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق ہے۔جس سے جراثیم کی روک تھام ہوتی ہے۔

اہم نکات

۱۔ مشرکین مونچھیں بڑھاتے اور داڑھی مونڈھتے ہیں۔اسلام میں مونچھیں کتروانے اور داڑھی رکھنے کا حکم صحیحین میں موجود ہے۔

۲۔ جسم کے مختلف حصّوں پر موجود بال مختلف مقاصد کے لیے ہوتے ہیں۔

۳۔کچھ بال دِن میں شمسی توانائی اور رات کو چاند یا دوسرے ذرائع سے توانائی وصول کرنے کے لیے انٹینا کا کام دیتے ہیں کچھ بلوغت اور ہارمونز کی تبدیلی کا اظہار ہیں۔

۴۔ غیر ضروری بالوں کو اللہ تعالیٰ نے احادیث کے ذریعے سے صاف کرنے کا حکم دیا ہے جبکہ فائدہ مند بالوں کو مونڈھنے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۔ میڈیکل کی تحقیق کے مطابق مونچھ کے بال کتروانا زیادہ بہتر ہے کیونکہ لمبی مونچھیں جراثیم کی پرورش گاہ ہیں اس کے علاوہ خارش اور سوزش کا باعث ہیں۔

۶۔ صحت مند زندگی گزارنے کے لیے مونچھوں کا کتروانا ضروری ہے۔

ماحصل

رسول اللہ ﷺ کا ہر حکم انسانی فلاح و بہبود اور کامیاب صحت مند زندگی کی علامت ہے۔لہذا مردوں کو مونچھیں کتروانی چاہیے تاکہ اندر سے جلد کا رنگ نظر آنا شروع ہو جائے۔ان کو بڑھانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

---

(۱) Dr. Sunil chopra" Man's health Archives " Forever vogue London Dermatology center،U K

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ناخن کاٹنا

۱۔ تعارف

ناخن انسانی جسم کا ایک اہم ترین حصّہ ہیں اس کے بغیر انسان کا توازن قائم نہیں رہ سکتا اگر کسی بھی انگلی کا ناخن کاٹ دیا جائے تو اس جگہ تکلیف کا احساس عام جگہ سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے اور بغیر ناخن کی جگہ ٹھیک ہونے کے بعد حساس ہوتی ہے انسانی ناخن اور بال ساری زندگی بڑھتے رہتے ہیں۔

۲۔ صحیحین میں ناخن ترشوانے کا حکم

باب تقلیم الاظفار کے تحت بخاری شریف میں ناخن ترشوانے کا حکم ہے۔

۔ حدثنا احمد بن ابی رجاء ، حدثنا اسحاق بن سلیمان ،قال سمعت حنظلة عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله قال : ((من الفطرة حلق العانة وتقلیم الاظفار وقص الشارب)) (۱)

"ہم سے احمد بن ابی رجا نے بیان کیا، کہا ہم سے اسحاق بن سلیمان نے بیان کیا کہا میں نے حنظلہ سے سُنا، انہوں نے نافع سے بیان کیا اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "موئے زیر ناف مونڈنا، ناخن ترشوانا اور مونچھ کتروانا پیدائشی سنتیں ہیں"۔ مسلم شریف میں بھی اس حکم کی احادیث موجود ہیں۔

۳۔ میڈیکل سائنس میں ناخن کاٹنا

Nails must always be trimmed and short.They provide a very swtable harbor for germs, parasites etc. to breed and grow if not cleaned on daily basis and infections must never scratch areas with nails as it tends to spread

"ناخنوں کو ہمیشہ چھوٹا رکھنا چاہیے اور کاٹتے رہنا چاہیے ناخن جراثیم اور وائرس وغیرہ کی پرورش کی بہترین جگہ ہے اگر ناخنوں کی روزانہ صفائی کی جائے تو ان کی افزائش ہوتی رہتی ہے، ناخنوں سے کھرچنا نہیں چاہیے کیونکہ اس سے انفیکشن پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے"۔

زیر جامہ بال صاف کرنا

تعارف

(۱) بخاری شریف ۷/ ۵۸۹۳، ۵۸۹۰، ۵۸۸۹، ۵۸۸۸ مسلم ۱/ ۴۰۰، ۴۰۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلام طہارت و پاکیزگی، نفاست و ستھرائی والا دین ہے۔ شریعت محمدی ﷺ میں ظاہر و باطن دونوں کی پاکیزگی پر زور دیا گیا ہے۔ چنانچہ زیر جامہ بالوں کی صفائی سنت اور اعمال فطرت میں شامل ہے۔ ہفتہ میں ایک مرتبہ صفائی مستحب ہے اور چالیس سے زیادہ مکروہ تحریمی ہے۔

صحیحین میں موئے زیر جامہ کا حکم

صحیحین میں رسول اللہ ﷺ نے زیر ناف اور بغل کے بالوں کی صفائی کا حکم دیا گیا ہے یہ پیدائشی خصال فطرۃ ہیں ورنہ انسان و حیوان کا فرق نہیں رہتا۔

حدثنا علی ، قال : حدثنا سفیان ، قال الزھری : حدثنا عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ روایۃ ((الفطرۃ خمس او خمس من الفطرۃ الختان والا ستحداد و نتف الابط و تقلیم الاظفار وقص الشارب))۔[1]

"ہم سے علی بن عبد اللہ نے، اُن سے سفیان بن عیینہ، اُن سے زہری نے، اُن سے سعید بن مسیب نے بیان کیا اور ان سے حضرت ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا کہ پانچ چیزیں، ختنہ کروانا، موئے زیر ناف مونڈنا، بغل کے بال نوچنا، ناخن ترشوانا اور مونچھ کم کرانا پیدائشی سنتوں میں سے ہیں"۔

میڈیکل سائنس میں تحقیق

میڈیکل سائنس زیر جامہ بغل اور زیر ناف بالوں کی صفائی کی وجوہات الگ الگ بتاتی ہے۔

Removing of pubic hair(زیر ناف بال)

"Removing of pubic hair is hygiene really the endgame, which protects human to carry diseases, microbes and parasites that transmit them.[1]

زیر ناف بال صاف کرنا صحت کے لیے نہایت ضروری ہے یہ انسان کو بیماریوں جراثیم اور پیراسائٹس سے اور اس کے پھیلاؤ سے محفوظ رکھتا ہے۔

بغل کے بال(Removing of Axilla hair)

Removing of axilla hairs is to protect us from infectious diseases and keep away from

(1) Daniel Kelly،" yuck ! The nature and Moral significance of Disgust، Cambridge MA: MIT press،۲۰۱۱، ۱۹۴،pp$۳۰،۰۰/۲۰،۹۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

smelly bacteria, stink due to bacteria do grow unwashed armpit.(۱)

بغل کے بال کی صفائی ہمیں انفیکشن اور بدبو پیدا کرنے والے بیکٹیریا سے محفوظ رکھتی ہے۔بیکٹیریا بغل کی صفائی ہونے کی وجہ سے بدبو پیدا کرتے ہیں۔

اہم نکات

۱۔اسلام زیر ناف اور بغل کے بال صاف کرنے کا حکم دیتا ہے احادیث مبارک سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے۔

۲۔میڈیکل کی تحقیق اِسے ہماری صحت مند زندگی کا باعث بتاتی ہے یہ حکم ہمیں بیکٹیریا، وائرس، بیماریوں اور بدبو سے بچاتا ہے۔

ماحصل

رسول اللہ ﷺ کی بات حق ہے جو میڈیکل سائنس اتنے تجربے اور محنت سے ثابت کرتی ہے۔

بھنوؤں کے بال اتارنے کی ممانعت

تعارف

خوبصورت نظر آنا ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے لیے وہ ہر قسم کا حربہ استعمال کرتا ہے اور بے دریغ مال لٹاتا ہے یہ سوچے بغیر کہ کون سی چیز نقصان دہ ہے اور کون سی فائدہ مند اسلام دین فطرت ہے احادیث مبارکہ میں نبی ﷺ نے زندگی کے ہر شعبہ کی طرف ہماری رہنمائی کی ہے اسی طرح چہرے کے بال اکھیڑنا منع فرمایا ہے۔

صحیحین میں بال اکھیڑنے کی مذمت:

عن عبد الله ، قال ((لعن الله االو اسمات والمتوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله)) مالی لا العن من لعن رسو ل الله وہو فی کتاب الله۔(۲)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر، بال اکھاڑنے والیوں پر خوبصورتی کے لیے دانتوں کے درمیان کشادگی کرنے والیوں پر جو اللہ کی پیدائش میں تبدیلی کرتی ہیں اللہ تعالی نے لعنت بھیجی ہے پھر میں نے کیوں نہ ان پر لعنت بھیجوں جن پر رسول اللہ نے لعنت بھیجی اور وہ کتاب اللہ موجود ہے

---

(۱) Daniel Kelly،" yuck ! The nature and Moral significance of Disgust "، Cambridge MA: MIT press،۲۰۱۱،۱۹۴،pp$۳۰،۰۰/۲۰،۹۵

(۲) صحیح بخاری:۵۹۴۸/۷، صحیح مسلم:۵۵۷۳/۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن پاک میں آیت موجود ہے کہ ابن عباس نے اس آیت کی طرف اشارہ کیا

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (۱)

جو رسول تمھیں ہدایت دیں وہ قبول کرو اور جن کاموں سے منع فرمایا ہے ان سے رک جاؤ۔

Disadvantages of face hair removing

Infection :

The hair folliclemay get infected. Bacteria may grow in the tiny pockets left by the pulled out hair the condition is known as folliculitis severe folliculitis may result in permanent hair loss and scarring.

بال اپنے فولیکل میں ہوتا ہے جب بال کو اکھیڑا جاتا ہے اواس میں انفیکشن ہو سکتی ہے اور ان باریک سوراخوں میں بیکٹیریا پرورش پاسکتے ہیں جس سے سوزش ہو جاتی ہے اس کے نتیجے میں نشان، زخم یا مستقل گنج پن کا نشان پڑ جاتا ہے۔

ابن حجر النمص کی معنی میں کہتے ہیں:

المتنمصات متنمصہ کی جمع ہے یعنی وہ عورت جو نمص یعنی ابرو کے بال اکھیڑ تا طلب کرے اور النامصۃ وہ عورت ہے جو بال اکھیڑے اور النماص موچنے وغیرہ سے چہرے کے بال اکھیڑ نے کو کہا جاتا ہے اور ایک قول یہ ہے کہ: النماص ابرو کو باریک کرنے یا برابر کرنے کے لیے ابرو کے بال زائل کرنے کو النماص کہتے ہیں۔ (۲)

اس سے پتا چلتا ہے کہ ابرو بنانا اسلام میں حرام ہے۔

گودنا اور گدوانا کی ممانعت

تعارف

قدیم زمانے میں جسم گودنے کا رواج تھا اس نے اسے حرام قرار دیا ہے امام قرطبی الوشم کا معنی کرتے ہوئے کہتے ہیں:

وشم یہ کہ عورت اپنی ہتھیلی کے یہ عمل کیا جائے بھر دے تو وہ سبز ہو جائے اور یہ واشمہ ہے اور المستوشمۃ وہ عورت ہے جس (۳)

---

(۱) القران: سورۃ الحشر (۵۹) : ۷

(۲) DISADVANTAGES OF ENYBROW THREADING ANGELINE OPPENHEIMER HOW USA HTTP://WWWEHOW.COM

(۳) امام قرطبی، تفسیر قرطبی ج ۵ ص ۳۹۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Tattoo in medical

دی امریکن اکیڈمی آف ڈرماٹالوجی ن ٹیٹو کی پانچ اقسام بتائی ہیں

۱ traumatic tattoos or natural tattoos that result from injuries or pencil lead

۲ proffessional tattoos and amateur marks of status and rank

۳ modern tattoos or traditional methods tattoos

۴ cosmetic tattoos also know as permanent make

(۱)۵ medical tattoos

قدرتی ٹیٹو جو زخموں یا خود کروانے سے ہوتے ہیں، دنیاوی اسٹیٹس عہدہ، مذہبی یا جذباتی اظہار کے لیے کروایا جائے، کاسمٹیک سرجری جو کہ قدرتی خوبصورتی ظاہر کرنے کے لیے کروایا جاتا ہے، مختلف اعضاء کی خوبصورتی یا جلد کی خرابی کو چھپانے کے لیے کروایا جاتا ہے۔

Disadvantage of tattoo

This is art of body painting is not safe at of serious infection diseases to the body suches the use of unsterilized needles or content of harmful substance from ink used like tin mercury ,cadmium iron etc

Prof .Helen suh maclntosh an expert in environmental health from Harvard university said some diseases that can be generated from tattoo

۱ HIV –AIDS INFECTION

۲ HEPATITIS B OR CC

۳ TB

۴ MYCOBATERIUM

۵ SYPHILIS

۶ MALARIA

---

(۱) TATTOOS BODY PIERCINGS AND OTHER SKIN ADORNMENTS

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۷ LEPRORY

۸ ALLERGIC REACATION ECZEMA

۹ CANCER

۱۰ BIRTH DEFECTS ETC [1]

جسم کو پینٹ کرنے کا طریقہ محفوظ نہیں یہ خطرناک بیماریوں کا باعث ہے یہ غیر محفوظ سوئی اور سیاسی وغیرہ کے استعمال سے ہوتا ہے سیاسی میں موجود عناصر مرکری، آئرن وغیرہ نقصان دہ ہیں۔

پروفیسر ہیلن جو کہ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین صحت ہیں انہوں نے ٹیٹو سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو بیان کیا ہے۔

میڈیکل سائنس میں گدوانے کے نقصانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ نبی ﷺ کے ارشادات بنی نوانسان کی فلاح وبہبود کے لیے ہیں

خوبصورتی کے لیے دانتوں کا علاج

المتفلجات کے معنی

الفلج کا مطلب ہے جو دانتوں کے مابین فاصلہ کروائے یا کرے۔

المتفلج دو ملے ہوئے دانتوں کے درمیان ریتی وغیرہ سے رگڑ کر فاصلہ کیا جائے اور یہ عموماً سامنے والے دو یا چار دانتوں میں ہوتا ہے اور عورت کے دانتوں میں یہ خوبصورت اور اچھا محسوس کیا جاتا ہے آپس میں زیادہ ملے ہوئے دانتوں کو الگ کیا جائے تاکہ وہ کم عمر نظر آئے کیونکہ اکثر کم عمر کی عورت کے دانتوں میں فاصلہ ہوتا ہے اور بڑے ہے کر آپس میں مل جاتے ہیں۔ [2]

IN MEDICAL RESEARCH

COMPLICATIONS AFTER A DENTAL PROCEDURE INCLUDE SWELLING AND PAIN DRY SOCKET OSTEOMYELITIS BLEEDING AND OSTENECROSIS OF THE JAW

دانتوں کو اپنی جگہ سے ہلانے سے سوجن، درد، منہ کا خشک ہونا، جبڑے کا دانتوں کا ڈھیلا پن، گردن کا درد اور مختلف

---

(۱) DISADVANTAGE OF TATTOOS FOR THE BODY WORLD NEWS TODAY SAT DEC ۲۴ ۲۰۱۱ USA

(۲) ابن حجر عسقلانی، فتح الباری ج ۱۰ ص ۳۷۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں

اسی وجہ سے نبی ﷺ نے ان تکالیف سے بچنے کے لیے منع فرمایا ہے

اہم نکات

ابھنوؤں کے یا چہرے کے بال اکھیڑنے سے سوزش اور بیکٹریا سے پیدا ہونے والے انفیکشن کا خطرہ ہوتا ہے اور اس جگہ نشان بھی پڑ جاتے ہیں۔

۲ گودنا اور گدوانا اسلام میں حرام ہے اس کے پانچ اقسام ہیں

۳۔ سوئی اور FILLING AGENT کی وجہ سے بے شمار بیماریون کے لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے مثلاً ایڈز، ہیپاٹا ٹیٹس، ٹی بی، ملیریا،، جذام، ایگزیما، کینسر، بچوں میں معذوری وغیرہ۔

۴۔ دانتوں کی پوزیشن میں تبدیلی کرنا اللہ کی تخلیق میں تبدیلی ہے

۵۔ ان کا اصل مقصد خوبصورتی میں اضافے اور عمر کی کمی کو ظاہر کرنا ہے۔

۶۔ دانتوں کم عمری ظاہر کرنے کے لیے کشادہ کروانے سے جبڑے کی مختلف تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے

ماحصل

نبی ﷺ کے ارشادات انسانی فائدے کے لیے ہیں بال اکھیڑنے گودنے اور دانتوں کے مقام کی تبدیلی کے نقصان یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ الہام ذریعہ علم ہے کیونکہ وہ سائنسی دور نہیں تھا لیکن احادیث مبارکہ سائنسی حقائق سے بھری پڑی ہیں۔[1]

علم النفسیات(Psychology)

موسیقی کا اثر

ا۔ تعارف

موسیقی سازو آواز کے امتزاج کا نام ہے اس میں ایک مزید عنصر "موزونیت"(Rhythm) بھی پایا جاتا ہے۔ جب موسیقی کے ساتھ گانے والے کی آواز شامل ہو جاتی ہے تو اس کے اثرات سننے والوں پر دوچند ہو جاتے ہیں انسانی دل ایک منٹ میں ۷۰ سے ۸۰ مرتبہ دھڑکتا ہے اور مغربی میوزک کی عموماً یہی رفتار ہوتی ہے اس کے اثرات دل و دماغ دونوں پر اثر انداز ہوتے ہیں

(۱) وحید الزماں، قاسمی، کیرالوی، مولانا، الموس الجدید، ادارہ اسلامیات، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص:۹۴۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۔ہمارے جذبات، ہمارے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیز رفتار ہوتے ہیں اور اس وجہ سے وہ دماغ کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو اغواء کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ جسے "Emotional Hijack" کہا جاتا ہے۔[1]

۲۔بخاری شریف میں موسیقی کے بارے میں حکم

بخاری شریف میں کتاب الا شربہ میں بیان ہے:

وقال هشام بن عمار۔۔۔ قال حدثني ابو عامر اوا بو مالك الاشعري والله ! ماكذب بني سمع النبي ﷺ يقول: ((ليكونن من امتي اقوام سيتحلون الحر والحرير والخمر والمعازف ولينزلن اقوام الى جنب علم يروح عليهم بسارحة لهم ياتيهم يعني الفقير لحاجة فيقولون : ارجع الينا غدا" فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين قردة وخنا زير إلى يوم القيامة))[2]

اور ہشام بن عمار نے بیان کیا۔۔۔ ابو مالک اشعری نے بیان کیا، اللہ کی قسم! انہوں نے جھوٹ بیان نہیں کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سُنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو زناکاری، ریشم کا پہننا ، شراب پینا اور گانے بجانے کو حلال بنائیں گے اور کچھ متکبر قسم کے لوگ پہاڑی کی چوٹی پر (اپنے بنگلوں میں رہائش کرنے کے لیے) چلے جائیں گے، چرواہے ان کے مویشی صبح شام لائیں گے اور لے جائیں گے۔ ان کے پاس ایک فقیر آدمی اپنی ضرورت لے کر جائے گا تو ٹالنے کے لیے اس سے کہیں گے کہ کل آنا لیکن اللہ تعالیٰ رات ہی کو ان کو (ان کی سرکشی) کی وجہ سے ہلاک کر دے گا، پہاڑ کو (ان پر) گرا دے گا اور ان میں سے بہت سوں کی قیامت تک کے لیے بندر اور سؤر کی صورتوں میں مسخ کر دے گا"۔

یہ ساری برائیاں آج کل عام ہیں گھر گھر میڈیا کی وجہ سے موسیقی بج رہی ہے شراب نوشی اور زناکاری حکومتی سرپرستی میں ہو رہی ہے انہی وجوہات کی بنا پر پہاڑی علاقوں میں زلزلے کی تباہ کاریاں سامانِ عبرت ہیں اسلامی حلیہ سے ہٹنے کی وجہ سے شکلوں میں تبدیلی موجود ہے اس لیے عذاب مختلف صورتوں میں ہم پر نازل ہے کیونکہ غریب بھوکا مر رہا ہے اور امیر طبقہ اپنی عیاشیوں میں مصروف ہے۔

۳۔موسیقی کے اثرات (میڈکل ریسرچ میں)

انسانی ذہن جسم کا کنٹرول سینٹر ہے انسان کے سامنے کے دماغ کے اندر گہرائی میں ایک حصّہ ہوتا ہے جو "Limbic system

---

(۱) "Emotion" Annual Review of psychology،" by cacioppo،J.T & Gardner،W.L (۱۹۹۹) (Vol ۵۰ pp۱۹۱-۲۱۴) .

(۲) بخاری شریف:۷/ ۵۵۹۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"کہلاتا ہے۔ جذبات واحساسات مثلاً خوف، جوش، محبت، نفرت، خوشی، وغم وغیرہ۔ یہ سب (Limbic system) میں پیدا ہوتے ہیں اگر کسی حادثہ یا بیماری کی وجہ سے دماغ کے اس حصّے کو نقصان پہنچ جائے تو انسان کے جذبات کے اظہار کی صلاحیت بہت متاثر ہوتی ہے جس کی وجہ سے بے وجہ کا رونا یا ہنسنا، ڈپریشن، بے جا فکر و پریشانی وغیرہ کا سامنا ہوتا ہے۔[1]

"ایسا محسوس ہوتا ہے کہ موسیقی، منشیات اور جنسی خواہش کا آپس میں اتنا گہرا ربط ہے کہ یہ تینوں دماغ کے ایک ہی حصّہ کو متحرک (Stimulate) کرتے ہیں یعنی (Limbic system) کو بلوغت کے وقت دماغ کا یہی سسٹم جنسی ہارمون کی کثرت کی وجہ سے متحرک ہو جاتا ہے اسی لیے نوجوان لڑکوں میں لڑائی جھگڑے کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔[2]

ڈاکٹر پال کنگ (Paul king) لکھتے ہیں۔

"موسیقی نوجوان میں جنسی بے راہ روی تشدد، خودکشی کا رجحان پیدا کر دیتی ہے یہ ایک بہت بڑی معاشرتی بیماری ہے موسیقی کے ذریعے جو پیغامات گانوں کے ذریعے بیان کیئے جاتے ہیں وہ ان کی یاداشت اور کردار کا حصّہ بن جاتے ہیں"۔

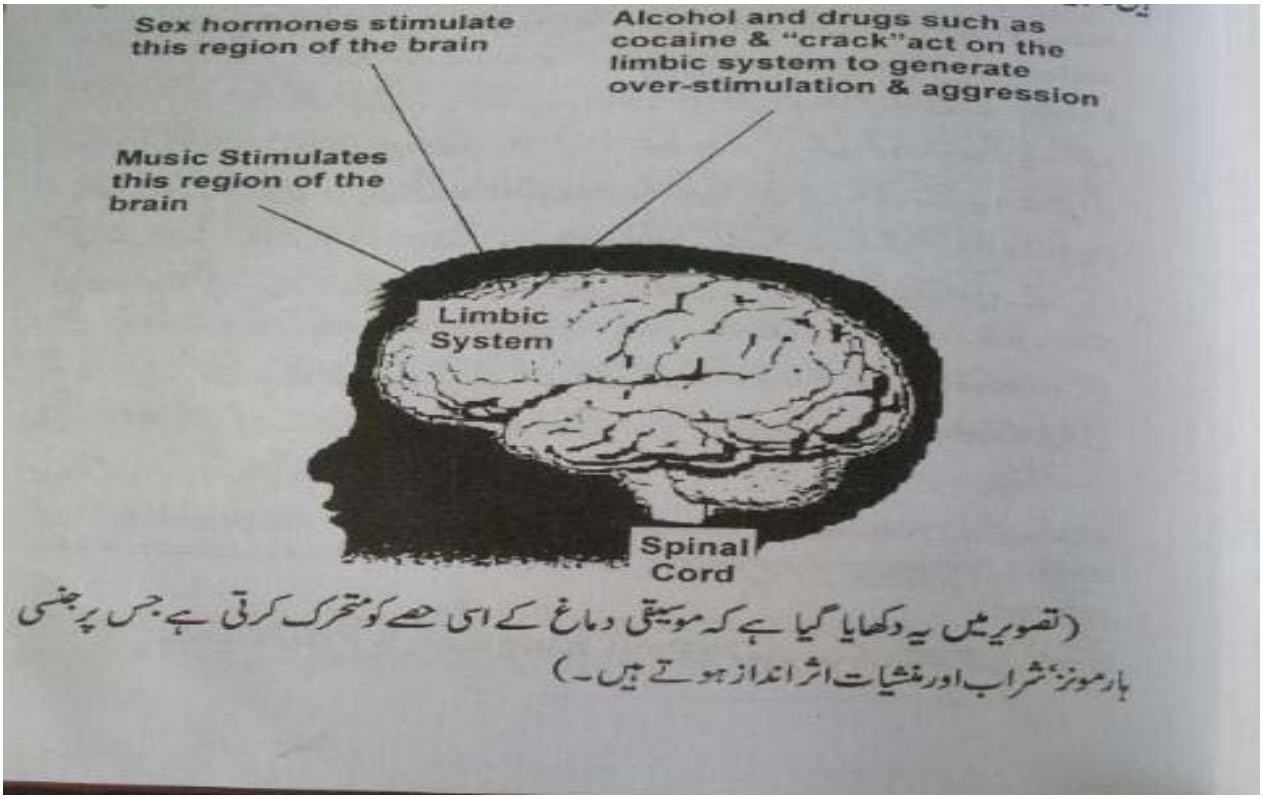

(تصویر میں یہ دکھایا گیا ہے کہ موسیقی دماغ کے اسی حصے کو متحرک کرتی ہے جس پر جنسی ہارمونز، شراب اور منشیات اثر انداز ہوتے ہیں۔)

۴۔ موسیقی اور نشے میں گہرا تعلق

(۱) Cyman، Charles B.M.D (۱۹۸۹) Home Medical encyclopedia (The American Medical Asso) New york Random house.

(۲) Geller ،B&Greydanus،D.E (۱۹۸۱)" Aggression in adolescents Aspect of pathogenesis " Journal of adolescent health care. Vol،۱ (pp ۲۳۶-۲۴۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

موسیقی اور منشیات میں گہرا تعلق اس لیے ہے کہ موسیقی بھی دماغ کو اسی طرح عارضی طور پر مفلوج اور ہپناٹائز کر دیتی ہے جس طرح شراب، افیون، ہیروئن وغیرہ راک میوزک کے عالمی امریکی گلوکار جمی ہینڈرکس (Jimi Hendrix) نے امریکی میگزین میں انٹرویو دیتے ہوئے کہا:

"تم میوزک سے لوگوں کو ہپناٹائز (Hypnotize) کر سکتے ہو اور جب تم انہیں ذہنی لحاظ سے کمزور ترین مقام پر پہنچادو تو تم ان کے لاشعور میں وہ باتیں پہنچاسکتے ہو جو تم چاہتے ہو"۔[1]

۵۔انسانی جسم پر اس کے نقصان میڈیکل ریسرچ میں

Music have harmful effects on nervous system, is cause of ulcer, diabetes, madness, blood pressure insomnia, emotional, instability mania nervous breakdown, heart [2] trouble, temporary or permanent deafness, birth of deformed and disabled babies.

موسیقی کے ہمارے جسم کے اعصاب پر نقصان دہ اثرات ہوتے ہیں یہ السر، ذیابیطس، پاگل پن، جذباتی اُتار چڑھاؤ، دل کی تکالیف، نروس بریک ڈاؤن، عارضی یا مستقل بہرہ پن، بے وقت اور ذہنی طور پر مفلوج، بچوں کی پیدائش اور اس کے علاوہ بے شمار بیماریوں (روحانی اور جسمانی) کا باعث ہے"۔

اہم نکات

۱۔موسیقی کے ہمارے اثرات ہمارے دل و دماغ پر بڑے دور رس ہوتے ہیں۔

۲۔موسیقی ہمارے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو مفلوج کر دیتی ہے۔

۳۔حدیث مبارکہ کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ نے سخت الفاظ میں اس کی حرمت بیان کی ہے کہ گانے بجانے والے امت کے بُرے لوگ ہیں۔

۴۔موسیقی، شراب اور بدکاری کا دروازہ ہے یہ انسانی جسم کے کنٹرول سینٹر کے حصّے "Limbic System" پر حملہ کرتا ہے۔

۵۔موسیقی، شراب اور جنسی ہارمون دماغ کے ایک ہی حصّہ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

۶۔اس سے نوجوانوں میں تشدد اور خودکشی کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔

۷۔موسیقی سے لوگ ہپناٹائز ہو جاتے ہیں پھر جو پیغام دماغ میں پہنچایا جائے وہ جسم و کردار کا حصّہ بن جاتا ہے۔

---

(۱) Oct.۳، ۱۹۹۶،" Life Magazine " ، Page ۴، America

(۲) " Foundation of biology " by William D.McElory published by prentics- hall، Inc;Englewood cliffs، USA 1761) & How your nervous system works. By ratcliff; Reader's Digest.Book of human body.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۸۔ موسیقی سے اعصابی نظام بہت متاثر ہوتا ہے اس سے السر ذیابیطس، پاگل پن، نروس بریک ڈاؤن، دل کے امراض اور بہرہ پن کے ساتھ بچوں کی قبل از وقت پیدائش اور معذوری جیسے خطرناک امراض کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۹۔ موسیقی گناہ اور بیماری کا دروازہ ہے یہ انسان کو ذلت کی انتہا تک پہنچا کر دوزخ میں لے جانے کا سبب ہے۔

ماحصل

نبی کریم ﷺ کی کوئی بات بھی حکمت و خیر خواہی سے خالی نہیں جو بھی انسان اُن کی کسی بات پر عمل نہیں کرتا وہ ہمیشہ خسارے میں رہتا ہے موسیقی ایک لعنت ہے جو معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لیے ہے اور اسی وجہ سے ہم مختلف برائیوں اور انکے وبال میں گرفتار ہیں کامیاب زندگی گزارنے کے لیے احادیث مبارک پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ میڈیکل کی تحقیق اُس کے بے شمار نقصانات بتاتی ہے جو نبی کریم نے منع کیا ہے۔

شراب نوشی

ا۔ تعارف

شراب نوشی ایک ایسا فتنہ ہے جو دیمک کی طرح اسلامی معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہا ہے انسان کی زندگی پر شراب نوشی کے اثرات خطرناک حد تک مضر ہیں موجودہ میڈیکل سائنس کی تحقیقات نے شراب کے نقصانات کو روز روشن کی طرح واضح کر دیا ہے یہ طبی و اجتماعی لحاظ سے نہایت ہی غیر منفعت بخش اور نقصان دہ چیز ہے کیونکہ یہ انسانی عقل کو مفلوج کر کے انسان کو حیوان بنا دیتی ہے خرابیٔ صحت کے ساتھ بانجھ پن اور ضعف نسل کا باعث ہے۔

۲۔ صحیحین میں احکام شراب

حرمت شراب کا ذکر قرآن پاک کے ساتھ ساتھ احادیث میں بھی موجود ہے۔ بخاری شریف میں:

حدثنا عبداللہ بن یوسف قال: اخبر نامالک عن نافع عن عبداللہ بن عمر ان رسول اللہ ؐ: قال:

((من شرب الخمر فی الدنیا ثم لم یتب منھا حرمھا فی الاخرۃ)) [1]

"ہم سے عبداللہ بن یوسف نے بیان کیا، کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی، انہیں نافع نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دنیا میں شراب پی اور اس نے توبہ نہیں کی تو آخرت میں وہ اس سے محروم رہے گا"۔

مسلم شریف میں۔

---

(۱) صحیح بخاری، کتاب الاشربۃ، حدیث ۵۵۷۵، مسلم شریف، ۵۲۲۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت سُئِلَ رسول اللہ ﷺ عن البتع فقال ((کُل شرابٍ أَسکَرَ فھو حرام))۔ (۱)

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا لوگوں نے بتع کو (شہد کی شراب)؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس شراب میں نشہ ہو وہ حرام ہے"۔

۔ عن ابن عمر ان رسول اللہ ﷺ قال((کل مسکر خمر و کل مسکر حرام)) (۲)

"ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسولؐ نے فرمایا: ہر نشہ لانے والا نشہ خمر ہے اور نشہ لانے والی شراب حرام ہے"۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیحین میں شراب پر متعدد احادیث لائے ہیں جس سے شراب کی حرمت ظاہر ہے اب نبی ﷺ تو طبیب اعظم ہیں اگر انہوں نے شراب سے منع فرمایا ہے تو لازمی ہے کہ وہ بنی نوع انسان کے لیے نفع بخش نہیں ہو سکتی۔

۳۔ شراب کے اثرات میڈیکل سائنس میں

شراب کے نقصانات طب میں بہت وضاحت سے بیان ہیں۔

Alcohol Misuse and dependence:

"Alcohol consumption associated with social,. psychological and physical problems constitutes harmful use. Approximately one-quarter of male patient in general hospital and medical wards in UK have a current or previous alcohol problem". (۳)

"الکوحل کے استعمال کے معاشرتی، نفسیاتی اور جسمانی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ انگلینڈ کے ہسپتالوں میں جو لوگ داخل ہوتے ہیں اُن میں سے ۴/۱ مرد کسی نہ کسی طرح ماضی یا حال میں الکوحل استعمال کرتے ہیں"۔

شراب پینے سے جسم میں خلیات (Cells) کی تخریب (Metabolism) اور تعمیر کا عمل بہت متاثر ہوتا ہے اس سے جسمانی و ذہنی امراض میں اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ شراب جسم کو جو کیلوریز مہیا کرتی ہے وہ وٹامنز اور امائنو ایسڈ (aminoacids) مہیا نہیں کر سکتیں۔ اس سے HDL Cholesterol کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے جو کولیسٹرول کے توازن کو بگاڑ دیتا ہے۔

۴۔ انسانی جسم پر شراب کا اثر

---

(۱) مسلم شریف، کتاب الاشربۃ، حدیث ۵۲۱۱

(۲) مسلم شریف، کتاب الاشربۃ، حدیث ۵۲۱۹، تا ۵۲۲۱

(۳) Davidson's principles and practice of medicine pg ۲۴۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شراب انسانی جسم کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔

- Acute intoxication.(۱)
- Emotional and behavioural disturbance
- Medical problems: hypoglycaemia, aspiration of vomit, respiratory depression.
- Complicatory other medical problems.
- Accidents, and injuries sustained in flights.

"جذباتی و اخلاقی خرابی، خون میں شوگر کی کمی بیشی، اُلٹی، سانس کی خرابی، پیچیدہ بیماریاں کی وجہ سے حادثات اور چوٹوں کا لگنا"۔

۲. With drawl phenomena :(۲)

- Psychological symptoms: restlessness, anxiety panic attacks
- Autonomic symptom: tachycardia, sweating pupil dilatation, nausea, vomiting.
- Delirium tremens: agitation, hallucination illusions, delusions.
- Seizures.

"بے چینی، ڈپریشن، دل کی دھڑکن کا تیز ہونا، آنکھ کی پتلی کھلنا، متلی، الٹی، دورے پڑنا اور مختلف اوہام کا دل میں آنا وغیرہ"

مغربی اقوام کے ساتھ بد قسمتی سے متعدد مسلمان بھی اسے مشروبات کی طرح استعمال کرتے ہیں جس کے اثرات نظام ہضم، دوران خون جگر، دوران خون، اعصابی نظام سمیت تمام جسم پر ہوتے ہے۔

ا۔ نظام ہضم

منہ کے اندر ایک خاص زندہ لعاب (flora) ہوتا ہے جس میں جراثیم زندہ نہیں رہ سکتے۔ شراب کی وجہ سے اس کی قوت بتدریج کم ہونے سے مسوڑھوں و دانتوں کے انفیکشن ہو جاتے ہیں۔ گلے اور خوراک کی نالی پر نہایت حساس استر

---

(۱) Davidson's principles and practice of medicine pg ۲۴۷

(۲) Davidsoun's principals and practice of medicine pg ۲۴۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(Mucous membrance) کی تہہ بھی متاثر ہو جاتی ہے جس سے معدے کی سب سے خطرناک بیماریاں، Gastritis اور کینسر، Interstices کی زیادتی سے دل کی خطرناک بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔

۲۔ جگر پر اثر (Liver)

شراب سب سے زیادہ تباہی جگر میں مچا کر موت کی طرف لے جاتی ہے۔ شراب کا اثر جگر پر زہر کی طرح ہوتا ہے جگر کا سکڑنا (Cyrhosis)، خون کی کمی bone marrow کی تباہی، گلوبین کی کمی کی وجہ سے جگر کے افعال ہو جاتے ہیں اور شرابی بے ہوشی کی حالت میں جگر کے دیوالیہ پن (Liver bank ruptcy) کی وجہ سے مر جاتا ہے۔

۳۔ دوران خون پر اثر

شراب کے اثر سے نسیں سخت ہو جاتی ہیں جسے (Arterioscrosis) کہتے ہیں۔ بلڈ پریشر، کولیسٹرول، تھکاوٹ سے جگر کے Cyrrosis یا ہارٹ فیل کی وجہ سے عادی شرابی مر جاتا ہے۔ شراب کا ایک قطرہ بھی دل کے مریض کے لیے زہر ہے۔ دوران خون کا آخری مقام گردے بھی شراب سے خراب ہو جاتے ہیں۔

- Peripheral neuropath, liver cancer, pancreatitis.
- Skin: Spidernaevi, palmer erythema, Dupuytrens, Musculoskeletal, myopathy, fractures,
- Endocrine and metabolic: preudo-cushing's syndrome, hypo glycaemia, gout,
- Reproductive: hypogonadism, fetal alcohol syndrome infertility.[1]

"اعصابی نظام کی خرابی، جگر کا کینسر، لبلبہ کی سوزش، جلد میں چھوٹی رگوں کا پھول جانا، پٹھوں کی خرابی، کمزوری سے فریکچر اعضائے مخصوصہ کا چھوٹا ہونا، بانجھ پن ہونا، آنکھوں کے آگے اندھیرا، دماغی سوزش حافظہ کی کمی وغیرہ۔

۵۔ شراب کے معاشرتی اثرات

انسانی دماغ کا ایک حصّہ (Inhibitory centre) جو انسان کو اچھے وبُرے کی تمیز سکھاتا ہے وہ بھی شراب سے محفوظ نہیں رہتا۔

امریکی ادارے کی رپورٹ کے مطابق:

---

(۱) Davidson's principles and practice of medicine pg ۲۴۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"۱۹۹۶ کے دوران امریکہ میں ہر روز Victum کے ۲۷۱۳ واقعات ہوئے اور ۸٪ امریکی (Incest) [یعنی محرم رشتوں سے ناجائز تعلقات] کے مرتکب ہوئے (نعوذ باللہ) ان واقعات کی سب سے بڑی وجہ شراب نوشی ہے۔ ایڈز کے پھیلاؤ میں سب سے بڑا کردار شراب کا ہے"۔ (۱)

اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شراب کس قدر نقصان دہ ہے اسی لیے ہمارے نبی ﷺ نے شراب کو حرام قرار دیا یہ سب نتائج تجربے کے بعد حاصل کیے گئے مگر اسلام نے ہمیں اس سے بہت پہلے آگاہ کر دیا تھا۔

"انگلینڈ میں ۱۲۰ شرابی عورتوں کے بچوں کے متعلق اعداد و شمار کئے گئے اِن عورتوں کے گھر ۶۰۰ بچے ہوئے جن میں ۳۳۵ بچے مر گئے یا مردہ پیدا ہوئے اور زندہ بچنے والوں میں سے ۴۰٪ ذہنی مریض تھے"۔ (۲)

ماں کی شراب نوشی کے اثرات جنین اور بچوں پر کچھ اس طرح سے اثر انداز ہوئے کہ اس نے معاشرے کو معذور بچے دیئے۔

Social problems include absenteeism from work, unemployment, marital tensions, child abuse, financial difficulties and problems with the law, such as violence and traffic offences. (۳)

"معاشرتی مسائل جن میں کام میں بے قاعدگی، بیروزگاری، ازدواجی مسائل، گالی گلوچ، معاشی مسائل، قانونی مسائل مثلاً لڑائی جھگڑا اور ٹریفک کے قانون کی خلاف ورزی وغیرہ شامل ہیں"۔

۶۔ نفسیاتی مسائل (Psychological Problems)

میڈیکل سائنس کی رو سے:

Depression, Attempted and completed suicide, Anxiety, Alcoholic hullucinosis is rare in which individual experience auditory,

Alcohol withdrawal, Delirium tremens, (۴)

"ڈپریشن، خودکشی کا رجحان، ٹینشن کو دور کرنے کے لیے شراب کا عادی ہونا، ہوش میں مختلف آوازیں سننا، ۲ دِن کے بعد شدت، جھٹکے اور دورے پڑتے ہیں۔ چال میں لڑکھڑاہٹ، جذبات بے قابو، مفلوج ذہن جو زہریلے اثرات کی وجہ سے بلیک آوٹ ہو جاتا ہے"۔

---

(۱) National crime. Victimization bureu swwey of justice of USA, ۱۹۹۶

(۲) Alcoholism, Dr. W.C Sullivan

(۳) Davidson's principles and practice of medicine pg ۲۴۶

(۴) Davidson's principles and practice of medicine pg ۲۴۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شراب زندگی کے ہر پہلو خواہ وہ بیرونی ہو یا اندرونی پر اثر انداز ہوتے ہوئے انسان کو تباہی کے دہانے پر لے جاتی ہے۔ کچھ لوگ جنیٹک اثرات کی وجہ سے شراب کے عادی ہوتے ہیں۔ انہیں کوئی نفسیاتی بیماری نہیں ہوتی۔

اسلامی ممالک میں تو یہ ابتدائی مراحل میں ہے مگر جن ممالک میں یہ اپنے کمال کو پہنچی ہے وہاں مایوسی اور نااُمیدی بھی کثرت سے پھیلی ہوئی ہے وہاں خودکشی کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔

"امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ہر منٹ کوئی نہ کوئی خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے ماہرین کے مطابق وہاں سالانہ پچاس ہزار آدمی خودکُشی سے مر جاتے ہیں یعنی روزانہ ۱۳۰ آدمی"۔[۱]

جن ممالک کو خوشحال اور ترقی کا گہوارہ سمجھا جاتا ہے وہاں سکون کی تلاش میں انسان موت کو گلے لگا لیتے ہیں۔

"انگلینڈ اور ویلز میں سالانہ ۳۰ سے ۴۰ ہزار آدمی جان گنوا دیتے ہیں اور ناکام کوشش کرنے والوں کی تعداد ۶ سے ۱۰ گنا تک زیادہ ہے یعنی امریکہ میں ۴ سے ۵ لاکھ نوجوان اور انگلینڈ میں ۳ سے ۴ لاکھ لوگ زندگی سے بیزار ہو کر موت کو ترجیح دیتے ہیں"۔[۲]

۶۔ اسلام میں حرمت شراب

اسلام دنیا کا پہلا مذہب ہے جس نے منشیات کو مکمل طور پر حرام قرار دیا ہے۔ ابتدائی دور میں اسلام لانے والے منشیات کے عادی تھے قرآن پاک میں بتدریج تین مقامات پر نشہ آور اشیاء کی حرمت کا ذکر ہے اگر صرف شراب کا نام لیا تو باقی نشہ آور اشیاء کی حلت کا جواز ملتا ہے لہذا احدیث مبارک میں رسول اللہ ﷺ نے "**کل مسکر حرام**" کہہ کر گنجائش ختم کر دی۔

۔ پہلے مقام پر حکم آیا کہ نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔[۳]

۔ دوسری مرتبہ جوئے اور شراب کا ذکر اکٹھا کیا گیا کہ اس میں نفع کم اور نقصان زیادہ ہے۔[۴]

۔ تیسری جگہ شراب کے خطرات اور نقصانات کو دس دلیلوں سے بیان کر کے شراب پر مکمل پابندی لگا دی گئی۔[۵]

مشہور یورپی ماہر صحت وصفائی ڈاکٹر ہرسش (Hirsch) کا کہنا ہے:

"شراب پر پابندی، جو تہذیب یافتہ امریکہ پندرہ سال تک لاگو نہ کر سکا، وہ اسلام نے پچھلی چودہ صدیوں سے کامیابی سے لگا رکھی اس طرح سے اس نے تہذیب و تمدن اور انسانیت کو بہت پہلے سے بچا رکھا"۔[۱]

---

(۱) Clues of suicide, Shneidmahand Fardeaow pg ۱۵۷

(۲) Suicide and Attempted Suicide by Stengel pg ۷۵،۷۶

(۳) سورۃ النسآء:۴۳

(۴) سورۃ البقرۃ:۲۱۹

(۵) سورۃ المائدہ:۹۱،۹۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مشہور مستشرق ولیم میوٗر کے الفاظ ہیں:

"اسلام فخر سے کہہ سکتا ہے کہ ترک مے خواری میں جس طرح وہ کامیاب ہوا ہے، کوئی اور مذہب کامیاب نہیں ہوا"۔[۲]

۷۔ حرمت شراب پر عمل نہ کرنے پر سزا

اسلام نے اسے نہ صرف حرام قرار دیا بلکہ اس کے پینے پر سزا جاری کر دی۔

رسول اللہ ﷺ نے اسے ام الخبائث کہا ہے:

((قال رسول الله ﷺ: اجتنبوا الخمر فانها ام الخبائث))[۳]

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب سے بچو یہ ام الخبائث ہے"۔

۸۔ منافع للناس کا مطلب

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

((قال ثعلب كانوا اذا قامر وافقر واطعموا منه وتصدقوا فلا طعام والصدقة منفعة))[۴]

"کہا ثعلب نے کہ اہل عرب جب جوا کھیلتے تو ہار جیت ہوتی تو اس کے بعد کھانے کھلائے جاتے خیرات بانٹی جاتی تھی یہی کھانا کھلانا اور خیرات منفعت ہے"۔

اس کی وجہ قرطبی لکھتے ہیں کہ نشے میں بخیل بھی سخی ہو جاتا ہے نشے کی حالت میں ہر چیز داؤ پر لگاتے جاتے اور بعد میں صدقہ وخیرات کر کے خوش ہوتے۔

۲۔ جسمانی طور پر اس کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہی نقصان ہے۔ اس کا اثر شروع سے آخر تک مسکّن (Pepressant) ہے۔ اس پر تمام ماہرین کا اتفاق ہے۔[۵]

۹۔ اہم نکات

۱۔ شراب سخت مضر صحت ہے۔

۲۔ صحیحین میں مکمل طور پر حرمت شراب کا ذکر ہے۔

---

(۱) محمود احمد ظفر، "معاشرے کی مہلک روحانی بیماریاں اور ان کا علاج" ص ۲۸۹

(۲) انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا

(۳) نسائی: ۵۶۶۶، ابن حبان: ۵۳۴۸، والبیہقی فی شعب الایمان: ۵۱۹۷

(۴) تاج العروس، علامہ زبیدی تاج، ج ۳، ص ۵۷

(۵) Drugs and the mind, De Ropp, Pg ۱۲۱، ۱۲۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۳۔ میڈیکل سائنس میں بھی الکوحل کا استعمال انسان کو معاشرتی، جسمانی، نفسیاتی لحاظ سے تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

۴۔ ایک مرتبہ شراب پینے کے بعد انسان اپنے اوپر قابو نہیں پا سکتا اور اس کا عادی ہو جاتا ہے۔

۵۔ شرابی میں سعی اور جستجو کا مادہ باقی نہیں رہتا وہ انسانی کامیابی اور خوشی کا بدل شراب کو سمجھتا ہے۔

۶۔ شراب کے استعمال سے جذباتی و اخلاقی خرابی کے ساتھ کردار و مال بھی ہاتھ سے جاتا ہے۔

۷۔ جسمانی بیماریوں میں جگر کا کینسر، معدے کی نالی کا کینسر، آنت کا کینسر اور لبلبے اور جگر کی سوزش، انجائنا، دل کے دورے، ہائی بلڈ پریشر، یرقان، انیمیا، پھیپھڑوں کی ٹی بی، جلدی بیماریاں، گنجا پن، منہ کے اندرونی حصّوں کی سوزش، نمونیا، خون کے سفید ذرات کی تباہی، زنانہ و مردانہ اعضاء کی بیماریاں وغیرہ۔

۸۔ اعصابی و دماغی امراض، فالج کی مختلف اقسام، یاداشت کی خرابی، دہشت، گھبراہٹ، وہم جیسی نفسیاتی بیماریاں۔

۹۔ یہ ایک ایسا زہر ہے جو اخبارات و جرائد اور میڈیا کی تشہیر کے ذریعے بوتلوں میں بیچا جاتا ہے۔

۱۰۔ یہ خانگی زندگی کو تباہ، جرائم کی شرح میں اضافہ کرتی ہے۔

۱۱۔ یہ وائرس یا جراثیم کے بغیر ہی بنی نوع انسان کے لیے تباہی لاتی ہے۔

۱۲۔ انسان مایوسی اور بے سکونی کا شکار ہو کر خودکشی کی طرف چلا جاتا ہے۔

۱۳۔ اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے کامیابی کے ساتھ چودہ صدیوں سے اس پر پابندی لگا رکھی ہے۔

۱۴۔ اس کا نفع صرف یہی ہے کہ بخیل شخص بھی سخی ہو کر دولت لٹا دیتا ہے لیکن ساتھ زندگی جیسی انمول نعمت ضائع کر دیتا ہے۔

۱۵۔ احادیث مبارک نے بڑی تفصیلی ہمیں حرمت شراب کے بارے میں رہنمائی کی ہے۔

۱۰۔ ماحصل

حدیث مبارک اور سائنسی حقائق کے تقابل سے نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ شراب کی وہ برائیاں جن تک اب مغربی تحقیقات کی رسائی ہو رہی ہے وہ ازلی و ابدی حقائق سے بھری کتاب قرآن اور اس کی تفسیر حدیث کی صورت میں موجود ہیں۔ رسول اللہؐ نے نہایت ہی پر حکمت اور خیر خواہی کے انداز میں ہمیں اِن خطرات سے آگاہ کر دیا تھا جسے لوگ خوشی سے گلے لگا کر سکون سے تلاش کرتے ہیں۔ مگر مذہبی دائرہ کار میں وہ کر انسان کامیاب ترین زندگی گزار سکتا ہے۔ جبکہ اس سے باہر محض جماداتی زندگی ہے جس میں گم ہو کر انسان اپنی دنیا کے ساتھ ابدی زندگی آخرت بھی خراب کر کے دوزخ کی گہرائیوں میں جا گرتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نیند کے فوائد

۱۔ تعارف

اللہ تعالیٰ کی ان گنت نشانیوں میں سے ایک نہایت اہم اور واضح نشانی رات ہے۔ رات کو اللہ نے آرام، چین اور سکون حاصل کرنے کا ذریعہ بتایا۔ اگر رات نہ ہوتی تو تمام حیات کائنات عصابی و نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو کر ختم ہو جاتی تمام جانداروں مثلاً انسان، حیوان، چرند و پرند سب کو آرام کی ضرورت ہے آرام صرف نیند سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بغیر انسان خستہ حال اور پریشان ہو جاتا ہے ہم سب نیند کے آگے بے بس ہیں پُر سکون میٹھی نیند کے بعد انسان تازہ دم ہو جاتا ہے۔ نیند ایک سربستہ راز ہے سائنس دان اس کے بارے میں تحقیق میں مشغول ہیں کچھ چیزیں تو منظر عام پر آئی ہیں مگر کئی اسرار تشنۂ تکمیل ہیں۔[۱]

۲۔ قرآن پاک میں حکم

قرآن پاک میں متعدد آیات میں رات کو آرام کا ذکر ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاساً وَّ النَّوْمَ سُبَاتاً وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْراً۔[۲]

"اور اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے رات کو تمہارے لیے لباس (پردہ پوش) بنایا، نیند کو موجب راحت اور دن کو وقت برخاست بنایا (اُٹھنے کا وقت)۔ "رات ایک پردے کی طرح چھاتی اور لباس کی طرح لپٹ جاتی ہے۔ اور انسان سو جاتا ہے جس سے تھکان دور ہو جاتی ہے۔

۳۔ صحیحین میں نیند کا حکم

صحیحین میں رسول اللہ ﷺ کے شروع رات میں سونے اور تہجد کے لیے اُٹھنے اور رات گزارنے اور صبح اُٹھنے کا لمحہ بہ لمحہ ذکر ہے۔

وقال سلمان لابی الدرداءِ : نم فلما کان من آخر الیل قال : قم ۔ قال النبیؐ (صدق سلمان) حدثنا ابو الولید ، حدثنا شعبة ح: و حدثنی سلیمان ، قال : حدثنا شعبه عن ابی اسحاق ، عن الاسود ، قال

(۱) ڈاکٹر فضل کریم، قرآن کے جدید سائنسی انکشافات، فیروز سنز لاہور، ۲۰۰۳

(۲) سورۃ الفرقان ۲۵، آیت ۴۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سالتُ عائشة ، كيف صلاة النبیؐ باليل قالت : كان ينام اوله ويقوم آخره ، فيصلى ثم يرجع الى فراشه ، فاذا اذن الموذن وثب ،فان كانت به حاجة اغتسل ، والا توضا و خرج))۔ (۱)

اور حضرت سلیمان فارسی نے ابو درداءؓ سے فرمایا کہ شروع رات میں سو جااور آخر رات میں عبادت کر۔ نبی اکرم نے سُن کر فرمایا کہ " سلمان نے بالکل سچ کہا" " ہم سے ابو ولید نے، ان سے شعبہ نے، ان سے سلیمان بن حرب نے ان سے شعبہ نے، ان سے ابو اسحاق عمرو بن عبد اللہ نے، ان سے اسود بن یزید نے، انہوں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ رات میں نماز کیونکر پڑھتے تھے؟ آپ نے بتایا کہ شروع رات میں سوتے آخر رات میں بیدار ہو کر تہجد کی نماز پڑھتے، اس کے بعد بستر پر آجاتے اور جب موذن آذان دیتا تو جلدی سے اُٹھتے اگر غسل کی حاجت ہوتی تو غسل کرتے ورنہ وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے"

میڈیکل سائنس میں نیند کے فوائد

i. **بہترین صحت** : پُر سکون نیند مدافعتی نظام کو بہتر بناتی ہے اور نامکمل نیند خطرناک صحت کے مسائل پیدا کرتی ہے مثلاً دل کے امراض، دل کے دورے، ذیابیطس اور موٹاپا وغیرہ۔

ii. **ناخوشگوار ازدواجی زندگی** : تھکاوٹ اور بے سکونی کی وجہ سے ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔

iii. **درد کے احساس میں کمی**: پُر سکون نیند سے درد کے احساس میں کمی ہو جاتی ہے۔

iv. **حادثات میں اضافہ**: نیند مکمل نہ ہونے کی وجہ سے حادثات میں اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ انسان کا اعصابی نظام صحیح کام نہیں کرتا۔

v. **صحت پر خوشگوار اثرات اور وزن کنٹرول**: نیند پوری ہونے سے انسان تازہ دم ہو کر اُس کا اخلاق خوشگوار ہو جاتا ہے یاداشت بحال رہتی ہے اور وزن بھی نہیں بڑھتا۔ (۲)

vi. ۶۔ **لمبی عمر کا راز**: ۲۰۱۰ کی تحقیق کے مطابق ۵۰ سال سے ۷۹ سال تک کی عمر کی عورتیں جو ۵ گھنٹوں سے کم سوتی ہیں وہ زیادہ جلدی موت کا شکار ہو جاتی ہیں۔

Sleep also affects quality of life, if you sleep better, you can certainly live better.

vii. **ڈپریشن میں کمی**

---

(۱) بخاری شریف ۲/۱۱۴۶

(۲) ۲۰۱۰ Dr. R. Morgan Griffin " ۹ Surprising Reason to get More Sleep Reviewed on Dec ۲۷,۲۰۱۱,© web MD,LL.C, USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Sleep can definitely reduce levels of stress, and have better control blood pressure.

ڈپریشن اور بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ سے کولیسٹرول اور امراض قلب کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔(۱)

viii. **دھڑکن تیز، امراض قلب اور ذہنی کھینچاؤ سے بچاؤ:**

پُر سکون نیند سے ذہنی تناؤ کم ہو جاتا ہے جس سے دل کی دھڑکن اور امراض قلب سے نجات ملتی ہے۔

خوابوں کے اسرار

۱۔ تعارف

خواب ہماری زندگی کا لازمی حصّہ ہیں ہم اپنی کل زندگی کے چھ سال خوابوں میں گزار دیتے ہیں۔ یہ در حقیقت الہام، وجدان، کشف یا ذہنی اختراء کا نام ہے۔ ہمارے نیند کے ماحول میں حسی محرکات کا بھی عمل دخل ہوتا ہے وہ ہماری خواب کہانی میں شامل ہو جاتے ہیں خوابوں کی دنیا نے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے خواب دیکھنے کے لیے آر ای ایم (Radid eye Movement) پُر سکون نیند میں جانا ضروری ہے۔

۲۔ قرآن وحدیث (بخاری و مسلم) میں خوابوں کا ذکر

قرآن پاک میں انبیاء کے خوابوں کا ذکر کیا گیا ہے مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب۔(۲)

حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب۔(۳)

دو قیدیوں کا خواب۔(۴)

وغیرہ کا ذکر ہے قرآن پاک میں کوئی بھی چیز بغیر مقصد کے نہیں انبیاء کے خواب سچے ہوتے ہیں اسی طرح عموماً صبح صادق کے خواب سچے ہوتے ہیں۔

۳۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصّہ ہے"

---

(۱) Health. Com, Dr. Raymonde, MD,Director of sleep medicine and associate director of critical care, New Yark, USA.

(۲) سورۃ الصافات ۳۷، آیت ۱۰۱ تا ۱۰۶

(۳) سورۃ یوسف ۱۲، آیت ۴، ۵

(۴) سورۃ یوسف آیت ۳۶، ۴۱، ۴۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میڈیکل سائنس میں خواب کے فوائد

Scientist believe that a dream can disclose clues about people's health and the possible occurrence of an illness.(۱)

"سائنسدانوں کے مطابق خواب کسی مریض کی بیماری کے علاج کی وضاحت کرتے ہیں"ڈاکٹر فرائیڈ ایک نفسیاتی معالج تھا اس نے ہپناٹزم اور ایعاذ کا طریقہ چھوڑ کر خوابوں کی تعبیر کے ذریعے علاج کا کامیاب طریقہ ایجاد کیا تھا فرائیڈ کو تحلیل نفسی (Psyco-analysis) کے دو اُصول مل گئے تھے۔

i. دبی ہوئی خواہش (البطان) شعوری کنٹرول سے باہر آکر اظہار کرتی ہے۔

ii. شعور کی مدافعتیں نیند میں رُک جاتی ہیں ہر شخص کسی طرح کسی حد تک مانعیت کا شکار ہے۔خواب کا انسانی زندگی میں اہم مقام ہے یہ فضول نہیں۔(۲) خوابوں پر تحقیق ابھی تشنگی کا شکار ہے۔

iii. کائنات کی ہر چیز بامقصد ہے اور اللہ نے اس پر غور و فکر کا حکم دیا ہے لہذا خوابوں پر جتنا غور و فکر کیا جائے اس میں سے قدرت کی نشانیاں ملیں گی خواب لاشعور کے کرشمات ہیں ایک ہی وقت انسان اندرونی اور بیرونی دو دنیاؤں میں رہتا ہے خوابوں اور خیالوں کی دنیا انسانی دماغ کے نچلے حصّے میں واقع ہوتی ہے ہزاروں صدیوں گزرنے کے باوجود ہم

iv. قدرت کے اس اسرار کو نہیں پا سکے۔

اہم نکات

۱۔ نیند اللہ کا انمول تحفہ اور بغیر ادویات کے بیماریوں کا علاج ہے۔

۲۔ تھکا ماندا انسان جب سوتا ہے تو اس کے بعد وہ تازہ دم ہو کر اُٹھتا ہے۔

۳۔ اللہ نے رات کو لباس اور اس میں نیند کو موجب سکون بنایا ہے۔

۴۔ صحیحین میں رسول اللہ ﷺ سونے کا وقت اور انداز ہر چیز تفصیل سے بیان ہے آپ ﷺ جلدی سوتے اور اور صبح تہجد کے وقت بیدار ہوتے تھے۔

۵۔ میڈیکل ریسرچ یہ ثابت کر دیا ہے کہ نیند پوری نہ ہونا بے شمار جسمانی، نفسیاتی، اور روحانی امراض کا باعث ہے۔

---

(۱) "Dr.Jaskiran Kaur" In ternational Business time (Science) Dream May be linked to health problems, oct ۱۸، ۲۰۱۳

(۲) Dr.Sigmund Freud "Interpretation of Dream" (Macmillan,translation of the German) ۳rd edition ۱۹۱۳,Austrlia

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۶۔وقت پر پُر سکون نیند، صحت مند زندگی، لمبی عمر، ڈپریشن، شوگر، بلڈ پریشر سے محفوظ رہنے کی دُعا ہے۔

۷۔خواب نیند کا حصہ ہیں دنیا کا ہر شخص خواب دیکھتا ہے۔

۸۔خوابوں کی دنیا ایک پُر اسرار حقیقت ہے سائنسدان اس پر تحقیق کر رہے ہیں۔

۹۔حالیہ تحقیق کے مطابق خواب مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے مددگار ثابت ہوتے ہیں انسان کو تازہ دم کرنے کا باعث اچھے خواب ہیں جو خواہش دنیا میں پوری نہیں ہوتی وہ بعض اوقات خوابوں میں پوری ہو جاتی ہے۔

ماحصل

انسان کے لیے اللہ نیند اور خواب دونوں میں دنیا میں رحمت رکھی ہے میڈیکل سائنس بھی اسے سکون کا باعث قرار دیتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل اوّل: علم الصحت (Health science)

وضو کرنا (Ablution)

تعارف

وضو کے لغوی معنی صفائی ستھرائی اور روشنی کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وضو مقررہ طریقے کے ساتھ صفائی کرنا ہے۔ جس کی برکت سے قیامت کے دن اعضائے وضو کو نور حاصل ہو گا۔ عبادت کے لیے وضو کا عمل بھی ان خصوصیات اسلام میں سے ہے جس کی نظیر مذاہب عالم میں نہیں ملے گا۔

وضو میں کہنیوں تک ہاتھوں کا دھونا، چہرہ دھونا، سر کا مسح اور ٹخنوں تک پیروں کا دھونا قرآنی آیت (المائدہ:۴) کے مطابق اصول وضو ہیں۔ کلی کرنا، ناک جھاڑنا کے ساتھ اصول وضو ایک، دو یا تین بار دھونا احادیث سے ثابت ہے۔

وضو کرنا (سائنسی فوائد)

صحیحین میں وضو کی اہمیت کے پیش نظر پورا پورا باب احکام و مسائل وضو کے بارے میں درج ہے۔

قال ابو عبد الله : وبين النبيﷺ انّ فرض الوضوء مرّة ، وتوضّئا أيضاً مرّتين مرّتين وثلاثا ثلاثا ولم يزد على ثلاث وكره أهل العلم الاءسراف فيه ،وأن يجاوز وافعل النبيّ۔

" امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ وضو میں اعضاء کا دھونا ایک ایک مرتبہ فرض ہے اور آپ ﷺ نے (اعضاء) دو دو بار (دھو کر بھی) وضو کیا ہے اور تین بار بھی۔ ہاں تین مرتبہ سے زیادہ نہیں کیا اور علماء نے وضو میں اسراف (پانی حد سے زائد استعمال کرنے) کو مکروہ کہا ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے فعل سے آگے بڑھ جاہیں۔"

میڈیکل ریسرچ میں وضو کے فوائد

ہاتھ دھونا (Washing of hands)

ہمارے ہاتھ ہر چیز کو چھوتے ہیں جس کی وجہ سے جراثیم ہمارے ہاتھوں سے چپک جاتے ہیں۔ جب ہم بار بار وضو کے لیے ہاتھ دھوتے ہیں تو جراثیم کے خلاف مزاحمت میں کافی فائدہ ہوتا ہے۔

Washing of hands is a vital part in fighting cross infection of all types.It can also prevent a wide range of Acute respiratory infections helminth(parasitic worm) infections eye infections diarrhoeal diseases.It is physical barriers to infection and

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

can be more effective than drugs.It reduces respiratory infections by removing infections pathohens to be found on the hands.

" ہاتھ دھونا ہر قسم کے جراثیم کے خلاف مزاحمت کے طور پر بہت اہم ہے۔ یہ ہمیں بے شمار قسم کی سانس، پیٹ اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ یہ بیماری صحت کا محافظ اور دعاؤں سے زیادہ کار آمد ہے یہ مضر صحت جراثیم کو ختم کر کے ہمیں سانس کی بیماریوں سے بچاتا ہے۔

کلی کرنا Rinsing of the mouth

The rinsing of the mouth and oral cavities has its obvious benefits for removing germs, bacteria and unwanted food particals.

سو کر اٹھنے کے بعد بھی ہاتھ دھونا (سنت کے مطابق) بھی اس لیے ضروری ہے تاکہ اگر خارش کرنے سے ہاتھوں کو جراثیم لگے ہوں تو وہ بھی صاف ہو جائیں۔ کلی کرنے سے پہلے ہاتھ دھونا ضروری ہے تاکہ جراثیم منہ کے ذریعے اندر نہ جا سکیں دانتوں کی صفائی حفظان صحت کے لیے سب سے ضروری ہے کیونکہ منہ جسم کا دروازہ ہے۔

مسواک کرنا

مسواک ٹوتھ برش سے زیادہ فائدہ مند ہے WHO کے مطابق

The miswak is more effective than tooth brush for removing plaque and gingivitis from the embrasures, thus enhancing interpeoximal health, more strikingly the WHO had backed an internal consenses, it has also an anti-addiction effect on smokers both on the oral hygiene include monoliasis, peridental diseases, Gingivitis, Tarter cardiovasucular diseases, diabetes related complications.(1)

مسواک دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی کے لیے برش سے زیادہ مفید ہے۔ خوراک کے پھنسے ہوئے ذرات اور مسوڑھوں کے سوزش کو دور کر کے صحت کو بحال رکھتی ہے۔ اس میں نشے کے خلاف مزاحمتی عناصر پائے جاتے ہیں جس سے سگریٹ نوشی کا علاج اور آئندہ کی احتیاط ممکن ہے۔ منہ کی مناسب احتیاط نہ ہونے کی وجہ سے دانتوں کے امراض مسوڑھوں کی سوزش، امراض قلب اور ذیابیطس سے متعلقہ امراض کی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔"

ناک میں پانی ڈالنا

(1) "Benefits of Maswak " The vision of Islam New York.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Washing the nostrils prevents dust and germs trapped inside from entering the body."

ناک صاف کرنے سے نتھنوں کے اندر کے جراثیم اور مٹی کے ذرات جسم میں داخل نہیں ہو سکتے۔

منہ دھونا (washing of the face)

Washing of the face regularly with cold water is highly recommended by all those in the medical profession. It is an essential method by which to keep one's face free from a wide range of pollutanto.

" میڈیکل کے ہر شعبے میں ٹھنڈے پانی سے منہ دھونے پر زور دیا گیا ہے۔ یہ چہرے سے مضر صحت اجزاء کی صفائی کا بہترین ذریعہ ہے۔"

اس سے جلد تازہ دم اور اعصابی نظام کو بھی سکون پہنچتا ہے۔ جھریوں اور جلد کے تمام انفیکشن سے بچا جا سکتا ہے۔

سر کا مسح کرنا اور بازو کو کہنیوں تک دھونا(Washing the arms and head)

The head and neck are littered with veins that run throughout the body and to the brain and spinal cord.The wiping of the hands over the head stimulates these veins increasing the blood flow and strengthening the corresponding organs.The same can be said of the arms where there are three major veins running to the heart, liver and brain."

حرام مغز اور دماغ تک پہنچنے والی تمام شریانیں سر اور گردن سے گزرتی ہیں۔ مسح کرنے سے ان شریانیوں میں خون کا بہاؤ بہتر ہو تا ہے اور اعصابی نظام مضبوط ہو تا ہے کہنیوں تک دھونا ان تمام شریانوں پر اچھا اثر ڈالتا ہے جو دل، جگر اور دماغ تک پہنچتی ہیں۔

پاؤں ایڑھیوں تک اچھی طرح دھونا (washing the feet)

پاؤں ہمارے جسم کا اہم ترین حصہ ہے مگر اس سے اتنی ہی غفلت برتی جاتی ہے۔ پاؤں اور ٹخنوں کی دیکھ بھال روزانہ کے کام کے بہت ضروری ہے۔

Washing the feet helps prevent fungal problems(I.e athletes's foot) and other hygiene related infections,(NDIC) recommended by the diabetes patients, to keetfeet skin healthy."

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پاؤں دھونا الرجی اور تمام مضر صحت فنگس انفیکشن سے بچاتا ہے (کھلاڑیوں کو ان مسائل کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے) ذیابیطس کے فوری کنٹرول سینٹر نے ذیابیطس کے مریضوں کو پاؤں کی خصوصاً حفاظت کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

غسل کے فوائد

After ghusl the body regains its former vigor. Washing the body at certain intervals is highly important in terms of preventive medicine, too. The body has a balance of static electricity, water molecules bleed the of excess charge and restore it to normal.(1)

ہمارے جسم کو static electricity غسل کے بعد جسم اپنی توانائی کو دوبارہ حاصل کرتا ہے۔ مختلف اوقات میں غسل کرنا کو متوازن کرتا ہے۔ خون جسم میں نارمل انداز میں گردش کرنا شروع ادویات سے زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ یہ ہمارے جسم کی کر دیتا ہے۔

Wudu and ghusl have positive effects on circulatory system, they prevent stiffening and narrowing of the blood vessels. The lymphatic system is stimulated by the washing of the tonsils and behind nose, these facilitate lymphatic circulation, lymphocytes protect the body against pathogens and enhances the resistance of the body.

وضو اور غسل انسان کے نظام دوران خون پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ شریانوں کو سخت اور تنگ ہونے سے بچاتے ہیں۔ لمفیٹک سسٹم گلا اور ناک صاف کرنے سے بہترین انداز میں کام کرتا ہے اور دوران خون کے نظام کی کارکردگی مؤثر ہو جاتی ہے۔ یہ نظام جراثیم کے خلاف مزاحمت پیدا کرتا ہے اور مزاحمتی نظام کو مضبوط بناتا ہے۔

تیمّم کرنا

It is done with soil, it removes excess static charge in the body considerably and causes it to bleed off to ground."

یہ مٹی سے کیا جاتا ہے یہ انسانی جسم سے (static charge) کو ختم کرتی ہے اور ان اثرات کو وہ زمین میں منتقل کر دیتی ہے۔"

(1) "Health Benefits of Wadu and ghusl" http//:www.my Religionislam.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فلسفہ غسل و تیمم

جلد تک پانی کا پہنچنا سمپاتھٹیک اور پیراسمپاتھٹیک اعصاب کو کنٹرول کرتا ہے۔

ریسرچ کے مطابق اسمپاتھٹیک اعصاب جسم میں تیزی پیدا کرتے ہیں اور پیرا اسمپاتھٹیک اعصاب میں سستی پیدا کرتے ہیں ان دونوں کا کام ریس اور بریک کی طرح ہے۔ کچھ عوامل کی وجہ سے یہ توازن ختم ہو جاتا ہے جس طرح غسل کا پانی جسم کے (static charge) کو ختم کر کے توازن بحال کرتا ہے اسی طرح تیمم والی مٹی بھی جسم کا یہ مٹی میں منتقل کر کے جسم کو تازہ دم کر دیتی ہے [1]۔

اہم نکات

۱۔ وضو کی طبی فوائد دیکھ کر ایمان زیادہ ہونے کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

۲۔ ہاتھ دھونے سے جراثیم سے پاک ہو جاتے ہیں پھر منہ جو کہ جسم کا دروازہ ہے اس کی مسواک کے ذریعہ صفائی صحت مند زندگی کا پیغام ہے۔

۳۔ ناک صاف کرنے سے جراثیم کا جسم کے اندر داخلہ مکمل طور پر ممنوع ہو جاتا ہے اور نزلہ زکام سے بچا جاتا ہے۔

۴۔ منہ دھونے، سر کا مسح کرنے اور کہنیاں دھونے سے اعصابی، دماغی، دوران خون ان کے امراض سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

۵۔ مسلمان اسی وضو کی وجہ سے نفسیاتی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

۶۔ پاؤں دھونے سے الرجی، انفیکشنز اور ذیابیطس کے اثرات سے حفاظت ہوتی ہے۔

۷۔ غسل کرنے سے شریانے سخت اور تنگ نہیں ہوتیں بلکہ انسان تازہ دم رہتا ہے انسانی جسم کا (staticcharg) ختم ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان تازہ دم ہو جاتا ہے یہی چارج تیمم میں مٹی پر ہاتھ مارنے سے زمین میں منتقل ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔

ماحصل

سائنسدان برسوں کی عرق ریزی اور مال خرچ کر کے جو ثابت کرتے ہیں ہمارے نبی ﷺ نے وہ ۱۴۰۰ سال پہلے بتادیا ہے کہ پانچ وقت وضو کرنے سے انسان میل کچیل سے پاک ہو کر صحت مند زندگی گزارتا ہے۔ پاکی کے لیے غسل و تیمم ضروری ہے۔

نماز پڑھنا

تعارف

ارکان اسلام میں سب سے اہم رکن نماز ہے، نماز کا حکم قرآن پاک میں ۷۰۰ مرتبہ سے زائد آیا ہے مومن اور کفر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے قیامت والے روز سب سے پہلا سوال نماز ہی کے متعلق ہو گا دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے رسول اللہ

---

(۱). "DRY Wazu، Tayyamam"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کے سب سے آخر میں نماز ہی کی وصیت فرمائی: "الصلوۃ، الصلوۃ وما ملکت ایمانکم "نماز ہر حالت میں (ماسوائے بے ہوشی اور شرعی عذر کے) فرض ہے گذشتہ قوموں کی تباہی کا سبب قرآن پاک نے یہی بتایا ہے کہ انہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔

قرآن پاک میں نماز کا مقصد کا بیان

سورۃ طٰہٰ میں موجود ہے کہ اگر مجھے یاد رکھنا چاہو تو نماز پڑھو:

﴿اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ۔﴾[1]

"میری یاد کے لیے نماز قائم کرو"

﴿اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ۔﴾[2]

"بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے"

نماز کے دو بڑے مقاصد بیان ہیں ورنہ نماز کے فوائد سے قرآن پاک بھرا ہے اللہ سے دعا کرنا انسان کے خمیر میں موجود ہے اس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور اللہ سے دعا و مناجات کا سب سے بڑا مظہر نماز ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَۃ۔[3]

مشہور ماہر نفسیات پروفیسر ولیم جیمس (William James) لکھتا ہے۔

"سائنس جتنی ترقی کر لے مگر لوگ اس وقت عبادت و دعا کرتے رہیں گے جب تک دنیا قائم ہے ہر شخص اپنے دل میں دُعا کی خواہش اور عبادت کرتا پھرتا ہے مگر مجھے یقین ہے کہ جو لوگ اپنے آپ کو عبادت و دعا کی خواہش سے مبرا سمجھتے ہیں (دہریہ) وہ اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں"۔

صحیحین میں نماز کا حکم

بخاری شریف میں کتاب الصلاۃ میں نماز کے احکام و مسائل کے بارے میں ۲۵۵ احادیث بیان ہوئی ہیں:

حدثنا ابراهيم ۔۔۔عن ابی هريرة ، انه سمع رسول الله ؐ يقول ((ارايتم لَوْ اَنَّ نهرا بباب احدكم ، يغتسل فيه كل يوم خَمْساً ، ما تقول ذلك يبقى من درنه)) قالوا: لا يبقى من درنه شياء قال : ((فذلك مثل الصلوات الخمس ، يمحوالله به الخطايا))۔[1]

---

(۱) سورۃ طٰہٰ: ۱۴

(۲) سورۃ العنکبوت (۲۹: ۴۵)

(۳) ابو داود۔ترمذی۔ابن ماجہ: اس حدیث کو شیخ البانی نے صحیح کا درجہ دیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"ہم سے ابراہیم۔۔۔ابی ھریرۃ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اگر کسی شخص کے دروازے پر نہر جاری ہو، اور وہ روزانہ اس میں پانچ مرتبہ نہائے تو تمہارا کیا گمان ہے کیا اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی رہ سکتی ہے"؟ صحابہ اکرام علیہ السلام نے عرض کیا: نہیں یارسول اللہ ﷺ! ہر گز نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "یہی حال پانچوں وقت کی نمازوں کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے"۔

مسلم شریف میں کتاب الصلوۃ کے تحت ۱۳۳۲ احادیث بیان ہیں اس سے ہمیں نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

میڈیکل سائنس میں فوائد نماز

نماز کے بے شمار طبی فوائد ہیں یہ ہماری جسمانی و روحانی صحت کو برقرار رکھنے کا باعث ہے۔

"نماز کے ارکان ادا کرنے کے دوران جسم کے تمام پٹھوں اور جوڑوں کی معتدل قسم کی ورزش ہوتی ہے۔ ہر رکعت میں تقریباً ۲۰ کلوریز جسم سے خرچ ہوتی ہیں"۔[۲]

ریسرچ کے دوران ڈاکٹر ابراہیم سید کے مطابق اگر روزانہ آدھا گھنٹہ ورزش (جو کہ روزانہ تین میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کے برابر ہوتی ہے)

صحت کے لیے نہایت مفید ہے یہ تحقیق ہارورڈ یونیورسٹی کے ۷،۰۰۰ طلبہ پر کی گئی ایسے لوگوں کی شرح اموات اُن لوگوں سے ایک تہائی کم تھی جو روزانہ کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے تھے۔

اسی طرح روزانہ پانچ وقت نماز پڑھنے سے ایسی تبدیلیاں رونما ہوئیں جو کہ روزانہ تین میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پیدل چلنے یا دوڑنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

"The rate of muscle metabolism increases during performance of " Salat" resulting in a relative deficiency of oxygen and muscle nutrients. In turn of this deficiency causes vasodilation, there by allows blood to flow easily back to the heart. The temporarily increased load on the heart acts to strengthen the heart muscle and to improve the circulation with the heart muscle.[۳]

---

(۱) بخاری شریف: ۱/۵۲۸، مسلم شریف: ۲/ ۱۵۲۲

(۲) Dr. Athar Shahid, M.D,ED (۱۹۹۳) Islamic Perspectives in Medicine- A Survey of Islamic Medicin, Indianapolis, American Trust pulishers.

(۳) Dr. Ibrahim B Syed, Ph.D " The Medical Benefits of Taraweeh prayers" President of Islamic Recearch foundation International, Inc, ۷۱۰۲ W. Sheffordlane Louisville, Ky ۴۰۲۴۲-۶۴۶۲,USA.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز کے دوران پٹھوں کی ورزش سے آکسیجن اور توانائی استعمال ہونے کی وجہ سے کمی ہو جاتی ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے خون تیزی سے دل کی طرف جاتا ہے اور دل پر دباؤ پڑتا ہے یہ ہلکا سا دباؤ دل کے پٹھوں کو مضبوط کر کے اس کے افعال کو بہتر بناتا ہے اور انسان امراض دل سے محفوظ رہتا ہے اور پٹھوں کی حرکت سے وہ flexible رہتے ہیں اور انسان معذوری سے محفوظ رہتا ہے۔

اوقات نماز

اللہ تعالیٰ نمازیں مقررہ اوقات پر فرض فرمائی ہیں اگر اوقات کی تقسیم پر غور کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ خالی پیٹ کی نمازیں (یعنی فجر، عصر، اور مغرب) مختصر ہیں اس کے برعکس جو نمازیں کھانے کے بعد ادا کی جاتی ہیں اُن کی مجموعی رکعتوں کی تعداد (فرض ، سنت، نفل) زیادہ ہے تاکہ جسم کو نماز کے دوران ورزش مل سکے اسی طرح تراویح کی نماز لمبی ہوتی ہے تاکہ افطاری کے بعد جو کچھ کھایا ہو وہ ہضم ہو جائے اور معدہ سحری کھانے کے لیے تیار ہو۔

رکوع کرنا

رکوع نماز کا ایک اہم رکن ہے اس سے کمر درد اور پٹھوں کی ورزش ہوتی ہے

رکوع کا طبی فائدہ

اس کے طبی فوائد میڈیکل ریسرچ میں

Ruk-Bowing: During Salah when a person bows down in Ruku:

(a) Additional blood is pumped in the upper part of body.

(b) Spine is made supple.

(c) Spinal nerves are nourished and this provides reflief for back –ache and pain.

(d) Effective posture against flatulence".[1]

"جب رکوع کے لیے جھکا جاتا ہے تو فالتو خون جسم کے اوپر والے حصّے میں چلا جاتا ہے حرام مغز، ریڑھ کی ہڈی اور اعصابی نظام کو نئی توانائی ملتی ہے اس سے کمر درد کم آرام ملتا ہے اور گیس و معدے کے مسائل میں بھی آرام ملتا ہے۔

۳۔ رکوع سے اُٹھ کر قیام کرنا

When a person stands up from ruku, fresh blood which was sent to the upper half of the

(۱) "Some Medical Benefits of Salah" Islam board. Com (۲۹-۱۰-۲۰۱۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

body relaxed.

جب انسان رکوع سے اٹھتا ہے تو تازہ خون جسم کے اوپر والے حصّے میں جانے کی وجہ سے وہ سکون محفوظ کرتا ہے

سجدہ کرنا

سجدہ سب سے اہم رکن ہے یہ عبادت کا ایسا انداز ہے جو صرف مسلمانوں کے ساتھ مخصوص ہے اسلام سے پہلے کے تمام مذاہب نے اس کو چھوڑ دیا ہے قرآن پاک میں ۹۰ سے زائد مقامات پر سجدے کا ذکر آیا ہے۔(۱)

"اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبدُ مِنْ رَبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا الدُّعَا"۔(۲)

بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے اس لیے اس حالت میں اللہ کو پکارو"

"سجدہ میں انسان کا دل اس کے دماغ سے بلند ہو جاتا ہے جبکہ تمام حالتوں میں دماغ دل سے اُوپر رہتا ہے اور سجدے کی حالت میں زائد خون انسانی دماغ کی طرف جاتا ہے جس سے دماغ کو (Nourishment) ملتی ہے اس سے انسان کی یاداشت، نظر، قوت سماعت ارتکاز توجہ اور دیگر ذہنی صلاحیتوں پر اچھا اثر پڑتا ہے اس کے علاوہ ناک وسانس کی بیماریاں، گردن کی تکالیف اور بواسیر سے حفاظت ہوتی ہے ریڑھ کی ہڈی سے ملحقہ بیماریوں سے بھی حفاظت رہتی ہے"۔(۳)

اِن تمام طبی فوائد کے باوجود مسلمان نماز صرف اللہ کی رضا کی خاطر پڑھتے ہیں لیکن یہ وہ دنیاوی اجر ہیں جو انسان کو صحت مند زندگی گزارنے میں مدد دیتے ہیں۔

تشہد اور سلام پھیرنا

"After standing, bowing and proceeding, sitting is done on the left leg knee flexed with the inverted dorsa flexed ankle and flexed right knee and meta tans phalangeal joint for a couple of minutes, After that, salat is concluded by looking right and left shoulder involving the flexibility of joint and muscles".(۴)

تمام ارکان ادا کرنے کے بعد تشہد میں بیٹھنے سے بایاں ٹخنہ، گھٹنا اور دائیں حصّہ flexibility میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں کی بھی ورزش ہوتی ہے جبکہ سلام پھیرنے سے گردن کے پٹھے اور جوڑ حرکت میں رہتے ہیں"۔

---

(۱) Dr. Gohir Mushtaq "Marka-e-Roh-ubadn" USA, ۲۰۱۲

(۲) مسلم شریف، احمد، ابوداودم نسائی

(۳) Discover Islam TV Series "The daily Prayer (Medical penefits of prayer") Dr. Zakria interviewed by Lind Thayer.

(۴) "Medical Benefits of Salat" Dr Yukio Mano Ph.D Hokkaido university school of Medicine, Sapporo, ۱۵ Feb ۲۰۰۹ Japan

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

باجماعت نماز میڈیکل ریسرچ میں

امریکی سکالر ڈاکٹر جوزف کی کتاب میں درج ہے:

"اگر لیبارٹری میں دل کے ایک خلیہ کو خوردبین میں مشاہدہ کے لیے رکھیں تو وہ کچھ دیر دھڑکنے کے بعد قوت کھو دیتا ہے اگر ہم دو خلیے ایک الگ رکھیں تو وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں لیکن اگر انہی دو خلیوں کو ایک دوسرے کے قریب رکھ دیں تو وہ مضبوط ہو کر مستقل دھڑکتے ہیں"۔[1]

تہجد کی نماز سائنسی تجزیہ

قرآن پاک میں تہجد کی نماز عبادالرحمن کی خصوصیات میں شامل ہیں۔[2]

ڈاکٹر فریکلن کی ریسرچ کے مطابق

Early to bed and early to rise, makes the man healthy, wealthy and wise.[3]

جب انسان تیز مصنوعی روشنیوں کے سامنے رات کو بیٹھا رہے اور پھر سورج نکلنے پر بھی سوتا رہے تو صحت پر وقت گزرنے کے ساتھ برے اثرات پڑتے ہیں تہجد کے وقت اٹھنے سے دماغی قوتوں کو بھی تقویت ملتی ہے۔

ہمارے جسم کی مرمت اور تعمیر کا کام رات کے اوائل میں ہوتا ہے اس وقت انسان کے لیے سونا مددگار ثابت ہوتا ہے رات کے آخری حصے تک یاداشت کے نئے خلیے تیار ہو جاتے ہیں اور یادداشت کو تقویت ملتی ہے اس وقت جب انسان نماز تہجد میں قرآن پڑھتا ہے تو اس پر غور و فکر کرتا اور اللہ کے ہاں گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے۔

وہ الفاظ اس کے حافظہ میں محفوظ ہو کر اس کے کردار کا حصّہ بن جاتے ہیں۔

اہم نکات

۱۔ نماز دین اسلام کا سب سے اہم رکن ہے یہ مومن اور کافر کے درمیان فرق کرتی ہے قیامت والے دن پہلا سوال نماز کے بارے میں ہی ہو گا۔

۲۔ قرآن پاک و صحیحین میں نماز کی اہمیت، احکامات و مسائل کے بارے میں ابواب موجود ہیں۔

۳۔ میڈیکل ریسرچ میں اوقات نماز ہماری جسم کی ضرورت کے مطابق ورزش ہے خالی پیٹ والی نمازیں مختصر ہیں اور کھانے کے بعد والی نمازیں لمبی ہیں۔

---

(۱) Pearce, Joseph chilton (۲۰۰۲). "The Biology of transcendence" Rochester, Vermont, Park street <press,USA.

(۲) سورۃ الفرقان (۶۳-۶۴) سورۃ آل عمران: (۱۶-۱۷)

(۳) Journal American College of Health" ۲۰۰۰ Brigham young university, USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۴۔ایک رکعت نماز میں ۲۰ کیلوریز خرچ ہوتی ہیں اور دن میں پانچ نمازیں ۳ میل فی گھنٹہ کی رفتار چلنے (آدھا گھنٹہ روزانہ) کے برابر ہیں جو صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔

۵۔رکوع کرنے سے زائد خون دماغ کی طرف اور ریڑھ کی ہڈی سے ملحقہ بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔

۶۔سجدہ مسلمانوں کی امتیازی عبادت ہے اس میں دوران خون دماغ کی طرف منتقل ہو کر دل کے امراض، سانس، پھیپھڑے، بواسیر اور بے شمار بیماریوں میں شفا کا باعث ہے۔

۷۔تشہد اور سلام پھیرنے سے پاؤں، ٹخنوں اور گھٹنوں کی بیماریوں سے نجات ملتی ہے سلام پھیرنے سے گردن اور کندھوں کے پٹھوں کو سکون ملتا ہے۔

۸۔تہجد کی نماز انسان کا تعلق اللہ سے مضبوط کرتی ہے اور یاداشت قوی ہونے کی وجہ سے اللہ کی یاد جسم کا حصہ بنتی ہے۔

ماحصل

اللہ تعالیٰ کی فرض کردہ نماز بے شمار دنیاوی و دنیوی فوائد اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں مسلمان ۵ نمازیں جسمانی فوائد کے لیے نہیں بلکہ روحانی فوائد اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے پڑھتے ہیں تاہم غیر مسلموں کی ریسرچ خود ان کے اوپر اسلام کی حقانیت کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ غیر مسلموں کے ذریعے ہی حق کو ظاہر کرواتا ہے افسوس اس بات کا ہے یہ سب جانتے ہوئے بھی کم ہی مستشرق لوگ اسلام قبول کرتے ہیں الا ماشآءاللہ۔اور کچھ مسلمان بھی نماز کی اہمیت جانتے بوجھتے اس سے غفلت برتتے ہیں لیکن میڈیکل تحقیق اور اللہ ورسول کے فرمان میں کوئی تضاد نہیں۔

روزہ رکھنا

تعارف

روزہ ارکان اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔شریعت میں اس سے مراد مخصوص وقت میں مخصوص چیزوں سے مخصوص شرائط کے ساتھ رُکے رہنا ہے۔روزہ سے جسمانی وروحانی طہارت حاصل ہوتی ہے کیونکہ یہ روحانی قوتوں کو مضبوط اور حیوانی قوتوں کو کمزور کر دیتا ہے۔

اسلام سے پہلے مذاہب میں بھی روزہ رکھنے کا تصور تھا لیکن کسی مذہب میں پھل کھانے کی اجازت تھی تو کسی میں آگ پر پکی چیزوں سے اجتناب تھا کسی میں صرف دودھ پینے کی رخصت تھی اور کسی میں صرف پانی پینے کی گنجائش تھی لیکن عالمگیر مذہب اسلام قیامت تک کیلئے ہے اس لیے اس میں طلوع فجر سے غروب آفتاب کھانے پینے سے مکمل اجتناب ہے۔

قرآن پاک میں روزہ کا حکم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔[1]

"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں (دوسرے مذاہب کے) پر فرض کیئے گئے تھے، شاید کہ تم تقویٰ حاصل کر لو"۔ روزہ ہر مسلمان مرد و عورت (بالغ) پر فرض ہے۔

صحیحین میں روزہ کے احکامات

صحیحین میں روزے کی اہمیت کے پیش نظر بخاری و مسلم نے پورے ابواب بیان کیے ہیں بخاری شریف میں کتاب الصوم و الصلوۃ التروایح و اعتکاف میں ۱۵۶ احادیث بیان کی گئی ہیں جبکہ مسلم شریف میں ۲۹۶ کے قریب احادیث بیان کی گئی ہیں۔

حدثنا عبداللہ بن مسلمة ،عن مالک ، عن ابی الزناد ، عن الاعرج ،عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ ؐ قال ((الصیام جنة ، فلا یر فث ولا یجھل ،فان امرؤ قاتله او شاتمه فلیقل انی صائم مرتین ، والذی نفسی بیدہ لخلوف فم الصائم الطیب عنداللہ من ریح المسک ،یترک طعامه و شرابه و شھوته من اجلی الصیام لِی ، وانا اجزی به، الحسنة بعشر امثالھا))۔[2]

'ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ نے ان سے امام مالک نے ان سے ابو الزناد نے ان سے اعرج نے اور ان سے ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "روزہ (دوزخ سے بچنے کے لیے) ایک ڈھال ہے، اس لیے (روزہ دار) نہ فحش باتیں کرے اور جہالت کی باتیں کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا اسے گالی دے تو اس کا جواب صرف یہ ہونا چاہیئے کہ میں روزے سے ہوں اور یہ (الفاظ) دو دفعہ کہے اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ نے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے (اللہ فرماتا ہے) بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوات میرے لیے چھوڑتا ہے، روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور (دوسری) نیکیوں کا ثواب بھی اصل سے دس گنا ہوتا ہے"۔ اس حدیث مبارک میں روزے کے اجر و ثواب کا اندازہ ہوتا ہے۔

روزے کے فوائد میڈیکل سائنس میں

میڈیکل سائنس میں روزے کے کئی فوائد موجود ہیں۔

ا۔ نظام انہضام کو آرام

---

(۱) سورۃ البقرۃ: ۱۸۳

(۲) بخاری شریف ۳/۱۸۹۴، ۳/۱۹۰۴، ۷/۵۹۲۷، ۸/۷۴۹۳، ۷۵۳۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہمارا نظام انہضام ہر وقت سخت کام میں مصروف رہتا ہے جس کے لیے توانائی کی کافی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ نظام انہضام کو پورا سال تھکنے کے بعد اُسے آرام کی ضرورت ہے تاکہ وہ نئے سرے سے تازہ دَم ہو کر جسم کو فریش رکھ سکے۔

Fasting brings a wholesome physiological rest for the digestive tract and central nervous system and normalizes metabolism.(۱)

"روزے سے نظام انہضام اور دماغی نظام کو مکمل آرام ملتا ہے اور غذا کے ہضم کرنے کا عمل نارمل حالت پر آجاتا ہے"۔

۲۔ جلد پر تازگی

چونکہ جسم میں کوئی نئی خوراک نہیں جاتی اس لیے نئے زہریلے مادے پیدا نہیں ہوتے اور جگر پوری تندہی سے پرانے زہریلے مادوں کو صاف کرتا ہے اور کام کرنے کیلئے توانائی کے طور پر اُنہی کو استعمال میں لاتا ہے اس عمل سے خون صاف ہو کر انسانی جلد پر تازگی اور چمک آجاتی ہے۔

۳۔ جسم کا دفاعی نظام مضبوط

کم کھانے سے زہریلے مادے کم پیدا ہوتے ہیں اور جسم کا دفاعی نظام مضبوط ہو جاتا ہے۔ سروے کے مطابق افریقہ کے خوشحال لوگوں کے مقابلے میں قحط زدہ علاقوں میں ملیریا اور ٹی بی کی شرح امراض کم تھی۔(۲)

۴۔ جسم پر کوئی منفی اثرات نہیں

۴۲ مرد اور ۲۶ خواتین (عمر ۱۵ سے ۶۴ سال) پر تحقیق کی گئی رمضان سے پہلے اور بعد میں اُن کا وزن کیا گیا اور خون میں کولیسٹرول، جنسی ہارمونز اور گلوکوز وغیرہ کو ناپا گیا اُن روزہ داروں کا وزن ۴ سے ۶ کلو تک کم ہوا لیکن خون میں تمام اجزاء کی مقدار بالکل نارمل رہی۔(۳)

۵۔ بڑھاپا کی رفتار میں کمی اور عمر میں اضافہ

Relived of the work of digesting food. Gives your organs a rest and helps reverse the ageing process for a longer and healthier life.(۴)

---

(۱) Dr.Allan cott, "Fasting as a way of life" Bantam Books, New York,USA, (۱۹۷۷)

(۲) Dr. Shamti B. Rang wani, "The Miracles of Fasting" In comparative Religion. The Islamic Voice ۱۲-۱۲ (۱۴۴)۱۹۹۸ India

(۳) Soliman, N "The effect of fasting during Ramadan" Journal of Islamic Medical Association (Nov ۱۹۸۷)Amman hospital university

(۴) Dr. James Balch, " Prescription for Natural healing" Indiana university, USA. (۲۰۰۰), Prentice Hall,

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"جسم خوراک کو ہضم کرنے میں مشغول نہیں ہوتا اس سے اعضاء کو آرام ملتا ہے جو بڑھاپا آنے کے عمل کو آہستہ کر کے زندگی کو طویل اور صحت مند بناتا ہے"۔

۶۔روزہ کینسر ایڈز کے مریضوں کا معالج

کینسر اور ایڈز کے مریضوں میں سے کچھ کو روزے رکھوائے گئے اور کچھ کو نہیں رکھوائے تحقیق سے پتا چلا کہ جن مریضوں نے روزے رکھے اُن کے جسم میں (اینٹی باڈیز) کی تعداد حیرت انگیز حد تک بڑھ گئی (جو جسم میں موجود یا داخل ہونے والے جراثیم کے خلاف جنگ کرتے ہیں) جنہوں نے روزہ نہیں رکھا اُن پر کوئی اثر نہیں ہوا۔[1]

۷۔جوانی میں روزہ رکھنے سے بڑھاپے میں دماغ امراض سے حفاظت

جو لوگ جوانی میں روزہ رکھتے ہیں بڑھاپے میں اُن کا ذہن دماغی امراض کا شکار بہت کم ہوتا ہے تجربات کے شواہد کے مطابق روزے رکھنے سے انسانی دماغ الزائمرز (Aljhemier's) پارکنسن (Parkinson's) اور دیگر دماغی امراض سے محفوظ رہتا ہے خوراک میں کمی کرنے سے دماغ کو فائدہ ہوتا ہے بہترین طریقہ یہ ہے کہ مخصوص وقت کے لیے کافی دنوں تک کھانا کھایا جائے اور وقت کی پابندی کے ساتھ چھوڑا جائے (مثلاً فجر سے مغرب روزہ کا وقت)۔روزے کے دوران دماغ کے خلیوں پر ہلکا سا دباؤ پڑتا ہے (بالکل اسی طرح جیسے ورزش کا پٹھوں پر) جس کے اچھے اثرات ہوتے ہیں۔

۸۔دماغی رسولیوں سے حفاظت

Fasting increases production of protein neurotropic factors (causes nerve cells to grow), increases steam cell brain derived Neurotropic factor (BDNF) which increase production of nerve cells(neurogenesis) with increase exercise AND, IEF, BDNF:[2]

روزہ رکھنے سے اعصابی خلیہ بنانے والی پروٹین کی افزائش زیادہ مقدار میں ہو جاتی ہے جو دماغی خلیات کی نشوونما میں اضافہ کا باعث ہے یہ IEF,AND اور BDNF کی ترتیب دہرانے سے دماغی امراض مثلاً رسولیوں وغیرہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

۹۔عورتوں میں بریسٹ کینسر سے حفاظت

بریسٹ کینسر کے مریض کی اگر خوراک کو کم کیا جائے (روزے کی صورت میں) تو توانائی کی پیداوار کم ہونے سے انسولین کے خلاف مزاحمت کم ہونے سے اچھے اثرات رونما ہوئے۔

---

(۱) Dr. Usama Qandil, " Ahlan Wasahlan" (Saudi monthly magazine) Feb ۱۹۹۶ pg ۷۳, Harverd university, USA

(۲) Dr. Mark.P Mattson " Intermitten energy Fasting" (National Institute of Aging, Baltimore, America) Wed ۲۲ August ۲۰۱۲, (۵) Science healthy long life by crabsallover.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہفتے میں دو دن روزہ رکھنے سے ۴۰٪ کینسر کم

۱۰۰ مریضوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا ایک گروہ نے نارمل کنٹرول خوراک کھائی دوسرے نے ۱۵٪ کلوریز کم کیں تیسرے کو ۵ دن نارمل اور ۲ دِن روزے رکھنے والی خوراک دی گئی تو وزن کم ہونے میں یہ تقریباً برابر رہے لیکن خصوصاً تیسرے گروپ میں شوگر کی مقدار کم بریسٹ کے خلیات تک پہنچی جس سے کینسر کا امکان کم ہوا اور چھ ماہ کے بعد ٹیسٹ کے بعد پتا چلا کہ کینسر پیدا کرنے والے ہارمون میں کمی ہوئی۔

۱. Lepton ۴۰٪ less ۲. Insulin ۲۵٪less C-Reactive ۱۵٪ less.(۱)

داؤدی روزے کے طبی فوائد

امریکہ کے ڈاکٹر ایرک کی تحقیق کے مطابق روزانہ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد اگر تو چاہے تو ایک دن چھوڑ کر ایک دِن روزہ رکھے (Alternate-day-Fasting) اس سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔

"Alternate-day fasting may be an alternative prolonged diet restriction for increasing the life span".(۲)

"ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھنا طویل عرصہ تک مسلسل روزے رکھتے (رمضان) کی طرح انسان کی عمر لمبی کرنے میں مدد گار ثابت ہوتا ہے"۔

ڈاکٹر ایرک کو شاید اس بات کی خبر نہ ہو کہ ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں (بہترین نفلی روزے "داودی روزے" ہوتے ہیں) بتا دیا تھا۔(۳)

ایام بیض (۱۳،۱۴،۱۵) کے روزوں کی حکمت

ڈاکٹر آرنلڈ لیبر کے مطابق چونکہ انسان مٹی کا بنا ہوا ہے اور اس کے وجود کا ۷۵٪ حصّہ پانی پر مشتمل ہے جس طرح زمین کا ۷۵٪ حصّہ پانی پر مشتمل ہے جس طرح سمندروں میں چاند کی کشش کی وجہ سے مدوجزر آتے ہیں اسی طرح ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں کو انسانی جسم کا پانی (Body fluids) بھی متاثر ہوتا ہے اور انسانوں کے جسم میں بے چینی پیدا ہو جاتی ہے اور کچھ لوگ اسی بے چینی کی وجہ سے جرائم کر گزرتے ہیں اور پہلے سے بے چین انسان آپے سے باہر ہو جاتے ہیں چاند کی کشش کی وجہ سے جسمانی

---

(۱) Dr. Michelle Harvie wythenshawe hospital, uni Manchester "Int. Journal of obesity" (۲۰۰۵) May ۲۰۱۱،۳۵ (۵):۷۱۴-۷۲۷

(۲) Dr. Eric Ravussin (team) (Jan ۲۰۰۵), " Alternate-day fasing in nonobese subjects" American Journal clinical Natrition" Vol ۸۱, No, PP. ۶۹-۷۳

(۳) صحیح بخاری ۱۰۷۹، صحیح مسلم ۱۱۵۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۔ڈاکٹر ایڈورڈ مالمسٹرام نے ۱۹۵۶ء سے ۱۹۷۰ء تک ریاست کیلیفورنیا کے (Alameda county) شہر ڈنور (Denver) میں قتل اور خودکشی کی وارداتوں کا تجزیہ کیا تو اُسی نتیجے پر پہنچے کہ قتل وخودکشی کی وارداتیں سب سے زیادہ چاند کی انہی درمیانی تاریخوں میں ہوئیں۔(۱)

۲۔امریکہ کی ریاست فلوریڈا کے سائنسدان ڈاکٹر آرنلڈ لیبر نے چاند کے انسانوں کی شخصیت پر اثرات کے حوالے سے نہایت وسیع تحقیقات کی ہیں فلوریڈا کے شہر میامی کی ڈیڈ کاؤنٹی (Dead county) میں انہی پندرہ سالوں میں قتل کے ۱۸۸۷ء واقعات ہوئے اُن میں سب سے زیادہ تعداد چودھویں چاند کی رات تھی۔(۲)

جوڈی ٹیوا ور الیز بتھ ملز (شعبہ نفسیات) کی تحقیق کے مطابق چوری، ڈاکہ، شراب نوشی اور عصمت دری کے سب سے زیادہ واقعات چودھویں رات کے قریب ہوتے ہیں۔(۳)

قمری تقویم کی حکمت

ایام جاہلیت میں کفار شمسی کیلنڈر استعمال کرتے تھے اسلام نے اُسے منسوخ کر کے قمری کیلنڈر کا اجراء کیا۔اس کی بہت سی حکمتیں ہیں۔ مستشرقین کے اس بارے میں بہت تحقیق کی ہے۔"رمضان کے قمری مہینہ ہونے کے دلچسپ نتائج برآمد ہوتے ہیں کہ دنیا کے ہر کونے میں دنوں کی لمبائی مسلسل بدلتی رہتی ہے شمالی کرہ زمین پر جون کے مہینے کے لمبے ہوں تو جنوبی کرہ زمین پر دن چھوٹے ہوتے ہیں لیکن چونکہ قمری سال شمسی سے گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے اس لیے تمام مسلمان جو تیس سال تک روزے رکھتے ہیں اور دوسری بڑی حکمت یہ ہے کہ گرمیوں میں روزہ داروں کو پیاس کی شدت اور سردیوں میں بھوک کی سختی سے انسانی نفس کی تربیت ہوتی ہے اور غریب کے لیے جذبہ ہمدردی وایثار پیدا ہوتا ہے۔(۴)

شوال کے چھ روزے میڈیکل میں

تحقیقات کے مطابق جانور، پرندے اور سانپ وغیرہ کچھ عرصے کے لیے غاروں میں چلے جاتے ہیں یہ نہ کھانے پینے کی حالت میں ہوتے ہیں یعنی اس روزے کی حالت کے بعد جب اُٹھتے ہیں تو پہلے سے زیادہ قوت اور جوانی آجاتی ہے۔جس طرح خزاں میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں اسی طرح انسانوں کو سال میں ۴۰ دن کے روزے رکھنے چاہیئے اگر رمضان کے ۳۰ روزوں

---

(۱) Dr. Edward Malmstrom, "Correlating Crime with Lunar Malmstrom" Report by National Institute of Mantal health (NIMA) Dec ۱۹۷۷

(۲) Leiber,Al (۱۹۷۲) " Homicides and the Lunar Cycle." American Journal of Psychiatry ۱۲۹،۶۹- ۷۴ (MHT)USA

(۳) Aleizbeth &Jodi, " Jounal of Psychology" Edgecliff College (۵) Cincinnati, USA, ۱۹۷۴

(۴) Chittick, William & Murata, (۱۹۹۸) " The vision of Islam" New york, USA, Paragon house Publishers.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ ۶ روزے شوال کے ملائیں تو ۳۶ روزے بنتے ہیں یہ انسانی صحت و توانائی کے لیے بہت بہتر ہے۔[1]

نفس کُشی کے لیے روزہ بہترین

روزہ ہمارے نظام ہضم کو آرام دے کر ہمارے شہوانی طاقتوں کو خوابیدہ کر کے ہماری روحانی طاقتوں کو بیدار کرتا ہے اسی لیے رسول اللہؐ نے کہا جو نکاح کی استطاعت نہ رکھے وہ روزہ رکھے ڈاکٹر ایلن ہاس (Elson MHam) کے الفاظ ہیں۔

"Fasting is the single greatest healing therapy".

"روزہ واحد عظیم ترین طریقہ علاج ہے"

اہم نکات

۱۔ روزہ شریعت محمدی ﷺ کا خوبصورت اور انمول تحفہ ہے۔

۲۔ رمضان کے مہینے کے فرض روزوں کے علاوہ ایام بیض، شوال کے ۶ روزے پیر اور جمعرات، محرم کے روزے وغیرہ شامل ہیں۔

۳۔ قرآن و حدیث میں روزے کی فرضیت، فوائد اور احکام موجود ہیں۔

۴۔ میڈیکل ریسرچ میں روزے کے بے شمار فوائد ہیں مثلاً روزے سے نظام ہضم کو آرام ملتا ہے جس سے زہریلے مواد کی افزائش کم ہوتی ہے اور مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے۔

۵۔ روزے سے کسی بھی قسم کے ہارمونز یا توانائی والے اجزاء میں کمی نہیں ہوتی۔

۶۔ روزے سے شوگر، بلڈ پریشر، کینسر اور ایڈز سے امراض کو افاقہ ہوتا ہے۔

۷۔ جوانی میں روزہ رکھنے سے دماغی امراض اور رسولیوں وغیرہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

۸۔ عمر لمبی اور بڑھاپا آنے کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور جلد کی تازگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۹۔ ہفتے میں ۲ روزے رکھنے سے بریسٹ کینسر اور شوگر کو افاقہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ ایام بیض کے روزے انسان کے جسم کی بے چینی کو ختم کر کے جرائم کی شرح کو کم کرتے ہیں۔ قمری مہینے کی حکمت تمام دنیا کے مسلمانوں میں برابری کی شرح کو قائم رکھنے کے لیے ہے۔ شوال کے چھ روزے صحت کو بحال رکھنے اور داؤدی روزے عمر میں اضافے کا باعث ہیں۔ نفس کشی کے لیے روزہ بہترین ہے۔

ماحصل

روزہ ہماری روحانی و جسمانی بیماریوں کا بہترین علاج ہے جو فوائد میڈیکل سائنس اتنی محنت کے بعد بتا رہی ہے وہ ہمارے

---

(۱) Dr.Gohr Mushtaq "Roze k Rohani and Tibi Fowaid" Izan Sehr publication, Pakistan.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے ۱۴۰۰ سال پہلے بتا دیئے ہیں (الحمد للہ)

صحیحین میں سونے کے آداب

تعارف

دنیا سائنسی ترقی کے عروج سے گزر رہی ہے بہت سے امراض و تکالیف کے علاوہ نیند کا معمہ بھی حل نہیں ہو سکا کہ انسان کو کس وقت اور کس طرح سونا چاہیئے صرف حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے ۱۴۰۰ سال پہلے واضح کیا کہ رات کو جلد سونا چاہیئے اور صبح جلد اُٹھنا چاہیئے اور سوتے وقت دائیں کروٹ سونا چاہیئے آپ پسندیدہ کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرتے تھے قیامت والے دن متقیوں کے اعمال نامہ بھی دائیں ہاتھوں میں دیے جائیں گے۔

بخاری شریف میں موجود نبی کریم ﷺ کی سنت

حدثنا عبداللہ بن یزید ، قال : حدثنا سعید بن ابی ایوب ، قال : حدثنی ابو الاسود ، عن عروۃ بن الزبیر ، عن عائشۃ قالت : کان النبی ؐ اذا صلی رکعتی الفجر اضطجع علی شقہ الایمن: [1]

"ہم سے عبد اللہ بن یزید نے، اُن سے سعید بن ایوب نے، ان سے ابولاسود نے، اُن سے عروۃ بن الزبیر نے، اُن سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے، اُنہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ فجر کی دو سنت رکعتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے"۔

نبی کریم ﷺ سوتے وقت بھی دائیں جانب سے آتے تھے۔ دائیں طرف کی خاص حکمت ہے کیونکہ آپ ﷺ بغیر حکمت کے کوئی کام نہیں کرتے تھے۔

میڈیکل سائنس میں دائیں کروٹ سونا

میڈیکل سائنس نے ہر انداز میں سونے کے فائدے اور نقصانات پر تحقیق کی ہے۔

Right side lying may low your blood pressure and heart- rate, which is good for individuals suffering from heart conditions. Doctors recommend that chronic heart failure patients try sleeping right side.[2]

"دائیں طرف سونے سے بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن کم رہتی ہے جو کہ دل کے لیے بہت بہتر ہے۔ ڈاکٹر دل کی خطرناک بیماریوں والے مریضوں کو دائیں کروٹ سونے کا مشورہ دیتے ہیں"۔

حاملہ کے لیے دائیں طرف سونا زیادہ آرام دہ ہے تاکہ دل پر بوجھ نہ پڑے۔

---

[1] بخاری شریف ۲/ ۱۱۶۰، ۶۱۹

[2] TIN Islamic news " sleeping on the right side" Mar,۱، ۲۰۱۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بائیں طرف سونا

Sleeping on the left side can put strain on internal organs like liver, lungs and stomach.

بائیں طرف سونے سے اندرونی نظام مثلاً: جگر، پھیپھڑے اور معدے پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے ڈاکٹرز حاملہ عورتوں کو اسی وجہ سے بائیں طرف سونے سے منع کرتے ہیں تاکہ دل پر دباؤ پڑنے سے اعضاء کو کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بہترین نیند دائیں طرف سونا ہے تاکہ کھانا معدے میں اچھی طرح ٹھہر سکے دائیں کروٹ نیند کی ابتداء اور انتہا ہے درمیان میں کروٹ بدلنے سے معدہ جو جگر جھکا ہوتا ہے اس میں ہضم کرنے میں سہولت رہتی ہے زیادہ بائیں کروٹ سونے سے دل کو نقصان پہنچتا ہے کیونکہ اس طرح تمام اجزاء کا جھکاؤ دل کی طرف ہو جاتا ہے۔

چت لیٹنا یا اوندھا لیٹنا

رسول اللہ ﷺ نے سیدھا یا اوندھا لیٹنا پسند نہیں فرمایا چت لیٹے آدمی کی مشابہت مرے ہوئے آدمی سے ہوتی ہے جب اللہ زندگی جیسی انمول نعمت سے نوازیں تو ایک مردہ سے مشابہت بنانا کسی صورت زیب نہیں دیتا۔ اسی طرح اوندھا لیٹنا جہنمیوں سے مشابہت ہے کیونکہ اُنہیں اوندھا کر کے گھسیٹ کر جہنم میں ڈالا جائے گا دوسری وجہ بر پردگی اور اعضائے مستورہ کے واضح ہو جانے کی ہے۔ الٹا لیٹنے سے جسم کے پچھلے حصّے کی کماحقہ ستر پوشی نہیں رہتی جو کہ نہایت ہی قبیہ فعل ہے سوتے وقت ستر پوشی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

لیکن اگر اس انداز سے کبھی کبھی لیٹا جائے کہ سیدھا لیٹے ہوں اور بے پردگی نہ ہو تو جائز ہے۔

میڈیکل سائنس میں سونے کا انداز

۱۔ اُلٹا لیٹنا

"Sleeping on your stomach can improve digestion but can put a lot of strain on the neck back pain, as the curve of the spine in not supported."

"اوندھے سونے سے ہاضمہ تو بہتر ہو سکتا ہے مگر یہ گردن پر بوجھ اور کمر درد کا باعث ہے اور اعصابی نظام میں حرام مغز صحیح کام نہیں کر سکتا"۔

۲۔ سیدھا لیٹنا

اس طرح لیٹنا کمر کے لیے وقتی طور پر مفید ہو سکتا ہے مگر اس سے خراٹے تیزابیت، اعصابی نظام پر بوجھ پڑ جاتا ہے جس سے کندھے بھاری ہو جاتے ہیں اس سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔[1]

---

[1] " Natural remedies, sleep," Daily Health post.Com May ۱۵، ۲۰۱۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بدترین نیند کمر کے بل سونا ہے اگر آرام کے لیے تھوڑی دیر لیٹا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں مگر نیند کے لیے مضر ہے اور منہ کے بل سونا تو اس سے بھی زیادہ ضرر رساں ہے۔

اہم نکات

۱۔ دائیں کروٹ سونا مسنون ہے باقی اطراف ناپسندیدہ کے زمرے میں آتی ہیں۔

۲۔ بائیں طرف سونے سے امراض دل کے ساتھ مختلف بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اوندھا سونا جہنمیوں سے مشابہت ہوتی ہے

۳۔ میڈیکل سائنس بھی بہترین سونے کا بیماریوں سے محفوظ انداز دائیں کروٹ سونا ہی بتاتی ہے۔

۴۔ دائیں طرف سونا آغاز ہے بعد میں کروٹیں لی جاسکتی ہیں اور سونے کو بھی دائیں طرف سے ہی اُٹھنا چاہیئے۔

ماحصل

نبی کریم ﷺ نے ہمیں جو طریقہ بتایا وہ پُر سکون اور محفوظ نیند کی ضمانت ہے جو میڈیکل سائنس کے محقق ثابت کرتے ہیں۔

جب انسان دین پر عمل چھوڑ دیتے ہیں تو روحانی وجسمانی مسائل کا آغاز ہو جاتا ہے۔

دائیں ہاتھ سے کھانا اور انگلیاں چاٹنا

اسلام میں دائیں ہاتھ سے کھانا اور انگلیاں چاٹنا پسندیدہ عمل ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((یا غلام ! اسم اللہ، وکل بیمینک وکل مما یلیک)) (۱)

"بیٹے! بسم اللہ پڑھ لیا کر، داہنے ہاتھ سے کھایا کر اور برتن میں اپنے نزدیک سے کھایا کر"۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو بائیں سے کھانے سے روکا تو اس نے کہا کہ میں دائیں سے نہیں کھا سکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اب داہنے ہاتھ سے نہیں کھائے گا تو اس کا ہاتھ مفلوج ہو گیا۔

((عن عائشة قالت: کان النبی ﷺ یحب التیمن ما استطاع فی طھورہ وتنعلہ وترجلہ وکان قال: بواسطٍ قبل ھذا فی شانہ کلہ)) (۲)

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جہاں تک ممکن ہوتا پاکی حاصل کرنے میں، جوتا پہننے اور کنگھا کرنے میں داہنی طرف سے ابتداء کرتے اشعت اس حدیث کا راوی جب واسط شہر میں تھا تو اس نے حدیث میں یوں کہا تھا کہ ہر ایک کام میں حضور ﷺ داہنی طرف سے ابتداء کرتے "اِن تمام باتوں سے ہمیں دائیں جانب کی اہمیت کا احساس ہونا چاہیے قیامت والے دن

---

(۱) صحیح بخاری ۷/۵۳۷۶، صحیح مسلم: ۵۲۶۹

(۲) صحیح بخاری ۷/۵۳۸۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نیک لوگوں کو اعمال نامے بھی دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ قال: ((اذا اکل احدکم فلا یمسح یدہ حتی یلعقھا او یُلعِقَھَا))[1]

"ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی شخص کھائے تو ہاتھ چاٹنے یا کسی کو چٹانے سے پہلے نہ پونچھے۔"

انگلیاں چاٹنے کی طبی تحقیق

جرمن کے طبی ماہرین نے تحقیق کے بعد یہ اخذ کیا ہے کہ انسان کی انگلیوں کے پوروں پر موجود خاص قسم کی پروٹین اِسے اسہال ، قے، اور ہیضے جیسی بیماریوں سے بچاتی ہے ماہرین کے مطابق "ای کولائی" نامی بیکٹیریا جب انگلیوں کی پوروں پر آتے ہیں تو پوروں پر موجود پروٹین ان مضر صحت بیکٹیریا کو ختم کر دیتی ہے اس طرح یہ جراثیم جسم پر رہ کر مضر اثرات پیدا نہیں کرتے، خاص طور پر جب انسان کو پسینہ آتا ہے تو جراثیم کش پروٹین متحرک ہو جاتی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر یہ پروٹین نہ ہوتی تو بچوں میں ہیضے، دست اور قے کی بیماریاں بہت زیادہ ہوتیں"۔[2]

اہل مغرب جس عمل کو غیر صحت منداور دقیانوسی قرار دیتے ہیں اب سائنسی تحقیق یہ تصدیق کر رہی ہے کہ یہ (Unhigienic) عمل تو صحت مند ہے کیونکہ انگلیاں مُنہ کے اندر جا کر لعاب سے آلودہ نہیں ہوتیں اور انگلیوں کے پوروں پر موجود پروٹین سے مضر بیکٹیریا بھی ہلاک ہو جاتے ہیں جبکہ چمچہ یا کانٹا مُنہ کے اندر بار بار جا کر لعاب سے آلودہ ہوتا ہے یہ بے حد غیر صحت مند عمل ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے انگلیوں کے پوروں پر جراثیم کش پروٹین پیدا کی ہے تو ہاتھ سے کھانا اور کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا دونوں صحت مند افعال ہیں۔ دائیں ہاتھ سے کھانے اور اس کے بعد انگلیوں کو چاٹنے کی اسلامی روایت بلکہ سنت کو عربوں نے اب تک زندہ رکھا ہوا ہے بلکہ وہ مسلمان جو بھی سنت نبوی ﷺ کو اپناتے ہیں۔

Right hand is more noble and honored, left hand was for using toilet and anything that was dirty so it is full of germs and bacteria that cause many diseases.[3]

"دایاں ہاتھ صاف اور پاکیزہ ہوتا ہے بائیں ہاتھ سے استنجاء اور ہر ناپاکی والا کام کیا جاتا ہے اس پر جراثیم اور بیکٹیریا ہوتے ہیں جو بہت سی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔"

دائیں طرف کے فوائد طبی حقائق سے واضح ہیں۔

---

(۱) صحیح بخاری ۷/ ۵۴۵۷، صحیح مسلم: ۵۲۹۴

(۲) روزنامہ نوائے وقت ۳۰ جون ۲۰۰۵ء

(۳) "The reason why the right hand is preferred over the left" ۸۲۱۲۰, Islamic QA Etiquette.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسی لیے دائیں ہاتھ سے استنجا منع فرمایا گیا ہے تا کہ وہ بھی جراثیم آلود نہ ہو۔

ماحصل

نبی کریم ﷺ کا کوئی بھی ارشاد حکمت سے خالی نہیں اگر دائیں ہاتھ سے کھانے کا حکم ہے یا کھانے کے بعد اُنگلیاں چاٹنے کا۔ ان سب میں انسان کے لیے فوائد پوشیدہ ہیں۔

بیٹھ کر پانی پینا

تعارف:

اسلام نے ہمیں آداب زندگی سکھائے ہیں مگر ان کے طبی فوائد بھی موجود ہیں۔ کھڑے ہو کر پانی پینے کو نبی ﷺ نے ناپسند فرمایا مگر آب زندگی کا پانی آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیا۔ اس کے علاوہ اونٹ پر بیٹھ کر بھی نبی ﷺ نے پانی پیا۔

کھڑے ہو کر پانی پینا نہی تنزیہی ہے اور بیٹھ کر پینا افضل ہے مگر بحالت مجبوری یہ حرام نہیں ہے۔

صحیحین میں پانی پینے سے متعلق روایات

مسلم شریف میں مروی ہے:

((عن انس عن النبی ﷺ انه نهی ان یشرب الرجل قائما قال قتادہ فقلنا فالاکل فقال ذاک اشر واخبث))۔[1]

" انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہم نے کہا اور کھڑے ہو کر کھانا کیسا ہے؟ انس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ تو اور زیادہ برا ہے۔"

عن ابی ہریرۃ یقول قال رسول اللہ ! ((لا یشربن احدکم منکم قائما فمن نسیی فلیستقی))۔[2]

" ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر پانی نہ پیئے اور جو بھولے سے پی لے تو وہ قے کر ڈالے۔"

عن انس قال رسول اللہ ﷺ یتنفس فی الشراب ثلاثا ویقول ((انه اروی وابرا وامرا))۔

" حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہے کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے پینے میں تین بار سانس لیتے اور فرماتے ایسا کرنے سے خوب سیر ی ہوتی ہے اور پیاس بجھتی ہے یا بیماری سے تندرستی ہوتی ہے اور پانی اچھی طرح ہضم ہو جاتا ہے۔"[3]

---

(۱) صحیح مسلم ۵/۵۲۷۵

(۲) صحیح مسلم ۵/۵۲۷۹

(۳) صحیح مسلم ۵/۵۲۸۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پانی میں سانس نہ لینا

عن ابی قتادہ عن ابیہ ان النبی ﷺ نھی ان یتنفس فی الانا۔[1]

" بو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے برتن کے اندر سانس لینے سے منع فرمایا۔"

عن ابن عباس قال : شرب النبی ﷺ قائما من زمزم۔[2]

" حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

ان تمام احادیث مبارکہ سے پتا چلتا ہے کہ پانی کھڑے ہے کر پینا حرام نہیں مگر پسندیدہ بھی نہیں۔ پانی پیتے وقت برتن کے اندر سانس لینے سے جراثیم برتن کے اندر چلے جاتے ہیں۔ جو جسم کے اندر دوبارہ داخل ہو جاتے ہیں اور جب کوئی دوسرا شخص وہ پانی پیے یا اس برتن میں پیے گا تو وہ جراثیم اس کے جسم کے اندر بھی داخل ہو جائیں گے اور ٹھہر کر پانی پینا باعث صحت اور تسکین ہے

۔

Drinking water in standing posture in medical research

Heart problem,

Chronic heart and circulatory disorders and hypertension comparable to ۲۰ years of ageing may cause prolonged time in an upright posture.

" مہلک امراض قلب، دوران خون کے امراض اور ۲۰ سال کی عمر تک اشتعال کا شکار رہنا کافی عرصہ تک کھڑے ہو کر پانی پینے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

Lower limb disorder,۔[3]

انگلینڈ کے محققین بتاتے ہے کہ کھڑے ہو کر پانی پینے کی وجہ سے پاؤں اور ٹانگوں پر سوجن، جوڑوں کا درد، رگوں کی سوزش اور گردش خون کے مسائل دوچار ہونا پڑتا ہے۔

Arthritis,

ہمارا جسم کشش ثقل کے خلاف کام کرنے کی وجہ سے جوڑوں اور نچلے دھڑ کے ورم اور درد کا شکار رہتا ہے۔[4]

---

(۱) http:// www.hazards.org /standing

(۲) صحیح بخاری ۵۶۱۷/۷

(۳) http:// health.howstuffworks.com/disease –conditions arthritis overview /link –between – posture and arthricis pain htm

(۴) http:// kidney niddk nih gov/kudseases /pubs / highblood

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Kidney disease,

Hypertension گردوں کے امراض اور فیل ہونے کی عمومی وجہ ہے، کھڑے ہو کر پانی پینے سے گردوں کے امراض میں اضافہ ہوتا ہے۔[1]

Nerve tension,

حب ہم کھڑے ہو کر پانی پیتے ہیں تو ہمارا sympathetic system کا کام شروع کر دیتا ہے یہ جسم کے کام اور افعال کو متوازن کرتا ہے جب ہم بیٹھ کر پانی پیتے ہیں تو ہمارا para sympathetic system کا کام شروع کر دیتا ہے جو پر سکون اور ہضم کرنے کے لیے ہوتا ہے۔[2]

اہم نکات

۱۔ کھڑے ہو کر کھانا پینا صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

۲۔ ایک ہی سانس میں پانی پینے پیٹ میں اپھاڑ کا باعث ہے اور پیاس کی تسکین بھی نہیں ہوتی۔

۳۔ برتن کے اندر سانس لینے سے جراثیم کی منتقلی ہوتی ہے۔

۴۔ کھڑے ہو کر پانی پینے یا کھانے سے انسان امراض قلب، جوڑوں کا درد ٹخنوں پر سوجن، گردوں کے امراض اور ناکارہ پن، رگوں کی سوزش نچلے دھڑ میں ورم اور درد جیسے خطرناک امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

ماحصل

آج کل بیماریوں میں اضافہ، گردون کے فیل ہونے، سوجن اور پاؤں میں درد عام مسائل ہیں جس سے ہر دوسرا شخص بیمار ہے یہ سب نبی ﷺ کے احکامات پر عمل نہ کرنے کا نتیجہ ہے اگر ہم ارشادات نبوی ﷺ پر عمل کریں تو ان مسائل سے بچ سکتے ہیں۔

---

(۲)http:// www.hazards.org /standing

http;//viannemostream.blogspot.co .۲۰۱۲/۱۰/danders of drinking water while standing htlm (۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: علم الحیوانات (Zoology)

اونٹ کے فوائد

ا۔ تعارف

اونٹ کو اعزاز حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِسے نہ صرف اللہ کی نشانی کہا ہے بلکہ انسان کو اس پر غور و فکر کرنے کی ترغیب دی ہے۔ (۱)

قرآن پاک میں بیس مقامات پر مختلف حوالوں اور ناموں کے ساتھ اونٹ کا ذکر موجود ہے۔ اونٹ اپنے جسمانی وزن کا چالیس فیصد وزن اُٹھا سکتا ہے اس کے جسم کی بناوٹ اور انداز دوسرے ممالیہ جانوروں سے مختلف ہوتا ہے یہ موسم سرما میں ۵۰ دِن تک اور موسم گرما میں ۵ دن تک بغیر پانی کے گزارا کر سکتا ہے۔ (۲)

سردیوں میں ریگستانوں میں ۶ سے ۷ ماہ تک بغیر پانی کے رہ سکتا ہے۔ اس کے پانی پینے کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے یہ ۱۰ تا ۲۷ لٹر فی منٹ ہوتی ہے یعنی یہ ڈیڑھ لٹر والی پانی کی ۷ سے ۱۸ بوتلیں ایک منٹ میں پی سکتا ہے رفتار کے ساتھ مقدار بھی حیرت انگیز ہے یہ ۱۰۶ لٹر یا ۲۸ گیلن پانی پی سکتا ہے (½۱ لٹر والی ۷۰ بوتلیں) (۳) یاگیل نے ۳ منٹ میں اونٹ کو ۲۰۰ لٹر پانی پیتے دیکھا ہے (۴)

اوسط یہ اپنے وزن کا ایک تہائی حصہ پانی پی سکتا ہے اونٹ کے دل کا وزن ۵ کلو ہوتا ہے اس کی کوہان میں چربی کا ذخیرہ ہوتا ہے خوراک کی کمی میں یہ چربی کو استعمال میں لاتا ہے اس کی جسمانی ساخت اس کے جسم کو ٹھنڈا رکھتی ہے۔ اس کی اوسط عمر ۴۰ سے ۵۰ سال تک ہوتی ہے۔ (۵)

یہ چالیس کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتا ہے۔ (۶)

اونٹ کی جلد اسے سخت گرمی سے محفوظ رکھتی ہے اور ۵۰٪ سے زیادہ درجہ حرارت میں کمی کر دیتی ہے گرمیوں میں اس کا رنگ ہلکا ہو جاتا ہے۔ (۷)

---

(۱) سورۃ الغاشیہ: ۱۷

(۲) Schmidt-Nielsen،B،K،(۱۹۵۶b)water balance of the camel، Amen.J.physiol.، ۱۸۵،۱۹۴

(۳) Schmidt-Nielsen K.۱۹۹۷،" Animal physiology ":fifthed. Cambridge up.cambride.UK

(۴) Yagil،R،۱۹۷۴،Dehydration and camel blood، Am.J physciol ۲۲۶:۲۹۸-۳۰۰

(۵) "Arabian (Dromedary) camel" National Georaphic society retrieved ۲۵ november ۲۰۱۲

(۶) "How fast can camel run" big site of Amazing facts، ۲۹ No ۲۰۱۲

(۷) Desert Animal: Physiological problem of heat and water"new york: oxford university press. (Schmidt-Nielsenk ۱۹۶۴)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صحیحین میں حدیث عرینہ

بخاری شریف میں باب الدّواءِ بالبان الابل میں بیان ہے۔

۔ حدثنا مسلم بن ابراہیم ،قال حدثنا سلام بن مسکین ،قال حدثنا ثابت عن انس أنَّ ناسا کان بھم سقھم قالوا: یا رسول اللہ ! اونا واطعنا فلما صحوا قالوا: ان المدینہ و خمسۃ فانزلھم الحرۃ فی ذودٍ لہُ فقال : ((اشربوا البانھا)) فلما صحوا قتلوا راعی النبی ؐ واستاقوذودہ فبعث فی اثارھم فقطع ایدیھم وارجلھم وسمرا اعینھم فرایتُ الرجل منھم یکدم الارض بلِسنہِ حتی یموت قال سلام فبلغنی ان الحجاج قال لانس : حدثنی باشد عقوبۃ عاقبۃ النبی ؐ فحدثہُ بھذا فبلغ الحسن فقال : وددت انہُ لم یحدثہُ۔[1]

"ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا، کہا ہم سے اسلام بن مسکین ابوروح بصری نے بیان کیا، ہم سے ثابت نے بیان کیا اور ان سے حضرت انس نے کہ کچھ لوگوں کو بیماری تھی اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ: ہمیں قیام کی جگہ عنایت فرمائیں اور ہمارے کھانے کا انتظام کر دیں۔ پھر جب وہ لوگ تندرست ہو گئے تو انہوں نے کہا: مدینہ کی آب وہوا خراب ہے چنانچہ آنحضرت ﷺ نے مقام حرہ میں اونٹوں کے ساتھ اِن کے قیام کا انتظام کر دیا اور فرمایا: "ان کا دودھ پیو" جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے آنحضرت ﷺ نے ان کے پیچھے آدمی دوڑائے اور وہ پکڑے گئے جیسا انہوں نے چرواہے کے ساتھ کیا آپ ﷺ نے بھی ویسا ہی کیا یعنی ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھروا دی، میں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا کی زبان سے زمین چاٹتا تھا اور اسی حالت میں وہ مر گیا۔ سلام نے بیان کیا کہ مجھے معلوم ہو کہ حجاج نے حضرت انسؓ سے کہا تم مجھ سے وہ سب سے سخت سزا بیان کرو جو رسول اللہ ﷺ نے کسی کو دی ہو تو انہوں نے یہی واقعہ بیان کیا جب حسن بصری تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا: کاش! وہ یہ حدیث حجاج سے نہ بیان کرتے"۔

حضور ﷺ نے ڈاکوؤں کے ساتھ یہ سلوک اس لیے کیا کیونکہ انہوں نے چرواہے کے ساتھ زیادتی کی اور یہی سلوک کیا جبکہ حجاج کے مظالم بالکل ناجائز تھے۔

اونٹ کا گوشت

دنیا بھر میں گوشت کے استعمال پر اثر انداز ہونے والا سب سے بڑا عامل مذہب ہے کیونکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ کونسا گوشت مذہب میں جائز ہے اور کون سا ناجائز دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا گائے کا گوشت ہے۔ یہ ہندوؤں میں مقدس ہونے کی وجہ سے حرام ہے، اسلام میں سؤر کا گوشت حرام ہے۔ اونٹ کا گوشت صرف یہودی شریعت میں حرام ہے۔

---

(۱) بخاری شریف ۷/ ۱،۵۶۸۵/ ۲۳۳، مسلم شریف، ۴۳۵۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اونٹ کے گوشت میں گلائیکوجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو جلد ہی گلوکوز میں تبدیل ہو کر تھکے ہوئے انسان کو ہشاش بشاش کر دیتا ہے۔(۱)

فولاد کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے رنگت سُرخ ہوتی ہے اس میں ۱۲۰ اقسام کے امائنو ایسڈ ایسے ہیں جن کو انسانی جسم تیار نہیں کر سکتا، اومیگا ۳ (غیر سیر شدہ چکنائی) جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کم کرنے، کینسر کے خلاف مدافعت میں مفید ہے۔ ڈپریشن کا مؤثر علاج ہے اعصابی نظام کو فعال رکھتا ہے۔(۲)

۲۔ اونٹ کا گوشت کھانے سے انسان موسمی بخار، کندھوں میں درد، چھائیاں، آنکھوں کی بصارت، سردی کی شدت، کینسر، انفیکشن، بڑھاپے کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ دل کی بیماریوں، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کے لیے مفید ہے۔ اس میں ٪۷۸ء۷ (Moisture)، پروٹین ٪۸۳ء۲۱ چکنائی ٪۱۵ء۱۱ اور Ash ٪۸۹ء۰ ہوتا ہے۔(۳)

اونٹنی کے دودھ میں شفا

یہودی ڈاکٹرز اور سائنسدان یاگیل (Yagil) نے اس حدیث مبارکہ سے اونٹنی کے دودھ کی افادیت جان کر ریسرچ کی۔

اونٹنی کے تھن کی ساخت مختلف ہوتی ہے اس میں دودھ جمع نہیں ہوتا ہے۔

اونٹنی کا بچہ جب تھن کو منہ لگاتا ہے تو ڈیڑھ منٹ کے اندر تیزی سے دودھ بھر جاتا ہے۔(۴)

اور اسی تیزی سے تھنوں کو خالی کرنا پڑتا ہے تین تھنوں کا دودھ دھولیا جاتا ہے چوتھا بچہ کی غذا کے لیے چھوڑا جاتا ہے اونٹ کے طویل القامت ہونے کی وجہ سے ۲ شخص آمنے سامنے کھڑے ہو کر تیزی سے دودھ دولیتے ہیں۔

Scientists and medical professionals proved some medicinal benefits of camel milk.

Camel milk is closed to human milk than any other milk. It is easily digested by lactose-intolerant individuals. It contains healthy proteins vitamins and minerals, especially B vitamin, vitamin C and iron. The lactoferrin in camel milk has antibacterial, antiviral and anti-

---

(۱) "The production and importance of meat" Faye، B ۲۰۰۸ Budapest، Hungry (pp ۱-۴)

(۲) Camel meat:Food and Medicine" Kadim.I،T، omandaily obseruor،Education ۱۶ sep ۲۰۰۹ pg no ۲۶.

(۳) Camel meat:Food and Medicine" Department of Animal and veterinary Science،SQU،

(۴) "The Need for stimulation in various bovine breeds and other species"costa، D.A ، Reinemann،D.J،۲۰۰۴،Bull .Int.Dairy fed ۳۸۸:۲۲-۲۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

tumor properties. It is rich source of insulin ۵۲ unit/l making it a great treatment for type ۱ or ۲ and Gestational Diabetes and effectiveness of the immune system. It is a based beauty product. It is natural source of Alpha-hydroxide acids and its soap provides deluxe bath experience. It is also precautionary in ulcers, control blood sugar level, coronary heart disease, and allergies.....etc.[1]

سائنسدانوں اور میڈیکل نے یہ ثابت کیا ہے کہ میڈیکلی اونٹ کے دودھ کے بہت سے فوائد ہیں۔ اونٹنی کا دودھ دوسرے دودھ کے مقابلے میں انسانی دودھ کے بہت قریب ہے معدے کے مریض اسے آسانی سے ہضم کر سکتے ہیں اس میں صحت مند پروٹین، وٹامن، معدنیاتی اجزاء خصوصاً وٹامن بی-سی اور آئرن موجود ہیں۔ دودھ میں موجود لیکٹو فیرن میں بیکٹیریا، وائرس اور رعشہ سے محفوظ رکھنے والے اجزاء موجود ہیں۔ اس میں انسولین کی خصوصی مقدار (۵۷ یونٹ / لٹر) موجود ہے جو کئی اقسام کی ذیابیطس کے لیے فائدہ مند ہے اس میں مدافعتی نظام کو طاقتور بنانے والے اجزاء بھی ہیں یہ خوبصورتی کی مصنوعات بنانے کا بہترین قدرتی ذریعہ ہے۔ اس کے صابن سے بہترین نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ السر، بلڈ شوگر، دل کی تکالیف اور الرجی وغیرہ جیسی بے شمار بیماریوں میں مؤثر ہوتا ہے"۔

Here's some testimonial news from U.S. Researchers about camel's milk; It is proved by experiments that camel milk is best for the cure of diabetes, Autism cancer, crown's disease, HIV and aids, pets, breast cancer liver diseases, Tuberculosis and its immunoglobulin's have been protected against many types of cancers.[2]

"یہ امریکی محققین کی طرف سے تصدیق شدہ خبر ہے کہ تجربات سے ثابت شدہ ہے کہ اونٹنی کا دودھ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے مثلاً: ذیابیطس، کینسر،، ایڈز، بریسٹ کینسر، ٹی بی۔ جگر کی بیماریاں وغیرہ اور اس کے ان موجود ایمائینو گلوبن کینسر کے خلاف حفاظت کرتے ہیں"۔ اِن تحقیقات سے اونٹنی کے دودھ کی بے پناہ افادیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

اونٹ کا پیشاب

صحیحین میں موجود احادیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیث عرینہ) کے لوگوں کا علاج اونٹنی کے دودھ اور اونٹ کے پیشاب سے کیا: باب الدّواء بابوال الابل میں موجود ہے۔

---

(۱) Somaliland.com/..../۴۹۵۴.somaliland-Medicinal-values-in-camel-milk-finally-proven، " Research of Somaliland، Africa، (۹ Feb ۲۰۱۴)

(۲) " Camel Milk USA" a comanny founded by Dr.Mallie Hinkie ND.is devoted to research، sale and promotion of milkand its products USA.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدثنا موسى بن اسماعيل ، قال : حدثنا همام عن قتادة عن انس رضی اللہ عنہ ان ناسا اجتنبووا فی المدينة فامرهم النبی ان يلحقوا براعيه يعنی الابل فيشربوا من البانها و ابوالها حتی صلحت ابدانهم فقتلوا الراعی وساقوا الابل فبلغ النبی فبعث فی طلبهم فجيئ بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمرا اعينهم قال قتادة : فحدثنی محمد بن سيرين : ان ذلک كان قبل ان تنزل الحدود۔[1]

"ہم سے موسی بن اسماعیل نے بیان کیا، کہا ہم سے ہمام نے بیان کیا، ان سے قتادہ نے اور ان سے حضرت انسؓ نے کہا کہ (عرینہ قبیلہ کے) کچھ لوگوں کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی تھی تو نبیؐ نے انہیں حکم دیا کہ وہ آپ کے چرواہے کے ہاں چلے جائیں، یعنی اونٹوں میں اور ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، چنانچہ وہ لوگ آنحضرت ﷺ کے چرواہے کے پاس چلے گئے اور انٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور انٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ نبی ﷺ کو جب اس کا علم ہوا تو آپ نے انہیں تلاش کرنے کے لیے لوگوں کو بھیجا جب انہیں بلایا گیا۔

تو آنحضرت ﷺ کے حکم سے اِن کے بھی ہاتھ پاؤں کاٹے گئے اور آنکھوں میں سلائی پھیری گئی (جیسا کہ انہوں نے چرواہے کے ساتھ کیا) قتادہ نے بیان کیا کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے بیان کیا کہ یہ حدود کے نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے"۔

اصل میں یہ لوگ ڈاکو تھے مدینہ میں آکر مسلمان ہوئے لیکن خصلت تبدیل نہیں ہوئی۔

Scientific experiments have proven that camel's urine has a lethal effect on the germs that causes many diseases, laboratory tests indicates that camel's ursine contains high levels of potassium (K) aluminous proteins, sodium, creations and small amount of uric acid , it is effective against some ties of bacteria and virus. It is also used to treat dropsy and swell in the liver. It can be used to treat skin diseases such as eczema, burns, acne and dropsy. It may also be used to treat digestive system and some cases of cancer. Modern scientific research is still discovering for us many of wonders of the creature.[2]

"سائنسی تجربات سے ثابت ہے کہ اونٹ کے پیشاب میں بہت سی بیماریوں کے جراثیم کو ختم کرنے والے عناصر موجود ہیں۔ لیبارٹری رپورٹ کے مطابق اس میں اعلیٰ مقدار میں پوٹاشیم، پروٹین، سوڈیم، کریٹائن اور یورک ایسڈ کی کم مقدار موجود ہے یہ

(۱) بخاری شریف ۷/ ۵۶۸۶، ۲۳۳، صحیح مسلم: ۴۳۵۴

(۲) Pr. Ahmad، Abd-Allah Ahmadaani، Specialist dean of faculty of Medical science (Sudanese al-Jazeera university ، Dr. Ahlamal-Awadi، of Microbiology in kingdom of Saudia Arabia.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بیکٹیریا، وائرس کے خلاف مزاحمت پیدا کرتا ہے یہ جگر کی سوج اور اپھارو میں فائدہ مند ہے یہ بہت سی بیماریوں مثلاً: ایگزیما، الرجی ، جلی ہوئی جلد، کینسر، ہیپاٹائٹس، ناخنوں کی بیماریوں وغیرہ میں مفید ہے۔ یہ معدے کے نظام ہضم اور کینسر کے مریضوں کے لیے مؤثر ہے۔ جدید سائنسی تحقیق ابھی تک اس حیرت انگیز مخلوق کے مزید فوائد کو دیکھنے کے لیے مصروف عمل ہیں"

اہم نکات

۱۔ اونٹ اللہ کے شعائر میں شامل ہے قرآن پاک میں اس پر غور و فکر کا حکم ہے۔

۲۔ یہ عام ممالیہ جانوروں سے مختلف ہے یہ اپنے وزن کا چالیس فیصد وزن اُٹھا سکتا ہے اور اپنے وزن کا ایک تہائی پانی پی سکتا ہے۔

۳۔ یہ ۳منٹ میں ۲۰۰ لٹر پانی پی لیتا ہے اس کے دل کا وزن ۵ کلو ہوتا ہے اس کی جسمانی ساخت اسے گرمی سے بچاتی اور جسم و دماغ کو ٹھنڈا رکھتی ہے۔

۴۔ حدیث عرینہ میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ بیمار لوگوں کو اونٹنی کا دودھ اور اونٹ کا پیشاب پینے کو کہا۔

۵۔ میڈیکل ریسرچ کے مطابق اونٹنی کا دودھ انسانی دودھ سے قریب ترین ہے معدے کے مریض کو یہ آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے اس میں پروٹین وٹامن اور انسولین جیسے فائدہ مند اجزاء موجود ہیں۔

۶۔ یہ بیکٹیریا، وائرس سے محفوظ رکھتا ہے اور السر، بلڈ شوگر، دل کی تکالیف، الرجی اور ذیابیطس جیسے امراض میں مفید ہے۔

۷۔ کینسر, HIV, ایڈز، بریسٹ کینسر، ٹی بی، جگر کی بیماریوں اور بہت سی بیماریوں کے اکثیر ہے۔

۸۔ اونٹ کے پیشاب میں جراثیم کش اَجزا موجود ہیں جو بیکٹیریا اور وائرس کے خلاف مزاحمت پیش کرتے ہیں

۹۔ اس میں اگزیما، الرجی، ہیپاٹائیٹس، ناخنوں وغیرہ جیسی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

۱۰۔ یہ جگر کے لیے مفید ہے اس میں پوٹاشیم، پروٹین، سوڈیم موجود ہیں۔

۱۱۔ اونٹ کا گوشت بھی توانائی کا خزانہ ہے جو بڑھاپے کو انسان سے کافی دیر تک دور رکھتا ہے۔

۱۲۔ اس میں ۲۰ قسم کے ایسے امائینو ایسڈ موجود ہیں جو انسان خود تیار نہیں کر سکتا۔

۱۳۔ اس میں کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرنے، کینسر کے خلاف مدافعت اور ڈپریشن کا علاج ہے۔

۱۴۔ اعصابی نظام کو فعال بناتا ہے، موسمی بخار، چھائیوں، بصارت، سردی کی شدت، انفیکشن اور دل کی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔

۱۵۔ اونٹ کی ہر چیز انسانی فائدے کے لیے بنائی گئی ہے اس لیے اس اللہ نے اس پر غور و فکر کا حکم دیا ہے۔

ماحصل

اس حدیث مبارکہ کے بارے میں ڈاکٹر موریس بکائی نے ڈاکٹر حمید اللہ سے سوال کیا تھا جس کا انہوں نے مؤثر جواب دے دیا آج اس کی میڈیکل ریسرچ نے نبی کریم ﷺ کی محبت کو بڑھانے میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے اور اللہ کی قدرت پر انگشت بدنداں ہیں کہ اونٹ جیسا شاہکار دیکھ کر کن الفاظ میں اللہ کی حمد و ثنا کی جائے یہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے میڈیکل کی تحقیق یہ آج

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بتاتی ہے لیکن نبی کریم ﷺ نے ۱۴۰۰ سال پہلے یہ مجرب نسخہ بتایا اور افسوس اس بات کا ہے کہ ڈاکٹر یا گیل جو یہودی ہے جن کی شریعت میں یہ سب حرام ہے انہوں نے اس پر رضاکارانہ تحقیق کی اور مسلمان اپنے اس علمی خزانے سے بے پرواہ ہیں۔

گھوڑے کا گوشت(Aquus caballas Horse)

تعارف

گھوڑا ایک پالتو اور سوشل جانور ہے یہ ایک نر کئی مادہ اور اپنے بچوں کے ساتھ رہتا ہے اس کی خوراک گھاس، چارا اور دانہ ہے ۔گھوڑا تاریخی اہمیت رکھتا ہے گھوڑا گاڑیوں یا سامان وغیرہ کے علاوہ جنگوں میں بھی استعمال ہوتا ہے اس کی اوسط عمر ۵۰ سے ۶۲ سال تک ہے۔ گھوڑے میں کھانے کا رواج عام نہیں ہے کیونکہ یہ زیادہ تر سواری کے طور پر استعمال ہوتا ہے گھوڑے تقریباً تمام دنیا میں پائے جاتے ہیں اس کا وزن ۳۰۰ کلو سے لے کر ۲۰۰۰ کلو گرام تک ہوتا ہے۔(۱)

صحیحین میں گھوڑے کے گوشت کا حکم

بخاری شریف میں احادیث مبارک میں گھوڑے کے گوشت کھانے کا ذکر

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ(2)

" حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔ "

مسلم شریف میں بھی ۵ سے زائد احادیث مبارک میں گھوڑے کے گوشت کھانے کی رخصت موجود ہے۔(۳)

میڈیکل سائنس میں گھوڑے کے گوشت کھانا

گھوڑے کے گوشت کی میڈیکل سائنس کی رو سے کیا اہمیت ہے۔

Horse meat produced by slaughter houses in Canada and Mexico is exported to Europe and Asia for human consumption. An often over looked demand for

---

(۱) Kimbery May staff reseach ""American veterinary Medical association" Animal welfare,Governmental Relations and communication Divisions

(۲) صحیح بخاری: ۵۵۱۱/۷، ۵۵۱۰، ۵۵۱۹، ۵۵۲۰

(۳) صحیح مسلم: ۵۰۲۲/۵۔۵۰۲۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

house meat comesfrom zoos and wildanimals sanctuaries. Large carnivores, such as lions and tigers,required alot of high-quality protein in their diets, Athough their nutritional requirement can be met with other types of meat. Horse meat has more protein, lessfat, dess cholesterol,dess sodium, and more iron than the same amount of high-quality beef.(۱)

"گھوڑے کا گوشت کینیڈا اور میکسیکو سے یورپ اور ایشیاء میں انسانوں کے کھانے کے لیے ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔ اکثر اوقات گھوڑے کے گوشت کو چڑیاگھر اور جنگلی جانوروں کے لیے منگوایا جاتا ہے۔ بڑے درندے مثلاً شیر اور چیتا کو خوراک میں اعلیٰ قسم کی پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ گوشت ان کی ضروریات کے عین مطابق ہے۔ گھوڑے کے گوشت میں گائے کے گوشت سے زیادہ پروٹین، کم مقدار کولیسٹرول، نمک ہوتا ہے اور آئرن کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے۔"

میڈیکل سے ظاہر ہے کہ گھوڑے کے گوشت میں انسانی ضرورت کے عناصر گائے کے گوشت کے مقابلہ میں زیادہ ہے بلکہ یہ شیر اور چیتا جیسے طاقتور جانوروں کے لیے مناسب ہے کیونکہ جانور طاقتور ہوتا ہے اس میں طاقت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے اور گھوڑے کی طاقت اور تیز رفتاری سب کے علم میں ہے۔

اہم نکات

۱۔ گھوڑا ایک اہم پالتو جانور ہے جو باربرداری کے ساتھ ساتھ سواری کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اس کی اوسط عمر ۵۰ سال سے ۶۲ سال تک ہوتی ہے اس کا وزن ۳۰۰ کلوگرام سے ۲۰۰۰ گلوگرام تک ہوتا ہے۔

۳۔ یہ اسلام میں حلال ہے لیکن اس کے گوشت کھانے کا رواج عام نہیں ہے کیونکہ اس کی سواری کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ صحیحین میں اس احادیث مبارک موجود ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس کو ذبح کر کے کھایا گیا۔

۵۔ طب جدید کے مطابق پوری دنیا میں اس کے گوشت کو کھایا جات ہے کیونکہ اس میں آئرن اور پروٹین گائے کے گوشت کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اور چکنائی، کولیسٹرول اور نمک عام گوشت کے مقابلے میں کم ہوتا ہے۔

۶۔ کئی ممالک میں اسے چڑیاگھر میں موجود درندوں کی خوراک کی مقدار کو پورا کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

---

(۱) Textbook of Medical parasitogy, secton iii chp ۲۶,pg۱۷۳'۱۷۴ by dr. T.V Rajan

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماحصل

اسلام کا جو بھی حکم ہمیں قرآن و حدیث سے ملتا ہے اس میں اللہ کی بے شمار حکمتیں موجود ہیں جس پر عمل کر کے ہم تکالیف سے بچ سکتے ہیں مغربی ممالک غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے دنیاوی فوائد کی خاطر اسلامی احکام پر تحقیق کرتے ہیں۔ اسی طرح اگر رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے کے گوشت کو استعمال کرنے کی اجازت دی اس کی حکمت تحقیق کے بعد سامنے آئی کہ یہ سستا اور طاقت سے بھرپور گوشت ہے۔

گورخر کا گوشت

تعارف

اُردو زبان میں اسے زیبرا کہتے ہیں یہ مماليہ جانور ہے اور گروہ کی شکل میں رہنا پسند کرتا ہے ایک گروہ میں درجنوں زیبرے ہوتے ہیں یہ وقفوں میں سوتے ہیں کچھ سو جاتے ہیں اور جاگنے والے باقی سب کی نگرانی کرتے ہیں ان کا سردار آواز نکال کر انہیں خبردار کرتا ہے۔ زیبرا کی رفتار ۴۰ سے ۶۴ میل فی گھنٹہ ہے یہ شمالی زمبابوے، سویڈن مشرقی اور شمالی افریقہ وغیرہ میں پائے جاتے ہیں ۔ یہ خوراک کی تلاش میں ۷۰۰ میل (۱۱۰۰ کلومیٹر) تک چلے جاتے ہیں۔ اسکی خوراک میں ٪۹۲ گھاس، ٪۵ جڑی بوٹیاں اور ٪۳ جھاڑیاں ہوتی ہیں۔ اسکی مادہ ایک سال میں ایک بچہ پیدا کرتی ہے۔ (۱)

صحیحین میں گورخر کا گوشت حلال

صحیح بخاری میں قصہ بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حج کے ارادہ سے نکلے تو صحابہ کی ایک جماعت کو واپس جانے کا کہا کہ دریا کے کنارے کنارے جاؤ اور دشمن کا پتا لگاؤ پھر ہم سے آن ملو۔ ان صحابہ اکرام میں ابو قتادہؓ بھی تھے۔ سب صحابہ اکرام نے احرام باندھ لیا لیکن ابو قتادہؓ نے ابھی احرام نہیں باندھا تھا یہ قافلہ چل رہا تھا کہ انہیں کئی گورخر دکھائی دیئے ابو قتادہ نے ایک مادہ گورخر کا شکار کیا اور سب نے کھایا پھر خیال آیا کہ کیا ہم محرم ہونے کے باوجود شکار کا گوشت کھا سکتے ہیں؟ پھر اُنہوں نے آکر رسول اللہ ﷺ کو تفصیل سے سارا قصّہ بیان کیا۔ اور کہا کہ جو کچھ بچا ہے وہ ہم ساتھ لائے ہیں۔

حدثنا موسى بن اسماعيل ، حدثنا ابو عوانة ، ـــــــــ قال: ((أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا، أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا)) قَالوا: لا قَالَ: ((فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا)) (۲)

---

(۱) Estes,R(۱۹۹۱).The Behaviour Guide to African Mammals,Losangeles, university of California,press(PP.۲۴۲-۲۴۶)

(۲) صحیح بخاری، ۳/۱۸۲۱-۱۸۲۵، ۵۴۰۶، ۵۴۰۷، ۵۴۹۰، ۷/۵۴۹۲، ۲۵۷۰، ۴/۲۸۵۴، ۲۹۱۴، ۶/۴۱۴۹
مسلم شریف ۳/۲۸۵۱، ۲۸۵۲، ۲۸۵۵، ۲۸۴۵، ۲۸۷۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا، کہا ہم سے ابو عوانہ نے بیان کیا۔۔۔ کیا تم میں سے کسی نے ابو قتادہؓ کو شکار کرنے کے لیے کہا تھا یا کسی نے اس شکار کی طرف اشارہ کیا تھا؟ سب نے کہا نہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "پھر بچا ہوا گوشت بھی کھالو"۔

چودہ سے زائد احادیث بخاری شریف میں بیان ہیں جس میں گورخر کے کھانے کا ذکر ہے اسی طرح مسلم شریف میں بھی دس سے زائد احادیث میں گورخر کو کھانا جائز و حلال ہے۔

میڈیکل سائنس میں زیبرا کا گوشت

میڈیکل سائنس نے قدرت کی بنائی ہوئی ہر چیز پر تحقیق کی کوشش کی ہے۔

Leanest source of animal protein is Zebra meat. It has one –tenth fat of beef (zebra has ۰٫۵g/۱۰۰gm), making it leaner than chicken, and ۳۵gm of protein serving. Uk's fitness food supplier Muscle food.com now provides zebra steaks from the haunches of South Africa's Burchell's zebra, the only zebra species that can be legally farmed for its meat. It can also be sold in USA, although it may still be hard to find. Zebra is packed (like many high-protein meat) with zinc and omega ۳ fatty-acids that contribute to muscle repair, maintaining the immune system and improving heart health ". (۱)

بغیر چربی والے گوشت سے پروٹین حاصل کرنے کے لیے زیبرا کا گوشت سب سے بہتر ہے۔ اس میں گائے کے گوشت کے مقابلے میں دسواں حصّہ چربی ہوتی ہے (۰٫۵gm ہر ۱۰۰ گرام میں)۔ جو کہ مقدار میں چکن کی چربی سے بھی کم ہے اور ۳۵gm پروٹین بھی ملتی ہے۔ انگلینڈ کی پٹھوں کی صحت مند خوراک فراہم کرنے والی کمپنیاں شمالی افریقہ سے زیبرا کا گوشت حاصل کرتی ہیں۔ زیبرا ایسا جانور ہے جس کی فارمنگ قانونی طور پر گوشت حاصل کرنے کے لیے کی جاسکتی ہے۔ یہ امریکہ میں بھی فروخت ہوتا ہے حالانکہ اس کا ملنا مشکل ہے۔ اعلیٰ پروٹین کے حامل گوشت کی طرح زیبرا کے گوشت میں بھی زنک اور اومیگا تھری فیٹی ایسڈ پایا جاتا ہے جو کہ پٹھوں کو مضبوط بنانے، مدافعتی نظام کو برقرار رکھنے اور دل کے فعال کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے"

زیبرا کے جسم پر موجود دھاریوں کا مقصد

اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بلا مقصد نہیں بنائی۔ نیویارک کے سائنسدانوں نے جب اس پر تحقیق کی تو راز قدرت اُن پر منکشف ہوئے کہ زیبرا کے جسم پر موجود لائنیں اُسے مکھیوں اور دوسرے حشرات سے بچاتی ہیں۔ سائنسدانوں نے تجربے کے لیے مختلف نمونوں

(۱) "Zebra: The New Red meat" Health Diet / Nutrition, Time subscribe Jul ۲۵, ۲۰۱۴ USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے مجسمے بنا کر کھیتوں میں کھڑے کیئے لیکن صرف اس رنگ والی لائینوں کے مجسمے پر مکھیاں نہیں بیٹھیں باقی تمام پر مکھیاں اور حشرات موجود تھے۔[1]

الحمد للہ! اللہ نے کوئی چیز بے مقصد نہیں بنائی اسی لیے اللہ نے فرمایا کہ عقل رکھنے والوں کے لیے اس کائنات میں بے شمار نشانیاں موجود ہیں۔

اہم نکات

۱۔ حمار الوحشی کو اُردو زبان میں زیبرا کہتے ہیں یہ ممالیہ جانور ہے اس کی خوراک گھاس وغیرہ ہے یہ افریقہ، زمبابوے اور سویڈن میں ہوتے ہیں۔

۲۔ صحیحین سے اس کا گوشت کھانا ثابت ہے یعنی یہ حلال جانور ہے۔

۳۔ میڈیکل سائنس کی رو سے یہ کم چربی والا گوشت ہے اس میں موجود پروٹین اور باقی غذائی اجزاء انسانی پٹھوں، مدافعتی نظام اور دل کے فعال کو مضبوط بناتے ہیں۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے جسم پر موجود دھاریاں اسے مکھیوں جیسے حشرات کے کاٹنے سے بچانے کے لیے بنائی ہیں۔

ماحصل

اسلام کی حلال کردہ کوئی بھی چیز بغیر فائدے کے نہیں ہے۔ جو چیز رسول اللہ ﷺ نے حلال بتائی وہ فائدہ مند ہے اور جس سے منع فرمایا وہ ہمارے لیے نقصان دہ ہے۔

ضب کا گوشت (Varanus Bengal enosis)

تعارف

یہ ایک رینگنے والا جانور ہے جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہے جس جانور کو نبی کریم ﷺ کے دستر خوان پر صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے کھایا اُسے عربی میں "ضب" کہتے ہیں یہ نجد کے علاقہ میں پایا جاتا ہے یہ گھاس کھاتا ہے اور چیڑ پھاڑ کرنے والا جانور نہیں آسانی سے شکار ہو جاتا ہے۔ اس کا رنگ ایک ہی ہوتا ہے۔ ضب کا سر چوڑا، گردن چھوٹی ہوتی ہے اسکی جلد کھردری اور کانٹے دار ہوتی ہے۔ یہ اپنی چھوٹی سی دُم سے اپنا دفاع کرتا ہے یہ تیز جانور ہے لیکن اس میں حملہ آوری کی صفت نہیں ہوتی لیکن اپنا دفاع کاٹ کر اور ہاتھوں سے نوچ کر یا دم سے مار کر کرتا ہے۔ ضب میں کچلی دانت نہیں ہوتا یہ گوشت بالکل نہیں کھاتا یہ حلال جانور ہے۔ یہ

(۱) BBc, (Nature) Science, " Zebra Stripe evoled to Keep biting flies at bay" ۹ February ۲۰۱۲,

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پانی نہیں پیتا اور کئی سال تک اپنے سوراخ میں بلا کھائے رہتا ہے۔ یہ سادہ لوح جانور ہے۔ اس کے پنجے آدمی کی ہتھیلی کی طرح نرم ہوتے ہیں۔

۲۔ صحیحین میں ضب کے متعلق احادیث

باب الضب میں ہے۔

((حدثنا موسى بن اسماعيل ، قال : حدثنا عبدالعزيز بن مسلم ، قال : حدثنا عبد الله بن دينار سمعت ابن عمر قال النبي ﷺ ((الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ)) (۱)

"ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا، کہا ہم سے عبد العزیز بن مسلم نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن دینار نے بیان کیا ،انہوں نے کہا میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "ضب میں خود نہیں کھاتا لیکن اسے حرام قرار نہیں دیتا۔

۲۔ مسلم شریف میں بھی اٹھارہ سے زائد احادیث میں اسی انداز کا ذکر ہے۔ (۲)

لحم ضب میڈیکل سائنس میں

نبی ﷺ نے اسے خود نہیں کھایا کیونکہ وہاں پر عام نہیں تھا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی حلال چیز معروف نہ ہو یا دل نہ چاہے تو انکار جائز ہے۔ میڈیکل سائنس میں:

Monitor lizard meat, particularly the tongue and liver, is eaten of southern India and Malaysia as an aphrodisiac. In Pakistan, different parts of lizard are used for a variety of medical purposes. The flesh is eaten for relief of rheumatic pain, ﷺdominal fat is used as a salve for skin infactions, oil and fat are used to treat hemorrhoids or chronic pain, and the oil is used as an aphrodisiac lubricant.(۳)

''ضب کا گوشت خصوصاً زبان اور جگر انڈیا میں کھایا جاتا ہے۔ ملائشیا میں گیٹھیا کے علاج اور پاکستان میں مختلف ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ ادویات جوڑوں کے درد کے علاج میں استعمال ہوتی ہیں اس کا گوشت بھی اسی مقصد کے لیے کھایا جاتا ہے۔ چربی کا تیل جلدی بیماریوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ سخت دردوں اور جلد کو چکنا رکھنے کے کام آتا ہے'' اس کے گوشت کی افادیت میڈیکل سائنس سے ظاہر ہے۔ اس جانور کا وزن ۲kg ۷ء تک ہوتا ہے اس کا نر مادہ سے لمبا ہوتا ہے۔ یہ

---

(۱) صحیح بخاری ۷/ ۵۵۳۶، ۵۵۳۷، ۵۳۹۱، ۵۴۰۰

(۲) صحیح مسلم ۵/ ۵۰۲۷ سے ۵۰۴۴ تک

(۳) International Journal of fauna and Biological studies ۳۴-۳۸ ISSN ۲۳۴۷ -۲۶۷۷,Retrieved ۱۲ Dec ۲۰۱۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۷ منٹ تک پانی میں رہ سکتا ہے۔ ضب کی ۳۷ سے زائد اقسام دریافت ہیں، ہندوستان، پاکستان بنگلہ دیش میں پائے جانے والے گوہ، ساہنہ، سوسمار وغیرہ نجد کی ضب سے مختلف ہوتے ہیں۔ ہندستانی گوہ سانپ کی طرح زبان نکالتی ہے۔ بدبودار ہوتی ہے گندگی کھاتی ہے یہ زہریلی ہوتی ہے۔ اسی طرح ورّل وغیرہ بھی اس طرح کے کچلی والا جانور ہے۔ علماء نے ان کے کھانے میں اختلاف کیا ہے۔ حلال وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر کھایا گیا۔[1]

۴۔ اعلان ایمان کرنے والی گوہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی جاتی ہے کہ قبیلہ بنی سلیم کا اعرابی رسول اللہ ﷺ کی محفل کے پاس سے گزرا وہ جنگل سے گوہ پکڑ کر لا رہا تھا جب اس نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ اللہ کے نبی ﷺ ہیں اس نے کہا کہ لات و عزی کی قسم! میں تب تک ایمان نہ لاؤں گا جب تک میری یہ گوہ ایمان نہ لائے۔ اس نے گوہ کو رسول اللہ ﷺ کے آگے ڈال دیا انہوں نے اسے پکارا تو اس نے "لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَا تَنِیْ "سب نے سامنے کہا تمام حاضرین نے سنا، پھر آپ ﷺ نے پوچھا کہ تیرا معبود کون ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ "میرا معبود وہ ہے کہ جس کا عرش آسمان میں اور بادشاہی زمین میں ہے اسکی رحمت جنت میں اور عذاب دوزخ میں ہے" پھر پوچھا کہ میں کون ہوں؟ اُس نے کہا کہ آپ خاتم النبیین اور رحمۃ اللعلمین ہیں جس نے آپ کو سچا مانا وہ کامیاب اور جس نے جھٹلایا وہ نامراد ہو گیا اس منظر کو دیکھ کر اعرابی اس قدر متاثر ہوا کہ ایمان لایا اور اپنے قبیلے کے ایک ہزار لوگوں کو حضور ﷺ کے پاس لے کر آیا جو آپ ﷺ سے ہی لڑنے آرہے تھے۔ جب اعرابی نے سارا واقعہ اُنہیں سنایا تو انہوں نے کلمہ پڑھا اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ اُن کے استقبال کے لیے اتنی تیزی سے کھڑے ہوئے کہ آپ کی چادر مبارک گر پڑی انہوں نے سواریوں سے کلمہ پڑھ کر اُترنا شروع کیا اور آپ کے سامنے سر تسلیم خم کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے جھنڈے تلے جہاد کرو عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس زمانے میں اس قبیلہ کے سوا کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا کہ جن کے ایک ہزار بندوں نے اسلام قبول کیا۔ اس حدیث کو طبرانی و بیہقی و حاکم و ابن عدی سے بڑے محدثین نے بیان کیا ہے۔[2]

اہم نکات

۱۔ نجد عرب کے علاقہ میں پایا جانے والا ضب رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر کھایا گیا آپ نے خود نہیں کھایا مگر منع نہیں فرمایا۔

---

(۱) تاج العروس: مادہ ورل، لسان العرب

(۲) زرقانی ج 5 ص ۱۲۸ تا ص ۱۲۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۔ صحیحین میں اس کے بارے میں ۲۲ سے زائد احادیث بیان ہیں۔

۳۔ اس کا گوشت جسم اور جوڑوں کے درد کے لیے کھایا جاتا ہے اس کا تیل بھی مالش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ عام نہیں کھایا جاتا مگر حرام نہیں ہے۔

۵۔ علامہ زرقانی سمیت بڑے محدثین نے ایمان لا کر گواہی دینے والی ضب کا قصہ بیان کیا۔

ماحصل

رسول اللہ ﷺ نے جس چیز کو بھی حلال قرار دیا اس میں بنی نوع انسان کے لیے فوائد موجود ہیں چاہے خود انہوں نے اُسے کسی وجہ سے نہ کھایا ہو۔

خرگوش کا گوشت

تعارف

خرگوش ایک ممالیہ جانور ہے یہ دنیا کے کئی حصوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کی آٹھ اقسام ہیں۔ یہ گروہوں کی شکل میں رہتا ہے۔[۱] یہ شمالی امریکہ میں زیادہ تعداد میں پائے جاتا ہے اس کی اوسط عمر ۹ سے ۱۲ سال ہوتی ہے۔[۲] دنیا کا سب سے بوڑھا خرگوش ۱۸ سال تک زندہ رہا یہ گھاس، پتے وغیرہ کھاتا ہے۔

یہ پالتو جانور کے طور پر بھی رکھا جاتا ہے یورپ، چائنہ اور مشرقی وسطیٰ میں اس کا گوشت مارکیٹوں میں دستیاب ہے اس کا شکار بھی کیا جاتا ہے۔

۲۔ صحیحین میں خرگوش کا گوشت کا ذکر

باب الأرنب میں خرگوش کے گوشت کے حلال ہونے کا ذکر موجود ہے:

((حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا))[۳]

"ابو الولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا، اس وقت ہم لوگ مر

---

(۱) Encyclopaedia Britannica" (standarded)Chicago,۲۰۰۷

(۲) "The life span of ASnima"from Dr.Bob's all creatures site

(۳) صحیح بخاری، ۵۵۳۵/۷، ۲۵۷۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الظہران میں تھے، کچھ لوگ اس کے پیچھے دوڑے، لیکن تھک گئے، پھر میں نے اس کو پکڑا اور اس کو ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں یا اس کے دونوں کولہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول فرمالیا۔ "

۲۔ مسلم شریف میں بھی باب اباحة الأرنب میں دو احادیث اسی انداز کی بیان ہیں۔[۱]

۳۔ میڈیکل سائنس میں گورخر گوشت کا گوشت

Meat is a major source of proteins, essential amino acides comblex-B vitamins, minerals and other bioactive compounds. Rabbit meat is valued for its nutritional properties because in lean, rich in proteins of high biological value, low in cholesterol content and high in linolenic acid. Meat sample, collacted from rabbit,chicken,beef and pork were subjected to the chemical analysis,Robbit meat was richer in calcium (۲۱ء۴mg/۱۰۰gm) and phosphorus(۳۴۷mg/۱۰۰)Than other.Lower in fat(۹ء۲g/۱۰۰g)and cholesterol (۵۶ء۴mg/۱۰۰gm) Beef had highest cholesterol content (۱۱۴ء۵mg/۱۰۰g) almost double than rabbit .[۲]

"گوشت پروٹین، ضروری امائنو ایسڈ، وٹامن بی کمپلس، معدنیات اور ضروری عناصر کا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ خرگوش کا گوشت اپنے تمام ضروری غذائی اجزاء مثلاً کم چربی، زیادہ پروٹین کم کولیسٹرول، زیادہ لینولینک ایسڈ اور ضروری عناصر کی وجہ سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ خرگوشت، مرغی، بیف اور پورک کے گوشت کے کچھ نمونے ٹیسٹ کے لیے بھجوائے گئے۔ خرگوش کے گوشت میں زیادہ مقدار میں کیلشی(۱۰۰g/۲۱ء۴g)فاسفورس(۱۰۰g/۳۴۷mg)دوسرے گوشتوں کے مقابلے میں زیادہ تھا۔ چکنائی (۱۰۰g/ ۹ء۲ g) کولیسٹرول (۱۰gm/۵۶ء۴mg)کم تھی بیف میں کولیٹرول کی مقدار (۱۰۰g/ ۱۱۴ء۵m)سب سے زیادہ ہوتی ہے تقریباً خرگوش کے گوشت سے دوگنا۔"

ان تمام حقائق کو دیکھ کر خرگوش کے گوشت کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ قدرت نے اس چھوٹے سے معصوم جانور میں کتنی توانائی رکھی ہے

---

(۱) مسلم شریف، ۵/۵۰۴۸، ۵۰۴۹

(۲) Association of official Analyticalchemists(۱۹۹۰).official Methods ofAnalyses of AOAC, Helrich.l (Ed),۱۵ thed.Arlington VA, USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۴۔اہم نکات

۱۔خرگوش ایک پالتو ممالیہ جانور ہے اس کی عمر اوسط ۹ تا ۱۲ سال تک ہے یہ اسلام میں حلال ہے۔

۲۔صحیحین میں خرگوش کے گوشت کا تحفہ حضور ﷺ کو پیش کیا کیا اور ان نے اسے کھایا جس سے اس کے حلال ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔

۳۔میڈیکل تحقیق کے مطابق خرگوش کا گوشت پروٹین فاسفورس، کیلشیم کا خزانہ ہے اور چکنائی اور کولیسٹرول باقی گوشتوں کے مقابلے میں کم مقدار میں ہے۔

۴۔ان فوائد کو دیکھ کر ہمیں ان معصوم جانور کی افادیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

ماحصل

میڈیکل سائنس جو چیز لاکھوں روپے اور عرق ریزی کے ساتھ حاصل کرتی ہے وہ احادیث مبارک کے وسیع و عریض دامن میں پہلے سے موجود ہوتی ہے یہ ہم مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے کہ ہمارے پاس احادیث کا خزانہ موجود ہے کاش ہم اس سے اس طرح فائدہ حاصل کر سکیں۔خرگوش کے گوشت کی غذائی اہمیت ہی اس کے حلال ہونے میں چھپے فوائد کو ظاہر کرتی ہے

گدھے کا گوشت(Donkey Meat)

تعارف:

گدھا، زیبرا اور خچر / ٹٹو گھوڑے خاندان سے تعلق رکھتا ہے مگر یہ خصوصیات میں گھوڑے سے مختلف ہوتا ہے مثلاً گدھے کے کان گھوڑے کی نسبت بڑے ہوتے ہیں جسمانی ساخت بھی مختلف ہوتی ہے دُم کھردری اور گردن کے بال کھڑے رہتے ہیں۔یہ ممالیہ جانور ہے اور سدھانے کے بعد اس کو مال برداری اور راہٹ، ہتھ گاڑی اور ریل کو چلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔مادہ گھوڑی اور نر گدھے سے ٹٹو اور مادہ گدھی و نر گھوڑے کے ملاپ سے خچر پیدا ہوتا ہے یہ دوغلی نسل کا جانور زیادہ مضبوط اور زیادہ مشقت والا ہوتا ہے۔

ان کی اوسط عمر ۲۵ -۳۰ سال تک ہوتی ہے لیکن یہ ۴۰-۵۰ سال تک بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔یہ تابعدار اور محنتی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اسی لیے اسے بچے بھی آسانی سے سنبھال سکتے ہیں یہ سامان وغیرہ لادنے کے لیے سستا جانور ہیں۔[1]

Nowak,R. ۱۹۹۷, Walket's Mammals of the world.Baltimore: The Jhons Hopkins university

(۱) press,Accessed.May ۱۵،۲۰۰۴.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پالتو گدھے کا گوشت حرام

بخاری شریف میں ۱۵ سے زائد احادیث اس موضوع پر آئی ہیں کہ گدھے کا گوشت حرام ہے۔

((حدثنا صدقة قال :أخبرنا عبده عن عبيدالله عن سالم ونافع عن ابن عمر نهي النبي ﷺ عن لحوم الحمر الأهليّية يو م خيبر))

ہم سے صدقہ نے بیان کیا، کہا، ہم کو عبدہ نے خبر دی، انہیں عبید اللہ نے، انہیں سالم نے اور نافع نے اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کے موقع پر پالتوں گدھوں کا گوشت کی ممانعت کر دی تھی۔" (۱)

مسلم شریف میں بھی سولہ سے زائد احادیث بیان ہیں کہ پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے۔ (۲)

میڈیکل سائنس کی روشنی میں

یورپین ممالک سمیت بہت سی جگہوں پر گدھے کا گوشت شوق سے کھایا جاتا ہے وہ لوگ، اس کو سستا اور توانائی سے بھرپور سمجھتے ہیں لیکن نئی تحقیق میں نتائج اس سے برعکس ہیں۔

Medical researches warned that donkey meat could be behind new diseases that are infecting humans. Tick bites and contect with donkeys was especially found to increase the risk of infection with the Crimean- congo hemorrhagic fever virus, chikungunya virus and west Nile virus. The researchrs tested ۳۷۹ patient's blood for diseases – causing organisms-arboviruses, they found ¼ from habour viruses,they reported the potentially dangerous diseases.

میڈیکل ریسرچ نے خبر دار کیا ہے کہ نئی پھیلنے والی کئی بیماریوں کا سبب گدھے کا گوشت ہو سکتا ہے tick bites اور گدھے کے گوشت کھانے یا رابطہ سے خصوصاً یہ انفیکشن کا باعث ہے مثلاً کانگو وائرس، چیکو نگینہ وائرس اور ٹیسٹ نائل وائرس وغیرہ ماہرین گدھے کے قریبی رابطہ والے ۳۲۹ مریضوں کے خون کا ٹیسٹ کیا ہے ان میں سے چوتھائی کانگو وائرس بخار میں مبتلا تھے اور ۶۰ فیصد دوسرے وائرس کا شکار تھے یہ انتہائی خطرناک وائرس تھے (۳)

اہم نکات۔

(۱) صحیح بخاری ۷/۵۵۲۹، ۵۵۲۱، ۱/۳۷۱، ۶، ۴۲۲۱/۴۲۲۲

(۲) مسلم شریف، ۵/۵۰۲۱/۵۰۰۵

(۳) "Warning over donkey meat" by Gatonye Gathura by USA Army Medical Research, Ministry of Health,International centre of insect physiology and Ecology KUA Technology , update Thursday ۱۳th Feb

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۔ گدھے ایک پالتو جانور ہے سامان کو لانے لے جانے کے کام آتا ہے۔

۲۔ اسلام میں گدھے کا گوشت حرام ہے۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر گدھے کے گوشت کی ہانڈیاں ضائع کروادیں۔

۴۔ کنیا میڈیکل ریسرچ کے مطابق کانگو وائرس جیسی خطرناک بیماری جس نے تباہی مچائی ہوئی ہے گدھے کے گوشت سے پھیلتی ہے۔

۵۔ کانگو وائرس کے علاوہ کئی وائرل بیماریاں کی یہ گوشت بنتا ہے۔

ماحصل

چند سال پہلے جب نئی پھیلنے والی بیماریوں کی تحقیق کی گئی تو اس کا باعث گدھے کا گوشت کھانا ہے لیکن ہمارے پیارے نبی ﷺ نے چودہ سو سال پہلے پکی ہوئی ہانڈیاں ضائع کروا کر یہ ثابت کر دیا کہ یہ انتہائی مضر ثابت ہے۔

خنزیر (سور) کا گوشت (Pig meat)

تعارف

خنزیر (سور) جنگلی اور مویشی جانور ہے مویشی اس لیے کہ یہ گھاس بھی تناول کرتا ہے اور اس کے پاؤں میں کھریاں ہوتی ہیں اس کے منہ میں جنگلی درندوں کی مانند دانت ہوتے ہیں جن سے وہ درندوں کی طرح شکار کرتا ہے دانتوں اور پونچھ والے کسی جانور کے دانتوں میں اتنی طاقت نہیں جتنی اس میں ہے یہ گوشت ہڈیوں سمیت کھا جاتا ہے اس پر سانپ کا زہر اثر نہیں کرتا کیونکہ یہ اسے تناول کرتا ہے یہ لومڑی سے زیادہ مکار ہے۔

اس کی نسل میں بہت تیزی سے اضافہ ہوتا ہے اس کی مادہ ۶ یا ۷ سال کی عمر کے بعد حاملہ ہوتی ہے اور ۱۵ سال کی عمر کے بعد اس کے ہاں اولاد نہیں اولاد نہیں ہو سکتی۔[1]

خنزیر کا گوشت سرخ، گلابی اور نمکین ہوتا اس کا بدل گدھی کا گوشت ہے انگریزی زبان میں ابلے گوشت کو (Bacon) مصالحہ دار بھنے گوشت کو (pork) اور بغیر مصالحے والے گوشت کو (Ham) کہتے ہیں۔

یہ چربیلا، دیر ہضم، نہایت مضر صحت ہے سؤرنی کا دودھ بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہے اور اکثر جلدی امراض کو پیدا کرتا ہے اس کا بدل گدھی کا گوشت ہے۔

۲۰۱۴ at ۹:۳۲ GMT+۳ Kenya Medical Research institute(KEMRI)

(۱) عطار الجنان، (ترجمہ حیات الحیوان) محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ کمال الدین مترجم ابوزین، ج۳ ص ۴۴، ۴۵، اکبر بک سیلز، اردو بازار، ۲۰۱۳ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ازروئے قرآن

اسلام میں خنزیر کا گوشت حرام ہے قرآن پاک میں اس کی ممانعت کم از کم جگہ آئی ہے۔

﴿إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ﴾[1]

" اللہ کی طرف سے اگر کوئی پابندی تم پر ہے تو وہ یہ ہے، کہ مردار نہ کھاؤ، خون سے اور سور کے گوشت سے پرہیز کرو ،، اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ "

قرآن پاک میں خنزیر کی حرمت کا ذکر چار مقامات پر آیا ہے۔ [2]

اسلام نے خنزیر کو نجس العین قرار دیا ہے یہ بلاوجہ نہیں بلکہ صحت انسانی کے لیے بیش قیمت تحفہ ہے۔

صحیحین میں لحم خنزیر کی ممانعت کا حکم

ا۔ بخاری شریف شریف میں کتاب الذبائح والصید کے باب أكل المضطر میں قرآن پاک کی انہیں چار آیات کو بیان کیا گیا ہے۔ [3]

ان میں نصوص بالکل واضح ہیں کہ جو نافرمانی، سرکشی یا زیادتی کی نیت نہ رکھتا ہو اور بھوک سے موت کے واقع ہونے کا خطرہ ہو تو صرف اتنا لے کر زندہ رہ سکے ورنہ ناپاک و حرام اشیاء ہیں۔

مسلم شریف میں چوسر کھیلنا حرام ہے جیسے سؤر کے خون و گوشت سے ہاتھ رنگے

((حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ)) [4]

" حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نرد شیر (چوسر) کھیلا اس نے اپنے ہاتھ کو گویا خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگ لیا۔ "

مقصد یہ ہے کہ شطرنج اسے حرام ہے جیسے خنزیر کا خون و گوشت۔

بائبل میں لحم خنزیر کی حرمت

---

(۱) البقرہ ۲: ۱۷۳

(۲) البقرہ: ۱۷۳، المائدہ: ۳، الانعام: ۱۴۵، النحل: ۱۱۵

(۳) صحیح بخاری، ج ۷ باب أكل المضطر

(۴) صحیح مسلم، ج ۵ باب تحریم اللعب بالنرد شیر: ۵۸۹۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لیے اللہ کا حکم کافی ہے لیکن عیسائیوں کو ان کی مذہبی کتاب کا حوالہ بھی دینا چاہیے کہ یہ حرام ہے بائبل کے عہد نامہ عتیق کی کتاب احبار (Leviticus) میں لکھا ہے

"اور سور کا گوشت نہ کھانا کیونکہ اس کے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں ہر چندہ وچگالی نہیں کرتا، وہ تمہارے لیے ناپاک ہے تم ان کا گوشت نہ کھانا اور ان کی لاشوں کو بھی نہ چھونا وہ تمہارے لیے ناپاک ہیں۔"(۱)

خنزیر کا گوشت میڈیکل سائنس میں

میڈیکل سائنس کی رو سے خنزیر کا گوشت ۷۰ سے زائد بیماریوں کا سبب بنتا ہے،

"H,N better know as the **"Swinflu"** is a virus that has made the leap from pig to human, it is not the only disease to fear from the pig. There are many other sicknesses you can get from eating the pig meat. It is leaded with toxins more so than other meats"(۲)

H،N وائرس جو "سوان فلو" کے نام سے جانا جاتا ہے یہ خنزیر سے انسان کی طرف آتا ہے یہ اکیلی بیماری نہیں جو خنزیر سے آئی ہے جس سے ہم ڈرتے ہیں اس سے بے شمار بیماریاں ہوتی ہیں اس کے گوشت میں زہریلا پن باقی اقسام کے گوشت سے زیادہ ہوتا ہے۔

اس کے گوشت کے زہریلا ہونے کی دو وجوہات ہیں:

i- viruses کھانا جلدی ہضم ہونے کی وجہ سے زہریلے مادے نہیں

ii- Toxins: یعنی پسینہ آور غدور نہیں اس میں

iii- Parasites: یہ پیراسائٹس پکانے سے بھی ختم نہیں ہوتے

اور یہ (Trichinosis) کا سبب بنتے ہیں۔

Trichinosis

Trichinosis(Trichinellosis) is called by the nematode parasite" Trichinella spiralis" which appears to be an endogenous parasite of rats and meat from Pig"

بہت سے سکالرز جو سؤر کے گوشت پر تحقیق کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اسلام نے اپنے پیروکار پر یہ سختی سے حرام کیا ہے۔

---

(۱) کتاب الاحبار، ۱۱/۷۔۸، کتاب استثناء، ۱۴/۸

(۲) The centre for Disease control and prevention' USA ۲۰۱۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

James paget(Landon) (۱۸۳۵ء)اور Joeseph Leidy (Philadelphia)نے مریضوں پر تحقیق کے بعد کہا کہ یہ بلیوں، چوہوں اور خنزیروں سے بیماری آتی ہے جو عموماً پیغام اجل لاتی ہے۔[۱] اس جراثیم کی مادہ ۲ یا ۳ ہفتوں میں ۲ سے ۳ ہزار لاروا پیدا کرتی ہے اور یہ تیزی سے خون کی شریانوں میں گھس کر پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

خنزیر کے اکلو گوشت میں ۴ سو ملین سے زیادہ مضر جراثیم ہو سکتے ہیں۔

۷۔ لحم خنزیر سے پیدا ہونے والی عمومی بیماریاں

Nausea, vomiting, Diarrhea, fever, chills, cough(systems)

آنکھوں پہ سوج، پٹھوں میں درد، جوڑوں کی درد، اعصابی نظام دل کے امراض، سانس کی تکلیف، راؤنڈ ورم (پیٹ کے کیڑے پن ورم، ٹیپ ورم)(Taenia Solium)سب سے خطرناک ہے جیسے کدودانہ کہتے ہیں یہ آنتوں میں ہوتا ہے اور بہت لمبا ہوتا ہے اس سے یادداشت کو نقصان (اگر انڈہ دماغ میں جائے تو)، دل کا دورہ، اندھا پن، جگر کی خرابی، فالج، الرجی، ایگزیما، دمہ تھکاوٹ، پھیپھڑوں کو نقصان، کیڑوں والی بیماری (Trichina)، دماغی گلٹی وغیرہ، اس کا گوشت موٹاپا اور کولیسٹرول میں اضافہ کا باعث ہے۔ خنزیر کے گوشت میں سلفر ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے۔

۸۔ Pigs are primary carriers of

- Taenia solium tape worm
- Hepatitis is E virus (HEV)
- PRRS(porcine Reproductive and Respiratory syndrome.
- Niphah virus
- Menangle virus,CDC states that more than ۱۰۰ viruses com to the U.S.A each year from chine through pigs.[۲]

۹۔ اہم نکات

۱۔ خنزیر خطرناک بیماری پھیلانے والا درندہ ہے۔ اس کا گوشت چربلا، دیر ہضم اور ردی گوشت ہے۔

۲۔ قرآن میں ۴ مقام پر خنزیر کے گوشت کی حرمت کا ذکر آیا ہے۔

۳۔ قرآن وحدیث کے علاوہ بائیبل میں لحم خنزیر کی حرمت کا ذکر ہے۔

۴۔ خنزیر کا گوشت ۷۰ سے زائد بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔

---

(۱) Textbook of Medical parasitogy, sectin iii chp ۲۶,pg۱۷۳'۱۷۴ by dr. T.V Rajan

(۲) ۱۹۹۹ء Centers for disease contend samb prevention(CDC)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۵۔H,N وائرس جو "سوان فلو" کا باعث ہے یہ اس کے گوشت سے پھیلتا ہے۔

۶۔اس کے گوشت میں زہریلا مادہ عام گوشت سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں پسینہ آور غدود نہیں، کھانا صحیح طرح ہضم نہیں ہوتا۔

۷۔اس میں پیراسائٹس پکانے سے بھی ختم نہیں ہوتے، CDC نے ۲۴ افراد جو Trichura-Tichurasi نامی بیماری میں مبتلا ہوئے ان میں سے ۲۲ افراد نے سور کا گوشت اچھی طرح پکا کر کھایا تھا۔اس سے ثابت ہوا کہ یہ وائرس تیز درجہ حرارت پر بھی نہیں مرتے۔

۸۔اس کے ایک کلو گوشت میں ۴۰۰ ملین سے زیادہ مضر جراثیم ہو سکتے ہیں۔

۹۔یہ بے شمار وائرس کا carrier ہے اور بیماریوں کا باعث ہے۔

ماحصل

قرآن و حدیث میں چودہ سو سال پہلے خنزیر کے گوشت کی شدت سے حرمت بیان کی گئی ہے سائنسدانوں نے اس حکم کی تحقیق کی تو حیرت زدہ رہ گئے کہ اس کے گوشت میں اس قدر جراثیم موجود ہیں جو انسانی زندگی کے لیے انتہائی خطرناک، مہلک اور جان لیوا ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اتنے نقصانات کے باوجود اسے متواتر کھایا جا رہا ہے یہ روئے زمین کا غلیظ ترین جانور ہے جو گوبر و فضلے اور گندگی میں پلتا ہے یہ بے شرم ترین جانور ہے اس کا گوشت کھانے والے بھی اس طرح بے حیا ہو کر جنسی فساد اور بیماریاں پھیلانے کا باعث ہیں۔

درندے اور ناخن والے پرندے حرام

تعارف

اسلام میں وہ چیڑ پھاڑ کر کھانے والے درندے و پرندے حرام ہیں۔ جن کے کچلی والے دانت اور نوکیلے دانت ہیں جو کہ جانور کے گوشت کو کاٹنے میں مدد ہیں مثلاً شیر، چیتا، لومڑ، کتا وغیرہ اسی طرح شکاری پرندے مثلاً عقاب وغیرہ جو ناخن والے پرندے ہیں اور ناخنوں سے دبوچ اپنے شکار کو کھاتے ہیں۔

صحیحین میں حکم

۱۔بخاری شریف کی حدیث کے مطابق:

((حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ تَابَعَهُ يُونُسُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ))[1]

"عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے، یونس، معمر، ابن عیینہ اور ماجشون نے زہری سے اس کی متابع حدیث بیان کی ہے۔"

۲۔ مسلم میں اسی حکم کے تحت ۱۰ سے زائد احادیث آئی ہیں کہ کچلی دانت والا درندہ اور ناخن والا پرندہ حرام ہے۔

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ))[2]

" حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک دانت والے درندے اور ہر ایک پنجے والے پرندے کا (گوشت) کھانے سے منع فرمایا ہے "

میڈیکل سائنس کے مطابق

جانور جو کچھ بھی کھاتا ہے وہ اس کے جسم پر اثرات انداز ہوتا ہے اس کی خوراک میں موجود بیماریاں جانور کے معدے میں منتقل ہوتی ہیں میڈیکل سائنس کے مطابق

Like humans wildlife species can develop diseases during their life time. These animals and birds can also host parasites that may or may not impact their health. Some diseases and parasites called"Zoonoses" can be transmitted to humans though contact with the affected animal tissues by eating infecting parts of the animal.[۳]

انسانوں کی طرح جنگلی جانوروں اور پرندوں میں بھی بیماریاں ہوتی ہیں (چونکہ یہ جانور دوسرے جانوروں یا پرندوں کا گوشت کھاتے ہیں) ان میں پیدا سائٹس موجود ہوتے ہیں جو کبھی ان پر اثر انداز ہوتے ہیں اور کبھی نہیں۔ کچھ بیماریاں اور پیراسائٹس مثلاً "زونوسز" یہ انسانوں میں منتقل ہو جاتے ہیں جب وہ ان کا گوشت کھاتے ہیں۔"

Wild animals may have a variety of bacteria, including"pastewella multocida " in their mouth. This typically causes illness and death in ducks, swans and domestic poultry. It can affect predators/scavengers such as eagles, gull, and rauens, they

---

(۱) صحیح بخاری، ۷/ ۵۷۸۰، ۵۷۸۱، ۲۱۰۲، ۵۲۰۷، ۲۵۱۰

(۲) صحیح مسلم ۳/، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۴۹۹، ۴۹۸۸

(۳) Alaska departmemt of game meat" Univesty of Alaska, Juneau,AK ۹۹۸۱۱-۵۵۲۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

receive a large amount dose of bactaria.[1]

"جنگلی جانوروں میں بیکٹریا کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے خصوصاً "pastewella multocida" ان جانوروں (مثلاً کتا وغیرہ) کے منہ میں ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ بیکٹریا بطخوں، بگلہ وغیرہ کو بھی بیمار اور موت کے منہ میں لے جاتا ہے جب شکاری جانور یا پرندے مثلاً عقاب وغیرہ ان کا شکار کرتے ہیں تو بیکٹریا کی ڈھیروں مقدار شکار کرنے والے کے پیٹ میں پہنچ جاتی ہے۔"

ان تمام حقائق کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام دین فطرت ہے اسی لیے اس نے احادیث مبارک کے ذریعے سے ہمیں شکاری جانوروں (کچی دانت والے) اور ناخنوں والے پرندے کھانے سے منع کیا ہے کیونکہ کئی وائرس ان جانوروں کی فطرت میں سفاکی اور درندگی پیدا کرتے۔ جو رسول اللہ ﷺ کی امتوں کا شیوہ نہیں۔

اہم نکات

۱۔ اسلام میں چیڑھ پھاڑ کرنے والے درندے اور ناخنوں والے پرندوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے یہ بات صحیحین کی احادیث میں موجود ہے۔

۲۔ میڈیکل کی تحقیق کے مطابق یہ جانور اور پرندے بیکٹریا اور بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ جو ان کے گوشت کھانے والے کو بیمار کرنے کا سبب بن جاتے ہیں۔

۳۔ حدیث نبوی کی کوئی بات غلط ہو ہی نہیں سکتی یہ ہمارا ایمان ہے۔

ماحصل

حدیث مبارک اور میڈیکل کی تحقیق کی تقابلی مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث مبارک کی حقانیت میں کوئی شک نہیں۔ ہمیں درندوں اور شکاری پرندوں کا گوشت نہیں کھانا چاہیے کیونکہ وہ اخلاقی اور جسمانی بیماریوں کا باعث ہوتے ہے۔

چوہا

تعارف

چوہا ایک کترنے والا (rodent) ممالیہ جانور ہے جس کی نسل تقریباً پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے یہ انسانی آبادیوں کے قریب رہنا پسند کرتے ہیں یہ سیاہ، بھورے، سفید اور گندمی رنگ میں پائے جاتے ہیں یہ ۵ سے ۱۲ گھنٹے سوتے ہیں۔ مادہ ۵ سے ۱۰ بچے سال میں دیتی ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں

(۱) alaska departmemt of game meat" Univesty of Alaska, Juneau,AK ۹۹۸۱۱-۵۵۲۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

i۔گھریلو چوہا(House mice)

اس کا جسم بڑا اور دم چھوٹی ہوتی ہے جسم کی لمبائی ۷۵(یعنی ۱۰cm)-۰ء۳۔۹ء۳)اور دم کی لمبائی ۵ سے ۱۰ سینٹی میٹر اور وزن ۱۰۔۲۵ گرام تک ہوتا ہے یہ ہلکا یا تیز براؤن رنگ میں ہوتا ہے۔ (۱)

ii۔(Fancy and laborator mice)

ان کے تھوڑے اور چھوٹے بال ہوتے ہیں ان کا پیٹ ہلکے رنگ کا ہوتا ہے اس کے پاؤں بہت چھوٹے ہوتے ہیں تقریباً ۱۵۔۱۹ ملی گرام(۵۹ء۰۔۷۵ء۰gm) یہ ۴۵ سینٹی میٹر اونچی چھلانگ لگا سکتا ہے یہ گھروں، کھیتوں اور عمارتی ڈھانچوں میں پایا جاتا ہے۔اس کی آواز تیز ہوتی ہے۔ (۲)

iii۔کالے چوہے(Norway or Black Rats)

یہ چوہے سائز میں گھریلو چوہے سے بڑے ہوتے ہیں ان کا جسم بڑا ۹۱۔۱۱ انچ(۹cm ۲۷ء۸۶۔۲۲ء۸۶)اور وزن (۳۵ء۱۲۔۹۳ء۲۲)(۳۵۰۔۳۶۰gm)تک ہوتا ہے ان کی دم بھاری اور موٹی ہوتی ہے۔ان میں اسی طرح کا فرق ہوتا جیسے شیر اور چوہے میں فرق ہوتا ہے ان کی عمر کم ہوتی ہے تقریباً ۲ سے ۳ سال تک جبکہ گھریلو چوہا ۵ سال تک زندہ رہتا ہے۔ (۳)

اگر گھی میں چوہا گر جائے

صحیح بخاری میں چوہے کے بارے میں حکم

چوہے کے بارے میں باب: اذا وقعت الفارۃ في السمن الجامد او الذئب میں موجود ہے کہ اگر گھی میں چوہا گر جائے تو ارد گرد کا گھی نکال کر باقی استعمال کر لیں۔

((حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ)) (۴)

"عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ نبی پاک

---

(۱) Berucy. R.J(۱۹۷۰)"The natural history of the house mouse" field studies council)۳:۲۹-۲۶۹Retreved ۱۸ dec۲۰۱۳

(۲) Mammal societies of the world " Johns Hopkins university press

(۳) Wise Geel difference between Rats and mice" @wiseGeel(twitter),Canada

(۴) صحیح بخاری:۱/۵۵۴۰،۵۵۳۹،۵۵۳۸،۲۳۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چوہے کے بارے میں پوچھا گیا جو گھی میں گر کر مر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس (چوہے) کو اور اس کے چاروں طرف (گھی کو) پھینک دو اور باقی (گھی) کو کھالو۔ "

اس سے مراد یہ ہے کہ چوہے میں کچھ غلط اثرات ہیں جن کی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے ہمیں اس کے ارد گرد والا گھی پھینکنے کو کہا۔

میڈیکل ریسرچ کے مطابق

چوہے کے بارے میں میڈیکل تحقیق بتاتی ہے کہ

They may carry "Salmonella organisms"which cause disease (food poisoning) and even death (e.g Jones and wright, ۱۹۳۶). They can harbor the causative agent of plague, Bacillus pestis (e.g Cleland,۱۹۱۸). Other diseases usually associated with rats:

Typhus, leptospirosis, tularaemia etc.(usually caused by Achorion quin keanum inman) have been reported to coincide with mouse"Plagues" (e.g.place,۱۹۱۷). It may be transmitted by via cat.(۱)

" یہ جراثیم لے کر آتے ہیں جو فوڈ پوائزنگ اور موت کا سبب بنتے ہیں یہ طاعون کے جراثیم کی پرورش کرتے ہیں چوہے سے عمومی طور پر leptosrosis,by phus وغیرہ جیسی بیماریاں ہوتی ہیں کیڑوں کی وبا انسانوں میں اسی لیے پھیلتی ہے طاعون کے جراثیم کو پھیلانے میں بلی کا بہت بڑا کردار ہو سکتا ہے۔"

چوہوں کے خطرات کے پیش نظر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ چوہا گھی میں گر جائے تو ارد گرد والا نکال دو۔ یہ جمے ہوئے گھی کے بارے میں ممکن ہے لیکن اگر وہ کسی مائع میں گرے تو وہ ضائع ہو جائے گا کیونکہ اس کے جسم پر موجود طاعون کے جراثیم مائع سیال میں شامل ہو جائیں گے۔

اہم نکات

۱۔ چوہا گھروں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔

۲۔ یہ طاعون جیسی خطرناک بیماری کا سبب بن سکتا ہے بلی بھی، اس کے جراثیم کا باعث بن سکتی ہے کیونکہ وہ چوہے کھاتی ہے۔

۳۔ چوہے فوڈ پوائزنگ اور طاعون وغیرہ سے جیسی خطرناک بیماریوں کا باعث بنتے ہیں ان سے بچاؤ کرنا چاہیے۔

---

(۱) "The Natural History of the housemouse" by T.Berry Royal free Hospital schoole of Medical, pg۲۴۶ Landon W.C.I Fld stud(۱۹۷۰),۳,۲۶۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماحصل

میڈیکل سائنس جس چیز کی گہرائی میں اترتی ہے آگے قرآن و حدیث کے احکام اسے وہاں موجود ملتے ہیں (الحمد للہ) ہمارے نبی نے ہمیں پہلے ہی چوہے سے بچنے کا حکم فرمادیا کہ کھانے پینے کی اشیاء کو محفوظ رکھا جائے اگر اس میں چوہا گر جائے تو ارد گرد کا کچھ گھی نکال کر ضائع کر دیں تاکہ ہم جراثیم سے محفوظ رہ سکیں۔

علم الحشرات (Insectology)

الجراد (ٹڈی) Desert Locust

تعارف

ٹڈی کی بے شمار اقسام ہیں جن میں صرف ایک قسم حلال ہے جو صحرائی ٹڈی کہلاتی ہے اور یہ کھیتوں کو تباہ کر دیتی ہیں یہ عطیہ بھی ہے اور عذاب بھی کیونکہ جہاں ان کا حملہ ہو جائے کھیتیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ ٹڈی روزانہ ۱۰۰ سے ۲۰۰ کلو میٹر تک سفر کرتی ہے اور وسیع پیمانے پر تباہی مچاتی ہیں ایک مرتبہ بڑی تعداد میں پیدا ہو جائیں تو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے یہ سال میں ۳ سے ۴ مرتبہ انڈے دیتی ہیں۔ عموماً تنہائی پسند ہوتی ہیں خوراک کی کمی کی وجہ سے لشکر بنا کر کھیتوں پر حملہ کر کے اپنا پیٹ بھرتی ہیں۔ یہ سطح سمندر سے سخت سردی میں ۲۰۰۰ اڑ سکتی ہے۔ (۱)

صحیحین میں ٹڈی کا ذکر

باب اکل الجراد میں ٹڈی کو حلال قرار دیا گیا ہے۔

حدثنا ابو الوليد ، حدثنا شعبة عن ابي يعفور عن ابن ابي اوفى يقول: غزونا مع النبي ﷺ سبع غزوات۔ او ستا ۔كنا نا كل الجداد معهُ قال سفيان: وابو عوانة و اسرائيل عن ابي يعفور عن ابي اوفى سبع غزوات (۲)

"ہم سے ابو ولید نے بیان کیا، کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے بیان کیا، ان سے ابو یعفور نے بیان کیا کہ میں حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے سنا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں شریک تھے۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے سفیان، ابو عوانہ اور اسرائیل نے ابو یعفور سے بیان کیا اور ان سے ابن ابی اوفی نے "سات غزوات" کے لفظ روایت کیئے۔

اسی حدیث کو مسلم شریف میں باب اباحۃ الجراد کے تحت تین احادیث مختلف اسناد سے بیان کی گئی ہیں۔ (۳)

---

(۱) "Biological Control of Locusts" Food and Agriculture organization ۳۱July ۲۰۰۶, Retsived ۲۹ march ۲۰۱۳

(۲) صحیح بخاری شریف ۵۴۵۹/۷

(۳) صحیح مسلم شریف ۵۰۴۵/۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ٹڈی لشکر کیسے بناتی ہے؟

برطانیہ اور آسٹریلیا کے سائنسدانوں کی تحقیق نے یہ ثابت کیا ہے کہ صحرائی ٹڈیوں کے دماغ میں مرکب "سیروٹونن" ہوتا ہے۔ جو بوقت ضرورت انہیں لشکر بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ کیمبرج یونیورسٹی، آکسفورڈ اور سڈنی یونیورسٹی میں تجربات کرنے سے ظاہر ہوا کہ جب ان ٹڈیوں کو چھوٹی جگہ پر ساتھ رکھا جاتا ہے تو مرکب "سیروٹونن" زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔

اِن سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اگر اس مرکب "سیروٹونن" کی پیداوار کو کم کیا جائے تو کھیتوں کو اِن کے حملہ سے بچایا جا سکتا ہے۔ چین اور افریقہ سب سے زیادہ اِن ٹڈیوں کا شکار ہوتے ہیں۔

یہ مادہ انسانی دماغ میں بھی پایا جاتا ہے جو افسردگی کو روکتا ہے اگر اس کی مقدار کم ہو جائے تو مانع افسردگی کی ادویات دے کر اس کی سطح کو برقرار رکھا جاتا ہے۔[1]

میڈیکل ریسرچ میں ٹڈی کا گوشت

میڈیکل کی تحقیق کے مطابق

Locusts are an excellent source of protein, Protein Content from about ٥٠»٦٠٪ of dry weight making them denser in protein them cows.[2]

"ٹڈی پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں پروٹین کی مقدار گائے کے گوشت سے ٥٠ سے ٦٠ فی صد زیادہ ہوتی ہے۔"

The percentage of Fats is ٤٤٪saturated and ٥٤٪ unsaturated is lower than protein's percentage. The cholesterol content in high ٢٨٦ milligram/١٠٠ gram. Then found in meat or poultry.[3]

"اس میں چکنائی کی مقدار ٤٤٪ سے ٥٤٪ تک پروٹین کی فی صد مقدار سے کم ہوتی ہے اس میں کولسٹرول گوشت کے مقدار میں زیادہ ہوتا ہے تقریباً "٢٨٦gm ہر ١٠٠ گرام میں"

اتنا چھوٹا جانور ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس میں فائدے کی کتنی اشیاء رکھ دی ہیں اسی لیے اسے مسلمانوں کے لیے حلال قرار دیا ہے۔

اہم نکات

---

(١) BBC.Urdu.Com, Sat, ٣١ January ٢٠٠٩،

(٢) "Insects " topic " Locust " by steve parker

(٣) " Journal of king saud university " ٢٠٠١ edition.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ٹڈیوں کے بے شمار اقسام ہیں لیکن صرف صحرائی ٹڈی جو کھیتوں پر حملہ کرتی ہے وہ حلال ہے۔
۲۔ یہ ۲۰۰ کلو میٹر تک روزانہ سفر کر سکتی ہیں اور m ۲۰۰۰ سطح سمندر سے بلندی پر سخت سردی میں بھی اُڑ سکتی ہیں۔
۳۔ صحابہ اکرام نے چھ یا سات غزوات میں حضور ﷺ کے ساتھ ٹڈی کو کھایا یہ حلال ہے۔
۴۔ میڈیکل ریسرچ کے مطابق ٹڈی کے گوشت میں پروٹین کی مقدار گائے کے گوشت سے ۵۰ سے ۶۰٪ تک زیادہ ہوتی ہے۔
۵۔ ان کے دماغ میں "سیر وٹونن" نامی مادہ ہوتا ہے جو لشکر بندی میں مدد دیتا ہے۔
۶۔ چکنائی کی مقدار ۴۴ سے ۵۴٪ تک کم ہوتی ہے مگر کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ہر ۱۰۰ گرام میں ۲۸۶ ملی گرام کولیسٹرول ہوتا ہے۔
۷۔ احادیث مبارکہ میں جب اسے حلال قرار دیا گیا ہے تو لازمی ہے کہ اس میں انسانی فوائد موجود ہونگے جو سائنسدان بعد میں ثابت کرتے ہیں۔

ماحصل

ٹڈیوں کے بے شمار اقسام میں سے رسول اللہ ﷺ نے جو کھائی وہ صحرائی ٹڈی تھی صرف وہ حلال ہے اس میں انسانی ضروریات کے عناصر موجود ہیں تاکہ جہاں کوئی خوراک نہ ہو وہاں یہ کمی پوری ہو سکے۔ نبی کریم ﷺ کا کوئی بھی حکم حکمت و فائدہ سے خالی نہیں۔

مکھی کے ایک پر میں شفا

تعارف

مکھی ایک عام اُڑنے والا کیڑا ہے جو کہ تمام دنیا میں عام پایا جاتا ہے۔ ایک بڑی مکھی ۵ سے ۸ ملی میٹر لمبی ہوتی ہے اس کی کمر پر چار عدد لمبی کالی لائنیں ہوتی ہیں تمام جسم پر تھوڑے تھوڑے بال اس کی حفاظت کے لیے ہوتے ہیں اس کی مادہ نر سے سائز میں بڑی ہوتی ہے اور کی سُرخ آنکھوں کے درمیان وقفہ زیادہ ہوتا ہے۔[۱]
مادہ مکھی اپنی زندگی میں نو ہزار کے قریب انڈے دیتی ہے یہ سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ۲ء۱ ملی میٹر لمبے ہوتے ہیں۔[۲]

مکھی کے ایک پَر میں شفا

بخاری شریف میں باب "اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسہُ" کے تحت بیان ہے:

---

(۱) "Chilean joural of agricultural research" onliner version (ISSN ۰۷۱۸-۵۸۳۹)Res. Vol ۶۸ no.۲ chillan June ۲۰۰۸.

(۲) "Housefly" StuartM.Bennett(۲۰۰۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدثنا خالد بن مخلد ، حدثنا سليمان بن بلال ، حدثني عتبة بن مسلم ، اخبرني عبيد بن حنين ، قال : سمعت ابا هريرة يقول: قال النبي ﷺ: ((اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه، ثم لينزعهُ، فان في احدى جناحيه داءً والا خرى شفاءً)) (۱)

"ہم سے خالد بن مخلد نے بیان کیا۔۔۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب مکھی کسی پینے (یا کھانے) کی چیز میں پڑ جائے تو اِسے ڈبو دے اور پھر نکال کر پھینک دے۔ کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری ہے اور اس کے دوسرے پَر میں شفا ہے"۔ مکھی کی اس کثرت کی افزائش نسل کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اللہ نے اس میں نقصان کے ساتھ نفع کا پہلو بھی رکھا ہے۔

میڈیکل کی ریسرچ کے مطابق

Scientists surprisingly that flies carry many types of bacteria, viruses and pathogenic microbes, but at the same time it carries on the surface of its body materials against these pathogens, and the best method to extract these biological material from the fly is todipit in liquid. The one wing of flies contains bacteria and the second wing (۲) contains antibiotics killing bacteria and viruses.

"سائنسدان حیرت سے کہتے ہیں کہ مکھیاں بہت سے بیکٹیریا اور مضر صحت جراثیم اٹھائے پھرتی ہیں مگر ساتھ اس کے جسم کے دوسرے حصّے پہ اُنہی جراثیم کو مارنے والے عناصر موجود ہوتے ہیں۔ اور اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ (اِن جراثیم کش عناصر کو حاصل کرنے کے لیے) مکھی کو اسی مائع میں ڈبو دیا جائے۔ مکھی اپنے ایک پَر پہ بیکٹیریا اور وائرس رکھتی ہے جبکہ دوسرے پَر میں اینٹی بائیوٹیکس (اُسی بیماری کا علاج) لے کر پھرتی ہیں جو اپنے ہی وائرس اور جراثیم کو مار دیتی ہیں"

Ento mologists strive to utilize flies in the manufacture of heart disease medications.(۳)

۱۔ "اینٹومولوجسٹ مکھیوں کو دل کی بیماریوں کی ادویات میں استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں"

۲۔ کچھ عرصہ پہلے ایوبرن یونیورسٹی (Auburn university) کے ایک محقق نے مکھی کے سیلوا (Saliva) سے پروٹین دریافت کی جو کہ زخموں اور سخت خطرناک قسم کے گہرے زخموں کو ٹھیک کرنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔(۴)

---

(۱) بخاری شریف ۴/ ۳۳۲۰، ۷/ ۵۷۸۲

(۲) "The New buzz on anttbiotics"، Danny kingsley، www.abc.net.au، oct ۲۰۰۲

(۳) Fruit flies May pave way to New treatments forage-related heart disease Burnham institute، ۲۰۰۷

(۴) Protein in Fly Saliva speeds healing of incisions، wound، Aubur university، ۲۳ Jan ۲۰۰۵.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۳۔Stanford university کے ایک محقق نے پہلی مرتبہ مکھی میں ایسا عنصر دریافت کیا جو کہ انسانوں کے مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے کام آسکتی ہے۔(۱)

اہم نکات

۱۔ مکھی ایک اُڑنے والا کیڑا ہے اس کی مادہ نر سے بڑی ہوتی ہے اور اپنی عمر میں نو ہزار کے قریب انڈے دیتی ہے۔

۲۔ حدیث نبوی کے مطابق نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر مکھی کسی چیز میں گر جائے تو اِسے ڈبو کر پھر کر نکال پھینک دیں اور وہ کھانا یا پانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ میڈیکل سائنس کی تحقیق کے مطابق مکھی کے ایک پَر پہ جراثیم بیکٹیریا اور وائرس ہوتے ہیں جبکہ دوسرے پَر پہ انہیں جراثیم کو مارنے کی دوا موجود ہے۔ اسی لیے دوسرا پَر ڈبونے سے وہ جراثیم مر جاتے ہیں۔

۴۔ سائنسدانوں نے مکھیوں کے متعلقات سے دل کی بیماریوں کی ادویات، زخموں کو مندمل کرنے کا مرہم، اور انسانی جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے والی ادویہ تیار کرنی شروع کر دی ہیں۔

ماحصل

رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث کی حقانیت نے حیران کر دیا ہے کہ اتنا چھوٹا سا کیڑا اور اللہ نے اپنی قدرت کی زبردست نشانیوں سے اُسے نوازا ہے کہ بیماری اور شفا ساتھ ساتھ اور طبیب اعظم ﷺ کی خیر خواہی دیکھ کر اُن سے محبت میں بے پناہ اضافہ محسوس ہوا اور ان کے علم کی گہرائی نے مجھے اللہ سے محبت میں بھی بڑھا دیا ہے۔

شہد کی مکھی اور شہد کا تحفہ

تعارف

قدرت کی طرف سے جتنی اشیاء انسان کو غذا کے طور پر مہیا کی گئی ہیں ان میں شہد سب سے زیادہ مکمل اور جامع غذا ہے۔ شہد مختلف حیاتین کا ایک قدرتی اور لاثانی مرکب ہے مختلف پھولوں کے رس کی وجہ سے اس میں دوائی کی خاصیت اور شفا بخش اثر پیدا ہو گیا ہے کیونکہ شہد کی مکھی تمام دن پھولوں سے 'ماء الحیات Nectar تلاش کرتی ہے۔ پھر اسے منہ کی تھیلی میں رکھ کر چھتہ کو لوٹ جاتی ہے۔ ابتداء میں اس میں ۵۰٪ سے ۸۰٪ پانی ہوتا ہے۔ شہد بننے کے بعد اس میں ۱۶٪ سے ۱۸٪ تک پانی رہ جاتا ہے۔ شہد کی مکھی کے چھتے کی تعمیر ہی یہ بتا دینے کو کافی ہے کہ یہ کس قدر ماہر، منظم اور محنتی مخلوق ہے۔

---

(۱) Fruit Fly insight could lead to new vaccines، Stanford university،March ۱۱،۲۰۰۷،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن پاک میں شہد کا ذکر

قرآن پاک میں شہد کی مکھی اور شہد کے متعلق فرمایا گیا ہے:

﴿وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ () ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ﴾ (۱)

"اور دیکھو، تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں، اور درختوں میں، اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں۔ اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ اِس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔"

اس میں غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ نے اپنے ہموار کردہ راستوں پر مکھی کو چلنے کا حکم دیا کہ اس طریقے سے پھولوں کا رس اکٹھا کرو۔ شہد کی مکھی جتنا شہد بناتی ہے وہ اس کا سوا ں حصہ بھی استعمال نہیں کرتی یہ کام صرف وہ اللہ کے حکم سے انسانیت کی فلاح کے لیے کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی اڑان پودوں کے تولیدی عمل Pollination کے کام آتی ہے اگر دنیا میں شہد کی مکھی نہ ہو تو دنیا میں لاکھوں پودے ختم ہو جائیں۔

صحیحین میں شہد میں شفا کا ذکر

صرف دو صدیاں پہلے انسان کے علم میں یہ بات آئی کہ شہد مکھی کے پیٹ سے حاصل ہوتا ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے ۱۴۳۵ھ سال پہلے حدیث کے ذریعے یہ بات بتادی:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنهما قَالَ « الشِّفَاءُ فِي ثَلاَثَةٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ ، وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ ، وَكَيَّةِ نَارٍ ، وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ » . رَفَعَ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي الْعَسَلِ وَالْحَجْمِ (۲)

"مجھ سے حسین نے بیان کیا... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ شفا تین چیزوں میں ہے۔ شہد کے شربت میں، پچھنا لگوانے میں اور آگ سے داغنہ میں، لیکن میں امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔ ابن عباسؓ نے اس حدیث کو مرفوعاً نقل کیا ہے.... اور ان سے نبی کریم ﷺ نے شہد اور پچھنا لگوانے کے بارے میں بیان کیا۔"

---

(۱) النحل ۱۶: ۶۸۔۶۹

(۲) صحیح مسلم: ۵۷۴۳، ۵۷۴۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن پاک کی گواہی کے ساتھ حدیث مبارک اس بات کی تائید کرتی ہے۔

یورپ کے سکالر مسٹر کیتی آر لوول (Kate R.Levell) نے جب قرآن میں شہد کے بارے میں پڑھا تو وہ حیرت زدہ رہ گیا کہ عرب کا یہ امی (فداہ ابی وامی) فطرت کا کتنا بڑا عالم تھا وہ لکھتے ہے:

Mohammad was a great King, A. Mighty conqueror and very wise and learnedman. Form quran we learn that he was a lover of nature and he knew something of honey bees and the value of honey. He speaks of bees building nests from themselves and producing honey of various colours. There things can not be obtained without a certain amount of inquiry and obseruation

"محمد ﷺ ایک زبردست فرمانروا، عظیم فاتح، بہت ہوشیار و باعلم تھے۔ ہمیں قرآن سے یہ پتا چلتا ہے کہ وہ فطرت کے شیدائی، مکھیوں کے اعمال کے عالم اور شہد کے افادی پہلوؤں سے آگاہ تھے وہ مکھیوں کے گھر بنانے اور مختلف رنگوں کے شہد کے تیار کرنے کا ذکر کرتے ہیں کہ یہ علم تلاش و مشاہدہ کائنات کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا جس انداز میں اس مغربی مفکر نے حضور ﷺ کا ذکر کیا یہ ہمارے تصور سے باہر ہے ہم حضور ﷺ کی انقلاب آفریں ہستی کا تخیل صرف امت کو روز قیامت بخشوانے تک رکھتے ہیں جبکہ ان کے علم سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔

صحیحین میں شہد کی شفا کے بارے میں احادیث کی موجودگی ہمیں اس سے فائدہ حاصل کرنے کی دعوت دیتی ہے مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں یا نہ اٹھائیں۔ یورپ نے اس پر تحقیق کے دروازے کھول کر اس سے فائدہ اٹھانا شروع کیا ہے۔

شہد کے اجزاء ترکیبی

اگر کسی علاقے میں کوئی خاص جڑی بوٹی موجود ہو تو وہاں کے شہد میں اس کا ہوتا ہے دوائیاں تیار کرنے میں اس سے مدد لی جاتی ہے۔

مگر شہد کے بنیادی اجزا ایک ہی ہیں:

Average composition of Honey

1.	Moisture	۱۷.۲٪
2.	Fructose	۳۸ء۱۹٪
3.	Glucose	۳۱ء۲۸٪
4.	Sucrose	۱ء۳۱٪
5.	Disaccharides (Maltose)	۷ء۳۱٪

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

6. Higher Suger	۱.۵٪
7. Free Acid as Gluconic	۰ء۴۳٪
8. Lactone as Gluconolactone	۱ء۱۴٪
9. Total acid as gluconic	۰ء۵۷٪
11. Ash	۰ء۱۶۹٪
11. Nitrogen	۰ء۰۴۱٪

یہ اجزاء ۱۴۹۰ امریکن شہد کے نمونہ کے ٹیسٹ کے بعد حاصل کیے گئے ہیں۔[۱] عمر گزرنے کے ساتھ انسانی جسم میں توڑ پھوڑ کا عمل جاری رہتا ہے اس وجہ سے انسانی چستی اور جوشیلے پن میں کمی ہو جاتی ہے جسے بڑھاپا کہتے ہیں اگر ان کمزوریوں کو بروقت پورا نہ کیا جائے تو انسان بستر کا محتاج ہو جاتا ہے۔ شہد کے اجزاء سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہر عمل اور مزاج کے لوگوں کے لیے مفید ہے اس کے تاحیات استعمال سے نہ صرف تندرستی قائم رہتی ہے بلکہ دل کے کمزور عضلات کو بھی تقویت ملتی ہے۔

شہد میں بیکٹریا ختم

شہد بہترین preseruative اور Antiseptic ہے اور بیکٹیریا کی نشوونما کو روکتا ہے۔

Adock first suggested the possibility hydrogen peroxide was responsible for the antibacterial activity of the honey

" ایڈک نے سب سے پہلے تجویز کیا کہ شہد میں بیکٹیریا ختم کرنے کی صلاحیت ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کی وجہ سے ممکن ہے"[۲]

" Bogdanov extracted a substance belonging to the group aflavonoids, noted for their antibacterial capacity from honey"

" بوگڈینونے flavonoids نے گروہ سے تعلق رکھنے والے عنصر کو جراثیم کش بتایا"[۳]

"Molan and russel have reported that the floral source of honey may also be responsible for some antibacterial activity''

---

(۱) Composition of American Honey, ۱۲۶۱: -۱۲۴

(۲) Adock D.

'' The effect of cata lase on inhibine and peroxide value of various honeys'' J Apic res 1962; 1: 38-40

(۳) Bogdonov S .

'' characterization of antibacterial substance in honey Lebensm wissc technol'' 1983 17 :74-76

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

" مولن اور رسل نے شہد کے منبع بھی بعض جراثیم کو ختم کرنے کے کام آتے ہیں"(۱)

اگر کسی شخص کو کسی درخت یا پودے سے الرجی ہو تو اسی علاقے کے شہد میں اس کا علاج پوشیدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح افریقہ کے شہد میں جراثیم ختم کرنے کی صلاحیت عام شہد سے زیادہ موجود ہے(۲)

شہد پیٹ کی بیماریوں کے لئے شفاء

رسول اللہ ﷺ نے شہد کو پیٹ کی بیماریوں کے لئے بھی شفاء قرار دیا اب میڈیکل سائنس بھی اس پریشانی سے بچنے کے لئے شہد استعمال کر رہی ہے۔

پیٹ کی بیماریاں تمام دنیا کے ممالک میں ہر عمر کے لوگوں میں عام ہیں۔

"Pure honey has bactericidal effect against many enterpathogenic organism including those of the salmonella, shigella species and enterpathogenic E cdi"(۳)

" خالص شہد معدے اور انتڑیوں کی سوزش اور مختلف بیماریوں کو ختم کرتا ہے"

۱۔ لیبارٹی تجزیے کے مطابق Helicobactor نامی جراثیم کی وجہ سے معدے کی سوزش ہوتی ہے اور خالص شہد کا ۲۰ فیصد شربت اس جراثیم کی نشونما کو روکتا ہے۔

۲۔ کلینک کے تجزیے کے مطابق اگر خوراک میں شہد کو ملا کر دیا تو ۸۳٪ مریضوں کو افاقہ ہوا انیمیا کے مریضوں میں ۵۰٪ سے زائد خون کی کمی کو پورا کیا۔

۳۔ unicef کے مطابق ors میں ml ۵۰ شہد الٹر میں ملا کر دیا گیا تو ۸ دن سے ۱۱ سال کے بچوں کی بیماری کا دورانیہ کم ہو گیا۔

شہد کی مٹھاس انتڑیوں میں موجود سوڈیم اور پانی کو جذب کر کے اسے بہتر بناتی ہے۔(۴)

معدے کے السر

---

(۱) Molan pc,

(۱) " russel KM.Non- peroxide antibacterial activity in some Newzeland honeys" J Apic Res 1988; 27:62-67

(2)Gelli DS Analyse pollinique properties 1991;22:61-7

Jeddar A,... "the antibacterial action of honey : an in vitro study. S Afr me

(۴) "medical uses of honey" Amy E Jeffrey, carlos M 701/no.1/Enero-Marzo,1996 International Bee Research Center, Cardiff U.K pg 45

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خوراک میں شامل شہد معدے کے السر کو ٹھیک کرتا ہے۔

۶۰۰ السر کے مریضوں کو ۸۰٪ شفاء نصیب ہوئی اور ایکسرے کرنے کے بعد پتا چلا کہ ۵۹٪ مریضوں کے السر مکمل طور پر ٹھیک ہو گئے۔

زخموں کا مندمل ہونا

مریضوں کو شہد کی پٹیاں کرنے سے ۱۰-۷ دنوں کے اندر زخم ختم ہو گئے نہ زخموں میں اشتعال ہوا اور نہ ہی کوئی زہریلا پن سامنے آیا۔ الرجی ہونے کی صورت میں بھی شہد سے شفا حاصل ہوئی۔(۱)

ذیابیطس میں کمی

ذیابیطس کے مریضوں کو اپنی کمزوری دور کرنے کے لئے مٹھاس کی ضرورت ہوتی ہے۔ گلوکوز کی بنسبت فرکٹوز شوگر ہائی نہیں کرتا۔ سکروز بہت مفید ہوتا ہے۔

"Katsilambros indicated that honey could be suitable sweetner for diabetic diet-"

شہد اور پروٹین والی خوراک کے استعمال سے شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔(۲)

اہم نکات

۱۔ شہد قدرت کا انمول تحفہ ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی میں زہریلا ڈنگ اور شہد جیسی نعمت اکٹھی رکھ کر اپنی قدرت کی کاریگری دکھائی ہے۔

۳۔ قرآن پاک کی سورۃ النمل میں شہد میں شفا کا ذکر ہے۔ صحیح بخاری و مسلم میں بھی شہد میں شفا کے بارے میں متعدد احادیث موجود ہیں۔

۴۔ مسلم ممالک سے زیادہ یورپین ممالک نے شہد کے فوائد پر تحقیق کی ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھا رہا ہیں۔

۵۔ شہد کے اجزاء ترکیبی میں موجود ہر چیز انسانی جسم کے لئے نہائت ہی مفید ہے۔

۶۔ شہد کے مسلسل استعمال سے انسان تندرست و توانا رہتا ہے۔

۷۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے مطابق جو شخص ہر ماہ میں تین بار شہد کا استعمال کرے وہ اس ماہ کسی بڑی بیماری کا شکار نہ ہو گا۔

۸۔ شہد بہترین preservative اور Antiseptic ہے۔

---

(۱) Armon PJ,"care and healing of wounds by uses of honey" tropical doctor .1980;10:91.

(۲) Katsilambros NL."diet of diabetic patient" 1988;25:197-203

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۹۔ مختلف یورپین محققین نے اس کے بیکٹیریا کُش عنصر پر تحقیق کی ہے۔

۱۰۔ رسول اللہ ﷺ کے اسے اسہال میں بھی استعمال کرنے کی تاکید کی جو کہ " انٹر نیشنل بی ریسرچ سینٹر یو کے " کے محققین نے کئی مریضوں پر تجربے کے بعد ثابت کی۔

۱۱۔ یہ معدے کی بیماریوں، السر، ذیابیطس کے مریضوں، زخموں کو بھرنے وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۱۲۔ مغربی لوگ اسے اپنے کھلاڑیوں کو بھی پلاتے ہیں۔ فرعونیوں کی حنوط زدہ لاشوں کے پاس سے بھی شہد کے مرتبان نکلے ہیں ان کے ذائقے وافادیت میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ غرض کہ شہد میں سوائے موت کے ہر مرض میں شفاء ہے۔

ماحصل

طبیب اعظم رسول اللہ ﷺ نے چودہ صدیاں پہلے ہمیں شہد میں شفا ہے بتادیا تھا جس سے ان کی رسالت کی حقانیت کا منہ بولتا ثبوت ملتا ہے۔

میڈیکل سائنس تحقیق کے بعد یہ ثابت کرتی ہے کہ جراثیم کو ختم کرنے کیلئے اس سے بہتر اور محفوظ کوئی دوا نہیں۔

جسمانی بیماریوں، زخموں کے علاج ومعالج کے لئے بہترین ہے۔ یہ اینٹی بائیوٹک کے سائیڈ افیکٹ سے محفوظ ہے۔

یہ واحد مرکب ہے جس میں وٹامن کی تمام اقسام موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے (آمین)

علم معدنیات (Minerology)

سُرمہ۔۔۔۔۔اثمد

Antimony

تعارف

سُرمہ ایک سیاہ رنگ کا چمکدار پتھر ہے جو مصر، افریقہ، ایران اور عراق میں پایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں یہ وزیانگرم کے علاقہ میں ملتا ہے۔ پاکستان میں سُرمہ کا پتھر باجوڑ، چترال میں پایا جاتا ہے دنیا کا بہترین سُرمہ اصفہان اور چترال میں پایا جاتا ہے۔ کیمیائی طور پر سُرمہ کا پتھر Antimony کی کچھ دھات ORE ہے زمانہ قدیم سے مصری عورتیں اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگا کر خوبصورت بناتی رہی ہیں مگر ان کے طبی فوائد کا تاریخ طب میں پہلی مرتبہ اظہار نبی کریم ﷺ کے ارشاد گرامی سے ہوا۔

آنکھ کی حفاظت کا ذریعہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آنکھ اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس کی قدر و اہمیت نہ زبان بول سکتی ہے اور نہ قلم لکھ سکتا ہے سُرمہ آنکھوں کی حفاظت کا ضامن ہے فاسد مواد کو باہر نکال کر آنکھوں کو زینت بخشتا ہے۔(۱)

دنیا میں اسّی لاکھ سے زائد نابینا افراد موجود ہیں اور ان میں سے اسّی فیصد ایشیاء اور افریقہ میں پائے جاتے ہیں حفاظت بصارت سے لاپرواہی دونوں براعظموں میں بہت زیادہ ہے۔(۲)

اثمد

"اثمد" سیاہ سُرمہ کا ایک پتھر ہوتا ہے جو اصفہان سے حاصل کیا جاتا ہے اثمد کی اعلیٰ قسم وہ ہے جو بہت جلد ریزہ ریزہ ہو جائے۔ اس کے ریزوں میں چمک ہو اور اس کا اندرونی حصّہ چکنا اور گرد و غبار سے پاک ہو۔ یہ نظر کے لیے نفع بخش و مقوی ہے آنکھ کے اعصاب کو مضبوط کرتا ہے میل کچیل کو دور کر کے زخموں کو مندمل کرتا ہے رسول اللہ ؐ اثمد کا سُرمہ استعمال کیا کرتے تھے اور آخری دم تک اُن کی بینائی میں فرق نہیں آیا تھا جو لوگ اس پر عمل کرتے ہیں وہ بڑھاپے میں بھی تندرست نظر کے مالک ہوتے ہیں۔(۳)

سُرمہ صحیحین کی روشنی میں

اُم عطیہ سے مروی ہے کہ

((ان امراۃ توفی زوجھا فاشتکت عینھا فذکروھا لنبیؐ وذکروا لہ الکحل وانہ یخافُ علی عینھا فقال: ((لقد کانت احدکن تمکث فی بیتھا فی شر احلاسھا او فی احلاسھا فی شر بتھا فاذا مر کلب رمت بعدۃ فلا اربعۃ أشھر و عشراً))۔(۴)

ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہو گیا (زمانہ عدت میں) اس عورت کی آنکھ دکھنے لگی تو لوگوں نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا ان لوگوں آنحضرت ﷺ کے سامنے سُرمہ کا ذکر کیا اور (اگر یہ سُرمہ آنکھ میں نہ لگایا تو) ان کی آنکھ کے متعلق خطرہ ہے

(--------

یہاں رسول اللہ ﷺ نے عدت کی وجہ سے سُرمہ لگانے سے منع کیا تھا ورنہ آشوب چشم میں سُرمہ مفید ہے سنن ابن ماجہ میں مرفوعاً بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

((علیکم بالاثمد فانہ یجلو البصر و ینجت الشعر))۔(۱)

---

(۱) الطب النبوی: ص ۵۲۷

(۲) سنت نبوی اور جدید سائنس، ص: ۴۳۶

(۳) سنت نبوی اور جدید سائنس، ص: ۳۴۶

(۴) صحیح بخاری: ۷/ ۵۷۰۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"تم اثمد بطور سُرمہ استعمال کیا کرو اس لیے کہ یہ آنکھوں کو جلا بخشتا ہے اور پلک کے بالوں کو اگاتا ہے"۔

سُرمہ کے فوائد کیمیائی تحقیق میں

Surma has medical and asestic benefits, French research suggests. At helped to protect against eye disease. The key appears to be lead salts contains in makeup. At very low levels, salts produce nitric oxide, which boosts the immune system to fight of bacteria which can cause eye infection. (۲)

"سرمہ کے طبعی اور جمالیاتی فوائد ہیں فرانس کے محقق تجویز کرتے ہیں سُرمہ بیماریوں کے خلاف آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے اس میں موجودہ عناصر آنکھ کے لیے مفید ہیں نہایت کم مقدار میں موجود نائٹرک ایسڈ آنکھ کے مدافعاتی نظام کو بہتر بناتا ہے جو آنکھ کی بیماریوں کے وائرس اور بیکٹیریا کے خلاف مزاحمت پیدا کرتے ہیں۔

سُرمہ اعلیٰ درجے کا اینٹی سیپٹک سُرمہ لگانے سے سورج کی الٹروائلٹ شعاعیں آنکھ کی پتلی (Retina) کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اس سے آنکھوں کے اُوپر پھنسی (Lead infections) اور کپڑے نہیں ہوتے آشوب چشم، زخم، خراش اور سوزش چشم کے لیے مفید ہے۔

یہ ہر قسم کے چھوتی جراثیم (Contagins Germs) کو ختم کر دیتا ہے۔ (۳)

اہم نکات

۱۔ سُرمہ آنکھوں کی حفاظت کا ضامن ہے جو آنکھوں کو انفیکشن سے بچاتا ہے اور بینائی کی حفاظت کرتا ہے۔

۲۔ سُرمہ سیاہ رنگ کا پتھر ہے جو مصر، افریقہ، ایران اور عراق وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

۳۔ دنیا کا بہترین سُرمہ اثمد اصفہان کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔

۴۔ پاکستان میں سُرمہ باجوڑ چترال میں ہوتا ہے۔

۵۔ سُرمہ کا استعمال سنت ہے رسول اللہ ﷺ اسے طاق اعداد میں لگاتے تھے۔

۶۔ سُرمہ جراثیم کش ہے سورج کی شعاوں کے نقصانات سے محفوظ رکھتا ہے۔

۷۔ یہ بے شمار آنکھ کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

ماحصل

---

(۱) ابن ماجہ : ۳۴۹۵

(۲) "Health Benefits of Surma" The revival BBC, News, The journal anallijtical chemistry, France

(۳) سنت نبوی اور جدید سائنس، ص ۴۳۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہمیں نبی کریم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی چاہیئے سُرمہ آنکھوں کے لیے تحفہ قدرت ہے آنکھ جیسی عظیم نعمت کی حفاظت اس کے ذریعے کرنی چاہیئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل سوم: علم النباتات (Botany)

جَو کے فوائد

تعارف:

جو گندم کی طرح کی ایک زرعی جنس ہے۔ یہ فصل پوری دنیا میں بڑے پیمانے پر کاشت کی جاتی ہے۔ مکئی، چاول اور گندم کے بعد یہ دنیا میں سب سے زیادہ، پیدا ہونے والا اناج ہے۔ ۲۰۰۷ء میں دنیا بھر میں ۵،۶۶،۰۰ مربع کلومیٹر پر جو کی کاشت کی گئی اور اس سے ۱۳،۶۰،۰۰،۰۰۰ ٹن پیداوار ہوئی۔ (۱)

صحیحین میں جو کے متعلق احادیث:

نبی کریم ﷺ کو جو بہت پسند تھے آپ ﷺ جو کی روٹی، دلیہ اور ستو استعمال کرتے تھے۔

جو کی روٹی

عہد رسالت میں عموماً جو کی روٹی کھائی جاتی تھی یا گندم اور جو کو ملا کر روٹی پکتی تھی۔ خالص گیہوں کی روٹی تقریبات تک محدود تھی۔ مسجد نبوی کے دروازے پر ایک خاتون جو (ثابت) اور چقندر کی جڑیں ملا کر شب دیگ پکا کر نماز جمعہ کے بعد بیچنے آیا کرتی تھی۔ صحابہ کرام اس پکوان کو کھانے کے لیے جمعہ والے دن کا انتظار کیا کرتے تھے۔

((عن سهل بن سعد ، قال : ان كن لنفرح بيو م الجمعة كانت لنا عجوز تاخذ اصو ل السلق فتجعله فی قدر ها فتجعل فيه حبات من شعير اذا صلينا زرنا ها فقربته الينا وكنا نفرح بيو م الجمعة من اجل ذلك وما كنا نتغدى ولا نقيل الا بعد الجمعة والله ما فيه شحم ولا ودک)) (2)

" سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہمیں جمعہ والے دن بڑی خوشی رہتی تھی ہماری ایک بوڑھی خاتون تھیں وہ چقندر کی جڑیں لے کر اپنی ہانڈی میں پکاتی تھیں اوپر سے کچھ دانے جو کے اس میں ڈال دیتی تھیں۔ ہم جمعہ کے دن نماز پڑھ کر ان سے ملاقات کو جاتے تو وہ ہمارے سامنے یہ کھانا رکھتی تھیں۔ جمعہ کے دن ہمیں بڑی خوشی اس وجہ سے رہتی تھی ہم نماز جمعہ کے بعد ہی کھانا کھایا کرتے تھے۔ اللہ کی قسم! نہ اس میں چربی ہوتی تھی اور نہ گھی اور جب بھی ہم اسے مزے سے کھاتے تھے۔"

---

(۱) FIE DAI AND CO TIBET IS ONE OF THE CONTERS OF DOMASTICATION OF CULTIVATED BARLEY PNAS USA

(۲) صحیح بخاری: ۷/۵۴۰۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہین کہ ایک درزی نے نبی ﷺ کی دعوت کی اور اس نے جو کی روٹی کے ساتھ کدو گوشت پکایا حضور ﷺ نے بڑی محبت کے ساتھ سالن سے کدو کے ٹکڑے تلاش کر کے تناول فرمائے۔ (۱)

جو کا دلیہ (تلبینہ)

جو مزیدار گودے سے بھرا پاستا ہوتا ہے یہ سخت اور نرم دونوں طرح کی زمین میں بویا جاتا ہے یہ موسم گرما کی فصل ہے اس میں قدرتی طور پر نشاستے کی بڑی مقدار ہے اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

جو کوٹ کر انہیں دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے اسے تلبینہ کہتے ہیں۔ مریض کو گرم گرم دلیہ مسلسل دینے سے اس کی کمزوری دور ہوتی ہے اس کے جسم میں قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کی روایت کے مطابق مریض کے لیے جب دلیہ کی ہانڈی چڑھتی ہے تو اس کے تندرست ہونے یا فوت ہونے تک چڑھی رہتی۔

((عن عائشه زوج النبی ﷺ انها كانت اذا مات الميت من اهليه وخاصتها ۔ امرت ببرمة من تلبينة فطبخت ثم صنع ثريد فصبت التلبينه عليها قالت : كلن منها فانی سمعت رسول الله يقول :((التلبنيه مجمة لفوادالمريض تذهب ببعض الخرن)) (۲)

" زوجہ النبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ جب کسی گھر میں وفات ہو جاتی ہے اس کی وجہ سے عورتیں جمع ہوتیں اور پھر وہ چلی جاتیں صرف گھر والے اور خاص خاص عورتیں رہ جاتیں تو آپ ﷺ ہانڈی میں تلبینہ پکانے کا حکم دیتے۔ وہ پکایا جاتا پھر ثرید بنایا جاتا اور تلبینہ اس پر ڈالا جاتا اور اس پر تلبینہ ڈالا جاتا۔ پھر آپ رضی اللہ عنھا فرماتیں کہ اسے کھاو! کیونکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ تلبینہ مریض دل کو تسکین دیتا ہے اور اس کا غم دور کرتا ہے "۔

آپ ﷺ فرماتے کہ یہ پیٹوں سے غلاظت اس طرح اتار دیتا ہے جس طرح تم میں کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر صاف کرتا ہے اس میں جو اور شہد کی افادیت شامل ہوتی ہے۔

جو کے ستو

نبی کریم ﷺ کو ستو بہت پسند تھے یوں تو عرب میں گندم کے ستو بھی بنائے جاتے تھے لیکن نبی ﷺ کو جو سے بنے

(۱) صحیح بخاری:۵۴۳۶/۷، صحیح مسلم:۵۳۲۵/۵

(۲) صحیح بخاری:۵۴۱۷/۷، صحیح مسلم:۵۷۶۹/۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوئے ستو پسند تھے۔ ایک غزوہ بھی " غزوۃ السویق" کے نام سے مشہور ہے۔اس میں ستوؤں کی ایک بڑی مقدار مسلمانوں کے ہاتھ میں آئی تھی۔ نبی ﷺ اکثر روزہ کھولنے کے لیے ستو کا شربت نوش فرماتے تھے جنگ کے دوران مجاہدین کا راشن کھجور اور ستو ہوتا تھا۔

ہے جہاں میں نان شعیر پر
مدار قوت حیدری (اقبال)

((عن سوید بن النعمان ، انه اخبره انهم کا نو امع النبی با لصهباء وهی علی روحة من خیبر فحضرت الصلا ة فدعا بطعام فلم یجده الا سویقا ، فللک منه فلکنا معه ثم دعا بما ء فمضمض ، ثم صلی وصلینا ، ولم یتو ضا))۔[1]

" سوید نعمان رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ مقام صہبا میں تھے وہ خیبر سے ایک منزل پر ہے نماز کا وقت قریب تھا تو آنحضرت ﷺ نے کھانا طلب کیا لیکن ستو کے سوا کچھ نہ تھا آپ ﷺ نے اس پھانک لیا اور ہم نے بھی پھانکا پھر آپ ﷺ نے پانی طلب کیا اور کلی کی پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔"

یہ مقوی غذا اور تپش میں تسکین دیتا ہے گردوں کی سوزش میں مفید ہے۔

Nutritional value of barley

Nutritional value per	۱۰۰g (۳٫۵۰g)	
Energy	۱۴۷۴kj (۳۵۲ kcal)	
Carbohydrates	۷۷٫۷g	
Sugars	۰٫۸	
Dietary fiber	۱۵٫۶g	
Fat	۱٫۲g	
Protein	۹٫۹g	
Vitamins		
Thiamine(B۱)	۰٫۲g	۱۷٪
Riboflavin(B۲)	۰٫۱g	۸٪

(۱) صحیح بخاری :۷/۵۳۹۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Niacin(B۳)	۴٫۶g	۳۱٪
Pantothenicacid (B۵)	۰٫۳g	۶٪
Vitamin (B۶)	۰٫۳g	۲۳٪
Folate (B۹)	۲۳ug	۶٪
Tarce metals		
Calcium	۲۹٫۰mg	۳٪
Iron	۲٫۵mg	۱۹٪
Magnesium	۷۹٫۰	۲۲٪
Phosphorus	۲۲۱mg	۳۲٪
Potassium	۲۸۰mg	۶٪
Zinc	۲٫۱	۲۲٪

Percentage are roughly approximated using us recommendations.(۱)

جو کا ادویات میں استعمال

The grain of parley is used to make medicine.it is used for lowering blood sugar blood pressure for promoting weight loss and for digestive complaints bowel conditions…..(۲) including diarrhea stomach pain inflammatory

جو ادویات میں استعمال ہوتا ہے یہ بلڈ شوگر، بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے اور وزن گھٹانے، بدہضمی کی شکایات مثلاً اسہال معدے کی درد اور تیزابیت کے مروڑ میں مفید ہے یہ کینسر سے حفاظت پھیپڑوں کی بیماریوں اور جلد کے لیے فائدہ مند ہے اس سے جسم کو طاقت ملتی ہے اور مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے یہ وٹامن، کاربوہائیڈریٹس پروٹین اور قدرتی مٹھاس کا بہترین ذریعہ ہے۔"

یہ کولیسٹرول کو کم کرتا ہے اور بہترین غذائی اجزاء کا مرکب ہے۔(۳)

---

(۱) WEB MD BARLEY OVER VIEW INFORMATION HEALTH USA

(۲) BASIC REPORT : ۲۰۰۴ BARLEY HULLED U SDA AGRICULATURAL RESEARCH SERVICE U.S DATABASE FOR STANDARD REFERENCE RELEASE ۲۷

(۳) ALTERNATIVE MEDICINE BAARLEY GRASS HORDEUM MOUNTAIN ROSEHERNS .COM CANDA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اہم نکات

انبی ﷺ کو جو کی روٹی، دلیہ ستو اور سالن کی صورت میں استعمال کرتے تھے۔

۲۔ تلبینہ دل کو طاقت دیتا ہے اور قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔

۳۔ غم یا بیماری کی صورت میں نبی ﷺ تلبینہ دینے کا حکم فرماتے۔

۴۔ جو کے غذائی اجزاء میں انسانی ضرورت کی ہر چیز موجود ہے۔

۵۔ جو کے استعمال سے بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر کنٹرول ہوتا ہے۔

۶۔ یہ بدہضمی، تیزابیت، کینسر، پھیپڑوں کی بیماریوں اور جلد کے لیے مفید ہے۔ یہ غذائی اجزاء کا بہترین مرکب ہے۔

ماحصل

جو کا استعمال خوراک میں صحت مند زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے (چاہیے وہ کسی بھی شکل میں ہو)
تحقیق یہ چیزیں اب واضح کر رہی ہے جبکہ نبی کریم ﷺ نے چودہ سو سال پہلے یہ سب بتا دیا ہے۔

کدو

تعارف

کدو (لوکی) مشہور سبزی ہے جسے دنیا بھر میں کاشت کیا جاتا ہے اسے عربی میں یقطین کہتے ہیں یہ بیل کی شکل میں پھیلتا ہے۔ یہ ایک ہلکی غذا ہے جو خود جلد ہضم ہو جاتا ہے بلکہ دوسری غذاؤں کو بھی ہضم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ جسم کو عمدہ غذائیت اور توانائی مہیا کرتا ہے۔

ماہرین کے مطابق کدو ان سبزیوں میں سے ایک ہے جو نامعلوم زمانے سے انسان کی غذا میں شامل رہا ہے۔ اس کا آبائی وطن افریقہ ہے۔ یہ منطقہ حارہ اور نیم استوائی تمام علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ خصوصاً انڈونیشا، فلپائن، افریقہ، برصغیر پاک وہند، چین، ملائیشا جنوبی ایشا جنوبی امریکہ میں وسیع پیمانے پر کاشت کی جاتی ہے۔

صحیحین میں کدو کا بیان

بخاری شریف میں ہے:

کدو نبی ﷺ کی پسندیدہ سبزی ہے

((عن انس ان رسول اللہ ﷺ اتی مولی لہ خیاطا فاتی بدباء فجعل یاکلہ فلم ازل احبہ منذ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رایت النبی ﷺ یاکله)):[1]

" حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ایک درزی غلام کے پاس تشریف لے گئے، پھر آپ ﷺ کی خدمت میں پکا ہوا کدو پیش کیا گیا اور آپ ﷺ نے اسے رغبت سے کھانے لگے اسی وقت سے میں بھی کدو پسند کرتا ہوں کیونکہ میں نے سے اسے رسول اللہ ﷺ کو کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہانڈی میں کدو زیادہ ڈالو اس سے آدمی کا رنج دور ہو جاتا ہے۔ ایک جگہ بیان آیا ہے کہ کدو اور خرما دونوں جنتی پھل ہیں۔ کدو سے دماغ کو طاقت ملتی ہے ایک اور حدیث میں کہ کدو بصارت کو قوی اور قلب کو روشن کرتا ہے۔

مسلم شریف میں بھی کدو کے بارے میں تین احادیث موجود ہیں۔

Natritional value per	۱۰۰g
Energy	۶۳kj
Carbohydrates	۳٫۶gg
Dietary fiber	۱٫۲g
Fat	۰٫۰۲g
Protien	۰٫۶g
Vitamins	
Thiamine (B۱)	۰٫۰۲g mg ۳٪
Riboflavin(B۲)	۰٫۰۲۲ mg ۳٪
Niacin (B۳)	۰٫۳۹ mg ۳٪
Panthothenic acid (B۵)	۰٫۴۴ mg ۳٪
Vitamin (B۶)	۰٫۰۳۸ mg ۳٪
Folate (Ba)	۴ug ۱٪
Vitamin c	۸٫۵mg ۱۰ ٪
Trace metals	
Calcium	۲۴mg ۲٪

(۱) فتح الملہم: ج۲ قدیم ص ۴۴، جدید ۳ ص ۴۲۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Iron	۰۲۵ mg ۲ ٪
Magnesium	۱۱mg ۳٪
Manganese	۰٫۰۶۶mg ۳٪
Phosphorus	۱۳mg ۲٪
Potassium	۱۷۰mg ۴٪
Sodium	۲mg ۰٪
Zinc	۰٫۷mg ۷٪
Water	۹۵٫۳۲

کدو میں موجود توانائی عناصر دیکھ کر اس کی افادیت کا پتا چلتا ہے کہ یہ انسانی صحت کے لیے کتنا فائدہ مند ہے۔

کدو کے فوائد

" یہ زود ہضم، نرم، ہے پیشاب کے انفیکشن کو کم کرتا ہے۔ یہ وزن، ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے اور صحت مند دل کے لیے ضروری ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کی تلخی کو کم کرتا ہے۔ یہ پیٹ کی بیماریوں اور قبض میں مفید ہے یہ جگر کی سوزش کو کم کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ سمندری نمک کی چٹکی کے ساتھ جسم میں الیکٹرولائن کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ اس میں وٹامن، معدنیات، کیلشیم، میگنیشم، فاسفورس اور بہت سے مفید غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔"

اہم نکات

۱۔ کدو نبی ﷺ کی پسندیدہ غذا ہے۔

۲۔ یہ جسم کے لیے نہایت مفید اور بیماریوں سے شفا کا مسنون اور سستا ذریعہ ہے۔

۳۔ اس کے غذائی اجزاء دیکھ کر اس کی افادیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

۴۔ کدو کے بے شمار فوائد ہیں مگر یہاں مستند حوالہ سے صرف بیان کیے گئے ہیں۔

۵۔ یہ دل و دماغ اور معدے کے لیے یکساں مفید ہے۔

۶۔ وزن اور بلڈ پریشر کم کرنے اور ذیابیطس کے مریضوں کی تلخی کو ختم کرنے کے کام آتا ہے۔

ماحصل:

کدو جیسے عام سبزی کی اس قدر فوائد دیکھ نبی ﷺ کی حکمت پر انسان حیران رہ جاتا ہے کہ عرب کی اس امّی ہستی کو اللہ تعالیٰ نے کس قدر باریک علم سے بھی نوازرکھا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کلونجی (Negella Sativum)

تعارف:

کلونجی زمانہ قدیم سے اچار ڈالنے اور پیٹ کی بیماریوں کے علاج میں استعمال ہوتی آئی ہے کلونجی کا پودا جھاڑیوں کی مانند تقریباً آدھا میٹر اونچا ہوتا ہے جس کو پیلے رنگ کے پھول لگتے ہیں قدیم یونانی اور عرب حکماء نے کلونجی کو رومیوں سے حاصل کیا اور پھر یہ پوری دنیا میں کاشت ہونے لگی۔

کلونجی کی ایک اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ گرم و سرد دونوں طرح کے امراض میں مفید ہے اس کی اپنی تاثیر گرم ہے نظام ہضم کی اصلاح کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے قدیم یونانی اطباء کلونجی کو میدے اور پیٹ کے امراض مثلاً ریاح، گیس، آنتوں کا درد، استسقاء، نسیان، رعشہ، دماغی کمزوری، فالج اور افزائش دودھ کے لیے استعمال کراتے تھے۔ کلونجی کی بیجوں کی بو اور شفائی تاثیر سات سال تک قائم رہتی ہے۔

صحیحین میں کلونجی کا حکم:

بخاری مسلم شریف میں مروی ہے:

((النبی ﷺ یقو ل : ((ان هذا لحبة السوداء شفاء من كل داءٍ إلا من السام)) قلتُ : وما السام ؟ قال :الموتُ)) [1]

نبی ﷺ نے فرمایا "یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سام کے" میں نے عرض کیا: سام کیا ہے؟ فرمایا: "موت ہے"

۔

Health Benefits of Black Seeds

This is powerful healing agent has anti-inflammatory antibacterial and antifungal properties.

It causes a significant decrease in LDL cholesterol,blood pressure and hypertension .It has anti-asthmatic effects and superior to conventional drug treatment.It can relieve viral sore throats. Researchers say "the substance is able to clearly protect brain tissue from radiation induced nitrosative stress."

" اس میں طاقتور مدافعتی (زخم بھرنے والا) عنصر ہوتا ہے جو سوجن، بیکٹریا، فنگس وغیرہ کے خلاف زبردست کام

(۱) صحیح بخاری ۷/ ۵۶۸۷، صحیح مسلم ۵/ ۵۷۶۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے کلونجی سے کولیسٹرول اور بلڈ پریشر اور شدید ڈیپریشن اور ٹینشن میں کمی ہوتی ہے۔اس میں استھما(دمہ)اور منشیا ت کے خلاف مزاحمتی عناصر موجود ہیں یہ سخت وائرل انفیکشن سے بچاتی ہے محققین نے بڑی وضاحت سے بیان کیا ہے کہ یہ دمہ کو ریڈیائی شعاعوں سے محفوظ رکھتی ہے"[۱]

"یہ کینسر کو پھیلنے سے روکتی ہے کلونجی سے Parkinson's diseases سے محفوظ رکھتی ہے اس وقت پانچ لاکھ سے "یہ دل کے دورے، بریسٹ کینسر، دماغ کا کینسر، بچپن کے کینسر، دماغی معذوری، کینسر کی ہر قسم، زہریلے اثرات، کیمیائی ہتھیاروں کے اثرات، زخموں کو مندمل کرنے، چمبل، ابرس، گردن کی ہڈی کے کینسر، مرگی، آنتڑیوں کے کینسر اوشوگر وغیرہ جیسی خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔"[۲]

Nutrition facts[۳]

Amount (۱۰۰g)	Calories (۳۴۵)	Percentage
Total fat	۱۵g	۲۳٪
Cholesterol	۰mg	۰٪
Sodium	۸۸mg	۳٪
Potassium	۱۶۹۴mg	۴۸٪
Carbohydrates	۵۲g	۱۷٪
Dietaryfiber	۴۰g	۱۶۰٪
Protein	۱۶g	۳۲٪
Vitamin A	-	۲٪
Vitamin C	-	۳۵٪
Calcium	-	۱۱۹٪
Iron	-	۱۰۲٪
Vitamin B-۶	-	۲۵٪

(۱) "۱۰ More health Benefits of Black Seed" Conscious life News, ۱۶, Dec, ۲۰۱۳, USA

(۲) "۲۰ Health Benfits of black Nigella Seeds and oil"

(۳) "USDA" database nutritional value, USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Magnesium	-	۹۶٪

کلونجی کے اجزاء دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اسی لیے کہا تھا کے اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج موجود ہے آج دنیا بھر میں اس پر تحقیقات ہو رہی ہیں اور نت نئے فوائد سامنے آرہے ہیں موجودہ دور کی ہر بیماری مثلاً ایڈز ، کینسر، رعشہ وغیرہ ہر قسم کی بیماری کا علاج اس میں موجود ہے۔

اہم نکات

۱۔ یہ کولیسٹرول، دمہ، بلڈ پریشر، ڈیپریشن، کینسر، دماغی مفلوج پن، رعشہ میں مفید ہے۔
۲۔ اس میں زخموں کو بھرنے کی زبردست صلاحیت ہے یہ بیکٹریا، فنگس کے خلاف مزاحمت پیدا کرتی ہے
۳۔ یہ دل کے دورے، بریسٹ کینسر، دماغی کینسر، دماغی معذوری، انتڑیوں کے کینسر، زہریلے اثرات سے بچاتی ہے۔
۴۔ اس میں بہترین غذا کے اجزاء موجود ہیں۔
۵۔ اس کے فوائد پڑھ کر نبی کریم ﷺ کی حقانیت ثابت ہوتی ہے۔ کہ انہوں نے بغیر کسی سائنسی تصدیق کے اسے موت کے علاوہ ہر بیماری کے لیے باعث شفاء قرار دیا۔

ماحصل

ہمیں کلونجی استعمال کر کے اپنے نبی کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرنا چاہیے تا کہ ہم بیماریوں سے بچ سکیں اور صحت مند زندگی گزار سکیں۔

کھجور(dates)

تعارف:

قرآن پاک میں کھجور کا ذکر صرف رطب اور نخل کی صورت میں آیا ہے جب کہ حدیث مبارکہ میں یہ آٹھ ناموں سے موسوم ہے پانی میں بھگو کر اس کا عرق یا شربت نبیذ کہلاتا ہے کھجور ایسا بابرکت لذیذ اور شیریں پھل ہے جو مولد، مقوہ باہ، مسمسن بدن اور مقوی اعصاب ہے قرآن پاک میں اس کا ذکر ۲۰ سے زائد مقامات پر آیا ہے یہ انبیاء اور صالحین کی پسندیدہ غذا ہے یہ دوا اور غذا کے لیے بڑی اہمیت کے حامل ہے اسلامی ممالک کے ساتھ امریکہ اور یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے پاکستان سمیت پوری دنیا میں اس کی نوے سے زائد اقسام ہیں مثلاً عجوہ، عنبر، مبروم، عابل، برنی، امہرچ، شبلی ، اعلوہ، فاطمی، حاپانی، ابلج، رطب، صفاوغیرہ برصغیر پاک وہند میں فاتح سندھ محمد بن قاسم کی آمد کے ساتھ کھجور کی کاشت شروع ہوئی سندھ میں سکھر، خیر پور، گھوٹلی، پنجاب میں ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خاں، بہاولپور، جھنگ، بلوچستان میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قلات، مکران وغیرہ اور دیگر شہروں میں کھجوروں کی بے حد عمدہ اقسام کاشت کی جاتی ہیں دنیا بھر میں کھجور کی کاشت سعو دی عرب، ایران، مصر، عراق، اسپین، اٹلی، چین، لبنان، روس، اور دیگر ممالک میں ہوتی ہے اس کا تازہ پھل کھجور او رخشک چھوہارا کہلاتا ہے جو کہ مزاجاً گرم اور خشک ہوتا ہے دونوں کی افادیت ایک جیسی ہے[1]

صحیحین میں کھجور کے بارے میں احادیث:

((عن عائشه قالت : توفی النبی ﷺ وقد شبعنا من الاسودین ، التمر والماء))[2]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہو گئی ہم پانی اور کھجور ہی سے (اکثر دنوں میں) پیٹ بھرتے رہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالی نے فرمایا:

قو ل الله عز وجل :﴿وهذی الیک بجذع النخلة تساقط علیک رطبا جنیا﴾[3]

اللہ تعالی نے فرمایا:

اور اپنی طرف کھجور کی شاخ کو ہلاو تو تم پر تازہ کھجوریں گریں گی۔"

زچگی کی حالت میں اللہ تعالی نے حضرت مریم کو کچی کھجور کھانے کا حکم دیا۔

مسلم شریف میں بیان ہے

((عن عائشه قالت قال رسو ل الله ﷺ ((یا عائشه بیت لا تمر فیه جیاع اهله یا عائشه بیت لا تمر فیه جیاع اهله او جاع اهله قالهامر تین اوثلا ثا))[4]

حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! جس گھر میں کھجور نہیں ہے وہ گھر والے بھوکے ہیں دو یا تین بار یہی فرمایا۔

Nutritive value per ۱۰۰g[5]

Dates (phoenix dactylifera) medjool

(۱) حکیم محمد ابراہیم شیخ، کھجور کی تعریف و فوائد http://www.siratulhuda.com

(۲) صحیح بخاری ۷/ ۵۴۴۲

(۳) القرآن-سورۃ مریم-آیت نمبر ۲۵

(۴) صحیح مسلم : ۵/ ۵۳۳۷

(۵) USDA, National Nutrient data base,USA

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Principle	Nutrient	Percentage
Energy	۲۷۷ kcal	۱۴٪
Carbohydrates	۷۴٫۹۷ g	۵۸٪
Proteins	۱٫۸۱ g	۳٪
Fat	۰٫۱۵ g	۱٪
Cholesterol	۰ g	۰٪
Dietary Fiber	۶٫۷ g	۱۸٪

Vitamins

Principle	Nutrient	Percentage
Foliates	۱۵µg	۴٪
Niacin	۱٫۶۱۰ mg	۱۰٪
Pantothenic acid	۰٫۸۰۵ mg	۱۶٪
Pyridoxine	۰٫۲۴۹mg	۱۹٪
Riboflavin	۰٫۰۶۰mg	۴٫۵ ٪
Thiamin	۰٫۰۵۰mg	۴٪
Vitamin A	۱۴۹۱µg	۵٪
Vitamin K	۰٫۷ µg	۲٪

Electrolytes

Principle	Nutrient	Percentage
Sodium	۱mg	۰٪
Potassium	۶۹۶mg	۱۶٪

Minerals

Principle	Nutrient	Percentage

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Calcium	٦٤mg	٦٫٥ ٪
Copper	٠٫٣٦٢mg	٤٠٪
Iron	٠٫٩٠mg	١١٪
Magnesium	٥٤٫٠٠mg	١٣٪
Manganese	٠٫٢٩٦ mg	١٣٪
Phosphorus	٦٢٫٠٠mg	٩٪
Zinc	٠٫٤٤mg	٤٪

Phyto- nutrients

Principle	Nutrient	Percentage
Carotene-ß	٨٩µg	-
Carypto- xanthin-ß	٠µg	-
Lutein- zeaxanthin	٢٣µg	-

اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں کہ اتنی سی کھجور توانائی کا خزانہ ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک ایک کھجور کھا کر غزوات میں حصہ لیا کرتے تھے۔

Medical benefits of dates

Dates for diarrhoea ,cancer , weight gain, fight ageing healthy skin, hair , muscle tone and also in labour etc.[1]

کھجوریں پوٹاشیم حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں جو اسہال، کینسر، وغیرہ جیسی بیماریوں میں پوٹاشیم کی کمی کو پورا کرتی ہیں۔ اس میں موجود مٹھاس بھوک مٹانے اور توانائی بڑھانے کا ذریعہ ہیں اس میں قدرتی اینٹی آکسیڈینٹس (antioxidants) موجود ہوتے ہیں جو بیماری کے خلاف مدافعت پیدا کرتے ہیں اور بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو روکتے ہیں وٹامن کی موجودگی میں جلد، بال اور پھٹے مضبوط ہوتے ہیں یہ دوران حمل بہت مفید ہے اس کے علاوہ اس میں بے شمار بیماریوں کے خلاف فائدہ موجود ہے۔

(١) "Benefits of dates" Herbcyclopedia, ١٢ July, ٢٠١٤

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جورڈن یونیورسٹی میں حاملہ خواتین پر تحقیق:

یکم فروری ۲۰۰۷ء سے لے کر ۳۱ جنوری ۲۰۰۸ء تک ۶۹ حاملہ عورتوں کو چھ عدد کھجوریں روزانہ دی گئیں ان عورتوں میں حمل کے آخری چار ہفتوں میں اس کی خصوصی افادیت دیکھی گئی جس نے حمل کی تکلیف اور نارمل وضع حمل میں اہم کردار ادا کیا اور اس مرحلہ کو آسان کر دیا اور کوئی غلط نتیجہ سامنے نہیں آیا بلکہ نہایت آسانی اور توانائی میسر ہوئی۔ (۱)

اس میں موجود FIBER خون میں کولیسٹرول کم کرتے ہیں اور کینسر کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں آئرن خون میں موجود ہیموگلوبن کے لیے مفید ہے پوٹاشیم دل کے امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ کیلشیم وغیرہ سے دانت، ہڈیاں، اعصابی نظام اور پٹھوں کو مضبوط بناتی ہے۔

اس میں موجود PYRIDOXINE اور وٹامن کے (Vitamin K) خون کے انجماد روکتے اور ہڈیوں کو بوسیدہ ہونے سے بچاتے ہیں (۲)

اہم نکات

۱۔ کھجور کی پوری دنیا میں نویں سے زائد اقسام ہیں یہ لذیذ شریں اور توانائی سے بھرپور پھل ہے۔

۲۔ یہ انبیاء صالحین کی غذا ہے نبی کریم ﷺ کھجور کھانا پسند کرتے تھے بلکہ کئی دنوں تک ان کا گزارا کھجور اور پانی پر رہتا۔

۳۔ کھجوریں غذائیت کا خزانہ ہیں اس میں تمام ضروری غذائی اجزاء موجود ہیں۔

۴۔ یہ اسہال، کینسر، جلدی بیماریوں میں فائدہ مند ہیں اور یہ بال، پٹھوں کو مضبوط بناتی ہیں۔

۵۔ اس سے قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے بڑھاپا آنے کی رفتار کم ہوتی ہے۔

۶۔ دوران حمل مفید ہے عورتوں پر کیے گے تجربات سے ثابت ہوا کہ یہ وضع حمل کے دوران بھی یہ آسانی پیدا کرنے کا باعث ہیں۔

ماحصل

کھجور اللہ کی نعمت ہے اس سے فائدہ اٹھا کر سنت نبوی ﷺ کی برکت سے فیض یاب ہونا چاہیے یہ توانائی حاصل کرنے کا بہترین قدرتی ذریعہ ہے۔

---

(۱) Al- "The effects of late pregnancy consumption of date fruit on labour and delivery." Kurano,co,Jorden university of science and technology,Irbid,Jorden.

(۲) "Date fruits(Phoenix dactylifera Linn):an emerging medicinal food" Vayalil PK. http://www.nlm.nih.gov./Pubmed/۲۲۲۱۴۴۴۳.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علم آب (Hyderology)

آب زم زم

۱۔ تعارف

اللہ تعالیٰ نے زم زم کا پانی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ کے بیٹے حضرت اسمعیل علیہ السلام کی پیاس بجھانے کے لیے معجزانہ طریقے سے جاری کیا۔ آج سے تقریباً ۴ ہزار سال پہلے یہ نفیس و بابرکت پانی حضرت جبرائیل علیہ السلام کے پر مارنے سے اسمعیل علیہ السلام کی سیرابی کا ذریعہ بنا۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ام اسمعیل اس کے گرد پتھر نہ لگاتی اور زم زم (ٹھہر جا) نہ کہتیں تو یہ ایک رواں دواں چشمہ ہوتا۔[۱]

۲۔ چاہ زم زم

یہ خانہ کعبہ سے ۲۰ میٹر (۴۴ ft) مشرق کی جانب واقع ہے۔ زم زم کا کنواں ۳۰ میٹر (۹۸ ft) گہرا ہے اس کی چوڑائی (۳ ft ۵۸ء۱ میٹر اور لمبائی ۶۶ء۲ میٹر (۷ ft) ہے۔ پہلے اس سے رسیوں اور ڈولوں کے ذریعے پانی نکالا جاتا تھا اب حکومت سعودی عرب نے اس پر جدید سسٹم نصب کر کے اِسے نلکوں کے ذریعے حاجیوں تک پہنچانے کا بندوبست کیا ہے۔[۲]

۳۔ صحیحین میں آب زم زم کا ذکر

مقدس پانی آب زم زم کا ذکر بخاری و مسلم دونوں میں موجود ہے۔ جبرائیل علیہ السلام کے پر مارنے سے چشمہ جاری ہونے کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کے موقع پر شق صدر اور آب زم زم سے دھونے کا ذکر موجود ہے۔

i۔((قال انس بن مالک : كان ابو ذر يحدث ان رسول الله ﷺ قال: ((فُرِجَ سَقْفِيْ وَأَنَا بِمَكَّةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ فَفَرَجَ صَدْرِي، ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ من ذَهَبٍ مُمْتَلِءٍ حِكْمَةً وَإِيْمَاناً، فَأَفْرَغَهَا فِيْ صَدْرِيْ، ثُمَّ أَطْبَقَهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِيْ فَعَرَجَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا))[۳]

"ہم سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا": "جب میں مکہ میں تھا میرے گھر کی چھت کھلی اور جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے۔ انہوں نے میرا سینہ چاک کیا اور اسے زمزم کے پانی سے دھویا اس کے بعد ایک سونے کا طشت لائے جو حکمت و ایمان سے بھرا ہوا تھا انہوں نے اسے میرے سینے میں بھر دیا اور پھر سینہ بند کر دیا اور مجھے ہاتھ پکڑ

---

(۱) صحیح بخاری ۴/۳۳۶۴، ۳۳۶۵، ۳/۲۳۶۸

(۲) Zamzam studies and research center, Saudi Geological survey. Archived, from the original on ۱۹ June ۲۰۱۳, Retrived ۲ June ۲۰۱۴

(۳) بخاری شریف ۲/۱۶۳۶، ۱/۳۴۹ مسلم شریف ۱/ ۴۱۵، ۴۱۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کر آسمان دنیا کے طرف لے چلے" یہ معراج کی حدیث کا ٹکڑا ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے زم زم کی فضیلت کے لیے اس باب میں بیان کیا ہے۔

ii۔عن الشعبی ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: سَقَيْتُ رسول الله مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ [1]

"شعبی سے ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اِن سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زم زم کا پانی پلایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کھڑے ہو کر پیا تھا"

iii۔ماءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لهُ [2] "زم زم کا پانی ہر اُس ضرورت کے لیے ہے جس کے لیے پیا جائے"۔

زم زم زمین پر سب سے اچھا پانی ہے جو کھانوں میں سے کھانا اور بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ زم زم کو جس مقصد کے لیے پیا جائے اللہ اُسے پورا فرما دیتا ہے۔ زم زم کی روحانی برکات کے ساتھ اس کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ عام پانی سے مختلف اور انمول ہے۔

۴۔معدنیاتی ارتکاز Mineral Concentration [3]

Mineral Concentration

		Mg/L	Oz/cu in
۱	Sodium (Na)	۱۳۳	۷ء۷ ۱۰$^{-۵}$
۲	Calcium (Ca)	۹۶	۵ء۵ ۱۰$^{-۵}$
۳	Magnesium (Mg)	۳۸ء۸۸	۲ء۲۴۷ ۱۰$^{-۵}$
۴	Potassium(K)	۴۳ء۳	۲ء۵۰ ۱۰$^{-۵}$
۵	Bicarbonate(Hco۳)	۱۹۵ء۳	۰ء۰۰۰۱۱۲۹
۶	Chloride(Cl)	۱۶۳ء۳	۹ء۴۴ ۱۰$^{-۵}$
۷	Flouride(Fl)	۰ء۷۲	۴ء۲ ۱۰$^{-۷}$
۸	Nitrate(No۳)	۱۲۴ء۸	۷ء۲۱ ۱۰$^{-۵}$
۹	Sulfate(So۴)	۱۲۴ء۰	۷ء۱۷ ۱۰$^{-۵}$

(۱) بخاری شریف ۲/۱۶۳۷ مسلم شریف ۵/۵۶۱۷

(۲) مسند احمد ص ۱۳۵۷، ابن ماجہ: ۳۰۶۲ حسن حدیث

(۳) Nour Al Zuhair, et. " A Comparative study between the chemical composition of potable water and zamzam water in saudi Arabia

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۰	Total dissolved alkalinity	۸۳۵	۰٫۰۰۰۴۸۳

زم زم کا پانی کچھ نمکین، کچھ چکنا خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے یہ برسوں خراب نہیں ہوتا نہ سڑتا ہے نہ ذائقہ بدلتا اور بدمزہ ہوتا ہے۔ یہ ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہے بلکہ اس میں جراثیم کش کیمیائی اجزاء موجود ہیں۔

۵۔ خصوصیات:

Some feature of ZamZam water

- Never Dried up

یہ کبھی خشک نہیں ہوتا ہمیشہ ضرورت کے مطابق بھرا رہتا ہے۔

- Same Salt Composition

اس میں نمکیات کا تناسب ہمیشہ ایک جیسا رہتا ہے اسی لیے اس کا ذائقہ تبدیل نہیں ہوتا۔

- Portability

حاجی اسے عقیدت و خوشی سے لے کر جاتے ہیں اور ہمیشہ اس سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

- Universal Taste

دنیا کے ہر علاقے کے پانی کا ذائقہ مختلف ہوتا ہے لیکن اس کا ذائقہ ازل سے ابد تک ایک ہی ہے۔

- No Biological Growth

اس پانی میں عام پانیوں کی طرح کیمیائی مواد یا کلورین شامل نہیں کی جاتی عام پانیوں میں فنگس، بدبو پیدا ہو جاتی ہے لیکن آبِ زم زم میں کوئی جراثیم زندہ نہیں رہتا۔ (۱)

i۔ اس میں تحقیق کے مطابق کلورین اور میگنیشم کی مقدار عام پانی سے زیادہ ہوتی ہے اس لیے یہ حاجیوں کو تازہ دم کرنے کا باعث ہے۔

ii۔ اس میں موجود فلورائیڈ جراثیم کو پیدا ہونے سے روکتا ہے۔

سعودی حکومت نے اسے پینے کے لیے صحت بخش قرار دیا ہے اور روزانہ اس کے تین نمونے لیبارٹری میں چیک کیئے جاتے ہیں

(۱) Zamzam Water Scientific Research, Riyadh, by Tariq Hussian

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور اسے جدید ذرائع سے پیک کیا جاتا ہے۔ (۱)

جدید سائنسی ریسرچ سے بھی آب زم زم کی اہمیت و فضیلت کا اندازہ ہوتا ہے یہ قدرت کا انمول و بیش بہا تحفہ ہے جو سرزمین مکہ سے حاصل ہوتا ہے۔

بخاری شریف کی مرفوع حدیث کے مطابق حضور ﷺ نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا (جو کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان ۴۰ دن تک رہے اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا) یہ آب زم زم مزیدار کھانا ہے۔ (۲)

اہم نکات

۱۔ زمزم کا پانی حضرت اسمعیل علیہ السلام کی پیاس بجھانے کے لیے جاری ہوا۔

۲۔ اللہ کے حکم سے جبرائیل علیہ السلام کے پیر مارنے سے چشمہ جاری ہوا جسے زم زم کا نام دیا گیا۔

۳۔ بیت اللہ کی دائیں طرف مقام ابراہیم اور بائیں طرف ۲۰ میٹر کے فاصلے پر زم زم کا کنواں واقع ہے۔

۴۔ کنواں ۳۰ میٹر ("۹۸") گہرا، ۱٫۵۸ میٹر ("۳") چوڑا، ۲٫۶۶ میٹر ("۷") لمبا ہے۔

۵۔ صحیحین میں زم زم کے بارے میں بہت سی احادیث موجود ہیں۔ جن میں حضور ﷺ کے شق صدر کا واقعہ ہے جب رسول اللہ ﷺ کے دل کو آب زم زم سے دھویا۔

۶۔ زم زم کے پانی میں شفا ہے اِسے جس نیت سے پیا جائے اسی کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔

۷۔ عام پانی کو رسول اللہ ﷺ نے بیٹھ کر پینے کا حکم دیا لیکن آب زم زم کھڑے ہو کر پیا۔

۸۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جتنا بھی پی لو، سانس لینے کی جگہ بھی نہ رہے تو نقصان نہیں ہوتا پتا نہیں کہاں جاتا ہے۔

۹۔ زم زم کا پانی نمکین، چکنا، خوش ذائقہ ہے، یہ برسوں خراب نہیں ہوتا اور نہ اس میں پھپھوندی لگتی ہے۔

۱۰۔ اس کا رنگ اور ذائقہ تبدیل نہیں ہوتا یہ ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہے بلکہ اس میں جراثیم کش کیمیائی اجزاء موجود ہیں۔

۱۱۔ $Mgso^{4}$ گرمی دور کرنے قے اور سر چکرانے میں مفید ہے۔ $Na^{2}So^{4}$ قبض دور کرنے والا نمک ہے جو درد گردہ، گنٹھیا اور پتھری کے لیے فائدہ مند ہے۔

۱۲۔ Nacl خون کی صفائی، ہاضمہ، اعضاء کی عام کمزوری کو دور کرنے کے لیے ہے۔

۱۳۔ $Caco^{3}$ ہاضمہ، پیشاب کی صفائی پوٹاشیم نائٹریٹ KNo^{3} تھکاوٹ، دمہ، پسینہ اور پیشاب آور ہے۔ زم زم کی غیر معمولی ٹھنڈک کی وجہ یہی ہے۔ جو پانی اتنی خصوصیات کا حامل ہو گا وہ کتنا فائدہ مند ہو گا۔

---

(۱) Zuhair Nawab, Saudi Geological Survey (SGS).King Abdullah water center mecca Arab news retrived June ۲, ۲۰۱۴

(۲) بخاری شریف تاریخ الکبیر ۳/۱۸۹ حسن حدیث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماحصل

آب زم زم قدرت کا انسان کو انمول تحفہ ہے۔اس کے فوائد بے شمار ہیں یہ کیمیائی تجزیہ تو آج ہوا صدیوں پہلے ہوا جب سائنس نہیں تھی اور نہ ہی سائنسی تجزیاتی وسائل موجود تھے اس وقت الصادق الامین نبی ﷺ نے آب زم زم کی اہمیت اور اسے استعمال کر کے بتایا اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے۔

علم الفلکیات(Astro_ physics)

معجزہ شق القمر

تعارف

معجزہ شق القمر رسول اللہ ﷺ کے اشہر معجزات میں سے ہے۔ مشرکین مکہ نے علمائے یہود سے طلب کیا کہ ایسا سوال بتائیں جس کا جواب نہ دینے پر رسول اللہ ﷺ کی نبوت کا دعویٰ غلط ثابت ہو جائے تو انہوں نے کہا کہ جادو کا اثر تو زمین تک محدود ہے لہٰذا تم اپنے نبی ﷺ سے کہو کہ چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھائیں۔

چنانچہ ہجرت مدینہ سے تقریباً پانچ سال پہلے یعنی ۹ نبوی کو رات ۹ بجے کے قریب مشرکین مکہ کے سرداروں نے رسول اللہ ﷺ سے آکر کہا کہ اگر آپ سچے نبی ہیں تو چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھائیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں یہ معجزہ دکھادوں تو کیا ایمان لے آؤ گے تو انہوں نے کہا: ہاں ہم ایمان لے آئیں گے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے چاند کی طرف انگلی سے اشارہ کیا تو باذن اللہ وہ دو ٹکڑے ہو گیا دونوں ٹکڑے مخالف سمت میں چلے گئے اور ان کے درمیان کوہ حرا تھا جتنی دیر چاند دو ٹکڑے رہا لوگ انگشت بدنداں رہے پھر چاند واپس اصل حالت میں لوٹ آیا مگر کفار مکہ کی بد قسمتی کا کیا کہنا کہ وہ پھر بھی ایمان نہ لائے اور اسے جادو قرار دے دیا حالانکہ جادو حاضرین پر چلتا ہے اور میلوں دور رہنے والے لوگ بھی اسے نہ دیکھتے۔

معجزہ شق القمر از روئے قرآن

قرآن پاک میں سورۃ القمر کی ابتداء اسی معجزے سے ہوئی ہے:

﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ () وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ﴾ (۱)

"قیامت قریب آچکی اور چاند پھٹ گیا اور یہ تو کیسی ہی نشانی دیکھ لیں منہ پھیر کر کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جادو میں ہی ایسا

---

(۱) القمر:۵۴: ۱۔۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔"

قیامت کی نشانی سے اللہ کا مقصد یہ ہے کہ قیامت کے دن اس طرح سب کچھ پھٹ جائے گا۔ قرآن پاک میں اس کی نص موجود ہے اس میں مسلمانوں کے لیے شک کی گنجائش نہیں۔

صحیحین میں معجزہ شق القمر

صحیح بخاری میں ۵ احادیث شق القمر کے باب میں وارد ہوئی ہیں:

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَصَارَ فِرْقَتَيْنِ ، فَقَالَ لَنَا « اشْهَدُوا ، اشْهَدُوا)) (۱)

"حضرت عبد اللہ نے روایت کیا کہ چاند پھٹ گیا تھا اور اس وقت ہم بھی نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے چنانچہ اس کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا لو گو! گواہ رہنا، گواہ رہنا۔"

صحیح مسلم شریف میں ۸ احادیث باب انشقاق القمر کے تحت بیان ہوئی ہیں:

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ((اشْهَدُوا)) (۲)

"حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے منیٰ میں کہ چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا تو پہاڑ کے اس طرف رہا اور ایک دوسری طرف چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گواہ رہو۔"

تین اجل صحابہ علی و عبد اللہ بن مسعود، جبیر بن معطم نوفلی رضی اللہ عنہم کی شہادت چشم دید ہے اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت مرسل صحابی ہے۔ (۳)

معجزہ شق القمر پر دلالت کرنے والی احادیث متواتر ہیں جو یقین کا فائدہ دیتی ہیں۔ (۴)

دور سے آنے والے مسافروں نے بھی اس کی تصدیق کر کے عین الیقین کا درجہ دیا۔

فسئل السفار قال وقدموا من كل جهة فقالو لو رأينا (۵)

"مسافروں سے سوال کیا گیا، ہر طرف سے باہر سے آنے والے مسافروں نے اعتراف کیا کہ ہم نے بھی یہ دو ٹکڑے دیکھے

---

(۱) صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ القمر: ۴۸۶۴-۴۸۶۸، کتاب سوال المشرکین: ۳۶۳۶-۳۶۳۸-۲۶۲۷

(۲) صحیح مسلم: باب انشقاق القمر: ۷۰۷۱-۷۰۷۹

(۳) سیرت رحمۃ اللعالمین: ج۳ ص ۱۳۴

(۴) البدایۃ والنہایۃ: ج۳ ص ۱۱۸

(۵) معالم التنزیل: ج۶ ص ۲۳۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔"

مالابار ہندوستان کے راجہ کی تصدیق

ہندوستان کے جنوب مغرب میں واقع مالایار کی قدیم تاریخی کتابوں میں شق القمر کا تذکرہ موجود ہے۔

مالایار کا راجہ چکراوتی فارمس اپنے محل کی چھت پر لیٹا تھا اس نے چاند کے دو ٹکڑے دیکھے چنانچہ اس نے چاند کی رفتار، طلوع وغروب حجاز ومالایار کے وقت اور فاصلے کو ماپ کر اس واقعہ کی تحقیق کروالی۔ اس نے کہا کہ یہ آخری نبی کے دنیا میں تشریف لانے کے دلیل ہے اس نے اپنے بیٹے کو اپنا قائم مقام بنا کر بھیجا وہ حضور ﷺ کے ہاتھوں مسلمان ہوا حضور ﷺ نے اس کا نام عبد اللہ رکھا۔ ہدایت نبی ﷺ کے مطابق وہ واپس روانہ ہوا۔ یمن کے ظفر ساحل پر وفات پائی۔

وہاں اب بھی اس کا مقبرہ 'ہندوستانی راجہ کے مقبرے' کے نام سے مشہور ہے۔ چکراوتی فارمس نے بھی اسلام قبول کیا اور ایک عمارت تعمیر کر کے اسے 'تاریخ شب انشقاق القمر' کے نام موسوم کر دیا۔

آج بھی مالاباد کے علاقے میں ایمان کی بہار، نورانیت اور اہل ایمان کی زبردست تعداد موجود ہے۔ (۱)

امریکی خلابازوں کی تصدیق شق القمر

اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ منکرین حق جس چیز کا انکار کرتے ہیں اللہ انہی کے ہاتھوں اس کی تصدیق کروا کر تمام حجت کرتے ہیں۔ منکرین حق کے جادو کہنے سے یہ بات قرآن کے ذریعے پورے عالم میں پھیل گئی۔

NASA نے ۱۶ جولائی ۱۹۶۹ کو تین خلانورد اپالو ۱۱ میں چاند پر بھیجے وہ ایک دن تقریباً وہاں ٹھہرے اور وہاں تصاویر لیں اور مختلف تجزیے کیے اس سے واضح طور پر ثابت ہے کہ چاند کے وسط میں دراڑ موجود ہے۔ اسے عرب دراڑ (Arab Crack) کا نام دیا گیا یہ منکرین حق کو پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ تعصب کی عینک اتار کر دیکھو کہ تمہاری اپنی تحقیقات اسلام کی تائید کر رہی ہیں یہ تصاویر دنیا بھر کے اخبارات میں شائع ہوئیں ہیں۔ (۲)

---

(۱) مخطوطہ نمبر (۱۷۳۔۱۵۲۔۲۸۰۷۔Arabic) "انڈین آفس لائبریری" لندن کتاب "محمد رسول اللہ" از ڈاکٹر حمید اللہ، تاریخ فرشتہ

(۲) Pakistan Time, ۲۷ August, ۱۹۶۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

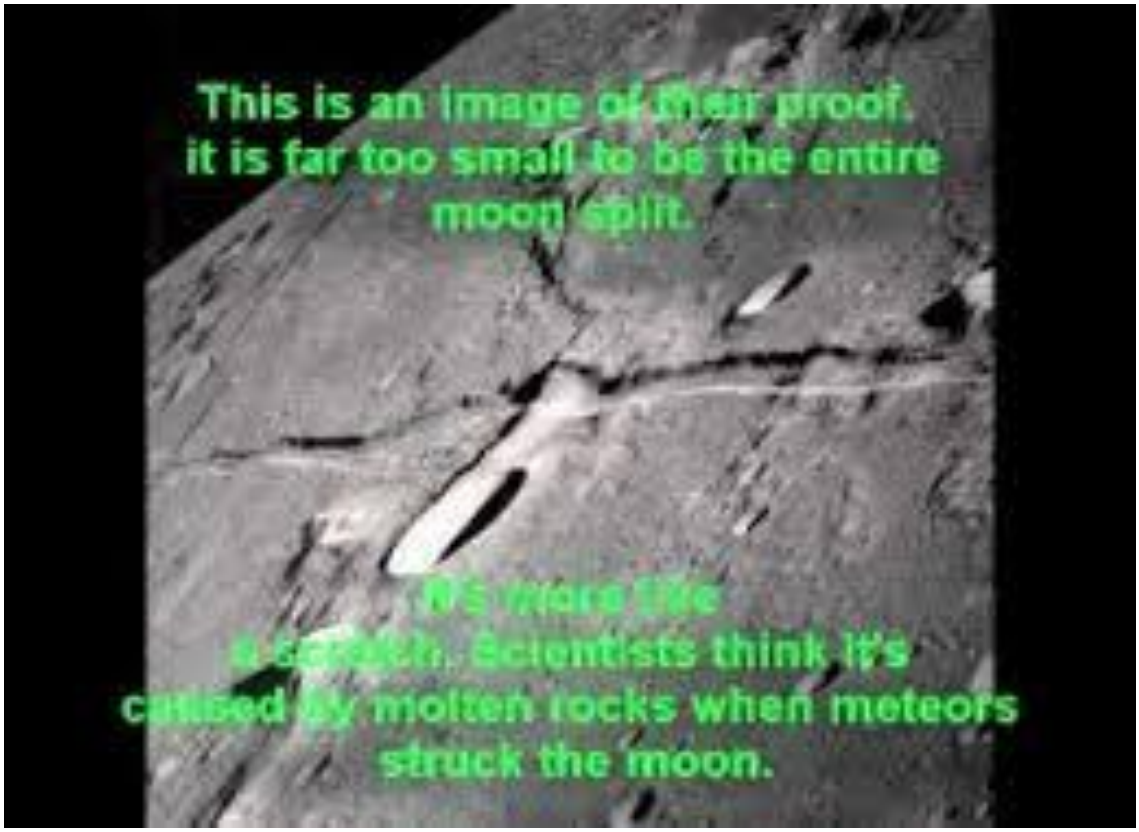

ماہرین سائنس نے بڑی کاوشوں اور کوششوں کے بعد یہ نتیجہ نکالا کہ یہ دراڑ چودہ سو سال پہلے کی ہے تین خلاد نوردوں میں سے ایک نیل آرمسٹرنگ تھے۔ جو اس سے بہت متاثر ہوئے اور حضور ﷺ کی رسالت کی حقانیت پر یقین کامل ہو گیا اور وہ مسلمان ہو گئے۔ سائنسی دنیا کی معروف ترین شخصیت کا ایمان لانا نام نہاد عقلیت پرستوں کے لیے بڑا سر درد بن گیا اور جلد ہی لوگوں نے تردید کے بیان شروع کر دیے۔ (واللہ اعلم بالصواب)[1]

NASA کی ویب سائٹس میں یہ سب موجود ہے اور بے شمار ثبوت موجود ہیں جن میں NASA نے چاند پر دراڑ کا اعتراف کیا ہے۔

New york united states: Recent scientific research has confirmed the miracle of prophet Mohammad Al-mostafa (peace be Upon him and holy progeny) regarding "Moon splitting" it has been proved though a picture captured by Nasa which was published throughout the world. The photo from NASA using apolo ۱۰ and II shows clear indication a line that the moon was split in past . [2]

---

(۱) www.nelasmstrong become a Muslim,

(۲) Nasa, Lunar Science Evidence of Moon having been split jaferiya news, Moon crack, Hoor slayer, Moon miracle split

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مصری سائنسدان کا صدر سادات کو تحفہ

امریکہ کے اپالو ۱۵ کی منصوبہ بندی والے واشنگٹن کے ریسرچ سنٹر کے مصری سائنسدان ڈاکٹر فاروق البارز نے مصری صدر سادات کو چاند کی وہ تصویر پیش کی جس میں عرب دراڑ دکھائی دیتی ہے۔

صدر سادات نے تصویر سمیت باقی تحائف مصری سائنس ریسرچ سنٹر کے شعبہ خلابازی میں رکھنے کے لیے دے دیں ہیں۔ایک مسلمان کے لیے یہ سب سے زیادہ خوشی کی بات ہے کہ دور جدید میں قرآنی معجزے کی تصدیق ظہور میں آئی ہے۔[1]

اہم نکات

1. شق قمر کا معجزہ قیامت کے نشانی اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کے حق ہونے کی گواہی ہے۔
2. سورۃ قمر کی ابتدائی آیت کے علاوہ احادیث مبارکہ سے اس معجزے کی تصدیق ہوتی ہے۔
3. بیرون شہر سے آنے والوں کے ساتھ ساتھ مالابار کے راجہ چکرواتی فارمس نے بھی اس کی چشم دید گواہی دی۔
4. امریکی خلانوردوں نے چاند کی سطح کی جو تصاویر لی ہیں اس میں یہ دراڑ واضح ہے۔اسے عرب دراڑ Arab Crack کا نام دیا گیا ہے۔
5. NASA نے اس دراڑ کی تحقیق و تصدیق کی ہے۔
6. اس دراڑ کی تصاویر پوری دنیا کے اخبارات میں شائع ہوئیں ہیں۔
7. پاکستان ٹائم میں ۲۷ اگست ۱۹۶۹ء کو یہ تصویر شائع ہوئی۔
8. اب بآسانی اسے نیٹ سے سرچ کر کے دیکھا جا سکتا ہے۔

ماحصل

موجودہ جدید معاشی دور میں جب انسان نے چاند کو مسخر کر لیا تو وہ بھی رسول اللہ ﷺ کے معجزہ نبوت کی تصدیق کر رہا ہے جہاں سائنسدان اربوں لگا کر گئے وہاں بھی اللہ ہی اپنی لازوال ہستی کے ساتھ موجود ملا جس کا ثبوت معجزہ شق قمر ہے۔

سات آسمان

ہر آیت آسمانی علم پر مشتمل ہے آسمان اللہ تعالی کی حیرت انگیز تخلیق ہے آسمان سے مراد طبیعی کائنات ہے آج سے ڈیڑھ ہزار سال پہلے جبکہ عربوں کے پاس کوئی بھی فلک بینی کا آلہ نہ تھا اس وقت اللہ نے ایسی بات کہے دی جس کا انکشاف جدید سائنس نے حال ہی میں کیا ہے۔

---

(۱) www.factofrahr.net.era.arpx

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نص قرآنی سے سات آسمانوں کا وجود

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿الذی خلق سبع سمو ات طبا قا﴾ (۱)

بابرکت ہے وہ اللہ جس نے سات آسمانی طبقات اوپر تلے پیدا کیے۔

﴿ولقد خلقنا فو قکم سبع طر ائق وما کنا عن الخلق غافلین﴾ (۲)

اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر کرہ ارض کے گرد فضائے بسیط میں کائنات کے نظام کی حفاظت کے لیے سات راستے یعنی سات مقناطیسی پٹیاں یا معدان بنائے ہی اور ہم کائنات کی مخلوق اور اس کی حفاظت کے تقاضوں سے بے خبر نہ تھے یہاں اللہ تعالی نے بڑے ہی خوبصورت اور آسان انداز میں زبردست سائنسی حقیقت کی طرف نشاندئی کی ہے۔

صحیحین کی احادیث میں سات آسمانوں کا ذکر

بخاری مسلم میں سات آسمانوں کا ذکر سفر معراج کی احادیث میں تفصیلاً ملتا ہے۔

بخاری مسلم میں معراج شریف کی متعدد احادیث موجود ہیں

((عن شریک بن عبد اللہ قال : سمعت انس بن ما لک یقو ل لیلة اسری برسو ل اللہ من المسجد الکعبة : انه جاءہ ثلاثة نفر قبل ان یو حی الیه وہو نا ئم فی المسجد الحرام)) (۳)

شریک بن عبد اللہ نے کہا کہ میں نے انس بن مالک سے سنا کہ ہر آسمان پر انبیاء ہیں جن کے نام آپ نے لیے مجھے یہ یاد ہے کہ ادریس علیہ السلام دوسرے آسمان پر ہارونؑ چوتھے ابراہیم علیہ السلام چھٹے پر اور موسی ساتویں آسمان پر ہیں۔۔۔

ان احادیث سے ہمیں سات آسمانوں کے وجود کا پتا چلتا ہے سفر معراج میں زبردست سائنسی حقائق موجود ہیں مادی حقائق کچھ حد تک ماہرین جان سکے ہیں مگر روحانی حقائق تک رسائی نہیں سفر معراج سے سات آسمانوں کے وجود کی تصدیق ہوئی۔

Seven Layers Of Heaven (Sky) In Astro- Physics Or (Meta-Physics)

According to modern geological definations the seven of atmosphere are

---

(۱) القرآن: سورۃ الملک:۳

(۲) القرآن: سورۃ المومنون:۱۷

(۳) بخاری شریف:۸/۷۵۱۷، ۳۵۷۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱ troposhare

۲ stratosphere(ozonosphere is the part of this

۳ mesosphere

۴ theermosphere

۵ ionosphere

۶ magnetosphere

۷ exosphere[1]

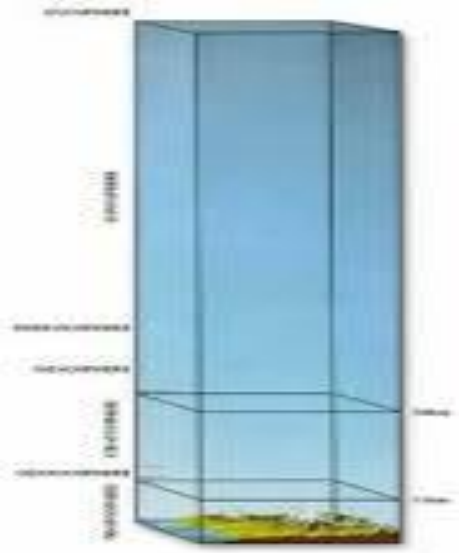

۱)Trophsphere:۰ to ۱۲ km (۰ to ۷ miles)

اس کی گہرائی سے ۱۲ کلو میٹر تک ہے زمین کی آب وہوا کی ٪ ۸۰ کمیت اس تہہ میں ہوتی ہے یہ زمین کے اوپر والی ہوائی تہہ ہے اس کی وجہ سے ہمارے موسموں میں تبدیلی آتی ہے اس کی بلندی کی طرف جاتے ہوئے درجہ حرارت c ۶۰ ۱۰۰۰m/ بڑھتا ہے۔

۲)Stratosphere :

اوزون کی تہہ اس کا حصہ ہے جو خطرناک شعاعوں کو جذب کرتی ہے (۷ to ۳۱ miles) ۱۲ to ۵۰ km یہ تہہ ۱۲ سے ۵۰ کلو میٹر تک پھیلی ہوئی ہے (زمینی سطح سے اوپر یہ تہہ of total mass o f atomosphere ٪ ۱۹ء۹ پر مشتمل ہوتی ہے۔

تیز طوفان ساتہہ کے پہلے حصے تک پہنچ جاتا ہے۔

۳) Mesosphere : (۵۰ to ۸۰ km) (۳۱ to ۵۰ miles)

اس تہہ کو startophere کی وجہ سے الگ سمجھا جاتا ہے اس کا درجہ حرارت c ۹۰ تک پہنچتا ہے اور یہ تقریبا ۸۰ km تک ہوتا ہے اس تہہ کے سب سے اوپر والے حصے کو mesosphere کہتے ہیں۔

۴) Thermo sphere (۸۰ to ۷۰۰ km) (۵۰ to ۱۴۰)

آخری atmosphere تہہ یہ ہے یہ ۸۰ کلو میٹر سے اوپر واقع ہے اس تہہ کا درجہ حرارت c ۱۲۰۰ ہے یہ درجہ حرارت solar radiation کی وجہ سے ہوتا ہے

---

(۱) atomospheric layers Michael pidwirny ۱۹۹۶ http:// royal.okanogan.bc.ca/mpidwir/ atomosphere and climate / atmslayers.html.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۵ Exoshere (۷۰۰ km)

عموماً ماہرین یہاں سے ابتدائی حصہ کو شروع کرتے ہیں جو آخر میں جاکر exbase پر ختم ہو جاتی ہے زمینی سٹلائیٹس کے مراد یہاں سے شروع ہوتی ہے۔

۶ Ionosphere

یہ تہہ ریڈیائی لہروں کو منعکس کرتی ہے اس کی وجہ سے wireless communication اور سٹلائٹ کی نشریات ممکن بنتی ہیں۔

۷ Magnetosphere

یہ تہہ خطرناک radioactive ذرات کو خلاء میں واپس بھیج دیتی ہے یہ اجزاء ذرات سورج یا دوسرے ستاروں سے خارج شدہ ہوتے ہیں تاکہ زمین اس سے محفوظ رہے۔

Expo base is the last limit of earth's seven layers of atmosphere

اسکے بعد خلائی حدود شروع ہو جاتی ہیں جہاں کوئی ہوا نہیں۔[1]

اہم نکات

۱ قرآن وحدیث سے سات آسمانوں کا ذکر ملتا ہے۔

۲۔ astro physics کے ماہرین کے atmosphere کی سات تہیں ماپنے کی کوشش کی ہے

۳۔ مقناطیسی تہیں ہیں جنہیں ہم فلکیاتی تہیں بھی کہہ سکتے ہیں۔

۴۔ troposphere کے آخری حصہ tropopause ہے جو اسے اوپر والی تہہ سے ممتاز کرتا ہے۔

۵۔ پھر startophere ہے جس کا اہم حصہ ozone layer ہے پھر mesosphere , thermosphere, and exosphere and with two part ionosphere and megenentosphere ہے

اسی طرح پھر آخری حد exbase کے جس کے بعد لامتناعی سلسلہ کائنات ہے۔

ماحصل

ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا جسمانی سفر ناممکن ہے جس وجہ سے روشنی سے کئی گناہ زیادہ رفتار کا عدم حصول ہے اور دوسرا کائنات میں بکھری ہر سو مقناطیسی قوتوں پر نوع انسانی کا حاوی نہ ہو سکنا ہے یہ اللہ تعالی کی قدرتوں کا کمال

---

(۱) numerical predication models used by nws integrated publishing (a) harun – yahya(twitter)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے چند لمحوں میں سات آسمانوں کی سیر کر کے واپس آ گئے۔
یہاں نظریہ اضافت بیان ہے کہ روشنی سے زیادہ رفتار سے سفر کیا جائے تو وقت ٹھہرا محسوس ہوتا ہے یہ نبی ﷺ کی حقانیت کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔

علم الارضیات(Geo-Physics)

سات زمینوں کا راز

تعارف

قرآن وحدیث تمام علوم کا سرچشمہ ہیں جہاں ان میں زندگی گزارنے کی ہر تفصیل موجود ہے وہاں تخلیق کائنات وانجام کائنات کے بارے میں بھی ہر بات موجود ہے اللہ نے زمین کو ہمارے لیے مسخر کر کے ہمیں ہر ضرورت اس سے پوری کی وہاں اس کی سائنسی حقیقت بھی بتائی کہ ساتھ زمینں موجود ہیں۔ ماہر ارضیات اس پر غور وفکر کرتے ہوئے نت نئے انکشافات کرتے ہیں جو نبی ﷺ نے چودہ سو سال پہلے کر دیے۔

قرآن پاک کی رو سے سات زمینوں کا وجود

سورۃ الطلاق میں بیان ہے:

﴿اللہ الذی خلق سبع سموات ومن الا رض مثلھن یتنزل الامر بینھن لتعلموا ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما﴾[1]

"اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ان کی طرح کی سات زمینیں۔ اللہ تعالی کے احکامات ان کے درمیان اترتے ہیں یہ اس لیے تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعہ گھیر رکھا ہے۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے سات زمینوں کے وجود کو ایک اٹل سائنسی حقیقت کے طور پر بتا دیا ہے کہ اب اس پر تفکر وتدبر کرنا انسان کا کام ہے اللہ کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

صحیحین میں سات زمینوں کا ذکر

بخاری مسلم شریف میں سات زمینوں کے اندر دھنسانے یعنی طوق کا ذکر آیا ہے۔

(۱) سورۃ الطلاق (۶۵) ۱۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

((قا ل النبی ﷺ من اخذ شیاء من الارض بغیر حقه خسف به یو م القیامة الی سبع ارضین))۔[1]

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کی زمین میں سے ناحق کچھ لیا تو اسے قیامت والے دن سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔

((فا ن رسو ل الله قال من ظلم قید شبر من الا رض طوقه من سبع ارضین)) ۔[2]

بے شک رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک بالشت کے برابر بھی کسی نے زمین کے بارے میں ظلم کیا تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق اسے پہنایا جائے گا۔

نص قرآنی سے سات زمینوں کا وجود ثابت ہے اس کی بے حد کھوج میں لگنا انسانی حدود اختیارات سے آگے تجاوز کرنا ہے اور ان کا انکار اتدار کی طرف لے جاتا ہے۔

سب سے اوپری سطح مٹی، پانی، آتش فشانی مادے اور حرارت اور دباؤ سے تبدیل شدہ چٹانوں کی اس تلچھٹ پر مشتمل ہے جسے زمین کی کھال کہا جاتا ہے اندورنی مرکز لوہے اور نکل پر مشتمل ہے۔

Geo-physics proved earth's seven layer

زمین کی سات عدد تہیں ماہرین ارضیات نے ثابت کر دی ہیں۔

D lithosphere

I)Oceanic Crust: ۰٫۰۹۹٪ of earth's mass depth of o-۱۰ km (۰-۶)miles the rigid outermost layer comprising the crust and upper mantle is called the lithosphere the oceanic crust contains ۰٫۱۴۷٪ of mantle -crust miass.

زمین کی اوپر والی سطح crust اور upper mantle سے مل کر بنتی ہے اسے lithosphere کہتے ہیں یہ کرسٹ مینٹل کمیت کا ٪ ۱۴۷٫۰ ہے زمین کا بیشتر حصہ جوالا مکھی کی سرگرمی کی وجہ سے وجود میں آیا سمندر کے اندر چالیس ہزار کلو میٹر تک جوالا مکھی کا جال بچھا ہوا ہے اسے Oceanic ridge system کہتے ہیں یہ نظام سمندری فرش پر ۱۷ km۳ کی شرح سے بسالٹ کی تہہ بچھاتا جاتا ہے ہوائی اور آئس لینڈ بسالٹ کے ڈھیر کی مثالیں ہیں۔

I I) Continental Crust

The contential crust contains ۰٫۵۵۴ ٪ of the mantle crust mass.

---

(۱) صحیح بخاری ۴/ ۳۱۹۴

(۲) صحیح بخاری: ۴/ ۳۱۹۵، صحیح مسلم: ۴/ ۴۱۳۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

Continental crust is thicker than oceanic crust and is made mostly of granite rock.

یہ تہہ سمندری کرسٹ سے زیادہ موٹی ہوتی ہے اور یہ گرینائیٹ کی چٹانوں یا کرسٹل چٹانوں سے بنی ہوتی ہے۔

ان چٹانوں میں (sio۲) سلفر ڈائی آکسائیڈ کی مقدار زیادہ اور سلیکیٹ کی مقدار کم ہوتی ہے زمین کی یہ سطح ہمارے سیارے کی سب سے ٹھنڈی جگہ ہے کیونکہ اس میں گلیشیر بھی ہیں جو آہستہ آہستہ پگھل رہے ہیں اس میں وہ landscape بھی ہے جن میں ہم رہتے ہیں اور پہاڑ بھی شامل ہیں۔[1]

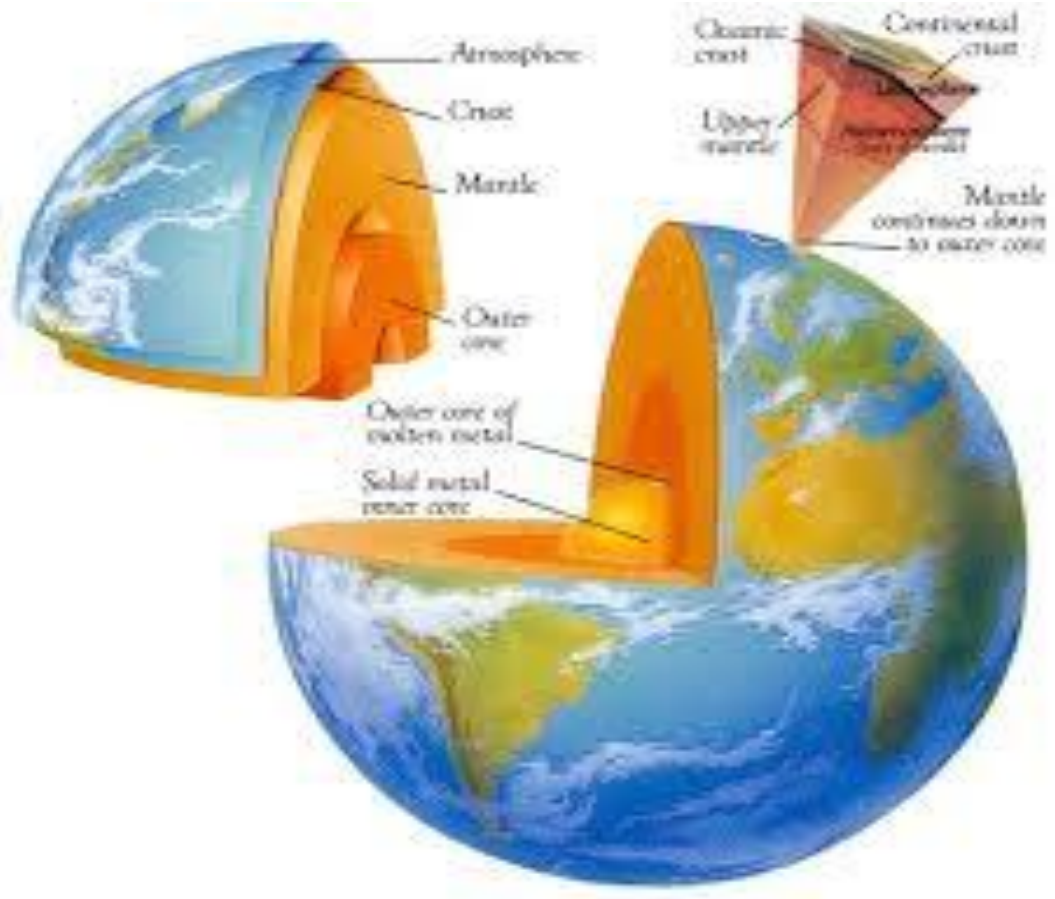

۲) The Upper Mantle (Asthenosphere)

There are portions of mantle upper mantle :۱۰ .۳٪ earth mass depth of ۱۰ – ۴۰۰ km (۶-۲۵ miles) the upper mantle contains ۱۵٫۳٪ of mantle crust mass.

(۱) Inside the earth National

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس حصے میں olivine میگنیشیم، آئرن ۲sio۴ کے سلیکیٹس کی معدنیات والی چٹانیں ہیں۔ اس کا درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے اس کا کچھ پگھلا ہو سکتا ہے (درجہ حرارت کی زیادتی کی وجہ سے۔[۱]

۳) Middle Mantle (Mesosphere)

۷ء۵ of earths mass depth of ۴۰۰ – ۶۰۰ km (۲۵۰ -۴۰۶ miles) it contains ۱۱ء۱٪ of mantle crust.

اسے زمین کی زرخیز تہہ بھی کہا جاتا ہے یہ لاوا basaltic کا اصل ماخذ ہے یہ کیلشیم، ایلومینیم وغیرہ پر مشتمل ہے ہوتا ہے جس میں سلیکیٹس بھی شامل ہوتے ہیں یہ تمام اجزاء پگھل کر بسالٹ کی بنا دیتے ہیں جو کہ لاوا کی اوپر والی تہہ بن جاتی ہے۔[۲]

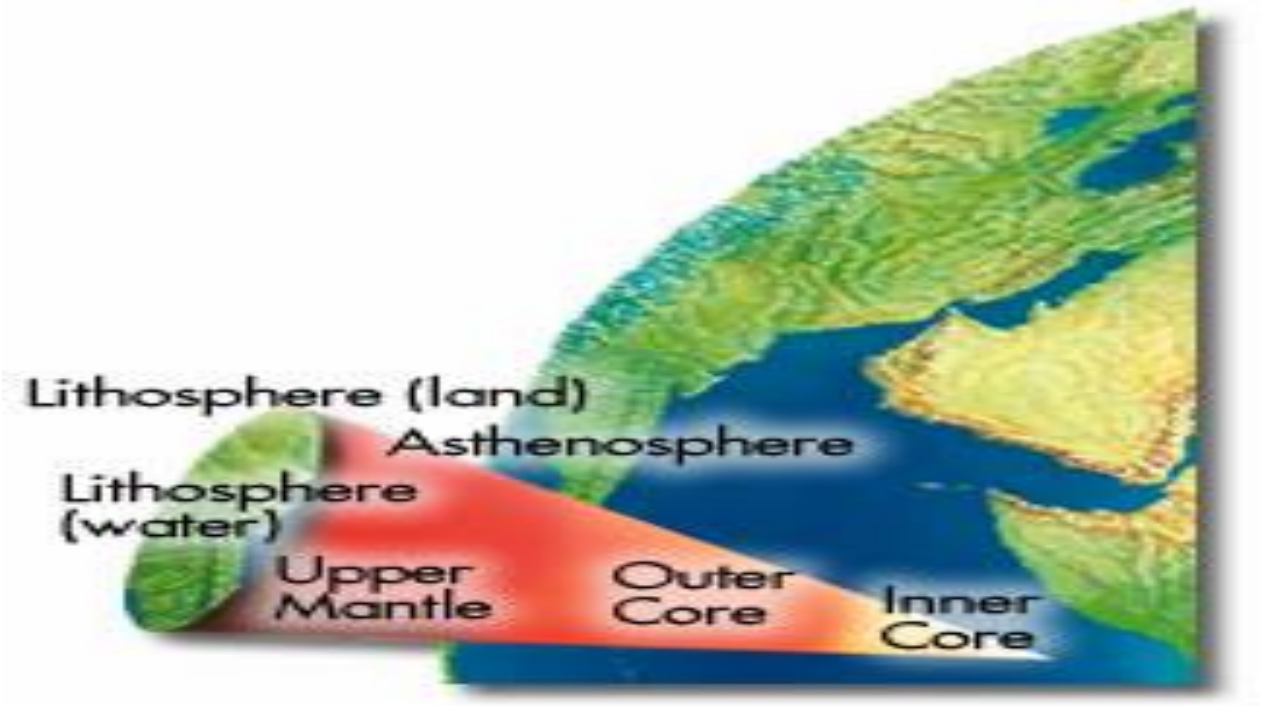

۴) Lower Mantle

۴۹ء۲ ٪ of earth mass;

Depth of ۲۶۵۰ – ۲۸۹۰ kms (۴۰۶-۱۸۰۶ miles) it contains ۷۲ .۹ of the mantle crust mass.

یہ زیادہ تر سلیکان میگنیشیم اور آکسیجن پر مشتمل ہوتی ہے اس میں آئرن، کیلشیم اور ایلومینیم بھی شامل ہوتا ہے۔

---

(۱) Earth frank and Raymond siever newyork usa ۱۹۸۶

(۲) The seven earths studies in geo logy proved quran science newsletter usa

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۵) The " D" Layer

۳٪ of earth mass depth of ۲۷۰۰- ۲۸۹۰ km (۱۶۸۸ ۰ ۱۸۰۶ miles) this layer is ۲۰۰ to ۳۰۰ km thick and represent ۴ ٪ of mantle crust mass.(۱)

اکثر اوقات اسے مینٹل کا حصہ ہی تصور کیا جاتا ہے مگر یہ تہہ کمیائی اجزاء میں نچلے مینٹل سے مختلف ہے کچھ سائنسدان کہتے ہیں کہ یہ core میں جذب ہو جاتے ہیں مگر یہ اپنی کثافت وجہ نہ ہل ہو گی اور نہ ڈوبے گی بلکہ ایسے ہی رہے گی۔(۲)

۶)The Liquid Outer Core:

۳۰٫۸٪ of earths mass depth of ۲۸۹۰ ۵۱۵۰km (۱۸۰۶ – ۳۲۱۹miles) the outer core is made of liquid metal.the liquid metal flows in currents convts and is electrically conductive.

اس تہہ میں پگھلی دھاتیں ہوتی ہیں ان کی حرکات سے کرنٹ پیدا ہوتا ہے یہ ایک بہت بڑی مقناطیسی فیلڈ بناتی ہیں dynamo theory شمالی اور جنوبی پول آئرن کو اپنی طرف کھینچتے ہیں یہ زمین کی گردش کا باعث ہے اسی کی وجہ سے زمین کو جھٹکے لگتے ہیں اس تہہ میں نکل اور آئرن کی مقدار کے ساتھ ۱۰٪ آکسیجن اور سلفر بھی شامل ہوتی ہیں اس کا درجہ حرارت f ۷۲۰۰ to ۹۰۰۰ ہوتا ہے یہ تہہ ۱۴۰۰ میل تک موٹی ہوتی ہے۔(۱)

---

(۱) Horizons mechael a seeds california wadsworth ۱۹۹۵

(۲) Seven earths science and quran news usa

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۷) The Solid Inner Core

۱۷٫ % of the earth mass depth of ۵۱۵۰ – ۶۳۷۰ km (۳۲۱۹ – ۳۹۸۱miles)

It is made of solid matal because it is umder so much pressure.

یہ سب سے گہری تہہ ہے یہ تقریباً ۲۴۰۰ km (۱۵۰۰ miles قطر کی ہوتی ہے یہ white not ہوتی ہے اس کا پر یشر بہت زیادہ ہوتا ہے کہ لوہا پگھل نہیں سکتا کیونکہ اسمیں نکل اور سلفر کے علاوہ بہت سے دوسر عناصر شامل ہوتے ہیں اس کا درجہ حرارت F ۱۳۰۰۰ -۹۰۰۰ تک ہوتا ہے۔[۲]

زمین کی سات تہوں کے بارے میں پڑھ کر حیرت کے ساتھ ساتھ اللہ کی ہیبت طاری ہو جاتی ہے کا اس زمین کے اندر اللہ نے کیا کیا راز رکھے ہیں۔

---

(۱) "Inside the Earth" National Georaphic News,

(۲) "Inside the earth national geographic new letter usa"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

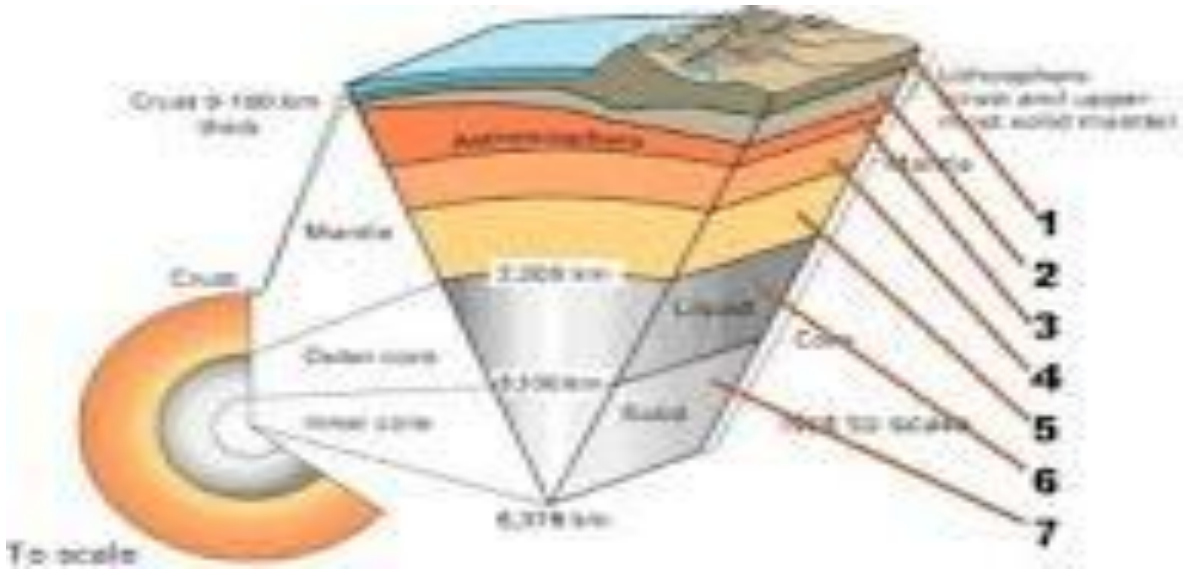

اہم نکات

۱۔ قرآن وحدیث میں سات زمینوں کا ذکر ہے۔

۲۔ حدیث مبارکہ میں سات زمینوں کے طوق کا بیان ہے جو کسی کی زمین ناحق مارنے کا بدلہ ہے۔

۳۔ زمین کی سات تہیں ہیں جو کہ سمندری کرسٹ اور continential crust پر مشتمل ہے۔

۴۔ پھر لوہر مینٹل اپر مینٹل اور مڈل مینٹل کی حیرت انگیز دنیا ہے۔

۵۔ d layer ہے جو coreاور mantle کو الگ کرتی ہے۔

۶۔ the outer liquid coreاور solid ineer core ہے۔

۷۔ قرآن پاک سے پتا چلتا ہے کہ سجین زمین کے اندر ہے ان تہوں کو دیکھ کر دہشت طاری ہوتی ہے کہ اندرونی درجہ حرارت کس قدر حد سے بڑھا ہے

ماحصل

زمین کی تہہ کی حقیقت سے دو معجزانہ حقائق کی تصدیق ہوتی ہے۔

۱۔ حدیث کی حقانیت ثابت ہوتی ہے کہ زیادتی سے کسی کی زمین حاصل کرنے والے کو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

۲ زمین کی سائنسی حقیقت بیان ہے کہ زمین کی سات تہہ ہیں اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ نبی ﷺ کا الہامی ذریعہ علم تھا کیونکہ اس دور میں ایسی معلومات حاصل کرنا ناممکن ہے تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل اوّل: احادیث مبارکہ اور علم سائنس

احادیث مبارکہ اور علم سائنس / اسلوب و منہج کا تقابل

علم ایک مکمل وحدت ہے جس کے بازو ہیں: شریعت اور فطرت شریعت اُس کا داہنا بازو اور فطرت کا علم بایاں بازو ہے۔ ان دونوں کی ہمنوائی اور صحیح تعاون کی بدولت ہی علم نشو و نما پا سکتا ہے۔ علم ایک متغیر اور ارتقاء پذیر چیز ہے جو کبھی مکمل نہیں ہو سکتا۔ سورج کی ہر کرن اپنے جلو میں نئی معلومات و انکشافات لے کر آتی ہے۔

علم حدیث شریعت اسلامی کا دوسرا بڑا ماخذ ہے جس کے بغیر اسلامی تعلیمات نامکمل ہیں۔ علم سائنس فطرت کے اسرار کو جاننے کا علم ہے لہذا دونوں علم رکھنے والے ہی "مکمل علم" کے حامل ہو سکتے ہیں۔ یہ ہماری دو آنکھیں ہیں۔ قرآن پاک میں ہے:

﴿انما یخشی اللہ من عبادہ العلموا﴾ (۱)

"اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈر سکتے ہیں"

اسی طرح دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وتلک الا مثال نضربھا للناس وما یعقلھا الا العلمون﴾ (۲)

"اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کی تفہیم کے لیے) بیان کر رہے ہیں مگر ان مثالوں کو علماء ہی سمجھ سکتے ہیں"۔

یہاں علماء سے مراد "مکمل علم" یعنی علم شریعت اور علم مظاہر فطرت رکھنے عالم مراد ہیں جو معرفت الٰہی رکھتے ہیں۔

علم سائنس اور حدیث مبارک کے اسلوب و منہج کے تقابلی جائزہ لینے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ دونوں میں کوئی تضاد نہیں بلکہ صرف دائرہ کار کا فرق ہے مگر ان میں گہری مشابہت و مماثلت پائی جاتی ہے۔

اسلوب و منہج کا تقابل علم حدیث

اسلوب

یہ الہامی معلومات کی بنا پر اقدام و خطاء سے مکمل طور پر آزاد ہے یہ حتمی و قطعی طور پر غیر متبدل ہے اس کا مقصد دنیا میں رضائے الٰہی کے مطابق چل کر اُخروی ابدی کامیابی ہے اس میں سفر آخرت شروع ہوتے تک مکمل راہنمائی ہے علم حدیث مبارک نے سائنسی علوم کے حصول کا درس دیتے ہوئے ہمیشہ اعتدال کا راستہ دکھایا۔ انسانی فطرت اور نفسیات کے مطابق انسان کو احکام و ضوابط کا پورا نظام دیا ظاہری و باطنی مفروضوں کو مٹا کر نصب العین کی سچائی کا شعور دیا۔ اس کا سفر طویل ہے یہ موت کی دہلیز کے پار کے حقائق کو بھی واضح کرتی ہے۔

---

(1) (سورۃ فاطر : 53 : 82
(8)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدیث نے انسانوں کو سائنسی تفکر و تدبر کا انداز دیا کیونکہ غور و فکر کے بغیر سوچ کے دروازے نہیں کھلتے۔ غور و فکر، تدبر و تحقیق، تجربات و مشاہدات انسان کو استدلالی یقین یا علم الیقین کے درجے تک پہنچا دیتا ہے۔

یہ مفروضہ نہیں کہ چند مفروضوں پر عقائد و نظریات کی بنیاد اُٹھا کر انسان کی ذہنی صلاحیتوں کو بوجھل اور بے معنی فلسفیانہ موشگافیوں کی نذر کر دیا جائے۔ اس کے حقائق کو عقل کی کسوٹی پر نہیں پرکھا جا سکتا ایمان اُن حقائق کو قبول کرنے کا نام ہے جو مشاہدے میں نہیں آتے بلکہ پردہ غیب پر رہتے ہیں۔ تجرباتی سائنس کی بنیاد مسلمانوں نے اسلامی تعلیم کے زیر اثر رکھیں۔

حیوانات و نباتات اور کائنات کی تخلیق کا مقصد بتایا کہ یہ انسان کے لیے مسخر ہیں زندگی کے آغاز، اختتام اور حیات بعد از موت کی وضاحت کی۔ دنیا میں صحت مند و فعال زندگی گزارنے کے لیے حفظان صحت کے اُصول، حلال و حرام، گناہ و ثواب کے نظریے کی وضاحت کی۔

منہج

شریعت اسلام کا دوسرا بڑا ماخذ حدیث ہے یہ وحی غیر متلو ہے سورۃ النجم میں ارشاد ہے:

﴿وما ینطق عن الھوٰی ہ ان ھو الا وحی یوحی﴾[1]

"آپ ﷺ اپنی پوری خواہش سے بات (حکم دین) نہیں فرماتے بلکہ وہ تو وہی ہے جو آپ ﷺ پر بھیجی جاتی ہے"

حدیث مبارک کی الہامی حثیت مُسلّم ہے یہ بھی قرآن پاک کی طرح واجب الاتباع ہے۔ یہ (God-gifted wisdom) اللہ کی طرف سے عطا کردہ علم ہے یہ خود ساختہ ذرائع سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ خالق کائنات کا فہم عطا کرتے ہوئے ایمان بالغیب کا تقاضا کرتا ہے یہ سرچشمہ ءہدایت ہے اسلام اپنے ماننے والوں کو حدیث اور سائنس دونوں کا نور عطا کرتا ہے۔ اس کا تعلق طبیعات کے ساتھ ساتھ مابعد الطبیعات سے بھی ہے۔ اس کا موضوع انسان کی بیداری اور فلاح ہے۔ اس کی دنیا لامحدود ہے یہ سائنس سے بے نیاز ہے اور اسے سائنس کی کسوٹی پر پرکھا نہیں جا سکتا یہ ہماری روحانی تسکین کا باعث ہے اور ہمیں فانی دنیا سے آگاہ کرتی ہے۔ جزاء و سزا کا احساس انسان کو نیک اعمال پر اُبھارتا ہے جو کہ فرد اور معاشرے کے لیے مفید ہے۔

﴿ثم ترددون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکُمْ بما کنتم تعلمون﴾[2]

"تم سب غائب و حاضر جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے"۔

احادیث میں موقع عمل کے حساب سے گنجائش موجود ہے مثلاً اگر پانی نہ ہو مٹی سے تیمم ہو سکتا ہے جس سے پاکی حاصل ہوتی ہے ایمان بالغیب کے بارے میں تجسس کو اسلام نے منع کیا ہے۔ یہ الحاد کی طرف جانے کا راستہ ہے۔

پہلی وحی میں نازل کردہ آیات میں پہلی اور تیسری آیت میں الٰہیات و اخلاقیات اور اسلامی عقیدہ و فلسفہ ءحیات کی طرف متوجہ

---

[1] سورۃ النجم ۵۳: ۵۴

[2] سورۃ الجمعہ ۶۲: ۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا ہے۔

﴿اقراء باسم ربک الذی خلق﴾ [1]

"پڑھ! اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا"۔

﴿اِقْرا وربک الاکرم﴾ [2]

"پڑھ! اپنے رب کے نام سے جو بڑا کریم ہے"۔

علم سائنس

منہج

علم سائنس کا شمار علم الفطرت میں ہوتا ہے یہ عصری علوم ہیں حدیث نے سائنسی انداز فکر اور حقائق بیان کیئے ہیں۔ یہ انسانی استعداد سے تشکیل پانے والا علم (Human acquired wisdom) ہے۔ یہ اسلامی علوم کا جزوی حصّہ ہے یہ طبیعاتی کائنات (Physics) کے بارے میں بتاتی ہے یہ دین کا علم فراہم نہیں کرتی البتہ ایمان کے ساتھ اس کا مطالعہ حب ایمانی میں اضافہ کا باعث ہے اس کا صحیح استعمال کیا جائے تو فائدہ مند ہے ورنہ یہ نسل انسانی کی تباہی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔

سائنس کو حدیث کی کسوٹی پر پرکھا جا سکتا ہے اگر پوری نہ اُترے تو چھوڑ دیا جاتا ہے یہ ہماری جسمانی سکون کا باعث ہے یہ مادی آسائشوں کا عادی بنا کر ہمیشہ رہنے کا خواب دکھاتی ہے صدیوں سے مسلمہ کسی بھی نظریے مکمل طور پر مسترد کر دیا جاتا ہے اگر اس سے بہتر نظریہ ثابت ہو جائے اس کے فارمولے میں کوئی گنجائش نہیں۔ سائنس موت کی سرحد کے پار کے حالات بتانے سے قاصر ہے۔ پہلی وحی کی دوسری، چوتھی اور پانچویں آیات سائنسی علوم کی اساس ہیں۔

﴿خلق الانسان من علق﴾ [3]

"اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا"

﴿الذی علم بالقلم ○ علم الانسان ما لم یعلم﴾ [4]

"وہ ذات جس نے قلم کی تعلیم دی اور انسان کو وہ علوم سکھائے جو وہ نہیں جانتا تھا"

اسلوب

---

[1] سورۃ العلق: ۱

[2] سورۃ العلق: ۳

[3] سورۃ العلق: ۲

[4] سورۃ العلق: ۴, ۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یہ عمل کا میدان ہے اس میں انتہا پسندی کی روش ہوتی ہے اور کسی نظریہ پر آخری حد تک کوشش کی جاتی ہے۔اس کا سفر مختصر ہے اس کی بنیاد مفروضوں پر ہوتی ہے اس میں نئے تجربات کی روشنی میں ممکنہ تبدیلیوں کا امکان رہتا ہے اور غلطی کا شکار ہونے پر صدیوں سے قائم نظریہ مکمل طور پر مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اس میں مفروضہ، مشاہدہ اور تجربہ کی کسوٹی سے گزرتا ہوا نتیجہ اخذ کرتا ہے ان تمام مراحل سے گزرتے ہوئے انسانی ذہن اُلجھاؤ کا شکار ہو جاتا ہے جس سے تخلیقی صلاحیتیں کافی حد تک مفلوج ہو جاتی ہیں۔

سائنس کا علم ظنی ہے اس کی تمام تر پیش رفت ہی اقدام و خطاء(Trial & error) کی طویل جدوجہد سے عبارت ہے۔اس میں ایمان اور پردہ غیب کا کوئی نظریہ نہیں۔یہ امکانات پر مبنی ہے۔

حقائق کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد سائنسی قوانین بنتے ہیں اور ان میں اکثر ردوبدل ہوتا رہتا ہے کیونکہ یہ انسانی عقل ہے اس میں کوئی چیز حتمی(unchangeble)اور مطلق(Absolute)نہیں۔سائنس زندگی کا مقصد بتانے سے قاصر ہے۔

یہ صرف زندگی کے آغاز و اختتام کے بارے میں قیاس کرتی ہے جن چیزوں کو سائنس اب ثابت کرتی ہے حدیث نے وہ چودہ سو سال پہلے بتا دیئے ہیں۔

ماحصل

تاجدار کائنات کی بعثت سے تاریخ انسانیت میں علم و فن فکر و فلسفہ، سائنس و ٹیکنالوجی اور ثقافت کے نئے دور میں داخل ہو گئی۔ آپ ﷺ پر نازل ہونے والے صحیفہء انقلاب نے انسانیت کو مذہبی حقائق سمجھنے کے لیے تعقل و تدبر، تفکر و تعمق کی دعوت دی۔علم سائنس بھی غور و فکر، مشاہدہ اور تجربہ کی بنیاد پر چلتی ہے۔حدیث اور علم سائنس کے دائرہ کار اور بنیاد میں فرق ضرور ہے مگر ان میں تضاد نہیں۔ان کی مثال ہوائی جہاز اور ریل گاڑی جیسی ہے دونوں کا مقصد انسانی سفر کو آسان بنانا ہے مگر دونوں کے دائرہ کار الگ ہونے کی وجہ سے ٹکراؤ نہیں۔

پس حدیث اور سائنس آپس میں باہمی موافقت سے چلتے رہیں گے وہی قومیں ہر لحاظ سے ترقی کریں گی جو ان کے درمیان میانہ روی اختیار کر سکیں گی۔

؎ افلاک سے ہے اس کی حریفانہ کشاکش
خاکی ہے مگر خاک سے آزاد ہے مومن

(ضرب کلیم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم:
علم سائنس پر احادیث مبارکہ کے علمی اثرات

کھول آنکھ، زمین دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ
مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

(اقبالؔ)

اسلام میں "علم" رشد و ہدایت کی بنیاد ہے۔ عالم کو دینی و دنیاوی نظام میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہے۔ اسلام کرّہ ارضی اور انسانی زندگی کے ہر شعبہ پر محیط ہے۔ اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہونے کی وجہ سے کائنات کے ذرہ ذرہ سے واقف ہے۔

سائنس "علم" کی ایک شاخ ہے مسلمانوں کو بار بار یہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مناظر فطرت (Natural phenomena) پر تفکر و تدبر کریں۔ ذوق جستجو سے سائنسی علوم کی راہیں کھلتی چلی گئیں۔

منشاء خداوندی کے آخری راز دار، حق و صداقت کا سرچشمہ، نوعِ بشر کے لیے قیامت تک حجت ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا اسوہء حسنہ ہی ہمارے لیے واجب الاتباع ہے۔

نبی کریم ﷺ کے اس دنیا میں تشریف لانے کے بعد تاریخ انسانیت جدید علم و فن، فکر و فلسفہ، حکمت و دانش، سائنس و ٹیکنالوجی اور جدید ثقافت کے حوالے سے ایک نئے دور میں داخل ہو گئی۔ یہ سب اسی معلم قرآن و حدیث کا احسان ہے کہ جس کے ذریعہ علم و فکر اور تلاش و تحقیق کے نئے راستے کھل گئے۔

نبی کریم ﷺ نے ایسی سرپرستی فرمائی کہ اپنی جہالت پر فخر کرنے والی اُمّی قوم تھوڑے ہی عرصے میں پوری دنیا کے علوم و فنون کی امام و پیشوا بن گئی۔ اس بدوی قوم کو ایسا تجزیہ و تعلیل ذوقِ جستجو کا مزاج دیا اور علمی ذوق اتنا بڑھ کہ "علم بالقلم" کا اشارہ پا کر مسلم اہل علم نے "قلم" کی تاریخی تحقیق کا حق ادا کر دیا اور اسلام کی اوائل صدیوں کے اندر پوری دنیائے انسانیت کی معلم بن کر ابھرے پھر شرقاً "غرباً" علم و اخلاق اور فلسفہء و سائنس کی روشنی پھیلانے لگی ایسی سائنسی بنیادیں فراہم کیں جن کا لوہا آج بھی مانا جاتا ہے۔

قرآن و حدیث کوئی سائنسی کتب نہیں بلکہ سائنسی علوم کا سرچشمہ ہیں قرآن پاک میں ساڑھے سات سو (۷۵۰) سے زائد آیات سائنسی علوم کی طرف راہنمائی کرتی ہیں احادیث مبارک چونکہ قرآن پاک کی تفسیر ہے اس لیے اس میں بھی سائنسی حقائق کا پایا جانا ایک اٹل حقیقت ہے۔

صحیحین احادیث مبارک کے مستند ترین مجموعہ ہیں یہ کسی سائنسی انسائیکلوپیڈیا سے کم نہیں۔ ان میں جابجا سائنسی انکشافات بکھرے پڑے ہیں جس سے سائنسی تحقیقات کی طرف ترغیب ملتی ہے۔ اسی کے نتیجے میں بنی نوع انسان نے تجرباتی توثیق کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حقیقت تک رسائی کی کسوٹی قرار دے کر تحقیق و جستجو کے نئے باب روشن کیئے۔

نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارک کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ آپ ﷺ خود علم و سائنس کے مربی اور معلم تھے طب نبوی پر جدید تحقیق ہوئی تب اُس کے فوائد آشکار ہوئے دنیا بھر کے محققین نے احادیث مبارک سے تحقیقی مواد حاصل کرنا شروع کیا پھر اُس کی گہرائیوں تک پہنچ کر اُس کی حکمت کو ڈھونڈا جس سے علم سائنس میں نئے انکشافات کا اضافہ ہوا۔

سائنس پر حدیث کے علمی اثرات

سائنسی تحقیقات کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ جو کچھ اب تک دریافت ہو چکا ہے احادیث مبارک میں چودہ سو سال پہلے بالواسطہ یا بلاواسطہ اِن کی طرف اشارہ کیا جا چکا ہے۔ غیر مسلم اور مسلم سائنسدانوں نے حدیث کی حقانیت اور سچائی کا اعتراف کیا ہے کہ جو کچھ وہ سالہا سال کی عرق ریزی کے بعد حاصل کرتے ہیں وہ احادیث مبارک میں پہلے سے موجود ہے اور جن پر عمل نہیں کیا جاتا وہ بے شمار بیماریوں اور برائیوں کا پیش خیمہ بن جاتے ہیں مثلاً نکاح کے فوائد، زنا کے نقصانات، شراب نوشی، خنزیر کا گوشت وغیرہ۔ احادیث مبارک کے ان گنت علمی اثرات علم سائنس پر ہوئے ہیں چند درج ذیل ہیں:

جنین کے پہلے چالیس دن

پروفیسر ڈاکٹر جولے سمپسن نے نبی کریم ﷺ کی دو احادیث کا مطالعہ کیا۔

i۔ "تم میں سے ہر ایک کی تخلیق کے تمام اجزاء اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دِن تک (نطفے کی صورت) میں جمع رہتے ہیں"۔

ii۔ "جب نطفہ قرار پائے بیالیس راتیں گزر جاتی ہیں تو اللہ ایک فرشتے کو اس کے پاس بھیجتا ہے جو اللہ کے حکم سے اس کی شکل وصورت، کان، آنکھیں، جلد، گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے"۔

ان دو احادیث کے مطالعہ کے بعد پروفیسر سمپسن اس نتیجہ پر پہنچے کی جنین کے پہلے چالیس دِن اس کی تخلیق کے ناقابل شناخت مرحلے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ نبی کریم کی احادیث مبارک میں قطعیت اور صحت کے ساتھ جنین کی نشونما کے مراحل بیان کیئے ہیں وہ اس سے متاثر ہوئے اور ایک کانفرنس کے دوران اُنہوں نے احادیث کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ "جس دور میں یہ احادیث بیان کی گئیں وہ سائنسی علم کی بنیاد پر نہیں ہو سکتیں۔ اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ سائنس اور دین میں کوئی کشمکش نہیں بلکہ در حقیقت روایتی سائنسی نقطہ ء نظر کو الہام (وحی) سے تقویت پہنچا کر سائنس کی راہنمائی کی جا سکتی ہے اِن بیانات کے درست ثابت ہونے سے پتا چلتا ہے کہ یہ خدائی علم ہے"

ڈاکٹر کیتھ ایل مور کی تحقیق

ڈاکٹر کیتھ ایل مور، ٹورنٹو یونیورسٹی کے (Anatomy and cell Biolgy) کے ممتاز ایمبریولوجسٹ ہیں آپ (Clinical oriented developing human) اور (Anatomy) جیسی کئی معروف شعبہ ء طب کی کتب کے مصنف ہیں وہ کہتے ہیں:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یہ تحقیقی مقالہ قاہرہ میں منعقدہ کانفرنس میں پیش کیا گیا۔

"میرے لیے خوشی کی بات ہے کہ تخلیق انسان کے تدریجی مراحل سے متعلق وضاحت پیش کرنے میں قرآنی آیات کی مدد لوں۔ مجھ پر یہ واضح ہو چکا ہے کہ یہ علم محمدؐ کو اللہ نے عطا فرمایا کیونکہ اُس دور میں یہ علم دریافت نہیں ہوا تھا اس سے ثابت ہوا کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں انسانی ایمبریو کے پیچیدہ تدریجی مراحل قرآن و حدیث میں مذکور اصطلاحات کا استعمال کرتے ہوئے درجہ بندی کا نیا نظام تشکیل دیا جائے۔ یہ حیرت انگیز نظام ہم نے چار گزشتہ برس کی انسانی ایمبریو پر تحقیق کے نتیجے کے بعد آشکار کیا ہے جو ساتویں صدی عیسوی میں نبی کریم ﷺ نے بتایا ہے جو سائنس کے علم سے پہلے تھا"۔ (۱)

شعبہء علوم ارضی (Geo-Physics)

پروفیسر الفریڈ کرونز میز یونیورسٹی جرمنی کے شعبہء ارضی علوم کے معروف محقق ہیں۔ قرآن و حدیث کے مطالعہ کے بعد وہ لکھتے ہیں:

یہ سوچ کر کہ محمد ﷺ کا تعلق کہاں سے ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ تقریباً ناممکن ہے کہ آپ کائنات کے مبداء عام جیسی باتیں جان سکتے کیونکہ سائنسدانوں نے یہ چند گزشتوں برسوں میں انتہائی پیچیدہ اور جدید فنی ذرائع کے استعمال سے حاصل کی ہیں۔ زمین اور اس کی ساخت اور سائنس کے متعلق جو معلومات محمد ﷺ نے ۱۴۰۰ سال پہلے پیش کیں اس وقت ثابت نہیں ہو سکتی تھیں لیکن سائنسی طریقے سے اُن کی تصدیق ہوتی ہے"۔

خلائی تحقیق

پوشیدی کسان ٹوکیو آبزرویٹری (جاپان) کے ڈائریکٹر ہیں وہ لکھتے ہیں:

"میں قرآن و حدیث میں سچے خلائی حقائق پا کر بہت متاثر ہوا ہوں ہم جدید خلاء باز اس کائنات کے چھوٹے سے ٹکڑے کا مطالعہ کر رہے ہیں کیونکہ دوربین کے استعمال سے ہم اس آسمان کے صرف چند حصّے دیکھ سکتے ہیں۔ میں حدیث و قرآن کے مطالعے سے اس کائنات کی تحقیق کے لیے اپنے مستقبل کی راہ تلاش کر سکتا ہوں"۔

تھائی لینڈ کے ڈاکٹر کا قبول اسلام

پروفیسر تیجاسن چیانگ مائی یونیورسٹی (تھائی لینڈ) کے شعبہ اناٹومی کے چیئرمین اور فیکلٹی آف میڈیسن کے سابق ڈین ہیں اُنہوں نے آٹھویں سعودی میڈیکل کانفرنس میں کہا:

"گزشتہ تین برس سے میں قرآن و حدیث میں دلچسپی لے رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ ۱۴۰۰ سال پہلے نبی کریم ﷺ کی ہر بات سچی اور سائنسی ذرائع سے ثابت کی جا سکتی ہے یہ آپ کی رسالت کی گواہی ہے کیونکہ آپ اُمّی رسول تھے لہذا آپ پر نازل

(۱) "Dr. Keth.L.Mour" researcher with co, Shah Saud university, Jaddah, Saudia.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شدہ وحی برحق ہے کہ خالق اللہ ہے۔ میرے نزدیک یہی وقت ہے کہ کہا جائے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اس کانفرنس میں سب سے قیمتی چیز میں نے کلمہ طیبہ حاصل کیا ہے اور میں مسلمان ہو گیا ہوں"۔[1]

ڈاکٹر یاگیل کی تحقیق

اس ضمن میں یہ بات تازیانہء عبرت سے کم نہیں ہے کہ یہودی مذہب کے مطابق، اونٹ کا گوشت، دودھ، چربی وغیرہ سب حرام ہے۔ اونٹنی کا دودھ صرف بطور دواء جائز ہے۔

ڈاکٹر یاگیل بہت بڑے یہودی سائنسدان ہیں اُنہوں نے حدیث عرینہ کا مطالعہ کیا پھر اونٹنی کے دودھ کی افادیت جانتے ہوئے اس پر بے شمار تجربات کیئے اور دودھ کو طویل عرصے تک محفوظ رکھنے کے لیے آئس کریم تیار کی۔

ڈاکٹر موریس بکائی

ڈاکٹر موریس بکائی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں وہ شاہ فیصل کے معالج تھے فرانس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ بخاری شریف میں سو عدد سائنسی حقائق موجود ہیں اور کہا:

"ماہرین جنینیات دریائے حیرت میں غرق ہیں کہ محمد ﷺ چودہ سو سال پہلے نازل ہونے والی وحی نے ارتقاء جنینین کے بارے میں حیرت انگیز معلومات دیں"۔[2]

ماحصل

یہ مختصر سا جائزہ دیکھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ حدیث کے سائنسی علوم کو کتنا فائدہ پہنچایا اس موضوع پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ سائنس کا علم وحی کا مرہون منت ہے۔

شراب نوشی، زنا، خنزیر کا گوشت، موسیقی، ہم جنس پرستی کے جتنے بھیانک اثرات آج معاشرے پر ہو رہے ہیں آج نبی کریمؐ کے ارشادات پر عمل کیا جاتا تو آج ایسا حشر نہ ہوتا۔ رضاعت سے محروم رکھنے والی مائیں اب کینسر کے خوف سے اس طرف واپس لوٹی ہیں اگر پہلے نبی آخر الزمان کے فرمان کو حرف آخر مانا ہوتا تو ان نتائج نہ کو بھگتا پڑتا۔

اسی طرح وضو، نماز، روزہ، غسل، تیمم، اور حفظان صحت پر عمل کرنے والے مسلمان آج تندرست و توانا زندگی گزار رہے ہیں زندگی کا کوئی سائنسی علوم کا شعبہ ایسا نہیں جس پر احادیث مبارک نے اپنے علمی اثرات نہ چھوڑے ہوں۔

---

[1] "Pr.Dr. Tegatat Tejasen" Thailand outside examiner King Abdul Aziz university، Saudia.

Dr.Yagil R.2891، Camel and Camel milk Animal Products paper rome.

[2] The developing Human, By Keith L. Moore,P,۱۲;

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فصل سوم
مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات کا جائزہ

پس منظر

حضور اکرم ﷺ کی حدیث مبارک کو قرآن کریم کے بعد اسلامی قانون کا دوسرا اہم ترین ماخذ تسلیم کیا گیا ہے حدیث کا یہ مقام صدیوں سے مُسَلَّم اور غیر متنازعہ رہا ہے۔ کسی فرد یا ماہر قانون نے کبھی اسلامی قانون کے بنیادی اور اہم ماخذ کی حیثیت سے اِسے چیلنج نہیں کیا۔

اسلام علم و عمل کا دین ہے نبی اکرم ﷺ نے اپنے ارشادات سے مسلمانوں کے دلوں میں علم کی محبت کا جذبہ پیدا فرمایا جس کی وجہ سے ان کی کثیر تعداد نے اپنی زندگیاں علم کے لیے وقف کر دیں۔ اُنہوں نے اپنی مادی ضروریات سے بے نیاز ہو کر الہامی علم کے نور سے اپنے سینوں کو منور کیا اُنہوں نے حضور پاک ﷺ کی حیات طیبہ کا مکمل اور جامع ریکارڈ تیار کیا جو بات آپ کی زبان مبارک سے نکلی یا جو کام آپ نے کیا اِسے پوری محنت اور دیانتداری سے آئندہ نسلوں کو منتقل کیا

بعد میں آنے والے مسلمانوں نے ارشاد خداوندی کی تعمیل میں اپنی زندگیاں کائنات کے مخفی رازوں کا کھوج لگانے میں صرف کر دیں۔

مسلمان حکمرانوں نے علماء کی سرپرستی کی عباسی خلفاء نے دنیا کے ہر حصّے سے کتابوں کے انبار منگوائے اور ان کے تراجم عربی زبان میں کروائے کتب خانے اور رصد گائیں قائم کیں حکمت یونان جسے دنیا بھول چکی تھی، پھر زندہ کیا۔ قرطبہ سے سمرقند تک ہزاروں درس گاہیں قائم کیں۔ طلباء کی کثرت کا یہ عالم تھا کہ بقول ڈیوان:

"جغرافیہ دانوں، مورخوں، منجموں، فقیہوں، محدثوں، طبیبوں اور حکیموں کے ہجوم سے سڑکوں پر چلنا مشکل تھا"[1]

جب سلطان محمود غزنوی کو معلوم ہوا کہ خوارزم شاہی دربار میں البیرونی اور ابن سینا جیسے علماء موجود ہیں تو اس نے خوارزم شاہ کو پیغام بھجوایا کہ یہ علماء اس کے پاس بھیج دے ورنہ وہ اُن کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گا محمود غزنوی کے دربار میں چار سو علماء و شعراء تھے۔

اسی طرح مامون الرشید نے قیصر روم کو حکیم لیو نامی کے عوض چالیس من سونا اور دائمی صلح کا پیغام بھیجا۔ مامون علمائے دارالحکمت کی تصانیف سونے میں تولتا اور یہ سونا مصنف کو دے دیتا۔[2]

---

[1] "یورپ پر اسلام کے احسانات" ص ۱۳۸، ایج آف فیتھ ص ۲۳۷

[2] "یورپ پر اسلام کے احسانات" ص ۱۳۹، ۱۴۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

المختصر اس طرح کے حکمرانوں کی سرپرستی سے مسلمانوں کی یونیورسٹیاں علم و فن کے موتی لٹا رہی تھیں اس وقت یورپ سر سے پاؤں تک جہالت میں ڈوبا ہوا تھا جب مسلمان علماء کے قلم سے ہزاروں علمی شاہپارے نکل رہے تھے، اس وقت یورپ کی اکثریت کتاب کے نام تک سے نا آشنا تھی جب مسلمانوں کے شہر اپنی صفائی اور خوبصورتی کی وجہ سے دل و نگاہ کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے اس وقت یورپ کے شہروں میں گندگی، غلاظت اور تاریکی کے سوا کچھ نہ تھا انسانی فطرت ہے کہ اندھیروں میں بھٹکنے والا انسان اسی طرف دوڑتا ہے جہاں اِسے روشنی کی کرن نظر آتی ہے۔

اہل یورپ نے بھی یہی کچھ کیا جب انہیں اپنے ہاں ہر طرف تاریکی اور ظلمت نظر آئی تو انہوں نے علم، تہذیب، اخلاق اور خوش حالی کا درس لینے کے لیے مسلمانوں کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔

علم کے پیاسے یورپ کے طول و عرض اے اسپین کے اسلامی مدارس کی طرف دوڑ پڑے۔ اُنہوں نے عربوں سے علم اور تہذیب سیکھی اور پھر یورپ کو علم و تہذیب کے نور سے منور کرنے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ یورپ کی زندگی کے ہر میدان مثلاً زراعت، صنعت، تجارت، صحت، علم، ادب، اخلاق اور تہذیب و تمدن میں مسلمانوں نے یورپ پر اتنے گہرے اثرات چھوڑے کہ یورپی تہذیب کا رُخ ہی بدل گیا۔

ول ڈیورانٹ لکھتا ہے۔

اندلسی مسلمانوں نے چاول، گنا، انار، کپاس، ریشم، کیلا، سنگترہ، لیموں، کھجور اور بیر وغیرہ کی کاشت کا فن ایشیا سے درآمد کیا اور پھر اہل یورپ کو یہ فن سکھایا۔ انگور کی کاشت مسلمانوں کے ہاں ایک مقبول صنعت تھی۔ قرطبہ، غرناطہ، ویلنشیا کے گرد و نواح کے پھل دار باغات، زیتون کے درختوں کے جھنڈوں اور مرغزاروں نے سپین کو دنیا کا باغیچہ بنا دیا تھا۔[1]

عیسائی پادری اس صورت سے کڑھتے تھے کہ عیسائیوں نے عربی علم و ادب کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے اور وہ عربی کے سوا کوئی زبان پسند نہ کرتے تھے نہ ادب۔

سسلی کے فرمانروا ولیم دوم (۱۱۶۶- ۱۱۸۹) اور فریڈرک دوم (۱۲۱۲- ۱۲۵۰) عربی کے عالم تھے ولیم عموماً عربی میں گفتگو کیا کرتا تھا۔

فریڈرک نے سلطنت کے طول و عرض میں مدارس کھولے جہاں عربی کی تعلیم لازمی تھی۔ ولیم فاتح برطانیہ (۱۵۶۶-۱۵۸۶ء) کے ہمراہ یہودیوں کی ایک خاصی تعداد فرانس سے برطانیہ پہنچی تھی۔ یہ لوگ عربی کے عالم تھے اُنہوں نے انگلینڈ میں عربی مدارس کھولے اور ایک مدرسہ آکسفورڈ میں جاری کیا۔ راجر بیکن اسی مدرسے کا فارغ التحصیل تھا جو آکسفورڈ یونیورسٹی کا پروفیسر مقرر ہوا وہ اپنے طلباء سے کہا کرتا تھا:

"حقیقی علم حاصل کرنے کا واحد ذریعہ عربی زبان ہے"۔[1]

---

[1] دی ایج آف فیتھ ص ۲۹۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلامی تہذیب کے یورپ پر اثرات ہمہ گیر تھے ان کا احاطہ یہاں ممکن نہیں مگر اس سے یہ نتیجہ ضرور نکلتا ہے کہ اہل یورپ ابتداء اسلامی علم و ادب، تہذیب و تمدن، صنعت و حرفت اور انداز حیات سے متاثر ہو کر مشرق کی طرف متوجہ ہوئے تھے عیسائی بادشاہوں کے گرجوں، قباؤں، سکوں پر عربی عبارت کندہ ہوتی تھیں اور وہ بڑے فخر سے عربی طرز حیات کو اپناتے تھے

۔

مسلمان تاجروں کا طُرہ امتیاز تھا کہ وہ تجارت کی غرض سے دنیا کے جس کونے میں بھی گئے اپنا مذہب اور تہذیب ساتھ لے کر گئے جس سے انہوں نے کئی قوتوں کو مسخر کیا۔

اُس وقت یورپ انسانی تاریخ کے تاریک ترین دور سے گزر رہا تھا اہل یورپ نے مسلمانوں کی ایجادات و مصنوعات اور مہارت سے فائدہ اُٹھانے کے لیے ان کو خریدا اور اپنے معاشرے میں ان کو رواج دیا اور عربوں کی مصنوعات کا استعمال یورپ میں مہذب ہونے کی دلیل قرار پایا۔ دنیائے عیسائیت فوج در فوج اسلام میں داخل ہونا شروع ہو گئی۔ یہ لوگ عیسائی حکومت کے مقابلے میں مسلمان حکومت کو ترجیح دیتے تھے۔

یہ صورت حال نہ تو پوپ کے لیے قابل قبول تھی اور نہ ہی قیصر کے لیے۔ اُنہوں نے اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے ہر ایسی چیز کا نام لینے کو نا قابل معافی جرم قرار دیا، جس سے اسلام اور اسلامی تہذیب کی بُو آتی ہو۔

اُنہوں نے اپنی قوم کو اسلامی اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مدارس بند کیئے، کتابیں جلائیں، علماء کو قتل کیا، مسلمانوں کی طرح دوبارہ ہاتھ منہ دھونے والوں اور غسل کرنے والوں کفر وارتداد کے فتوے لگائے اور انہیں موت کی سزائیں سنائیں۔ یہ ان کی خام خیالی تھی کہ اندھیرے روشنیوں پر غالب آجائیں گے۔ جب روشنی وجود میں آتی ہے تو اندھیرے خود ہی کافور ہو جاتے ہیں۔ یورپ میں علم و مذہب کا معرکہ برپا ہوا۔ علم کے شیدائیوں نے ہر ظلم سہ لیا لیکن روشنی کی جو کرن انہیں مشرق میں جلوہ فگن نظر آئی تھی وہ اسے نظر انداز نہ کر سکے۔ اس سے یورپ تہذیب علم اور ترقی کی اُس شاہراہ پر گامزن ہوا جس سے اُسے وہ عروج وارتقاء حاصل ہوا جسے دنیا آج دیکھ رہی ہے۔

اُس وقت عیسائی عربی کتابیں مسلمانوں کی تردید نہیں بلکہ عربی ادب میں کمال حاصل کرنے کے لیے پڑھتے تھے پادریوں کی خواہش تھی کہ جو عیسائی عربی کتب پڑھیں وہ اسلام کی تردید کی خاطر پڑھیں ورنہ انہیں پڑھنا چھوڑ دیں۔ یہ خواہش صرف ان کے دلوں تک مخفی نہ تھی بلکہ اُنہوں نے عملاً اس خواہش کی تکمیل کی کوششیں شروع کر دیں اُن کا مقصد عیسائیوں کو فوج در فوج اسلام قبول کرنے سے روکنا تھا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے وہ ان کے سامنے مسلمانوں اور اسلام کی خامیوں کو تفصیل سے بیان کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے علمی محاذ پر جنگ کے ساتھ ساتھ اُن نے صلیبی جنگوں کے اس تباہ کن سلسلے کا آغاز کیا۔

جب علمی محاذ کے ساتھ ساتھ عسکری محاذ پر بھی پے در پے شکستوں کا سامنا کرنا پڑا تو ان ذلت آمیز شکستوں نے اِن کے سینوں

---

(۱) "یورپ پر اسلام کے احسانات" ص ۲۹۹، ۳۰۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں حسد اور انتقام کی آگ بھڑکا دی اور انہوں نے اسلام اور بانئ اِسلام کے خلاف اتنا زہر اگلا جس کے بیان سے ایک مہذب زبان کانپ اُٹھتی ہے، قلم تھرتھرا جاتا ہے اور انسانیت کا چہرا عرق انفعال سے تر ہو جاتا ہے۔ اسلام کے خلاف جو طوفان متعصب عیسائیوں نے اُٹھایا تھا اس نے آگے چل کر تحریک استشراق کی شکل اختیار کر لی۔ وقت کے ساتھ اِن کے مقاصد اور انداز میں تبدیلیاں ہوتی چلی گئیں مگر اِن کا بنیادی مقصد ایک ہی تھا کہ اسلام کی شمع بجھ جائے اور اگر بجھ نہ سکے تو اس کے شعلے کے ارد گرد شکوک و شبہات کے دھوئیں کا حصار بن جائے کہ اِسے کفر کی تاریکیوں سے الگ کرنا ممکن نہ رہے۔[1]

قرون وسطی کے مستشرقین سے لے کر آج تک کے مستشرقین اسلام دشمنی میں کسی سے کم نہیں۔

استشراق

استشراق کی جو تعریف مشہور ہے وہ یہ ہے۔ "غیر مشرقی لوگوں کا مشرقی زبانوں، تہذیب، فلسفہ، ادب اور مذہب کے مطالعے میں مشغول ہونے کا نام استشراق ہے"۔[2]

مستشرق

المنجد میں مستشرق کا مفہوم یہ ہے:

العالم باللغات و الاداب والعلوم الشرقية والاسم الا ستشراق۔[3]

"مشرقی زبانوں، آداب اور علوم کے عالم کو مستشرق کہا جاتا ہے"

Collin gem English Dictionary

"An expert in eastern languages and history"

مستشرق وہ ہے جو مشرقی زبانوں اور تاریخ کا ماہر ہو۔

مستشرقین کی اقسام

مستشرقین کو چھ عدد طبقات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

i. خالص علم کے شیدائی مستشرقین۔
ii. ایسے مستشرقین جن کی تحریروں میں انصاف کی جھلک نظر آتی ہے۔
iii. وہ مستشرق جو حق کا نور دیکھ کر حلقہء اسلام میں داخل ہو گئے۔
iv. اپنے علم کو پیشہ بنانے والے مستشرق۔

---

[1] "ضیاء النبیؐ" ص ۱۰۰ تا ۱۱۴

[2] دکتور محمد احمد دیاب، "اضوا علی الاستشراق والمستشرقین" (قاہرہ ۱۹۸۹) ص ۱۵

[3] دکتور محمد ابراہیم الفیومی، "الاستشراق رسالۃ الاستعمار" (قاہرہ ۱۹۹۳) ص ۱۴۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

v. ملحد مستشرق

vi. متعصب یہودی اور عیسائی مستشرقین۔[۱]

مستشرقین کی آخری تین اقسام نے صدیوں سے لوگوں کو اسلام سے متنفر کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے اُنہوں نے اپنے بے پناہ وسائل کو اس مکروہ مقصد کے لیے استعمال کیا۔

تحریک استشراق

تحریک استشراق کا آغاز اسلام کے ابتدائی دور میں ہی ہو گیا تھا لیکن یہود و نصاریٰ مسلمانوں کے اعتقادات میں رخنہ اندازی میں کامیاب نہ ہو سکے اسلام کے خلاف سب سے پہلے تحریک چلانے والا ساتویں صدی کا جان آف دمشق تھا۔ بارہویں صدی عیسوی کے اختتام تک صرف دو مستشرقین ایسے ملتے ہیں جنہیں حضرت محمد ﷺ کی زندگی اور اسلامی تہذیب کا مطالعہ معروضی انداز میں کرنے کی کوشش کی اِن میں ایک پیٹر الفانسی (Peter Alfansi) جو ہپانوی یہودی تھا اور دوسرا ولیم آف مالمسبری (William of Malmosbury) تھا۔[۲]

تحریک استشراق کا باقاعدہ اور منظم آغاز صلیبی جنگوں (۱۱ تا ۱۳ صدی عیسوی کے بعد دینی تحریک کے طور پر ہوا اِسے سلطنت روم اور پاپائیت کی سرپرستی حاصل تھی۔

سترھویں صدی میں لندن، پیرس، کیمبرج، آکسفورڈ، گلاسگو، ایڈنبرا اور سینٹ اینڈریوز کی جامعات میں علوم شرقیہ کی تدریس کے لیے شعبہ جات نے کام کرنا شروع کر دیا۔[۳]

اسی صدی میں بڈویل (Bedwell) (م ۱۶۳۲ء) نے اپنی مشہور زمانہ کتاب (Muhammed the Imposture) لکھی نجیب العقیقی نے متعدد کتب عربی سے لاطینی زبان میں تراجم کیے جانے کا ذکر کیا۔[۴]

استشراق کے موجودہ دور کا آغاز اٹھارھویں صدی سے ہوا اور اب تک جاری ہے۔ فرانس کے سلوسٹروی ساسی (۱۷۵۸ء-۱۸۳۸ء) اور برطانیہ کے ایڈورڈ ولیم لین (۱۸۵۱ء- ۱۸۷۶ء) کو دور جدید کے استشراق کا بانی قرار دیا جا سکتا ہے[۵]۔

مستشرقین کی پہلی کانفرنس ۱۸۷۳ء میں پیرس میں ہوئی اور یہ سلسلہ جاری رہا۔ ۱۹۷۳ء تک ان میں ہر ایک کو شرکت کی اجازت تھی اب صرف اہل مغرب ہی کو شرکت کی اجازت ہے۔[۱]

---

[۱] "ضیاء النبیؐ" ص ۱۸۴

[۲] Karen Armstrong, Muhammed a Bibliography of Prophet New yark ۱۹۹۲, P.۲۵

[۳] تحریک استشراق، ص ۴۲- ۴۳

[۴] تحریک استشراق، ص ۴۴

[۵] Edward W. Saeed, " Orientalism" Newyork, ۱۹۷۸,p ۱۷،۱۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بیسویں صدی کے اواخر میں صورت حال یہ ہے کہ اب مستشرقین مستشرق کہلوانا پسند نہیں کرتے دوسری عالمگیر جنگ کے بعد وہ "ایڈوائزر" ایریا سٹڈی سپیشلسٹ / ایکسپرٹ کہلوانا پسند کرتے ہیں۔[۲]

تحریک استشراق کے مقاصد

i. اسلام کے بارے میں بدگمانی پیدا کرنا۔
ii. مسلم علماء سے بدظن کرنا۔
iii. ابتدائی مسلم معاشرے کی غلط تصویر کشی کر کے مسلمانوں کی تاریخ کو مسخ کرنا۔
iv. اسلامی تہذیب کی تحقیر و تذلیل کرنا۔
v. کتاب و سنت میں تحریف کرنا، عبادتوں کو غلط مفہوم میں پیش کرنا اور حسب خواہش قبول یا رد کرنا۔[۳]

احادیث مبارکہ پر اعتراض کا مقصد

قرآن مجید کے خلاف مستشرقین کی سازشیں اب بھی جاری ہیں مگر ان میں مسلسل شکستوں نے انہیں اسلام کے خلاف نئے محاذ کھولنے پر مجبور کر دیا ہے کیونکہ مستشرقین نے جب قرآن مجید کو اپنے من پسند معانی پہنانے کی کوشش کی تو امت مسلمہ کے علماء نے احادیث طیبہ کی مدد سے ان کو جواب دیئے اور قرآن مجید کی معنوی تحریف کی تمام کوششیں احادیث مبارکہ کی مظبوط چٹان کے ساتھ ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں۔

اس ناکامی کے بعد اُنہوں نے قرآن کے ساتھ ساتھ آنحضور ﷺ کی احادیث مبارکہ کے خلاف محاذ شروع کر دیا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ احادیث مبارکہ کو نقصان پہنچائے بغیر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وہ نبی اکرم ﷺ کے ارشاد سے آگاہ تھے۔

((ترکت فیکم امرین لن تضلّو ما تمسکتم بھما کتاب اللہ و سنۃ نبیہ))

"میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک کتاب اللہ دوسری نبی ﷺ کی سنت"[۴]

مستشرقین نے انیسویں صدی میں حدیث کے بارے میں بڑی بڑی بنیادی بحثیں کیں۔

مشہور جرمن مستشرق سپرنگر نے ۱۸۵۱ء میں حضور ﷺ کی سیرت پر تین جلدوں میں کتاب لکھی۔ اس میں حدیث کی روایت اور اس کی حیثیت پر بحث کی گئی۔

---

[۱] السامرائی، نعمان عبدالرزاق، "الفکر العربی والفکر الاستشراق" (الریاض ۱۹۸۹) ص ۳۰

[۲] الندوی، ابوالحسن علی، الاسلامیات بین کتابات المستشرقین (موسسۃ الرسالۃ، بیروت) ص ۱۵-۱۶

[۳] السباعی، ڈاکٹر مصطفیٰ، حدیث رسول کا تشریعی مقام، ص ۴۶۶-۴۶۷

[۴] مشکاۃ المصابیح، ص ۳۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ولیم میور: نے ۱۸۶۱ء میں حضور ﷺ کی سیرت پر کتاب لکھی اور اس میں حدیث کے متعلق سپرنگر کے اُٹھانے جانے والے نکات کے آگے بڑھایا۔

مشہور جرمن مستشرق گولڈ زیہر (Gold Ziher) نے حدیث کے متعلق تفصیلی بحث کی۔

شاخت (J. Schacht) نے گولڈ زیہر کی تحقیق کو آگے بڑھایا۔

ان مستشرقین نے حدیث نبوی ﷺ کو مشکوک بنانے کی کوشش کی اور اِسے بطور دینی ماخذ کے ناقابل اعتبار قرار دیا۔

مستشرقین کے خصوصی اہداف حدیث کے بارے میں

i. حدیث نبوی ﷺ کو ناقابل اعتبار ٹھہرانا۔

ii. نبی ﷺ کی رسالت میں اس طرح تشکیک پیدا کرنا کہ آپ ﷺ صرف مبلغ قرآن تھے نزول قرآن کے مکمل ہونے کے بعد اُن کا کام ختم ہو گیا۔

iii. سادہ لوح مسلمانوں کو اس بات پر مطمئن کرنا کہ شریعت اسلامی یہودیت سے اخذ شدہ ہے۔

iv. فقہ اسلامی کی قدر و قیمت میں تشکیک پیدا کرنا۔

v. اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں مسلمانوں میں شکوک و شبہات پیدا کرنا۔

vi. مسلمانوں میں اپنے علمی ورثے کے بارے میں یقین کو متزلزل کرنا اور ان کے صحیح عقائد میں شک پیدا کرنا۔

vii. حدیث نبوی ﷺ سے مسلمانوں کا رابطہ ختم کر کے اسلامی اخوت کا دائرہ اپنے اپنے ملکوں تک محدود کرنا۔[1]

مستشرقین کا طریقہ کار

i. حقائق کو بدلنا۔

ii. علمی مواد کے نصوص کو بدلنا۔

iii. علمی مواد کو اپنے فہم کے مطابق ڈھالنا (اگرچہ عربی ذوق سے ناواقف ہو)

iv. تہذیب اسلامی کو ایک خونخوار معاشرے اور تہذیب کی صورت میں پیش کرنا۔

v. ایسے مصادر سے نقل کرنا جو اسلامی فکر کی نمائندگی نہیں کرتے اور ان کے لکھنے والوں کو اہل اسلام اپنے لیے قابل حجت نہیں سمجھتے۔[2]

---

[1] سلفی ، لقمان علی، ڈاکٹر ، " السنة حجیتها ومکانتها فی الاسلام والرّد علی منکر یها " (مکتبه الایمان ، المدینة المنورة، ، الطبعة الاولی) ص ،

[2] شلبی دکتور رؤف ، " السنة الاسلامیة بین اثبات الفاهمین و افض الجاهلین " (مطبعة التقدم ، الکویت ، الطبعة الرابعة،) ص

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مستشرقین کے اعتراضات اور جوابات کا مطالعہ

ا۔اعتراض نمبر ا

احادیث مبارکہ قدیم اسلامی معاشرے میں سیاسی اور معاشرتی ارتقاء کا نتیجہ ہیں۔

جواب:

قرآن واحادیث صحیحہ سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ احادیث شریعت اسلامی کا دوسرا بڑا ماخذ ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿الیوم اکملت لکم دینکم﴾[1]

"آج کے دِن میں نے آپ کے لیے آپ کے دین کو مکمل کر دیا"۔

نبی کریم ﷺ ہمیشہ اپنے صحابہ کو احادیث یاد رکھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

((نضر الله امراءً اسمع منا شیاءً فبلّغه کما سمع)) [2]

"اللہ اس شخص کو سرسبز و شاداب رکھے جس نے ہم سے کچھ سنا اور پھر اُس کو اسی طرح آگے پہنچا دیا جس طرح سُنا تھا"۔

لہذا یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ حضور ﷺ کے زمانے میں تکمیل حدیث ہوئی اور صحابہ اکرم نے شرقا "غربا" کے علاقوں میں جا کر اسلام کی دعوت دی۔ قرآن وحدیث کے قواعد وضوابط آج بھی مسلمانوں کے لیے استنباط ہیں۔ مستشرقین کو یہ خبر ہونی چاہیئے کہ محدثین نے صحیح احادیث کو موضوع اور ضعیف احادیث سے الگ کر دیا ہے دنیا میں کوئی ایسی حدیث موجود نہیں جس کی چھان پھٹک نہ کی گئی ہو۔

اعتراض نمبر ۲

احادیث محض متاخرین ہی نے وضع نہیں کیں بلکہ صحابہ صحابہ و تابعین نے بھی وضع کیں۔

جواب

مستشرقین کے اس دعوی کی کوئی دلیل نہیں ہے صحابہ اکرام کی عدالت پر جمہور اہل سنت کا اتفاق ہے۔

حافظ ابن حزمؒ فرماتے ہیں ہم پہلے مہاجرین کی فضیلت کے قائل ہیں پھر اِن کے بعد اہل عقبہ، اہل بدر، پھر باقی تمام جنگوں میں شامل ہونے والے صحابہ ایمان وہدایت پر تھے اور اہل جنت میں سے تھے۔[3]

قرآن پاک کی کئی آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔ کتب احادیث میں ایسی ایک بھی حدیث نہیں ملے گی جس میں صحابہ

---

[1] سورۃ المائدہ(۵):۳

[2] ترمذی ،السنن ،(تحقیق: احمد محمد شاکر ، داراحیاء التراث العربی بیروت) /

[3] ابن حزم، الفصل فی الملل والنحل، ۴/ ۲۲۴- ۲۲۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اکرام کے زمانے میں کسی مشکوک آدمی کی روایت ہو بلکہ اکابر صحابہ ہی روایت کرتے تھے۔
تابعین کا دین، ایمان، دیانت اور صداقت مسلم ہے۔

اعتراض نمبر ۳

اسلام میں مختلف فرقوں کے افراد نے اپنے فرقوں کی تائید میں احادیث وضع کر کے نبی کریم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کر دیا۔

جواب:

مسلمان اس بات کے معترف ہیں کہ بعض کمزور ایمان اور متعصب لوگوں نے اپنے فرقے کی تائید کے لیے حدیثیں وضع کیں لیکن اِن کے وضع کرنے والوں کو محدثین نے خود عریاں کر دیا اور یہ تمام باتیں کتب جرح و تعدیل اور موضوعات کی کتب میں موجود ہیں جیسے نصب الرایہ۔
کتب فقہ، حدیث کی کتابیں نہیں ہیں۔ احادیث کی مشہور کتب موجود ہیں جو اصلی مصادر ہیں۔ محدثین نے اِن احادیث کی حیثیت کو واضح کر دیا ہے جو کہ فقہاء کی کتب میں موجود ہیں۔ اگر موضوع یا ضعیف احادیث سے کوئی دلیل پکڑے تو رد کر دے ۔ بعض اوقات حالت کے پیش نظر نبی کریم ﷺ نے کسی کام کو دو طریقوں سے کیا تا کہ جواز کی صورت ہو یا پہلا حکم منسوخ ہو جاتا ہے۔
یہ اختلاف عقائد، امور دین کا نہیں بلکہ علمی اسباب ہیں جنہیں اہل علم جانتے ہیں۔[1]

اعتراض نمبر ۴

علمائے اسلام نے ایسی احادیث وضع کیں جن سے حکام کی مخالفت ہوتی تھی۔

جواب:

یہ دعوٰی حقائق سے چشم پوشی ہے کیونکہ محدثین کی اموی سے کوئی مخالفت نہ تھی، اموی حکمرانوں، امامت علی کے معتقدین اور خوارج کے درمیان دشمنی کے اسباب تاریخ میں محفوظ ہیں۔ کیا کوئی مستشرق یہ ثابت کر سکتا ہے کہ جمع و تدوین حدیث میں خوارج یا علوی موجود تھے جبکہ تدوین حدیث کا کام کرنے والوں کے احوال زندگی محفوظ ہیں۔

اعتراض نمبر ۵

مسلمان حکمرانوں نے اپنے سیاسی افکار کی تائید اور متقی افراد کو خاموش کرنے کے لیے احادیث وضع کیں۔

اس دعوٰی کی کوئی دلیل نہیں۔ کتب احادیث میں ایک بھی حدیث ایسی نہیں جو کہ عبد الملک یا کسی اور اموی حکمران کے واسطے

---

[1] ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر، علوم الحدیث فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ طبع ۲۰۰۹ء ص ۹۲۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے روایت کی گئی ہو۔ گولڈ زیہر نے اموی خلفاء پر بے بنیاد الزامات لگائے ہیں۔[1]

اعتراض نمبر ۶

حضرت معاویہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تائید والی احادیث ضائع کرنے کا حکم دیا اور اپنی حکومت کی تائید والی احادیث پھیلائیں۔

جواب:

اِسے غلط طریقے سے پیش کیا گیا ہے کہ وضع حدیث میں حضرت معاویہ نے حصّہ لیا۔ ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی لکھتے ہیں:

"حضرت معاویہ کا اپنے عامل سے یہ کہنا کہ اصحاب علی رضی اللہ عنہ کو مرعوب کریں اور آل عثمان کو مقرب بنائیں اس میں وضع حدیث کی کونسی دلیل نکلتی ہے"۔[2]

اعتراض ۷

عبدالملک بن مروان نے قبۃ الصخرہ کے گرد طواف کرنے کا حکم دیا۔

یہ گولڈ زیہر نے یعقوبی سے نقل کیا ہے۔ اس نے شیعہ حضرات کی طرح کی حقائق کو مسخ کرنے کے لیے ایسی روایات لکھی ہیں یہ بات کسی مورخ نے نہیں لکھی بلکہ ابن الاثیر اور ابن کثیر نے لکھا ہے کہ قبۃ الصخرۃ کو عبدالملک کے بعد اسکے بیٹے ولید بن عبدالملک نے بنایا اس سے قصّہ کا باطل ہونا ظاہر ہو گیا۔[3]

اعتراض نمبر ۸

امام زہری نے یہ حدیث وضع کی "لا تشد الرّحال الا الی ثلثۃ مساجد"۔ (تین مساجد کے علاوہ کسی طرف سفر کا قصد نہ کیا جائے۔

جواب:

مستشرق ھوروو ٹس (Horovitz) نے اس بات پر تنقید کی ہے اور لکھا ہے کہ "امام زہری وضع و افتراء سے بہت بلند تھے یہ حدیث اس نے وضع نہیں کی بلکہ ایمان کامل اور مکمل حافظے کے ساتھ روایت کی"۔[4]

یہ حدیث کئی سندوں سے کئی صحابہ سے مروی ہے۔ اِن میں سے ایک راوی امام زہری بھی ہیں۔ اہل علم کا اس حدیث کی صحت پر اجماع ہے۔[5]

---

[1] Gold Ziher, "Muslim Studies" (George Allen, London) (۱۹۶۷) ۲/۵۱

[2] السباعی، ڈاکٹر مصطفیٰ، حدیث رسول کا تشریعی مقام، ص ۴۸۸

[3] ابن الاثیر، الکامل، ۴/۱۳۵، ابن کثیر، البدایہ والنھایہ (دارالریان مصر ۱۹۸۸ء) ص ۱۶۵

[4] تاریخ تدوین، ص ۱۰۲-۱۰۳

[5] ابن تیمیہ، فتاوی، ۲۷/ ۵-۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اعتراض نمبر ۹

امام زہری اموی حکمرانوں کی خواہش کے مطابق احادیث وضع کرتے تھے۔

یہ بھی بہتان ہے جو کوئی بھی امام زہری کی سیرت و جرات کردار کے بارے میں جانتا ہے اس کی تصدیق نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے امام زہری کی سیرت کا حدیث کی کتب میں مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔[۱]

گولڈ زیہر کے تدوین حدیث پر اعتراضات

گولڈ زیہر وہ یہودی مستشرق ہے جس نے حدیث مبارک پر کام کر کے شہرت حاصل کی۔ اسلامی تحقیقات پر جتنا اثر یہ ہوا اُتنا دوسرا کوئی نہ ہوا۔ اُس نے اپنی کتاب (Muhammaden Studies) میں ارتقاء حدیث پر عمیق بحث کی ہے اس تحقیق نے اس کے دل میں حدیث کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کیئے وہ کہتا ہے:

پہلا اعتراض

اموی حکمرانوں اور علماء کے تنازعے سے حدیث گھڑنے کا ہیبت ناک کام شروع ہوا بڑی سُرعت سے مکمل ہوا۔ فسق و ارتداد کا مقابلہ کرنے کے لیے علماء نے اپنے مقصد کی تائید میں احادیث بنائیں اُن کے مقابلے کے لیے حکمرانوں نے کمزور ایمان والے علماء کی پشت پناہی حاصل کی اس طرح یہ تنازعہ سیاسی نہ رہا بلکہ دینی معاملات اور عبادات میں داخل ہو گیا۔[۲]

اس نے علمائے مدینہ پر الزام لگایا تو مصطفیٰ سباعی نے ان سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ

۱۔ جب علمائے مدینہ نے وضع حدیث کا آغاز کیا تو مکہ، کوفہ، دمشق میں دوسرے علماء موجود نہ تھے؟

۲۔ کیا تمام علاقوں کے علماء وضع حدیث میں شامل تھے؟

۳۔ کیا کسی مجلس میں جمع ہو کر اُنہوں نے وضع حدیث کی سازش تیار کی؟

۴۔ اہل مدینہ کی روایت کردہ احادیث کیوں اخذ کی گئیں کیا اُنہیں معتوب ٹھہرایا دوسری دلیل یہ ہے اس نے ابن مسیب کی عبدالملک کے ساتھ دشمنی کو وضع حدیث کا سبب قرار دیا لیکن وہ ایک روایت بھی اپنے دعوے کے ثبوت کے طور پر پیش نہ کر سکا لہذا اس کا دعوٰی بے بنیاد ہے۔[۳]

اعتراض ۲

---

[۱] حدیث رسول کا تشریعی بیان، ص ۴۱۹، ۵۱۴

[۲] Goldziher, Goldziher and his orientaldiary,P۳۶ trans. Pata. R Detriot, waynestate university press,۱۹۸۷

[۳] حدیث رسول کا تشریعی مقام، ڈاکٹر غلام مصطفی السباعی ص، ۴۸۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علماء مدینہ نے اہل بیت کے فضائل کے لیے گھڑیں۔

جواب: اگر اہل مدینہ نے احادیث وضع کیں تو انہیں شیعہ کے خلاف بر سر پیکار ہونے کی بجائے ان کے ساتھ مل جانا چاہیئے تھا اُنہوں نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

اعتراض ۳

اختلافی مسائل کے سلسلے میں اصحاب مذاہب نے احادیث وضع کیں۔

جواب: اختلافات کی وجہ دو ہیں جو علمائے حدیث بتاتے ہیں۔

۱۔ آپ ﷺ نے ایک کام کو مختلف طریقوں سے سرانجام دیا اور صحابہ کرام نے اپنا اپنا مشاہدہ ذکر کر دیا مثلاً وتر کی تعداد کا اختلاف

۲۔ ہر صحابی اپنی سمجھ کے مطابق ذکر کرتا مگر نیت پوشیدہ ہے مثلاً نبی کریم ﷺ نے حج قران کیا اور صحابہ کو حج تمتع کا کہا۔

اِن اختلافات کی بنیاد پر حدیث کو موضوع قرار دینا غلط اور بے بنیاد ہے۔

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجایا نہ جائے گا

اعتراضات کے جوابات کا نتیجہ

گولڈ زہیر کی تھیوری جسے شاخت نے (elaborate) کیا۔

(Mintgomriwatt, Arthrjeffery, H-Ritter) اور (Robson) نے (Praise) کیا۔ وہ مصطفیٰ اعظمی، فواد سیز گن وغیرہ کی تنقید کا نشانہ بنی۔

مسلمانوں نے تواتر کے ساتھ مستشرقین کے اعتراضات کا دلائل کا ساتھ جواب دیا جس سے حدیث کو مظبوط سہارا ملا جس سے اعتراضات کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑی۔

(western) حلقوں نے اِن کو دوبارہ آج تک چیلنج نہیں کیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حدیث اور اسنادِ حدیث وقت کی ضرورت نہیں تھی بلکہ ایک مسلسل عمل تھا جو صدر اسلام سے چلا۔ پروفیسر وائس (weiss) نے امام غزالی کے نظریہء تواتر کو پڑھا تو اس کی تعریف کی اور مستشرقین نے آغاز سے لے کر ڈاکٹر اسپرنگر، ولیم میوُر، واٹ وغیرہ تک اسلام کا یہی تصور رہا۔[1]

مستشرقین کا تجزیہ

[1] مجموعہ مقالات "قومی سیمینار" برصغیر میں مطالعہ حدیث" ادارہء تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ۲۱، ۲۲ اپریل ۲۰۰۳ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عہد جدید میں دیگر فتن کی طرح احادیث مبارک کے متداول مجموعہ بخاری و مسلم پر اعتراضات اور شکوک و شبہات کی وبا پھیلانے کی کوششیں کی جارہی ہیں خصوصاً سائنسی موضوعات پر،

اس مقالہ میں مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات کے تجزیے و تقابل کو مختصر طور پر پیش کر کے اُن شبہات کو رفع کیا گیا ہے تا کہ مسلمان دعوت کے کام میں اِن شبہات کے دور ہونے کے نتیجہ کو معاون سمجھ سکیں۔

ان میں سے بعض مستشرقین کو اللہ نے ایمان کی دولت سے سرفراز کیا ہے یہ ان کی خوش قسمتی ہے مگر ملحد مستشرقین کے بارے میں میں ضرور یہ کہنا چاہوں گی۔

"مستشرقین وہ بدنصیب لوگ ہیں جو برکات نبوی کے سمندر میں خوب غوطے لگاتے ہیں اپنا گوہر نایاب تلاش کرنے کی بجائے تہی دامن کنارے پر واپس آجاتے ہیں جیسے خالی ہاتھ گئے تھے ویسے ہی خالی جھولی واپس آجاتے ہیں"۔

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں اُلجھا ایسا
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

خلاصہ بحث

حقیقت یہ ہے کہ مستشرقین نے اپنی تہذیب و ثقافت سے چمٹے رہنے کے واضح ثبوت دیئے ہیں اُنہوں نے حقائق سے آنکھیں بند کرلیں۔ان پر قرآن کے الفاظ صادق آتے ہیں۔

﴿صم بکم عمی فھم لا یرجعون﴾[1]

"وہ گونگے، بہرے اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹیں گے۔

آخر میں مَیں اللہ کے حضور دعا گو ہوں

رب زدنی علما ○ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد از ھدیتنا وھب لنا من لا دنک ط انک انت الوھاب ○ رب ارحمھما کما ربیٰنی صغیرا ○ ربنا ھب لنا من ازواجنا و ذریتنا قرۃ عین ط وجعلنا للمتقین اماما ○ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار ○ ربنا تقبل منا ط انک انت السمیع العلیم ○ وتب علینا انک انت التواب الرحیم ○ (آمین یا رب العالمین)

---

[1] البقرہ:۱۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خلاصہء تحقیق

؎ آجاؤ گے حالات کی زد پہ جو کسی روز
ہو جائے گا معلوم، خدا ہے کہ نہیں ہے

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب، مکمل ضابطہء حیات اور تمام علوم کا عظیم خزینہ ہے۔ احادیث مبارک قرآن مجید کی تفسیر اور حکمت بیان کرتی ہیں۔ بخاری و مسلم شریف کتاب اللہ کے بعد اتباعِ رسول کا واحد مستند ذریعہ ہیں۔

احادیث مبارک صحیح سمت انسان کی راہنمائی کرتی ہیں۔ یہ وہ قانون ہے جس میں انسانیت کی تعمیر اور سوسائٹی کی تنظیم کے لیے درست بنیادیں ملتی ہیں اس میں حکمت و دانائی کی وہ باتیں موجود ہیں جو بنی نوح انسان کی روحانی و جسمانی شفاء کا باعث ہیں۔ یہ وہ روشنی ہے جس انسانیت کے بھٹکے ہوئے قافلے راستے تلاش کرتے ہیں غرض کہ اس میں وہ سب کچھ ہے جو انسانی ضرورت کو پورا کرتا ہے ان کے سوا آدمی کو کہیں اور سے کچھ نہیں مل سکتا۔

دنیا کے ہر مذہب نے انسانی زندگی کو روحانی (Spritual) اور مادی (Material) دو حصّوں میں تقسیم کر رکھا ہے مگر اسلام ایک ایسا عالمگیر مذہب ہے جس نے مذہب کی اسٹیج پر کھڑا ہو کر مادی کائنات کے نظام کو اپنی صداقت کی تائید میں بطور شہادت پیش کرتا ہے۔

احادیث شریف قرآن فہمی کا واحد ذریعہ ہیں احادیث مبارک میں چار عنوانات کے تحت علوم بیان ہیں۔

۱۔ روحانی علوم ۲۔ معاشرتی علوم
۳۔ سائنسی علوم ۴۔ لسانی علوم

احدیث مبارک اگرچہ سائنس کی کتاب نہیں اور نہ ہی سائنسی تعلیم کی فراہمی کے لیے نازل ہوئی ہیں تاہم یہ کسی سائنسی انسائیکلوپیڈیا سے کم بھی نہیں ہیں ان میں ایسے سائنسی حقائق موجود ہیں جہاں آج کی جدید سائنس بھی ان کی حدود کے ادراک اور تعین کی دسترس نہیں رکھتی مثلاً خواب کی حقیقت، موت کے بعد کی زندگی، عذاب قبر، روح، فرشتے وغیرہ۔ یہ عالم غیب کے حقائق یا کائنات کے پُر اسرار رازوں سے پردہ اُٹھانے میں ناکام ہے کیونکہ یہ انسانی جستجو ہے اور وہ الہامی اٹل حقیقتیں ہیں ہم اپنی کم علمی کے باعث ان چیزوں کی وضاحت بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

موجودہ دور سائنسی ترقی کے عروج کا دور ہے اس وقت سائنسی ترقی اُس حد کو چھو رہی ہے جس کے بارے میں انسان خوابوں میں بھی نہیں سوچ سکتا ہے۔ یہ ایک علمی اور تاریخی حقیقت ہے کہ اسلام ہی سائنس کا بانی ہے۔ جدید سائنس از خود اسلام کی پیداوار ہے اسلام اور سائنس کے تعلق کو بیان کرنے کے لیے رابرٹ بریفالٹ (Robert Briffault) نے ان الفاظ کو استعمال کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"ہماری سائنس پر عربوں کا صرف یہ قرض نہیں کہ انہوں نے حیران کن نظریات دیئے سائنس اس سے زیادہ عربوں کی قرض مقروض ہے بلکہ یہ خود اپنے وجود کے لیے ان کی احسان مند ہے"۔

سائنس حدیث کی حریف نہیں بلکہ اس کی خادم ہے بلکہ جہاں بظاہر اِن میں ٹکراؤ محسوس ہوتا ہے وہ در حقیقت سائنس کا نہیں بلکہ اس کے غلط استعمال کا قصور ہے۔ لیکن یہ بات صرف وہی شخص جان سکتا ہے جو سائنس کی حقیقت اور حدیث کے مزاج سے مکمل واقفیت رکھتا ہو ہمارے جدید نظام تعلیم میں اسلامی علوم اپنی مکمل روح کے ساتھ موجود نہیں ہیں اس لیے نظام تعلیم سے نکلے ہوئے لوگ اسلام کو عیسائیت پر قیاس کر کے سمجھتے ہیں کہ معرکہ مذہب و سائنس جو سات سمندر پار ہو چکا ہے وہی اختلاف یہاں بھی ہو گا مگر اسلام کے دوسرے ماخذ کا معاملہ بھی قرآن جیسا ہی ہے اس کی تعلیمات و حقائق سدا بہار ہیں۔

سائنس کے مختلف علوم کے سائنسدانوں نے حدیث شریف کا مطالعہ کیا تو اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ آسمانی علم (وہی الٰہی) ہے اور نبی رحمت کی رسالت اور حدیث و سنت کی حقانیت کو ثابت کرتی ہے۔

صحیحین میں موجود سائنسی روایات کے مطالعے اور پھر ان کی سائنسی تحقیق کے حقائق کے ساتھ تقابل سے پتا چلا ہے کہ علم سائنس کی ہر شاخ سے ملحقہ انکشافات اِن میں موجود ہے۔ پوری دنیا میں مسلم ممالک سے زیادہ غیر مسلموں نے ان پر تحقیقات کی ہیں اور ان کے حقائق کو تجربات کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد ان کو اپنے فوائد کے لیے استعمال کیا ہے بعض منصف محققین نے اس بات کا برملا اعتراف کیا ہے کہ مسلمانوں نے پیغمبر نے اس بات کو چودہ سو سال پہلے اپنی احادیث میں بیان کیا ہے۔

میڈیکل سائنس میں تحقیق

میڈیکل سائنس میں ترقی اپنے عروج پر ہے نبی کریم ﷺ نے ختنہ، طاعون، حجامہ، جذام، رضاعت، چھینک لینا وغیرہ سے متعلق جتنی باتیں احادیث میں بتائی ہیں آج سائنس وہ ساری چیزیں تحقیق سے ثابت کرتی ہے۔

علم الانسان (Human biology)

حفظان صحت کے تمام اصول جو حدیثوں میں بیان ہوئے ہیں مثلاً جلدی سونا، جلدی اُٹھنا، دائیں کروٹ سونا، ناخن کاٹنا، زائد بالوں کی صفائی، ٹخنے ننگے رکھنا، روزہ رکھنا، وضو کرنا، غسل کرنا، نماز پڑھنا وغیرہ سائنسدان ہر بات کی تصدیق کرتے ہیں۔

علم الحیوانات و علم الحشرات

حیوانات کے فوائد و نقصانات، حلال و حرام ہونے کی سائنسی وجوہات کی تلاش رہتی ہے جو ہمارے پیارے نبیؐ نے چودہ سو سال پہلے بتا دیں۔

علم الجنین، علم النفسیات، علم آب، علم الفلکیات، علم الارضیات، علم مابعد الطبعیات وغیرہ

غرض کہ کون سی ایسی سائنسی حقیقت ہے جو صحیحین میں بیان نہیں باعث عبرت یہ بات ہے کہ نبی کریمؐ کے اقوال کی حقانیت تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ان سائنسدانوں پر عیاں ہے مگر چند ایک کے علاوہ ہر کسی کو توفیق ایمان نہیں یہی سائنسی دریافتیں کل روز حشر اِن کے خلاف حجت بنیں گیں۔

اللہ تعالیٰ مسلمان محققین کو توفیق دے کہ وہ احادیث مبارک کے سائنسی میدان میں مزید تحقیق کر کے اس کی سائنسی اہمیت کو مزید اُجاگر کر سکیں (آمین)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نتیجۂ تحقیق

اللہ کی توفیق سے اس مقالہ کا نتیجہ تحقیق لکھتے ہوئے مجھے نہایت خوشی محسوس ہو رہی ہے یہ میری زندگی کا سب سے زیادہ اہم اور خوشی کا دن ہے جس میں نے ابابیلوں کی طرح اپنے حصّہ کا پتھر پھینکنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ اسے صحیح نشانے پر لگائے اور میری اس کوشش ناتواں کو قبول کرئے (آمین) اس تحقیق کے آغاز میں چند اہداف و مقاصد میرے سامنے تھے میں بھرپور کوشش کی (اللہ کی توفیق سے) کہ میں اپنے تمام مقاصد کو پورا کر سکوں۔

۱۔ احادیث کی حقانیت ثابت کرنا

یہ سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے لیکن تمام تر تحقیق کے بعد یہ ثابت ہو چکا ہے کہ احادیث مبارک میں بیان کردہ حقائق اٹل اور برحق ہیں کیونکہ جب نبی کریم ﷺ نے انہیں بیان کیا تھا وہ سائنسی دور نہیں تھا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ الہامی ذرائع سے اُنہیں یہ علم موصول ہوا۔

۲۔ علم حدیث کی سائنسی وسعتوں سے آگاہی حاصل کرنا

علم حدیث کی سائنسی وسعتوں کی کی انتہا کا جائزہ ہم لے چکے ہیں کہ سائنسی حقائق جو احادیث مبارک میں بیان ہوئے ہیں اُن کو سائنس کے اندر سمیٹنا نہایت مشکل ہے ابھی کئی موضوعات کے بارے میں سائنس نابالغ ہے اور کئی میں کافی حد تک آگاہی حاصل کر چکی ہے لیکن ابھی بھی بہت زیادہ کام باقی ہے۔

۳۔ علم سائنس کی بنیاد علم وحی خفی (حدیث) سے تلاش کرنا

یہ بھی واضح ہو چکا ہے کہ وحی خفی ہے علم سائنس کی بنیاد ہے بلکہ سائنس اپنے وجود کے لیے اسلام ہی کی مرہون منت ہے ورنہ یہ پردہ خفی میں رہتی۔

۴۔ مسلم اہل علم کو سائنسی علم کی اساس علم وحی میں پیدا کرنے کا احساس اُجاگر کرنا۔

میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ بتایا جائے کہ جو بھی مسلم اِس سائنسی علم سے مرعوب ہے اُسے اس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہیئے کہ یہ ہمارے علم وحی (جلی و خفی) کا نتیجہ ہے۔

؎ اپنی ملت پہ قیاس اقوام مغرب نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

ضرورت صرف اِن محققین کی ہے جو پر اعتماد انداز میں اس کو محسوس کر کے ثابت کریں۔

۵۔ حدیث مبارکہ کی علمی حیثیت کو اُجاگر کرنا

احادیث مبارکہ کہ علمی حیثیت کو روز روشن کی طرح واضح ہے اس مقالہ کی تحقیق میں اس کی علمی اہمیت اور دنیا پر اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اثرات کو ثابت کیا گیا ہے۔

۶۔حدیث اور سائنس میں ہم آہنگی ثابت کرنا

حدیث اور سائنس میں مکمل ہم آہنگی ہے ان میں کسی بھی طرح کا اختلاف نہیں اگر کسی کو اختلاف نظر آتا ہے تو یہ اس کی کم علمی کا ثبوت ہے۔

۷۔"جدید سائنسی نظریات تبدیل ہوتے رہتے ہیں مگر احادیث مبارک کے سائنسی حقائق اٹل اور برحق ہیں"

ان کے تجزیاتی مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ احادیث مبارک کے سائنسی حقائق اٹل اور برحق ہیں جو کہ ناقابل تبدیل ہیں مگر سائنسی نظریات ترقی کے ساتھ عموماً بدلتے رہتے ہیں۔

۸۔"وحی سے حاصل شدہ علوم، سائنسی علوم پر بالاتر اور افضل "ہیں۔

وحی سے حاصل شدہ علوم بالاتر اور افضل ہیں کیونکہ یہ خالق کائنات کی طرف سے ہیں جہاں انسان برسوں کی محنت کے بعد پہنچتا ہے وہ وحی سے پہلے بتائے جا چکے ہیں۔

۹۔اسلام کی دعوت میں احادیث مبارک کی سائنسی اہمیت

اسلام کی دعوت میں احادیث مبارک کی سائنسی اہمیت مُسَلّم ہے جس کو پوری طرح ثابت کیا جا چکا ہے۔

۱۰۔مادیت پرستی کے دور میں احادیث مبارک کی اہمیت

مادیت پرستی کے دور میں جب انسان خالق کائنات اور مذہب سے متنفر ہوا جا رہا ہے باطل قوتیں اُسے مذہب سے قریب نہیں جانے دیتیں۔اس وقت احادیث مبارک کی سائنسی اہمیت اُجاگر کر کے ہم کم علم لوگوں کے دلوں سے شکوک و شبہات دور کر سکتے ہیں۔

موضوع کے بنیادی سوال کا جواب

احادیث مبارک میں سائنسی حقائق بیان ہوئے ہیں اور اسلام کی اشاعت کے لیے یہ از حد ضروری ہے کیونکہ مومنین کو سائنسی دلائل کی ضرورت نہیں مگر مادیت پرستی کے اِس دور میں ملحد یا کم علم لوگوں کو احادیث مبارک کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے اس کا سائنسی تجزیہ ضروری ہے کیونکہ اگر وہ اسے تسلیم کریں تو ثواب ہے ورنہ کم از کم وہ کم علم لوگوں میں غلط فہمی پھیلانے سے باز رہیں گے۔اور ہماری نئی نسل بھی احساس کمتری کا شکار ہونے سے بچے گی احادیث مبارک کے سائنسی نتائج و نظریات کی مکمل طور پر سائنس سے مفاہمت ہے۔ان میں کسی قسم کا تضاد نہیں بلکہ ایمان کے ساتھ سائنس کا علم حاصل کرنا خاموش عبادت ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور سائنس سے مُنہ پھیر نا بے دینی ہے کیونکہ اس طرح ہم احادیث کو صرف مذہبی تقاضا سمجھیں گے اور عصری علوم میں پیچھے رہ جانے کی وجہ سے دین سے دور بھاگیں گے اور اپنی اصل میراث کو بھول کر مغرب سے متاثر ہونگے۔

؎ خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانش فرنگ
سُرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہارس

1. اشاریہ قرآنی آیات

2. اشاریہ احادیث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اشاریہ قرآنی آیات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرس قرآنی آیات

آیات	آیت	سورۃ	صفحہ نمبر
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ لَا يَرْجِعُونَ	۱۸	۲	۲۸۳
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ	۳۱	۲	۲۵
يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ	۱۷۲	۲	۹۸
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	۱۷۳	۲	۲۰۵
يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	۱۸۳	۲	۱۷۲
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	۳	۵	۹۸
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ	۳	۵	۲۷۷
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ	۶۸-۶۹	۱۶	۲۱۸
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى	۳۲	۱۷	۱۰۷
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ	۲۵	۱۹	۲۳۷
اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا	۲	۲۴	۱۰۷
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	۴۷	۲۵	۱۵۳
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى	۴۵	۲۹	۱۶۷
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	۱۴	۳۱	۱۱۵
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى	۴	۵۳	۲۶۳
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ	۱-۲	۵۴	۲۴۶
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	۱۱	۵۸	۳۸
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ	۷	۵۹	۱۳۷
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	۸	۶۲	۲۶۳
اِقْرَاْ بِاسْمِ	۱	۹۶	۲۴
الذی خلق سبع سموات طباقا	۳	۶۷	۲۵۰
خلق سبع سموات ومن الارض	۱۲	۶۵	۲۵۴
يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	۵	۲۲	۱۲۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اشاریہ احادیث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرس احادیث

احادیث	کتاب	صفحہ نمبر
اذا سمعتم باالطاعون	بخاری مسلم	۷۵
الطاعون رجز	مسلم	۷۵
سمعت من رسول اللہ ﷺ یقول	مسلم	۷۷
الطاعون شهادة	بخاری	۷۸
ان من القرف	سنن ابوداؤد	۷۸
ان کان شئي من الداء	ترمذی/نسائی	۸۱
کلم المجذوم	ابن السنی	۸۱
لا عدوي ولا طيرة	بخاری	۸۲
نبات الشعر	مسند ابو الیعلیٰ	۸۴
بسم اللہ ثقة	الحام	۸۴
نِعْمَ العَبْدُ الحَجَّامُ	ترمذی	۸۶
الشفاء في ثلاثة	بخاری مسلم	۸۷
يَحْتَجِمُ فِي الأَخْدَعَيْنِ	ترمذی	۸۸
مَنْ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ	ابوداؤد	۸۸
الحجامت تزید	ابن ماجہ	۸۹
کل یعني ما أنهر	بخاری	۹۸
فا اذا قتلتم فا حسنو	مسلم	۹۹
ان اللہ یحب العطاس	بخاری	۱۱۴
اذا تثاوب احدکم	مسلم	۱۱۴
اذا عطس احدکم	بخاری	۱۱۲
من اشراط الساعة	بخاری	۱۰۷
خذوا عنی فقد جعل اللہ	بخاری	۱۰۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عن انس رضی اللہ عنہ ان نفرا	بخاری و مسلم	۱۰۴
الرضاعة تحرم	بخاری	۱۱۶
الحکمة فی الختان	مسند احمد	۹۴
الفطرة خمس	بخاری و مسلم	۹۴
اختتن ابراہیم	بخاری	۹۵
قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم	بخاری	۹۵
خالفوا المشرکین	بخاری و مسلم	۱۲۹
من الفطرة	بخاری و مسلم	۱۳۴
الفطرة خمس	بخاری و مسلم	۱۳۵
لعن اللہ الوشمات	بخاری و مسلم	۱۳۷
من الفطرة قصّ	بخاری و مسلم	۱۳۲
لیکونن من امتی	بخاری	۱۴۱
من شرب الخمر فی الدنیا	بخاری و مسلم	۱۴۵
کُل شرابٍ أَسکَرَ	مسلم	۱۴۵
کل مسکر خمر	مسلم	۱۴۶
اجتنبوا الخمر	نسائی	۱۵۱
قال ثعلب کانو	تاج العروس	۱۵۱
کیف صلاة النبی	بخاری	۱۵۳
انه الفرض وضو	بخاری و مسلم	۱۶۲
الدعا ھو العبادة	ابو داؤد	۱۶۷
ارایتم لو ان نھرا	ابو داؤد	۱۶۷
اقرب ما یکون	مسلم/نسائی	۱۶۹
الصیام جنة	بخاری و مسلم	۱۷۳
انه نھی ان یشرب	مسلم	۱۸۳
لا یشربن احدکم	مسلم	۱۸۴
یتنفس بن احدکم	مسلم	۱۸۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نهى ان يتنفس	مسلم	۱۸۴
شرب النبی ﷺ قائما	بخاری	۱۸۴
یا غلام ! اسم الله	بخاری و مسلم	۱۸۱
كان النبی ﷺ يحب التيمن	بخاری	۱۸۲
اذا اكل احدكم	بخاری و مسلم	۱۸۲
أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ	بخاری	۱۹۵
الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ	بخاری و مسلم	۱۹۸
لحوم الحمر الأهليّية	بخاری و مسلم	۲۰۳
أَنَّ ناسا كان	بخاری و مسلم	۱۸۸
مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْد	بخاری و مسلم	۲۰۵
نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى	بخاری و مسلم	۱۹۳
نَهَى عَنْ أَكْلِ	بخاری و مسلم	۲۰۹
نَهَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بخاری و مسلم	۲۰۹
سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مسلم	۲۱۲
أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا	بخاری و مسلم	۲۰۰
اذا وقع الذباب	بخاری	۲۱۶
غذونا مع النبی ﷺ	بخاری و مسلم	۲۱۴
الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ	بخاری و مسلم	۲۱۹
ان هذا الحبة السوداء	بخاری و مسلم	۲۳۴
ان كنا لنفرح بيوم الجمعه	بخاری	۲۲۷
عن عائشة زوج النبی ؐ	بخاری و مسلم	۲۲۸
انهُ اخبرهٗ انهم	بخاری	۲۲۹
توفی النبی وقد شعبنا	بخاری	۲۳۷
یا عائشة بيت لاتمر	مسلم	۲۳۷
اتی مولی له خياطا	بخاری و مسلم	۲۳۱
انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ	بخاری	۲۴۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بینما نحن مع رسول اللہ ﷺ	مسلم	۲۴۶
فسل السفار	معالم تنزیل	۲۴۷
فُرِجَ شَقْفِیْ وَأَنَا بِمَکَّةَ	بخاری و مسلم	۲۴۲
سَقَیْتُ رسول اللہ ؐ	بخاری و مسلم	۲۴۲
ماءُ زَمْزَمَ	ابن ماجہ	۲۴۲
ترکت فیکم امرین	بخاری	۲۷۵
نضر اللہ امراء	ترمذی	۲۷۷
ان امراۃ توفی زوجھا	بخاری	۲۲۵
علیکم با لاثمد فانہ	ابن ماجہ	۲۲۵
کُنَّ نِسَاءُ الْمُؤمِنٰاتِ	بخاری	۱۰۹
ان احدکم یجمع فی بطن	بخاری و مسلم	۱۱۹
کان النبی ؐ اذا صلی رکعتی الفجر	بخاری	۱۷۹
انہ جاءہ ثلاثۃ نفر	بخاری	۲۵۰
من اخذ شیاء من الارض	بخاری و مسلم	۲۵۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تجاویز وسفارشات

اسلام دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے اس کی ایک وجہ تبلیغ اور دوسری وجہ تحقیق ہے جس طرح مسلمان تبلیغ کے میدان میں حب اللہ اور نبی ﷺ کی محبت کے جذبہ سے سرشار ہو کر دن رات سرگرم ہیں اسی طرح ہمیں قرآن وحدیث پر سائنسی تحقیق کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے الحمد اللہ اب دن بدن مسلمان سکالرز نہایت عرق ریزی سے اس شعبہ میں سرگرم عمل ہیں نوجوان نسل کو قرآن مین سائنسی انکشافات کے ساتھ حدیث مبارک پر بھی خصوصی محنت کرنی چاہیے۔

یونیورسٹیوں میں مقالہ جات کی تکمیل کے لیے سیمنیار اور بہترین تربیتی انداز میں اساتذہ مدد کرتے ہیں مگر مجھے ضرورت محسوس ہوئی کہ محققین جس میدان میں تحقیق کرنا چاہیں تو اس میدان کے ریسرچ سینٹر کی طرف اگر یونیورسٹی سے بھیجا جائے تو اچھے اور آسان طریقے سے بہترین کام ہو سکے گا۔

مجموعہ احادیث مبارکہ ایک سائنسی انسائیکلوپیڈیا سے کم نہیں یہ سائنسی خزانوں سے بھرے ہیں اس پر کام کی بہت ضرورت ہے کیونکہ سائنسی حقائق پڑھ کر ہی انسان پر اللہ کا خوف طاری ہوتا ہے۔

اس مقالہ کی تکمیل پر مجھے اس آیت کا مطلب سمجھ آیا کہ

﴿انما یخش اللہ من عبادہ العلماء﴾

اللہ تعالی سے صرف اہل علم والے ہی ڈرتے ہیں

خصوصی طور پر جب میں نے سات آسمانوں اور زمین کی تہوں کے بارے میں مطالعہ کیا تو میرے رونگٹے ہی کھڑے ہو گئے کہ اس قدر حیرت انگیز تخلیقات کا خالق اللہ ہے جس کو ہم خالق تو مانتے ہیں مگر اس کا حق ادا نہیں کرتے اللہ نے فرمایا:

﴿وما قدروا اللہ حق قدرہ﴾

اور نہیں تم نے اللہ کی قدر کی جیسا کے اس کی قدر کرنے کا حق تھا

اس شعبہ میں تحقیق کرنے سے دین اسلام کی دعوت میں سب سے زیادہ اثر انگیزی آے گی۔(انشاءاللہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مصادر مراجع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

(Bibliography)

- القرآن الکریم
- ابن جریر، الطبری، ابو جعفر محمد، تفسیر طبری، دار الکتاب العلمیۃ، بیروت، ۱۹۹۲ء
- ابن حبان ابو حاتم محمد بن حسین بن احمد، الامام، (م ۳۹۷ھ)، الاحسان فی تقریب الصحیح، لبنان، بیت الافکار الدولیہ، طبعہ وسن ندارد
- ابن حجر العسقلانی، احمد بن علی، فتح الباری، المکتبہ السلفیہ القاہرہ
- ابن حجر عسقلانی: تقریب التہذیب، لاہور، دار النشر الکتب الاسلامیہ، الطبعۃ الثالثہ ۱۴۰۶ھ / ۱۹۸۵ء
- ابن حجر عسقلانی، لسان المیزان، بیروت، مؤسسۃ علمی للمطبوعات، طبعۃ ثانیہ، ۱۳۹۰ھ
- ابن حجر عسقلانی: نزھتہ النظر شرح نخبتہ الفکر، ملتان: فاروقی کتب خانہ، طبعہ وسن ندارد
- ابن حجر عسقلانی: احمد بن علی (م ۸۵۲) الاصابہ فی تمییز الصحابہ (محققہ) بیروت، دار الکتب العلمیہ، طبعہ اولیٰ، ۱۴۱۵ھ / ۱۹۹۵
- ابن حجر عسقلانی، الامام الحافظ (م ۸۵۲)، تہذیب التہذیب (تحقیق: الشیخ خلیل مامون شجاع) بیروت، دار المعرفہ، الطبعہ الاولی ۱۴۱۷ھ / ۱۹۹۶ء اور - بیروت: دار احیاء التراث العربی، طبعہ ثانیہ ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۳
- ابن خزیمہ۔ ابو بکر محمد بن اسحاق الامام (م ۳۱۱ھ) صحیح ابن خزیمہ (تحقیق: دکتور محمد مصطفی اعظمی) ریاض: شرکۃ الطباعۃ السعودیہ المحدودہ،، طبعہ ثانیہ
- ابن رشد: ابو الولید القرطبی الاندلسی، الامام القاضی، بدایۃ المجتہد و نہایۃ المقتصد، قاہرہ: دار العقیدہ، طبعۃ اولیٰ سن ندارد
- ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد، الطبقات الکبری، مکتبہ للطباعۃ والنشر بیروت، لبنان، ۱۹۷۸ء
- ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، دار الکتب العلمیہ، طبعہ ثانیہ، ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۷ء
- ابن صلاح، تقی الدین ابو عمرو عثمان بن عبد الرحمان، علوم الحدیث
- ابن قدامہ: عبد اللہ بن احمد، المغنی، القاہرہ: دار المنار، طبعۃ الثالثہ ۱۳۶۸ھ
- ابن قیم، زاد المعاد، المطبعۃ المصریۃ، طبعۃ اولی، ۱۹۸۰ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- ابن قیم الجوزیہ: ابو عبد اللہ محمد بن ابی بکر، مختصر سنن ابی داؤد للمنذری مع المعالم، سانگلہ ہل (شیخوپورہ) مکتبہ اثریہ، طبع ثانیہ ۱۳۹۹ھ / ۱۹۷۹ء
- ابن کثیر، عماد الدین اِسماعیل، البدایۃ والنھایۃ دار الفکر بیروت لبنان، ۱۹۹۸ء
- ابن کثیر، عماد الدین، امام ابو الفداء، حافظ، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ مولانا محمد جوناگڑھی، تخریج حافظ عمران ایوب لاہوری، فقہ الحدیث پبلیکیشنز، لاہور، مارچ ۲۰۰۹ء
- ابن ماجہ، سلمان بن اشعث، سنن أبو داؤد، دار الفکر، بیروت لبنان (۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۴ء)
- ابو القاسم بن محمد المعروف بالراغب الاصفہانی، المفردات فی غریب القرآن، کتاب الدال، دار القلم، دمشق سوریا بیروت، الطبعۃ الاولیٰ، ۱۴۱۲ھ
- ابو داؤد، سلمان بن أشعث، سنن أبو داؤد، دار الفکر بیروت، لبنان (۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۴ء)
- احمد بن حنبل: الامام (۲۴۱ھ)، المسند، بیروت، دار الکتب العلمیہ، طبعہ اولیٰ، ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۳ء
- احمد دہلوی: سید، فرہنگ آصفیہ، لاہور: سنگ میل پبلیکیشنز، ۱۹۹۸ء
- احمد، جاوید، سائنس اور ٹیکنالوجی کے کرشمے، لاہور، غلام رسول اینڈ سنز پبلشرز، (بدون طبع و تاریخ)
- احمد، راؤ مختار، پروفیسر، سائنس خدا کے حضور میں، لاہور، اسلامک پبلی کیشنز، ۲۰۰۵ء
- اشرف، آغا، معراج اور سائنس، لاہور، زاہد بشیر پرنٹرز، ۱۹۹۰ء
- اصبھانی: ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق، الامام الحافظ (۴۳۰ھ) المسند المستخرج علیٰ صحیح الامام مسلم، بیروت: دار الکتب العلمیہ، الطبعہ الاولیٰ ۱۴۱۷ھ / ۱۹۹۶
- اصلاحی، امین احسن، تدبر قرآن، مرکزی، انجمن خدام القرآن، لاہور، ۱۹۷۶ء
- اقبال، محمد شاہد، ۱۰۰ عظیم سائنسی دریافتیں، کراچی، جہلم بک کارنر شوروم، (بدون طبع و تاریخ)
- اقبال، محمد ظفر، اسلام اور جدید سائنس نئے تناظر میں، ساہیوال، نوادرات، (بدون طبع و تاریخ)
- آلوسی: ابو الفضل شہاب الدین، محمود: (م ۱۲۷۰ھ) روح المعانی فی تفسیر القرآن الکریم والسبع المثانی، بیروت: دار احیاء التراث الاسلامی، طبعہ رابعہ، ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء
- امام حاکم، ابو عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ بن محمد، المستدرک علی الصحیحین للحاکم، ابو بکر الصدیق بن ابی قحافہ
- باقی، ہلوک نور، ڈاکٹر (ترکی) قرآنی آیات اور سائنسی حقائق، کراچی، انڈس پبلشنگ کارپوریشن، ۱۹۹۶ء
- البخاری، ابو عبد اللہ محمد، اسماعیل، مترجم مولانا داؤد راز، الصحیح البخاری، مکتبہ اسلامیہ، ۲۰۱۲ء
- بغوی: ابو محمد الحسین بن مسعود الفرا (م ۵۱۶)، معالم التنزیل المسمی بتفسیر البغوی، ریاض: دار السلام، ۱۴۱۳ھ
- بلطہ جی، علی عبد الحمید و سلیمان، محمد وھبی، المعتمد فی فقہ الامام احمد، مکۃ المکرمہ: دار الخیر، طبعہ اولی ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۱ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- بوکایئے، موریس، بائبل، قرآن اور سائنس، لاہور، آواز گھر اشاعت، (بدون طبع و تاریخ)
- بیضاوی، ناصر الدین ابو الخیر عبد اللہ بن عمر (۶۹۱ھ)، انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف تفسیر البیضاوی، بیروت: داراحیاء التراث العربی، الطبعۃ الاولی، ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۸ء
- بیہقی ابو بکر احمد بن الحسین بن علی، الامام الشیخ، معرفۃ السنن والآثار، (تحقیق: سید کسروی حسن) بیروت دار الکتب العلمیہ طبعہ و سن ندارد
- بیہقی ابو بکر احمد بن الحسین بن علی، الامام الشیخ، معرفۃ السنن والآثار، (تحقیق: سید کسروی حسن) بیروت دار الکتب العلمیہ طبعہ و سن ندارد
- الترمذي، أبو عیسی محمد بن عیسیٰ، جامع الترمذی، ایم ایم سعید اینڈ کمپنی، کراچی، س، ن
- جاہ، حشمت، قرآن اور جدید سائنس، لاہور، شرکۃ الامتیاز، (بدون طبع و تاریخ)
- جزری: عز الدین ابن الاثیر ابو الحسین علی بن محمد (م ۶۳۰ھ)، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، بیروت: دار الفکر، طبعہ جدیدہ ۱۴۲۶/۲۰۰۵م
- جصاص: ابو بکر احمد بن علی الرازی (م ۳۷۰ھ)، احکام القرآن (تفسیر جصاص)، بیروت، دار الکتب العلمیہ، طبعہ و سن ندارد
- جمیل، محمد، میاں، فہم الحدیث، لاہور، ابو ہریرہ اکیڈمی، ۲۰۱۱ء
- جوہری: اسماعیل بن حماد (م ۳۹۸) الصحاح تاج اللغۃ وصحاح العربیہ، بیروت، دار العلم للملایین، طبعہ و سن ندارد، دار احیاء التراث العربی، طبعہ اولی ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۹ء
- چشتی، خلیل الرحمٰن، حدیث کی اہمیت وضرورت، اسلام آباد، الفوز اکیڈمی، ۲۰۰۵ء
- چغتائی، طارق محمود، محمد حکیم، تعلیمات نبوی ﷺ اور جدید سائنس، (بدون طبع و تاریخ)
- حاکم: ابو عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ، الامام، الحافظ (م ۴۰۵ھ) المستدرک علی الصحیحین، بیروت، دار المعرفۃ
- حقانی، قادری، میاں، سائنسی انکشافات قرآن وحدیث کی روشنی میں، دار الاشاعت، ۲۰۰۰ء
- خطابی: ابو سلیمان، معالم السنن شرح السنن ابی داؤد، بیروت: دار الکتب العلمیہ، طبعہ ثالثہ ۱۴۲۶ھ
- رحمانی، محمد داؤد، راغب، مولانا، حافظ،، تفسیر السراج المنیر، لاہور، المکتبۃ السلفیہ، (بدون طبع و تاریخ)
- زکریا، محمد، مولانا، شیخ الحدیث، تقریر البخاری، شریف کراچی، دار الاشاعت، ۱۹۸۸ء
- سلیم اللہ خان: مولانا، کشف الباری عما فی صحیح البخاری، کراچی: مکتبہ فاروقیہ، بار اول، ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۳ء
- سہارنپوری: خلیل احمد الشیخ (م ۱۳۴۶ھ)، بذل المجہود فی حل سنن ابی داؤد، بیروت: دار البشائر الاسلامیہ، الطبعہ الاولیٰ ۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- سیوطی، جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر، الامام الحافظ (م ۹۱۱ھ)، تدریب الراوی شرح تقریب النواوی، بیروت: داراحیاء التراث العربی، طبعہ اولیٰ ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۱ء
- سیوطی، جلال الدین، الاتقان فی علوم القرآن، دار الفکر بیروت، لبنان ۱۹۸۸ء
- سیوطی، جلال الدین، الامام، الحافظ (م ۹۱۱ھ)، الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، بیروت، داراحیاء التراث العربی، طبعہ اولیٰ، ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۱ء
- شفیع، مفتی محمد، معارف القرآن، ادارہ المعارف کراچی، احاطہ دار العلوم کراچی ۲۰۰۱ء
- عثمانی: شبیر احمد: الشیخ، موسوعۃ فتح الملہم بشرح صحیح الامام مسلم بن الحجاج القشیری، بیروت: داراحیاء الثرات، العربی، طبعہ اولیٰ، ۱۴۲۶ھ / ۲۰۰۶ء
- عثمانی، شبیر احمد، علامہ، فضل الباری شرح صحیح البخاری، کراچی، ادارہ علوم شرعیہ، ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء
- عینی: بدر الدین ابو محمد حمود بن احمد: الامام (م ۸۵۵ھ)، عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری (تحقیق محمد عدنان) بیروت: دار الاحیاء التراث العربی، الطبعۃ الاولی، ۱۴۲۴ھ / ۲۰۰۳ء
- القرآن الکریم
- قرطبی: ابو عبد اللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی، الجامع لاحکام القرآن [تفسیر قرطبی]، بیروت: دار الکتب العربی، ۲۰۰۷ء
- قزوینی: ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ: الامام الحافظ (م ۲۷۳ھ)، سنن ابن ماجہ، ریاض: دار السلام، الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۰ھ / ۱۹۹۴ء
- کاندھلوی، مولانا محمد ادریس، معارف القرآن، مکتبہ المعارف، دار العلوم حسینیہ شہداد پور، سن طباعت ۱۴۱۹ھ
- کرم شاہ الازہری: مولانا، پیر، تفسیر ضیاء القرآن، لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ۱۴۰۲ھ
- کشمیری: انور شاہ، فیض الباری، لاہور، مکتبہ دار الفکر الاسلامی، طبعہ اولی ۱۹۳۸ء
- کیلانی: عبد الرحمٰن، مترادفات القرآن، لاہور: مکتبہ السلام
- کیلانی، مولانا عبد الرحمن، تیسیر القرآن، مکتبہ السلام، انٹرنیشنل دار السلام پرنٹنگ پریس لاہور، محرم ۱۴۲۸ھ
- مبارک پوری: عبد الرحمن بن عبد الرحیم الامام الحافظ، (م ۱۳۵۳ھ) تحفہ الاحوذی شرح الترمذی، بیروت: دار الفکر، طبعہ ثالثہ ۱۹۲۹ء
- مبارکپوری: صفی الرحمان، منۃ المنعم، شرح صحیح مسلم، لاہور، دار السلام
- محسن، عبد الکبیر، پروفیسر، ڈاکٹر، توفیق الباری شرح صحیح البخاری، لاہور، مکتبہ قدوسیہ،، ۲۰۰۷ء
- محمد عبدہ، شیخ الحدیث، ترجمہ مفردات القرآن، لاہور: اہل حدیث اکادمی، ۱۹۷۱ھ
- مسلم بن الحجاج نیشاپوری: الامام (م ۲۶۱ھ) الصحیح [مسلم]، ریاض: دار السلام، الطبعۃ الثانیہ، ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- مودودی: ابو الاعلی: مولانا، تفہیم القرآن، لاہور، ترجمان القرآن، طبعہ ہفتم، ۱۹۸۹ء
- نائیک، ذاکر، ڈاکٹر، خطبات ڈاکٹر ذاکر نائیک، لاہور، پارٹ ون اینڈ ٹو، دار النوادر، ۲۰۰۸ء
- نائیک، ذاکر، ڈاکٹر، قرآن اور جدید سائنس (موافق یا ناموافق) لاہور، دار النوادر، ۲۰۰۸ء
- النسائي، ابو عبد الرحمن أحمد بن شعیب، سنن النسائی، کراچی، ایچ ایم سعید، ۱۹۳۱
- نووی، ابو زکریا یحی ابن شرف بن مری، شرح صحیح مسلم، قدیمی کتب خانہ کراچی، ۱۹۵۶
- یوسف صلاح الدین، تفسیر احسن البیان مع الترجمہ، المدینۃ المنورۃ، شاہ فہد کمپلکس ۱۴۲۶/ ۲۰۰۵ء
- مخطوطہ نمبر (۱۷۳۔۱۵۲۔۲۸۰۷۔Arabic) "انڈین آفس لائبریری" لندن کتاب "محمد رسول اللہ" از ڈاکٹر حمید اللہ، تاریخ فرشتہ
- دکتور محمد احمد دیاب، "اضواعلی الاستشراق والمستشرقین (قاہرہ ۱۹۸۹)
- دکتور محمد ابراہیم الفیومی، "الاستشراق رسالۃ الاستعمار" (قاہرہ ۱۹۹۳)
- السامرائی، نعمان عبد الرزاق، "الفکر العربی والفکر الاستشراق" (الریاض ۱۹۸۹)
- الندوی، ابو الحسن علی، الاسلامیات بین کتابات المستشرقین (موسسۃ الرسالۃ، بیروت)
- السباعی، ڈاکٹر مصطفیٰ، حدیث رسول کا تشریعی مقام
- سلفی، لقمان علی، ڈاکٹر، "السنۃ حجیتھا و مکانتھا فی الاسلام والرّد علی منکریھا" (مکتبہ الایمان، المدینۃ المنورۃ، ۱۹۸۹، الطبعۃ الاولی)
- شلبی دکتور رؤف، "السنۃ الاسلامیۃ بین اثبات الفاھمین و افض الجاھلین" (مطبعۃ التقدم، الکویت، الطبعۃ الرابعۃ، ۱۹۸۲)
- ترمذی، السنن، (تحقیق: احمد محمد شاکر، داراحیاء التراث العربی بیروت)
- ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر، علوم الحدیث فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ طبع ۲۰۰۹ء
- ابن کثیر، البدایہ والنھایہ (دار الریان مصر ۱۹۸۸ء)
- عطار الجنان، (ترجمہ حیات الحیوان) محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ کمال الدین مترجم ابو زین، اکبر بک سیلز، اردو بازار، ۲۰۱۳ء
- حکیم محمد ابراہیم شیخ، کھجور کی تعریف و فوائد http://www.siratulhuda.com
- سعید اللہ قاضی، سائنس کی تعلیم (قرآن و حدیث کی روشنی میں)، مکتبہ تطہیر افکار ۱۹۸۸
- ڈاکٹر موریس بکائیے، بائبل، قرآن اور سائنس، (ترجمہ) ادارۃ القرآن دار لعلوم اسلامیہ کراچی نمبر (۵) ۱۹۹۳ء
- ڈاکٹر غلام جیلانی برق "قرآن اور سائنس"، سیارہ ڈائجسٹ، چودہ صدیاں قرآن نمبر،، حمید نظامی روڈ لاہور
- اصلاحی، امین احسن، تدبر قرآن، فاران فاؤنڈیشن، لاہور ۲۰۰۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

English Books and Websites

- J.Simpkinss J.I.Williams" Advanced Biology," Mills and boon LTD,۱۹۸۰.
- Kurt E.Johnson," Histology and Embryology" Wiles Medical"
- Michell J. Sienko, Robert A. Plane, Chemistry Principles and Applications,"" Mcraw –Hill International Book Company" .۱۹۷۴.
- Muzaffer Iqbal , Islam and Science Lahore , Suhail Academy ۲۰۰۴ .
- Paul Davies ,"God and the New physics," Simon & Schuster, INC .New york
- Sarten J,"Introduction to the History of science," Carnegie Institute of Washington USA ۱۹۲۷.
- "Pr.Dr. Tegatat Tejasen" Thailand outside examiner King Abdul Aziz university, Saudia.
- Dr.Yagil R.۱۹۸۲, Camel and Camel milk Animal Products paper rome.
- The developing Human, By Keith L. Moore,P,۱۲;
- Dr. Athar Shahid, M.D,ED (۱۹۹۳) Islamic Perspectives in Medicine- A Survey of Islamic
- Medicin, Indianapolis, American Trust pulishers.
- Dr. Ibrahim B Syed, Ph.D " The Medical Benefits of Taraweeh prayers" President of Islamic
- W. Sheffordlane Louisville,Recearch foundation International, Inc, ۷۱۰۲ Ky ۴۰۲۴۲-۶۴۶۲,USA.
- Discover Islam TV Series " The daily Prayer (Medical penefits of prayer") Dr. Zakria interviewed by Lind Thayer.
- Dr Yukio Mano Ph d,Medical Benefits of Salat ,Hokkaido university school of Medicine, Sapporo, ۱۵ Feb ۲۰۰۹ Japan
- Pearce, Joseph chilton (۲۰۰۲). "The Biology of transcendence" Rochester, Vermont press,USA.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- Journal American College of Health, ۲۰۰۰ Brigham young university, USA
- Dr.Allan cott, "Fasting as a way of life" Bantam Books, New York,USA, (۱۹۷۷)
- Dr. Shamti B. Rang wani, The Miracles of Fasting, In comparative Religion, The Islamic Voice, ۱۲-۱۲ (۱۴۴)۱۹۹۸ India
- Soliman, N "The effect of fasting during Ramadan" Journal of Islamic Medical Association ,(Nov ۱۹۸۷)Amman hospital university
- Dr. James Balch, " Prescription for Natural healing" Indiana university, USA. (۲۰۰۰), Prentice Hall,
- Dr. Mark.P Mattson " Intermitten energy Fasting ,National Institute of Aging Baltimore, America, Wed ۲۲ August ۲۰۱۲, (۵) Science healthy long life by crabsallover.
- Dr. Michelle Harvie ,Int Journal of obesity, wythenshawe hospital, uni Manchester (۲۰۰۵) May ۲۰۱۱,
- Dr. Eric Ravussin (team) (Jan ۲۰۰۵), " Alternate-day fasing in nonobese subjects, American Journal clinical Natrition
- Dr. Arnold Leiber 'L' (M.D) ,How the moon affects you, (۱۹۹۶) New york, Hasting house Publishers, USA,
- Dr. Edward Malmstrom, "Correlating Crime with Lunar Malmstrom" Report by National Institute of Mantal health (NIMA) Dec ۱۹۷۷
- Leiber,Al (۱۹۷۲) " Homicides and the Lunar Cycle." American Journal of Psychiatry (MHT)USA
- Aleizbeth &Jodi, " Jounal of Psychology" Edgecliff College Cincinnati, USA, ۱۹۷۴
- Chittick, William & Murata, (۱۹۹۸) " The vision of Islam" New york, USA, Paragon house Publishers.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- "The reason why the right hand is preferred over the left" ۸۲۱۲۰, Islamic QA Etiquette.
- http:// www.hazards.org /standing
- http:// health.howstuffworks.com/disease –conditions arthritis overview /link –between –posture and arthricis pain htm
- http:// kidney niddk nih gov/kudseases /pubs / highblood
- http:// www.hazards.org /standing
- http;//viannemostream.blogspot.co .۲۰۱۲/۱۰/danders of drinking water while standing htlm
- Schmidt-Nielsen,B,K,(۱۹۵۶b)water balance of the camel, Amen.J.physiol., ۱۸۵،۱۹۴
- Schmidt-Nielsen K.۱۹۹۷," Animal physiology ":fifthed. Cambridge up.cambride.UK
- Yagil,R,۱۹۷۴,Dehydration and camel blood, Am.J physciol
- Arabian (Dromedary) camel" National Georaphic society retrieved ۲۵ november ۲۰۱۲
- How fast can camel run" big site of Amazing facts, ۲۹ No ۲۰۱۲
- Desert Animal: Physiological problem of heat and water"new york: oxford university press. (Schmidt-Nielsenk ۱۹۶۴)
- " Faye, B ۲۰۰۸ ,The production and importance of meat ,Budapest, Hungry
- " Kadim.I,T ,Camel meat:Food and Medicine, omandaily obseruor,Education ۱۶ sep ۲۰۰۹
- Camel meat:Food and Medicine" Department of Animal and veterinary Science,SQU,
- "costa, D.A , Reinemann,D.J,۲۰۰۴,The Need for stimulation in various bovine breeds and other species,Bull .Int.Dairy fed
- Yagil,R,۱۹۸۲,"Camel and camel milk" FAO ۲۶.Animal product paper,Rom

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- Somaliland.com/..../۴۹۵۴.somaliland-Medicinal-values-in-camel-milk-finally-proven," Research of Somaliland, Africa, (۹ Feb ۲۰۱۴)
- Dr.Mallie Hinkie ND.is devoted to research, Camel Milk USA, a comanny founded sale and promotion of milkand its products ,USA.
- Pr.Ahmad,Abd-Allah Ahmadaani,Specialist dean of faculity of Medical science ,Sudanese al-Jazeera university ,Dr.Ahlamal-Awadi,of Microbiology in kingdom of Saudia Arabia.
- Kimbery May staff reseach ""American veterinary Medical association" Animal welfare,Governmental Relations and communication Divisions
- Estes,R(۱۹۹۱).The Behaviour Guide to African Mammals,Losangeles, university of California,press
- Health Diet Nutrition Time, Zebra: The New Red meat, subscribe Jul ۲۵،۲۰۱۴ USA
- BBc, (Nature) Science, " Zebra Stripe evoled to Keep biting flies at bay" ۹ February ۲۰۱۲,
- International Journal of fauna and Biological studies ۳۴-۳۸ ISSN ۲۳۴۷ - ۲۶۷۷,
- Association of official Analyticalchemists(۱۹۹۰).official Methods ofAnalyses of AOAC, ۱۵ thed Helrich.l (Ed),.Arlington VA, USA
- Nowak,R. ۱۹۹۷, Walket's Mammals of the world.Baltimore: The Jhons Hopkins university press,Accessed.May ۱۵،۲۰۰۴.
- Gatonye Gathura"Warning over donkey meat" USA Army Medical Research, Ministry of Health,International centre of insect physiology and Ecology KUA Technology , update Thursday ۱۳th Feb ۲۰۱۴ at ۹: ۳۲ GMT+۳ Kenya Medical Research institute(KEMRI)
- The centre for Disease control and prevention' USA ۲۰۱۰
- Centers for disease contend samb prevention(CDC)ء۱۹۹۹
- Alaska departmemt of game meat" Univesty of Alaska, Juneau,AK ۹۹۸۱۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- Berucy. R.J(۱۹۷۰)"The natural history of the house mouse" field studies council) Retreved ۱۸ dec۲۰۱۳
- Mammal societies of the world " Johns Hopkins university press
- Wise Geel difference between Rats and mice" @wiseGeel(twitter),Canada
- T.Berry "The Natural History of the housemouse" Royal free Hospital schoole of Medical, Landon W.C.I Fld stud(۱۹۷۰),۳،۲۶۲
- " Biological Control of Locusts" Food and Agriculture organization
- BBC.Urdu.Com, Sat, ۳۱ January ۲۰۰۹,
- steve parker ,Insects " topic " Locust "
- " Journal of king saud university " ۲۰۰۱ edition.
- "Chilean joural of agricultural research" onliner version (ISSN ۰۷۱۸-۵۸۳۹,) chillan June ۲۰۰۸.
- StuartM.Bennett"Housefly" (۲۰۰۳)
- Danny kingsley"The New buzz on anttbiotics,www.abc.net.au,۱oct ۲۰۰۲
- Fruit flies May pave way to New treatments forage-related heart disease Burnham institute,۲۰۰۷
- Protein in Fly Saliva speeds healing of incisions, wound,Aubur university,۲۳ Jan ۲۰۰۵.
- Fruit Fly insight could lead to new vaccines, Stanford university,March ۱۱،۲۰۰۷,
- Composition of American Honey,۱۲۶۱:۱-۱۲۴
- Adock D" The effect of cata lase on inhibine and peroxide value of various honeys" J Apic res ۱۹۶۲;۱:۳۸-۴۰
- Bogdonov's, characterization of antibacterial substance in honey, Lebensm wissc technol" ۱۹۸۳ ۱۷:۷۴-۷۶
- ,Molan pc, Russel KM.Non- peroxide antibacterial activity in some Newzeland honeys" J Apic Res ۱۹۸۸;
- Gelli DS, Analyse pollinique properties ۱۹۹۱
- Jeddar A,... "the antibacterial action of honey : an in vitro study,S Afr med

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

J ,۱۹۸۵

- Amy E Jeffrey, carlos M, Medical uses of honey , ۷۰۱/no.۱/Enero-Marzo,۱۹۹۶ International Bee Research Center, Cardiff U.K
- Armon PJ,"care and healing of wounds by uses of honey" tropical doctor .۱۹۸۰
- Katsilambros NL."diet of diabetic patient" ۱۹۸۸
- Juliet cohen," Parkinson's Disease,Health Guidance USA
- " ۲۰ Health Benfits of black Nigella Seeds and oil"
- "USDA" database nutritional value, USA
- Gold Ziher, "Muslim Studies" (George Allen, London) (۱۹۶۷)
- USDA, National Nutrient data base,USA
- "Benefits of dates" Herbcyclopedia, ۱۲ July, ۲۰۱۴
- "The effects of late pregnancy consumption of date fruit on labour and delivery." science Al- Kurano,co,Jorden university of and technology,Irbid,Jorden.
- Date fruits(Phoenix dactylifera Linn):an emerging medicinal food" Vayalil PK. http://www.nlm.nih.gov./Pubmed/۲۲۲۱۴۴۴۳.
- Zamzam studies and research center, Saudi Geological survey. Archived, from the original on ۱۹ June ۲۰۱۳, Retrived ۲ June ۲۰۱۴
- Nour Al Zuhair, et. " A Comparative study between the chemical composition of potable water and zamzam water in saudi Arabia
- Tariq Hussian ,Zamzam Water Scientific Research, Riyadh,
- Zuhair Nawab, Saudi Geological Survey (SGS).King Abdullah water center mecca Arab news retrived June ۲,۲۰۱۴ ,
- www.nelasmstrong become a Muslim,
- Nasa, Lunar Science Evidence of Moon having been split jaferiya news, Moon crack, Hoor slayer, Moon miracle split
- www.factofrahr.net.era.arpx

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- atomospheric layers Michael pidwirny ۱۹۹۶ http:// royal.okanogan.bc.ca/mpidwir/ atomosphere and climate / atmslayers.html.
- numerical predication models used by nws integrated publishing (a) harun – yahya(twitter)
- Earth frank and Raymond siever newyork usa ۱۹۸۶
- The seven earths studies in geo logy proved quran science newsletter usa
- Horizons mechael a seeds california wadsworth ۱۹۹۵
- Seven earths science and quran news usa
- "Inside the Earth" National Georaphic News,

عربی ڈکشنری، لغات و دائرہ ہائے معارف:

- اسلامی انسائکلوپیڈیا
- ابن فارس: ابوالحسین، احمد بن فارس بن زکریا، معجم المقاییس اللغہ، مصر: شرکۃ مصطفی البابی واولادہ، طبعہ ثانیہ، ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء
- ابن منظور الافریقی: جمال الدین محمد بن مکرم: علامہ، لسان العرب، بیروت، دارالفکر، الطبعہ الاولی ۱۴۱۰ھ، الطبعہ الثالثہ ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴م
- احمد بن محمد، المصباح المنیر، المطبعۃ الکبریٰ، الامیریہ، طبعہ ثانیہ ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء
- احمد دہلوی: سید، فرہنگ آصفیہ، لاہور: سنگ میل پبلیکیشنز، ۱۹۹۸ء
- اردو دائرہ معارف اسلامیہ، لاہور دانش گاہ پنجاب، ۱۹۸۷ء
- بلیاوی: عبدالحفیظ، مصباح اللغات، بیروت: دار الکتب العلمیہ، الطبعہ الثانیہ: ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء
- جوہری: اسماعیل بن حماد (م ۳۹۸) الصحاح تاج اللغۃ وصحاح العربیہ، بیروت، دارالعلم للملایین، طبعہ وسن ندارد، دار احیاء التراث العربی، طبعہ اولی ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء
- فیروز آبادی، محمد بن یعقوب، القاموس المحیط، بیروت: مؤسسۃ الرسالہ، طبعہ ثانیہ، ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
- فیروز سنز: ناشر، فیروز اللغات، اردو جدید، لاہور: فیروز سنز، باراول، ۲۰۰۷ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- لکھنوی اثر، فرہنگ اثر، لاہور: مقبول اکیڈمی، سن ندارد
- لوئیس مالوف المنجد، بیروت: المکتبۃ اشرفیہ، ۱۹۸۶ء

Dictionaries and Encylopedias

Cambridge Advanced Learners Dictionary , Cambridge university press, 8002

- Jami English Urdu Dictionary , Professor Kali Muddin Ahmad , New Delhi ۱۹۹۷
- Stephen Hawking,"Black Holes and Baby universes and other Essays " USA and Canada,
- Thain M.Dictionary of Biology" Penguin Books LTD, Wright land London ۱۹۸۰.
- The Concise Oxford Dictionary m Della Thompson oxford, ۱۹۹۵
- The new Encyclopedia Britannica, Micropeadia London, ۱۷۶۸
- Home medical Encyclopedia New York ,Randomhouses
- Webster new Twentieth Century Dictionary, Of the English Language, Unabridged Noha Webster U.S.A ۱۹۷۹

Medical Books

۱. Bailey & Love's

"Short Practice of surgery" (green book) ۱۹th edition revised by

A.J. Harding Rains and H David Ritchie London H.K Lewis & co. LTD. ۱۹۸۴

Printed in great Britain

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

For H.K Lewis and co. LTD, ۱۳۶, Gower street, London by Hazell Watson and viney Limited, AyLesbury, Bucks.

۲. Davidson's

Principles & Practice of Medicine ۲۱st Edition

Edited by, Nicki R Colledge, Brian R. walker stuart H. Ralston,ELSEVIER,LTD,USA

۳.Dorland's

Illustrated Medical Dictionar, W.B Saunders company, London, UK.

رسائل وجرائد:

- سہ ماہی 'المباحث الاسلامیہ (بنوں)
- سہ ماہی 'فکر و نظر' اسلام آباد
- سہ ماہی الاضواء
- سہ ماہی تحقیقات اسلامی
- سیارہ ڈائجسٹ چودہ صدیاں نمبر ۱۹۸۱ء سے ۳ شمارے
- سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر ۱۹۷۰ء سے ۳ شمارے
- ششماہی 'جہات الاسلام' لاہور
- ماہنامہ 'اشراق' لاہور
- ماہنامہ 'حکمت قرآن' لاہور
- ماہنامہ 'محدث' لاہور
- ماہنامہ الحق
- ماہنامہ القاسم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- ماہنامہ ترجمان القرآن
- ماہنامہ ضیائے حدیث
- ہفت روزہ 'الاعتصام'
- اردو سائنس
- ماہنامہ اہل حدیث
- ماہنامہ دہلی
- Life Magazine, USA
- Reader Digest
- Medical magazine,Eng

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز